کتاب آئین فوجداری تا فروری سنہ ۱۸۶۱ع

جسکے تا حاکم محتاج ہین فی العموم سررشتہ فوجداری

کے لیے کر سکتے ہین



منتخبات مہدویہ

مولفہ سید مہدی علی صاحب سررشتہ دار کلکٹری ضلع اٹاوہ

باجازت مؤلف موصوف واسطے نفع عامہ اہل ہند کے

مطبع منشی نولکشور مقام لکھنو مین چھاپی گئی

سنہ ۱۸۶۰ عیسوی

نسخہ آئین و ضوابط فوجداری مرتبہ تا سنہ ۱۸۶۲ع

ابتدائی جنوری سنہ ۱۸۶۸ع سے اِس قانون کا اشتہار اخبارات پنجاب و ممالک مغربی و شمالی اور گورنمنٹ گزٹ مین مشتہر کیا گیا لیکن زیادتی حجم کے سبب سے اِس مہینے کے شروع مین اختتام کو پہونچا بلکہ ابھی فہرست اور غلطنامہ خدمت سید مہدی علی صاحب مولف آئین سے نہین آیا لیکن اشتیاق شائقان اور اضطراب پیشگی دہندگان پر لحاظ کرکے بغیر فہرست و جلد بندی اُسکے کتاب مذکور چار ناچار روانہ ہوتی ہے ہان مہینے عشرے مین غلطنامہ و فہرست کہ جزو اعظم علی العموم قوانین کے لیے سمجھا جاتا ہے خدمت مولف صاحب سے راقم کے پاس پہونچکر چھٹ پٹ بہمہ جہت مرتب ہو جاویگا آب ہم مکرر اوس اشتہار کو مشتہر کرتے ہین تمام اہل بلاد و امصار کو خبر کرتے ہین *

اشتہار منتخبات مہدویہ

منشی مہدی علی صاحب سررشتہ دار کلکٹری ضلع اٹاوہ نے اِس نسخے کو نہایت جانگاہی اور کوشش بیشمار روزی سے فوجداری کے احکام تا سنہ ۱۸۶۹ع مشتمل توضیح آئین بست و [illegible] و منتخب الجنایات و دستور العمل داروغہ بعد خارج کرنے احکام ناسخ کے مرتب کیا اور نہایت خوبی و توضیح کے ساتھ ضوابط کے [illegible] کی بہ تعلقات ضمن دفعہ و قانون و امور متعلقہ عہدے کے تقسیم کی ہے اِس سے بہتر راقم کی دانست مین آج تک جامع جمیع احکامات فوجداری کے واسطے کوئی نسخہ [illegible] فوجداری کا کسی نے تالیف نہین کیا پایا حق تو یہ ہے کہ جو حق ترتیب [illegible]

تقریظ من مہتمم

سبحان اللہ دریائے علم سے عجب یکتا گوہر نکلا مطبع نول کشور لکھنؤ سے کیا خوب
قانون چھپکر نکلا کہ سب چیزونکا جامع ہے حقیقت مین بہت نافع ہے کون سی بات ہے
جو اسمین لکھی نہین کس طرح کی کارروائی چھوڑی نہین اعلیٰ سے ادنیٰ تک سبھونکا رہنما ہے
حکام کا مطلوب محررونکا مدعا ہے وکیلون مختارونکے لیے چراغ ہدایت کہا چاہیے
کور سوادونکے واسطے سرمۂ بصیرت سمجھا چاہیے بدون اوسکے اِن مقدمات کا کام
چل نہین سکتا پھر کیسے حاضر باشونکا مطلب نکل نہین سکتا بلکہ حاجتمند اوسکے خاص و عام ہین
محتاج اوسکی آگاہی طبقات انام ہین جو کوئی اوسکی باتین ضبط کرے بڑا ہوشیار ہوجائے
جسکو مقاصد فصول و ابواب یاد رہین نہایت وافتخار ہوجائے غرض ایسا آئین فوجداری
دوسرا نہوگا چشم فلک نے بھی اسکا نظیر دیکھا نہوگا اور کتابونمین اسطرح کی ترتیب کہان
یہ حل معانی کہان ایسی تہذیب کہان ربط و ضبط مین بے بدل ہے مؤلف کی مہارت پر
دلیل ہے آلعی اونکی سعی مشکور ہو رواج اسکا نزدیک و دور ہو واقعی جا بجا سے تلاش
کرنے مین بڑی کوشش فرمائی اس جمع و تالیف کی بدولت خوب مشقت اوٹھائی با اینہمہ
انجام دہی امور متعلقہ سے فرصت نتھی کثرت کار سررشتہ سے دم لینے کی مہلت نتھی ایسا
مشکل کام اوٹھایا آغاز سے اختتام کو پہونچایا عقل حیران ہے کہ کیا ہوا کیونکر ہوا اتنا
وقت کہان سے آیا کسطرح میسر ہوا مقرر اعانت یزدانی ہوئی ہو نہو تائید آسمانی ہوئی
اسمین اونہین اپنا فائدہ مقصود نتھا نفع خلائق کے سوا کچھ مد نظر نتھا عالی ہمت بلند حوصلہ
ایسے ہی ہوتے ہین جہانمین تخم نکوئی اورونکے لیے بوتے ہین کسی نے اسی باب مین کہا ہے
مطلع نادر موزون کیا ہے ع بہر نفع غیر ہے ہمکو شجر کی احتیاج * کب شجر کو آپ ہوتی ہے
ثمر کی احتیاج * منصف لوگ اس کتاب کو دیکھکر پھڑک جائینگے اہل حاجت و ارباب معاملہ
نتیجے لطف اوٹھائینگے الحمد للہ کہ خوبی ظاہر و باطن یکسان ہے جمال صورت کمال معنی
سے دست و گریبان ہے حرف حرف کی مقابلے سے تصحیح کی تا مقدور ایک ایک لفظ کی تنقیح کی

ذرا خوش خطی کو ملاحظہ فرمائیے چھاپے کی صفائی پر نظر چاہیئے کاغذ کیسا عمدہ لگایا ہر نقشہ کیسا درست کھنچوایا غرض سب طرح کی لطافت حاصل ہے ہیئت مجموعی دیکھنے کے قابل ہے اگر اسپر بھی خریدارون کی طرف سے غفلت ہو گیا کہیے اولی الابصار کی چشم پوشی کو کیونکر اچھا کہیے اگر قانون دانی کی تکمیل چاہیے اسکے لینے مین تعجیل چاہیے ہم جانتے ہین کہ تھوڑے دنون مین باقی نرہیگی لوگ ڈھونڈھا کرینگے کہین دوا کو نہ ملیگی چند روز مین جسکے پاس نہوگی پچھتائیگا کف افسوس ملنے کے سوا کچھ ہاتھ نہ آئیگا ؎ من انچہ شرط بلاغ ست باتو میگویم * تو خواہ از سخنم پند گیر خواہ ملال * زیادہ تطویل کیا کیجیے آب قلم ہاتھ سے رکھدیجیے فقط

تقریظ من مولف

الحمد للہ کہ بادان سعید حلیہ انطباع قامت اس رسالہ پر سراپا راست آیا اور چونکہ سہو و خطا لازمہ بشری ہے اس لیے بنظر معذرت خواہی چند سطور ذیل گزارش کیجاتی ہین اول یہ کہ ہر چند مولف نے بتسوید اس نسخہ مین اجتماع جمیع مراتب قوانین مین سعی بلیغ کی اور اگرچہ یہ مطلب بسر نہ آیا مگر تاہم اکثر قوانین و احکام کو حاوی ہے اور جو بعض مراتب علی سبیل الندرہ رہگئے ہین اونمین بعضے مفقود ہے اسواسطے کہ سرکلر و کنسٹرکشن از سنہ ۱۷۹۳ع تا سنہ ۱۸۶۳ع کی تفحص بدرجہ اتم کی گئی مگر کوئی نسخہ ایسا نملا کہ جسمین سرکلر و کنسٹرکشن مذکورہ سب جمع کیے گئے ہون نا بہرحال نایافت اس مدعا سے مجبورانہ جہان تک ممکن تھا خلاصہ جات سے جسقدر سرکلر وغیرہ ملے لکھدیے اور نقل مین اہتمام صحت بمدارج اقصیٰ کیا گیا ہان اگر اصل نسخہ مین سہو ہوئی ہوگی تو مولف بہی اسی سہو مین قابل معذوری کے ہے دوسرے یہ کہ ایکٹ و ریگولیشن بجنسہ کما حقہ بہم نپہنچائے اور اس کام مین احتیاج نقل کی کسی خلاصہ کیطرف نپڑی اور اسی سبب سے یقین ہے کہ غلطی واقع نہوئی ہوگی تیسرے یہ کہ اکثر ایک فصل کا مضمون دوسری فصل مین اختلاط پاگیا ہے موجب اسکا یہ ہوا ہے جسطرح مسودہ مین مضامین متفرق تحریر ہوتے تھے اور نوبت

صاف کرنے کی نہ پونہچی تہی کہ منشی نول کشور مہتمم مطبع لکہنؤ نے کتاب طلب کی مولف نے بسبب قلت فرصت بجنسہ وہ مسودہ پاس مہتمم صاحب کے بہیجدیا مگر تاہم تصحیح مین کمی نہین ہوئی چہارم یہ کہ بعض بعض مقام پر اس رسالے مین غلطی تحریر واقع ہوتی ہے و بنظر اصلاح اوسکے غلطنامہ مرتب کیا گیا ہے اِس لیے بخدمت شائقین با تمکین التماس ہے کہ اول غلطنامے کو ملاحظہ فرما کر اصلاح اون مقامات کی فرمالیوین و بعد ازان مطالعہ رسالے کا فرماوین کہ مبادا کوئی مضمون غلط خاطر نشین ہوجاوے اور محمول بر عدم اعتنائے مولف و مہتمم ہووے فقط

قطعہ تاریخ ترتیب

کامل ہمہ علم و فن مولوی محمد یعلی
فوجداری پہ جو مائل ہوگیا ذہن لطیف
ایہر فی موزون یہ کی تاریخ سال عیسوی

شہر علم صرف و نحو و منطق و حکمت کی باب
تہوڑے عرصے مین لکہا قانون کیا با انتخاب
بیمثال و بی نظیر و لاجواب لاجواب

سنہ ۱۸۵۹ عیسوی

قطعہ تاریخ از نتائج طبع اشرف علی اشرف

بڑی تہذیب سے محمد یعلی نے
ہر اک پاتا ہے اوس مین اپنا مطلب
ہوا ہے ہر طرح مطبوع عالم
غرض ہے صورت و معنی کی ہین وصفت
لکہا اشرف نے سال عیسوی یون

کیا تالیف یہ قانون مرغوب
مجرب ہے ہی تا احکام مطلوب
کہپی آنکہون مین اوسکی صورت خوب
نہین اوسکی طرف کچہ عیب منسوب
یہی قانون ہے بہتر خوش اسلوب
۱۸۵۵ع

اعلان عام

ازبسکہ اس قانون کے طبع مین مہتمم مطبع نے ایک پہاڑ کا راستہ طے کیا ہے اور بڑی بڑی محنت سے مسودۂ دستی سے صحت اور مقابلہ مین سعی کی اور ادنی مرتبے کے طبع مین صرف ہزارہا روپے کا تحمل کیا لہذا مہتمم مطبع ہذا مستحق اسکا ہوا کہ اس محنت کا ثمر مفت نصیب دیگر احباب ہم پیشہ ہو جاوے اسواسطے راقم نے اس قانون کی رجسٹری بموجب قانون بستم سنہ ۴۷ء بحضور صاحب مجسٹریٹ کرالی ہے کہ اور کوئی صاحب ہم پیشہ قصد چھاپنے کا نکرے اور تحمل نقصان کثیر سے محفوظ رہے فقط

العبد

مہتمم مطبع نولکشور پریس لکھنو

فہرست کتاب منتخبات مہدویہ بترتیب حروف تہجی

غلطنامہ منتخبات جلد دوم

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۱۲	شیوع	اشاعت	۱۱	۱۰	خیانچہ	سانحہ
۱	۳	تعظیم	تطاول	۱۱	۱۱	قانون ۲ سنہ ۱۸۳۲ء	قانون ۳ سنہ ۱۸۳۲ء
۲	۶	قانون	قوانین	۱۱	۱۱	۱۲ دسمبر سنہ ۱۸۳۴ء	۱۲ دسمبر سنہ ۱۸۳۳ء
۴	۱۶	مقدمات	مفتیان	۱۴	۱۲	اہلکاران متعینہ سرکل	دزدی اہلکاران
۵	۲	۹ سنہ ۱۸۰۷ء	۹ سنہ ۱۸۱۷ء			کلان	متعینہ سرکل کلان
۵	۲	۲ سنہ ۱۸۱۸ء	۱۲ سنہ ۱۸۱۸ء	۱۲	۲۰	سرکلر ۱۹ جون سنہ ۱۸۴۳ء	سرکلر ۱۹ جون
۵	۱۵	جنٹ مجسٹریٹ	مجسٹریٹ				سنہ ۱۸۴۳ء نمبری
۵	۱۶	صاحبان جج	صاحبان سشن جج				۱۳۸ محالک مشرقی
۸	۱۱	دفعہ ۷ ایضاً	دفعہ ۱۷ ایضاً				ونمبری ۹۷۵ مورخہ
۸	۲۲	دفعہ ۱۳ ایضاً	دفعہ ۳ ایضاً				۲ جولائی سنہ ۱۸۴۹ء
۹	۸	آتش زنی	آتش زنی قصداً				محالک مغربی
۹	۱۳	دفعہ ۶ قانون ۷	دفعہ ۶ قانون ۷	۱۳	۶	اوسکے	اوسے
		سنہ ۱۸۱۷ء	سنہ ۱۸۱۷ء وضمن اول	۱۴	۱۹	بیان کرین	حال بیان کرین
			دفعہ ۱۲ قانون ہستم	۱۵	۲	نقب زنی	نقب زنی یا چوری
			سنہ ۱۸۱۷ء	۱۵	۳	اس رو	اس امر
۹	۱۶	ایسے مقدمہ	ایسے مقدمہ	۲۳	۲۲	تہانہ	کاٹھہ
			چوری و نقب زنی	۲۴	۶	قیدی چالان	قیدی ایک ضلع
			بلا قصد میں			کیا جاوے	سے دوسرے ضلع
۱۰	۱۶	چوکیدار اکس	چوکیدار او ضعات				یا صاحب مجسٹریٹ
۱۱	۸	مطلع کرے	مطلع کرے ضمن ۳ دفعہ ۲۱				کی محکمہ مفصل میں بغرض
			قانون ہستم سنہ ۱۸۱۷ء				رہائی چالان کیا جاوے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۴	۸	ضمن ۵ ایضاً	ضمن ۱۵				اختیار ہوگا کہ مناسب جانین تو تجویز خرچہ کی بھی کر دیا کرین اور منجملہ فریقین کے جس سے جا بجا دلادین کنندہ گشتی نمبری ۵۰۵ مورخہ ۸ مئی سنہ ۱۸۲۹ع اور اگر سہواً تجویز اسکی رہ جاوے تو بروقت گذرنے درخواست فریق مستحق ہیکے پھر حکم اسباب مین دے سکتی ہین کنندہ گشتی نمبری ۳۶۷ مورخہ ۲ جولائی سنہ ۱۸۲۳ع
۴۵	۴	اور گواہان حاشیہ کے	اور گواہان حاشیہ کو اجازت اوسکی پڑھنے کی دیجاویگی اگر وہ نہ پڑھ سکین تو بعد دستخط متعاقدین				
۴۷	۲۰	جرم کبیرہ کا مرتکب روپوش ہوجاوے	جرم کبیرہ کا مرتکب حاکم مجاز کو اجرا مین حکم بحسب مقدمہ روپوش ہوجاوے تو بشرطیکہ نہ پایا جاوے مال غیر منقولہ کے اگر				
۴۶	۲	قانون ۷ سنہ ۱۸۲۵ع	قانون ۴ سنہ ۱۸۲۵ع				
۴۶	۹	صاحب مجسٹریٹ	صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ				
۴۶	۱۶	قانون ۱۶ سنہ ۱۸۱۰ع	سنہ ۱۸۱۰ع				
۴۶	۲۰	قانون ۱۶ سنہ ۱۸۱۰ع	سنہ ۱۸۱۰ع				
۴۷	۱	قانون ۱۶ سنہ ۱۸۱۰ع	سنہ ۱۸۱۰ع				
۴۹	۳	محکمہ مجسٹریٹ	محکمہ ڈپٹی مجسٹریٹ				
۵۲	۱۴	ضمن ۳ دفعہ ۳۹ قانون ۷ سنہ ۱۸۰۳ع	ضمن ۳ دفعہ ۲۹ قانون ۷ سنہ ۱۸۰۳ع یعنی حاکمان فوجداری کو	۵۳	۱۰	معیشت مجرم کیا جاوے تو	معیشت مجرم ہو کیا جاوے اور بعوض

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۶۰	۷	ناجائز ہوئی	ناجائز نہوگی	۱۰۶	۷	خاص میں دو یا ہو	خاص نے دیا ہو
۶۶	۵	خاطر	آخر	۱۰۶	۱۰	جو اپیل کی	جو اپیل کہ
۸۸	۳	اور بھی اصل	اور بھی نقل	۱۰۳	۱۲	درصورت	درخواست
۹۰	۱۰	...تک حاصل ہے	پانسو روپیہ	۱۰۳	۱۶	مستوجب	اپیل
			تک حاصل ہے	۱۰۴	۶	بے اتفاقی	بے انصافی
			مگر بوقت ضرورت	۱۰۴	۸	نمبری ۱۰۶	نمبری ۷۶
			اور فوراً نقل خوشخط	〃	۱۲	معزولی کی اپیل ہوگی	معزولی کی اپیل نہوگی
			بحضور گورنمنٹ				
			بھیجنا چاہیے	〃	۱۴	نظر ثانی ہوگی	نظر ثانی نہوگی
۹۰	۲۲	نقل سپردگی	نقل حکم سپردگی				دفعہ ۱۰۲ قانون
۹۱	۶	سرا	سزا				[illegible]
۹۲	۱۸	مطلق نہو سکے	مطلق فیصلہ نہو سکے	〃	۱۵	ضمانت رکھی گئی	ضمانت بیچ رکھی گئی
۹۵	۲	نمبری ۹۰۹	نمبری ۹۵۹	〃	۱۷	الا جبکہ اپیل	الا جو اپیلانٹ
۹۵	۳	سرکلر نمبری ۲۲	سرکلر نمبری ۱۴۲	〃	۱۷	اپیل بمیعاد	اپیل بے میعاد
۹۵	۴	محال	مال	〃	۱۸	ڈسمسن	ڈسمس
۹۵	۴	عضب	غصب	〃	۲۰	کوئی امر صورت	کوئی امر ضروری
۹۵	۴	کہ جرمانہ	حکم جرمانہ	۱۰۵	۲ تا ۵	جب صاحب ششن جج	یہہ عبارت
۱۰۰	۱	ثابت ہوتو دی	ثابت ہوتو بھی			کے محکمہ میں تا اختیار	بالکل غلط سمجھنا
۱۰۰	۹	بے جرم اوری	بے جرم اور بری			کمشنر کشن نمبری	چاہیے بجائے
۱۰۱	۱۳	حضور میں نہیں ہوگا	حضور میں ہوگا			۳۰/۱۳ امور حضہ	اسکے یہ سمجھنا
۱۰۱	۲۱	علاوہ اور حکم کی	علاوہ ذرحکم کی			۲۰ مئی سنہ ۵۴	چاہیے ۲

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
			اگر ایک مدعا علیہ اپیل کرے تو حاکم اپیل کو دربارہ حکم سزا مصدوقہ نادرستی لوگون کے جنہون نے اپیل نہین کیا ہیت تدارک کا اختیار نہین ہے لیکن اسقدر اختیار ہے کہ نظارت عدالت کو صلاح دین کہ مثل مقدمہ طلب کرکے اوس حکم کی نظر ثانی کریں سرکلر ۱۳۹۳ مورخہ ۵ اپریل ۱۸۶۵ع
۱۰۵	۵	یا سال بھر مین مہینے سے	یا سال مین تین مہینے سے
۱۰۵	۱۴	وقانون ۱۸۶۴ع	+
ایضاً	۱۸	یا قصاص	یا قصاصی
״	۱۸	تدبیرات	بہ تدبیرات

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۰۶	۴	متصور ہوگا	متصور ہوگا دفعہ ۱۱ قانون ۹ سنہ ۱۸۶۹ع
۱۰۶	۱۳	قتل بہ	قتل عمد
۱۰۸	۴	صفحہ ۱۳	صفحہ ۱۳۰
۱۰۸	۷	اوسنے ہمشیرہ	اوسنے اپنی ہمشیرہ
۱۰۸	۸	کر رہا ہے	کر رہا تھا
۱۰۸	۹	صفحہ ۳۳۳	صفحہ ۲۳۳
۱۰۸	۲۱	ہو جاوے تو دہا نسے	ہوجاوی تو دورہ سپرد ہوگا اور صاحب سشن جج حکم
۱۰۹	۱۱	قتل مشتبہ بعمد	قتل عمد
۱۱۰	۲۳	گلا گھوٹنا	گلا گھونٹنا بارادہ لینے مال کے
۱۱۲ و	۲۳	مگر احتیاط رکھنا	یہہ عبارت غلط سمجھکر بجاے اسکی یہ لکھنا چاہیے
۱۱۳	۱ و ۲	چاہیے تا آخر	اگر کوئی شخص دو یا زیادہ جرائم مین جسکی سزا موجب قانون ۱۲ سنہ ۱۸۱۶ع کی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
			ہما سے ماخوذ	۱۱۵	۶	نقصان کے	نقصان پہنچنے کو
			ہوئے تو	۱۱۵	۱۰	چوری گیا ہو	چوری ہو گیا ہو
			صاحب مجسٹریٹ			انکو سکو دلاوین	جب تقدیر میں سب
			تا ختم ہو نو سب				جانبین دلا دیگا
			مقدمات کی جسمی	۱۱۸	۸	قتل مشتبہ ہو	قتل مشتبہ ہو نہ
			مقدمہ مین حکم اخیر	۱۱۹	۱۰	سرنگر ۶ ۶ ۷	۶ ۳ ۷
			صادر نظر ثانی مین	۱۲۰	۱۱	دفعہ ۲۸ ایضاً	دفعہ ۲۸ ایضاً
			بلکہ بعد تکمیل ہونے				یہ قانون ۴۳ سنہ ۱۸۷۶ع
			سب مقدمات کے				عدالتہای تفتیشی سے
			اگر سزای اختیاری				متعلق ہے نہ اور
			اپنی کافی سمجھین تو				مقامات سے
			حکم سزای واحد	۱۲۱	۱۸	اپنے حدہ مین	اپنے قبضہ مین
			بعدت ان جرائم کی	۱۲۱	۲۳	صاحب مجسٹریٹ	حاکم عدالت
			صادر کرین ورنہ			حاکم عدالت	کی صاحب مجسٹریٹ
			مجرم کو بعلت ایک	۱۲۲	۸	۳۴ نمبر	۳۵ نمبر
			جرم کی دورہ سپرد	۱۲۲	۱۳	مقدمات جعلسازی	اس مقام سے تا ختم
			کرین دفعہ ۲ قانون				اس جرم کے جو
			۲۴ سنہ ۱۸۷۶ع				مرتب ہین انکو
۱۱۳	۱	بذریعہ رضرنی	بذریعہ زہر کی				متعلق بہ نمبر ۳۵
۱۱۴	۱۷	تین سو روپے سے	تین سو روپے سے				جعلسازی سے
		یا سوای تین سو کی ہو مگر زیادہ	مگر زیادہ				سمجھنا چاہیے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۲۶	۱۱	کر سکتے ہین دفعہ ۱ ایضاً	کر سکتے ہین اگر ضرورت زیادہ سزا کی نہو دفعہ ۲ ایکٹ ۱۸۵۹ع
۱۳۵	۶	قانون ۲ ۱۸۴۳ع	قانون ۸ ۱۸۲۸ع
۱۳۶	۲۲	کریٹ	کریمپ
۱۳۶	۲۲	کریپٹن	کریمین
۱۳۷	۳	کریٹن	کریمین
۱۳۷	۱۷	کے ہوگا فقط	کے ہوگا دفعہ ۸ قانون ۱ ۱۸۱۸ع
۱۳۸	۱۹	۲۴ فروری ۱۸۱۸ع	۲۴ فروری ۱۸۱۸ع دیکھو باب آبادگی
۱۳۹	۲	نہو	ہون
۱۳۹	۱۴	قانون ۳ ۱۸۳۳ع	دیکھو قانون ۳ ۱۸۳۲ع اور اگر جرم خفیف ہے تو بموجب دفعہ ۸ قانون ۲ ۱۸۳۰ع سے سزا دی ہے
۱۴۶	۱۹	دفعہ ۲۷ ایضاً	دفعہ ۲۷ ایضاً ۱ نمبرت تہمت سیدہ جرم بہی ظاہرا منسل بالتش خلاف ہے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
			بموجب دفعہ ۱ قانون ۱ ۱۸۱۸ع کی سزا دیجاویگی
۱۴۹	۱۸	۸ نمبرف	۸ نمبرت مشورہ یا سازش نسبت فاسد
۱۵۳	۱۰	اگر کوئی شخص کسیکا درخت کاٹ ڈالی یا کسی	اگر کوئی کسی
۱۵۵	۷	دورہ سپرد ہوگا دفعہ	دورہ سپرد ہوگا و سزا تو قید پینسات برس کی پاویگا دفعہ
۱۵۵	۲۱	یکم فروری	۱۸ فروری
۱۵۷	۱۷	قانون ۱۴ ۱۸۱۶ع	قانون ۱۴ ۱۸۱۶ع اور اگر نسبت قیدیان کی محافظون کے جرم سازش و ترغیب کی بہی ثبوت ہو تو بموجب دفعہ قانون ۱۴ ۱۸۱۶ع کی حکم سزا تو قید و جرمانہ

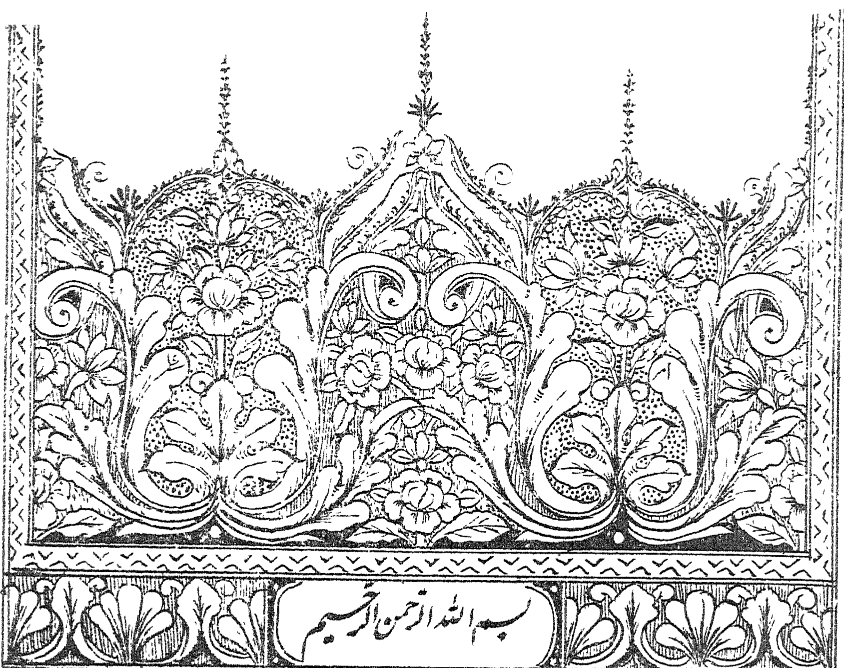
صفحہ سطر غلط صحیح

صحیح	غلط	سطر	صفحہ	صحیح	غلط	سطر	صفحہ
اکٹ ۲ سنہ ۱۸۶۰ء دفعہ ۱۰ اکٹ ۲۱ سنہ ۱۸۶۰ء مین سزا ہوسکتی ہے چٹھی صاحب کمشنر آگرہ نمبری ۳۰ یکم فروری سنہ ۱۸۵۳ء	اکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۵۶ء	۱۱	۱۶۱	اندر حد دفعہ ۱۹ قانون نہم سنہ ۱۸۶۰ء کی ہوگا کمشنر کشتن نمبری ۹۲۳ مورخہ ۱۹ دسمبر سنہ ۱۸۳۴ء			
				قرق کیجاے بجگہ سواے جرائم سنگین مندرجہ دفعہ ۲۶ قانون ۹ سنہ ۱۸۳۱ء و نمبر ۴ منسلکہ	قرق کیجاے	۲۰	۱۵۷
نقصان کہیت نیل کا	نقصان کہیت کا	۷	۱۶۴	قانون ششم سنہ ۱۸۱۷ء کہ یہی جرائم کبیرہ			
کہیت نیل کے	کہیت کے	۸	۱۶۴	قرار پائے ہین			
قانون ۵ سنہ ۱۸۶۰ء	قانون ۵ سنہ ۱۸ء	۱۰	۱۶۴	اور کسی جرم مین تعلیقہ جائداد مجرم روپوش کا نکیا جاے سرکلر نمبر ۳ مورخہ ۹ ستمبر سنہ ۱۸۵۲ء			
۹ سنہ ۱۸۳۰ء اگر کاشتکار نیل باوجود پانے تقاوی کے بیج بونے نیل کی غفلت یا انکار کرے تو ایک مہینہ قید ہوگی یا بحکم زر عدالت کا دین اور درصورت ثبوت غفلت کی دو مہینہ قید سکیگی بجا دین	۹ سنہ ۱۸۳۰ء	۱۰	۱۶۴				
				قانون ۳۴ سنہ ۱۸۳۰ء اور اگر جرم خفیف ہو تو سزا مے مسند کمیٹی دیجائے کمشنر کشتن نمبری ...	قانون ۲۳ سنہ ۱۸ء	۱۴	۱۵۸

[illegible]

صحیح	غلط	سطر	صفحہ	صحیح	غلط	سطر	صفحہ
نمبری ۱۲۱۰ مورخہ ۱۱ اگست سنہ ۱۸۵۶ء				قانون ۱۲ سنہ ۱۸۱۶ء اگر بہ قید از یاب تحبیب جیلخانہ پر صرف غفلت ثابت ہو نہ سازش فرار قیدی مین تو سزاے معزولی وجرمانہ کافی ہے بہی سزاے قید دینا ضرور نہین چٹھی صدر نظامت نمبری ۲۵۳ مورخہ ۲۳ مارچ سنہ ۱۸۴۱ء	قانون ۱۳ سنہ ۱۸۱۶ء	۱۲	۱۶۵
نمبری ۲۹ دربارہ وصول زر ضمانت بحالت عدم تعمیل شرائط بطور اجراے ڈگری دیوانی کے مرعی رہینگے سرکلر نمبری ۱۲۳۳ مورخہ ۹ اگست سنہ ۱۸۳۹ء فقط	نمبری ۲۹	۸	۱۷۷	۱۷ جولائی سنہ ۱۸۴۲ء	۱۷ جولائی سنہ ۱۸۲۰ء	۲۱	۱۶۷
				اگست سنہ ۱۸۳۶ء پٹی دار بہی سزاے غفلت سے مخصوص نہ رہینگے ٹہیکہ دیہات مشترکہ مین صرف نمبرداران کو سزا دینا مناسب نہین ہے سرکلر	اگست سنہ ۱۸۳۵ء	۱۴	۱۶۹

تمت



بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لمخترع العقل الفعال ومبدع النفس الکمال الصلوة علی رسوله اشرف الرسل ہادی السبل وعلی آله الاطہار و
اصحابه الاخیار بعد حمد وثناے چمن پیراے جہان وتختہ بند چمنستان امکان و نثار گلہاے تحیت وسلام بہ بارگاہ
سلطان رفیع المکان صاحب طٰه ویٰس محبوب رب العالمین احمد مجتبیٰ و محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیه وآله وسلم
بخدمت عالی درجت سخن سنجان دیباچہ و دقیقہ رسان بلند پایگاہ ہنر خوشہ چین خرمن نکتہ سنجان وزلہ بردار مائدہ
سخن شناسان عاصی جامع المعاصی بندہ مہدی علی ابن میر ضامن علی خلف سید خورشید علی غفر اللہ ذنوبہ و
ستر عیوبہ عرض پرداز ہے کہ جب خلاق عالم ونقاش صور بنی آدم نے بنی نوع انسان کو حلیہ دانش وزیرکی
سے آراستہ وخلعت فہم وسپاسی سے پیراستہ فرمایا تو واسطے اکتساب محامد وفضائل واجتناب معائب ورذائل ارشاد
کیا لیکن دریافت محامد ومعائب بسبب تفاوت آرای افراد انسانی ہر فرد بشر کے فہم و استعداد سے بالاتر تہا پس
بنظر حصول کمال باطنی مشعلہ ہدایت بدست کرام انبیا علیہم السلام عنایت ہوا اور بنظر درستی اخلاق ظاہری سلسلہ
انتظام عالم بدست حکام عالیمقام مرحمت ہوا چنانچہ زمانہ حال مین اوراق انتظام ممالک برشتۂ حکومت انگلشیہ
وسلطنت اطالیہ شیرازہ بند ہین اور اولیاے دولت قاہرہ ونوشیروان سلطنت باہرہ نظم ونسق بلاد وترویج علوم مفیدہ
عباد مین ضرب المثل وشیوع فنون عجیبہ وایجاد صنعتہاے غریبہ مین بے بدل اور بسبب سیاست حکومت غربا
ومساکین دست تظلم ظالمان سے بعہد استراحت مین خواب آگین وستمگاران سیہ کار وظالمان جبار بسبب

پانے سزاے اعمال وکیفر کردار مصیبت ونکال مین گرفتار وحکام عالیمقام نے بنظر انسداد ابواب ظلم وستم وجرائم بغرض
انتظام عالم ودادرسی مظلومان وسزادہی ظالمان محکمہ عدالت فوجداری تجویز فرماکر جرائم مضر بنی آدم وبرہم زن
انتظام عالم معین کیے وسزا مطابق حیثیت جرائم مقرر ومبین فرمائے وازابتدای ۱۷۹۳ء الی یومنا ہذا قوانین
غیر محدود وضوابط نامعدود واسطے ضبط سیاست وامن رعیت جاری کیے تاکہ فتنہ پردازان جہان سزاے
جرائم سے مطلع ہوکر دست جبر وجور کوتاہ کرین ومظلومان دوران بدامن معدلت حاکمان پناہ لین علاوہ برین
ہر نوکر سرکاری پر جو کہ محکمۂ فوجداری سے تعلق رکھتے ہین واجب ولازم ہے کہ قواعد وضوابط قانون سے آگاہ
ہوکر بحفظ مراتب معینہ انجام خدمات مفوضہ مین ساعی وسرگرم رہین لیکن بمقتضای من لا یعلم کیف یعمل تاوقتیکہ
علم قانون حاصل نہو عمل بموجب مراتب قانونی دشوار ومشکل ہے وبسبب انتشار وکثرت قوانین اکثر اشخاص دریافت
مطالب مین شکستہ دل بلکہ اکثر امور مین جاہل خصوصاً اس عدالت فوجداری ضلع اٹاوہ مین کہ مولف بھی بسلسلہ
تعلق روزگار اسی ضلع مین رہتا ہے اکثر عمال ونوکران سرکاری بجان ودل تحصیل قانون مین مشتغل وشب وروز
بنظر ترقی مدارج قانونی کے بحث وگفتگو مین مائل لیکن بسبب تہیدستی اجتماع جملہ قوانین سے عاجز ودرک مطالب
سے قاصر آخرکار اکثر احباب نے اس سراپا جہل ونادانی سے واسطے فراہم کرنے قوانین واحکام فوجداری ارشاد
فرمایا اور حل اس عقدۂ مالاینحل کا ناخن فہم اس بیفہم سے چاہا مگر بسبب بے استعدادی وعدیم الفرصتی اٹھانا اس
بار گران کا قبول نکیا مگر جبکہ کرم گستر قدیم وعنایت فرمای صمیم دوست بے ریا محب باصدق وصفا سرگشتۂ دیدہ
لیلای تحقیق غازۂ چہرۂ سلمای تدقیق عارج معارج بلند مقامی مولوی محمد عبد الحفیظ سہسرامی نے
بدفعات عدیدہ ضمناً واشارۃً وحکماً وصراحۃً ارشاد کیا اور عذرات وکنارہ کشی احقر کو مقبول نفرمایا اگرچہ بلحاظ
لیاقت واستعداد تعمیل ارشاد مین شرم وحیا دامنگیر خاطر تھی وبجز بے استعدادی وپراگندگی طبیعت کوئی شی موجود
نہ تھی لیکن مجبورانہ اس امر عظیم کا انجام قبول کیا اور قوانین وجملہ احکام جمع کرکے ترتیب دیکر اولاً چند اوراق
مسودہ بخدمت جناب منشی صاحب ذو المجد والکرم صاحب الجود والہمم منشی رام دیال سنگھ صاحب سررشتہ دار
فوجداری پیشکش کیے کہ منشی صاحب موصوف ودیگر عمال نے نہایت پسند فرمایا وبطیب خاطر التماس اتمام کتاب
فرمایا بعد ازان مسودۂ مذکور بحضور معدلت ظہور دستگیر بیکسیان چارہ فرمای دردمندان زینت بخش وسادۂ عدل
گستری زیب افزای تکیۂ غریب پروری نوشیروان معدلت فلاطون حکمت جناب مسٹر میکانکی صاحب بہادر گذرانا
صاحب ممدوح نے براہ قدردانی نہایت پسند فرمایا اور ارشاد ختم کیا بعد ازان بنظر اصلاح وہدایت بحکم

بندگان ذیجاہ شمس سپہر مجد و علا ماہ سماے دانش و ذکا صدر نشین مسند جلال بدر رفیع کمال جناب کنور جی صاحب والا
مناقب کنور لچھمن سنگھ صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ بہادر پیش کیا کہ جناب ممدوح نے بھی دل سے مقبول فرمایا
ارشاد کیا کہ یہہ کتاب جامع احکام و بدرجہ غایت مفید عمال و حکام ہوگی اور بہت جلد نسبت اختتام و اتمام
حکم دیا جبکہ جملہ عملہ و حکام نے ملاحظہ فرماکر مقبول طبع فرمایا تب اس عاجز نے واسطے اتمام کتاب کمر ہمت چست
کرکے بہت جلد اس کتاب کو تمام کیا و نیز بخیال قدردانی جناب معلی القاب الاخطاب ارسطو فطرت افلاطون
حکمت مردمک دیدہ عقل و ذکا ثمر نورسیدہ شجر فہم رسا مروج علوم عجیبہ و موجد صناعات غریبہ ذوالمجد والکمال صاحب
المجد والجلال موضح دقائق غرائب و عجائب جناب مسٹر ایلین اکٹوین ہیوم صاحب کلکٹر و مجسٹریٹ
اٹاوہ اس مرحلہ دشوار گذار کو طی کیا و دود چراغہاے شبینہ دماغ تک پہونچاکر اس خلاصہ کو ختم کیا بعد اتمام جب
کتاب بملاحظہ ارباب فطرت سلیمہ مین گذری تو مثل کشکول دریوزہ گران جامع نوالہاے گوناگون و مثل مرقع گوچہ دان
مجمع رقعہاے بوقلمون پایا الحاصل جسنے بنظر انصاف اس ترتیب عجیب کو دیکھا ہیچمدان کو مورد تحسین و آفرین فرمایا
امید ناظرین انصاف پسند و ارباب فطرت بلند سے یہہ ہے کہ اس خلاصہ کو بنظر تامل ملاحظہ فرماکر داد محنت دین اور
اگر سہو و خطا کہ ہیچ فرد بشر خالی از خطا نبود واقع ہوئی ہو اصلاح فرماوین شعر اگرچہ نیک نیم خاک پاے نیکانم
عجب کہ تشنہ بمانم سفال ریحانم + اور یہہ کتاب اوپر پانچ باب کے منقسم ہے

باب اول دربیان اختیار و کارروائی **باب دوم** دربیان جرائم **باب سوم** دربیان
ترتیب **باب چہارم** دربیان ماسکبار و نقشجات سہ ماہی و سالتمام **باب پنجم** دربیان متفرقات
تفصیل فصول مندرجہ ابواب فہرست مشتملہ مین مذکور ہے

تمہید دربیان اجراے و ترقی قوانین از ابتداے عملداری سرکار انگلشیہ

جبکہ عملداری سرکار انگلشیہ اضلاع بنگال مین جاری ہوئی تو واسطہ انتظام فوجداری کے ابتدائی سنہ [illegible]ع مین چند
محکمہجات بلقب عدالت فوجداری مقرر کیے گئے اور نگرانی انکے کام کی متعلق بصاحبان کلکٹر مال ہوئی اوسیوقت
جرائم سنگین کے مقدمات مین عدالتہاے فوجداری مذکورہ بالا کی تجویزین ترمیم کرنے کے واسطے بمقام مرشدآباد
ایک عدالت بلقب نظامت عدالت مقرر ہوئی اور جسطرح عدالتہاے فوجداری کی نگرانی صاحبان کلکٹر سے
متعلق ہے عدالت نظامت کی نگرانی کمیٹی مال کے تفویض ہوئی اور جب کمیٹی مذکور برخاست ہوئی تب عدالت
نظامت مرشدآباد سے منتقل ہوکر کلکتہ مین باہتمام سپرنٹنڈنٹ پولس کی کی گیی سپرنٹنڈنٹ مذکور نے بابت ترتیب

کونسل کو مقدمات سنگین مین ترمیم فیصلون عدالت فوجداری کی کرنا شروع کیا یہہ انتظام ۱۷۷۵ع تک قائم رہا آخر
۱۸ اکتوبر سنہ مذکور کو فوجداری کا کام پہر نائب ناظم کو ہوا چنانچہ نظامت عدالت پہر مرشدآباد مین قائم
ہوئی اور نائب ناظم نے ہندوستانی افسر ملقب بفوجدار اور اونکی اعانت کیلئے مفتی و واسطے نگرانی کام عدالتہای اضلاع
اور گرفتاری مجرمان کیلئے مقرر کئے یہہ طریق ۶ اپریل ۱۷۸۱ع تک جاری رہا بعدازان جبکہ فوجدارون سے کچھہ کام اچھا
نہ ظاہر ہوا تو وہ لوگ مع تہانہ داران و دیگر توابعین موقوف ہوئے مگر عدالتہای فوجداری پہر بہی باہتمام نائب
ناظم جاری رہی اور حاکمان انگریزی عدالت دیوانی کو مجسٹریٹ مقرر ہوئے اور اونکو اختیار دیا گیا کہ اپنے اپنے علاقہ
کے ڈکیتون و دیگر مجرمونکو گرفتار کر کے سپرد کسی عدالت فوجداری متصلہ کے کرین اوسی ایام مین گورنمنٹ کے دفتر مین
ایک صیغہ واسطے طلب کرنے نقشجات ماہواری فیصلون عدالتہای فوجداری کے علاحدہ تجویز کیا گیا تا کہ سیاست
فوجداری کی ترقی مین گورنمنٹ خود نگہبانی کر سکے اور اسکام مین گورنمنٹ کی اعانت کیلئے ایک حاکم متعہد ملقب
بسپرنٹنڈنٹ محکمجات فوجداری مقرر ہوا پہر بہی بسبب اسکے کہ انگریزی مجسٹریٹونکو بجز گرفتاری کے کچھہ اختیار سزادہی مجرمان کا
نہ تہا انتظام فوجداری کا برقرار واقعی معلوم نہوا اور حقیقت مقدمات مین بہی غریب آدمیونکو بہت عرصہ تک حاضر
عدالت بلکہ اکثر حوالات مین رہنا پڑتا تہا آخرش ۱۷۸۱ع مین مجسٹریٹونکو اختیار صادر کرنے حکم سزای بید و جرمانہ کا
مقدمات زدوکوب و دشنامدہی و دیگر جرائم خفیف مین دیا گیا لیکن بکثرت واقع ہونا واردات رہزنی و قتل وغیرہ کا بند
نہوا اور یہہ دلیل ناقص ہونے انتظام فوجداری کی تہی اور بہی دریافت ہوا کہ اعلی سبب بدانتظامی کا وہ توقف تہا جو کہ
مجرمان کی سزادہی اور دیگر امور فوجداری مین واقع ہوا کرتا تہا پس ۳ دسمبر ۱۷۹۰ع کو نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس
کونسل نے چند قواعد در باب تقرر عدالتہای دائرہ سائرہ باہتمام حکام انگریزی و اعانت مقدمات یعنی عالمان شرع محمدی
جاری کئے تا کہ اول تحقیقات مجرمونکی ہوا کرے اور دوسرے گورنر جنرل و ارباب سپریم کونسل کو عدالت نظامت
مین اجلاس کرنیکا اور کل اضلاع کی سیاست فوجداری کا موقع ملے چنانچہ اس نظر سے پہر عدالت نظامت
[illegible] منتقل ہوئی اور قواعد متذکرہ بالا معہ مراتب ترمیم و اصلاح مابعد مجتمع کر کے بنام قانون ۹ سنہ ۱۷۹۳ع
جاری کئے گئے چنانچہ قانون مذکور کی تمہید مین کیفیت متذکرہ بالا مفصل لکہی گئی اور چونکہ کار پولیس متعلق زمینداران
و [illegible] ہوا [illegible] کیلئے پولیس کے تہانہ دار مقرر کرین بموجب دفعہ ۲ قانون ۲۲ سنہ ۱۷۹۳ع ابتدای انتظام
[illegible] سے منتقل کر کے باہتمام عہدہ داران سرکاری متعلق کیا گیا اور صاحبان مجسٹریٹ کو حکم ہوا کہ اپنے اپنے
ضلعے کو تقسیم کر کے واسطے تہانجات پولیس قائم کرین اور بعد اسکے بموجب قانون ۱۹ سنہ ۱۸۱۰ع و قانون ۴ سنہ ۱۸۲۱ع جو کام

مجسٹریٹی کا منشا بہ قانون نہم ۱۷۹۳ع سپرد صاحبان جج دیوانی کے تھا صاحبان کلکٹر اضلاع کو تفویض
ہوا اور جبکہ قانون نہم ۱۷۹۳ع میں اختیار مجسٹریٹی بہت کم تھا بموجب قانون ۹ ۱۸۰۷ کے و قانون ۲ ۱۸۱۸ و قانون ۷ ۱۸۱۹
اختیارات مجسٹریٹ میں بیشی کی گئی یہاں تک کہ مقدمات چوری وغیرہ میں دو برس قید و ایک برس بعوض جرمانہ
جملہ تین برس کا اختیار دیا گیا پھر بموجب قانون ۳ ۱۸۲۱ و ایکٹ ۱۵ ۱۸۴۳ صاحبان اسسٹنٹ مجسٹریٹ و جائنٹ مجسٹریٹ
و ڈپٹی مجسٹریٹ غیر متعہد مقرر ہو کر اختیارات سزا حسب تصریح قوانین مذکورہ تفویض ہوئے اور بعد انتہائے
دائرہ سائر برخاست ہو کر انکا اختیارات صاحبان کمیٹی کو بموجب ایکٹ اول ۱۸۲۹ع کے دئیے گئے بعد اسکے اختیارات
مذکورہ صاحبان کمیٹی سے منتقل ہو کر صاحبان سشن جج کو از روی ایکٹ ۱ ۱۸۳۱ تفویض ہوئی اور رواج شرع
محمدی اکثر مراتب اہم میں بموجب قانون ۸ ۱۸۰۱ و ۵ ۱۸۰۳ ترمیم کیا گیا بلکہ بموجب قانون اول ۱۸۱۰ و ایکٹ ۲
۱۸۳۲ و ۴ ۱۸۳۲ و ۱۱ ۱۸۴۵ الیا جانا فتوی کا بہت مقدمات میں موقوف ہوا اور بموجب قانون ۶ ۱۸۳۲ اشخاص
غیر محمدی کو اختیار بری رہنے احکام شرع محمدی سے دیا گیا اور جو قانون نہم ۱۷۹۳ میں سزای جسمانی معین تھی بموجب قانون
دویم ۱۸۳۴ع مسدود کی گئی فقط

باب اول اختیارات و کارروائی

فصل اول اختیارات محکمہ پولس

دربیان اختیار افسران پولس

تحصیلدار اونکو بموجب دفعہ ۲ قانون ۱۱ ۱۸۶۳ع کام پولیس کا دیا گیا ہے اور اونکو اختیار ہے کہ بوقت مناسب بعض مددگار محلہ پولیس کے چپراسیون و محلہ تحصیل کو مامور کرین لیکن محلہ تہانہ کو بجز صورتہاے مقررہ قانون تحصیل کے کام مین مشغول نکرینگے دفعہ ۵ ایضاً اور یہہ اختیار پرگنہ سے متعلق ہوگا نہ ذات خاص تحصیلدار سے یعنی جو شخص اوس تحصیلدار کی جگہہ اوس پرگنہ پر مقرر ہوگا وہ اس اختیار کو نافذ کریگا نہ ذات خاص تحصیلدار کے ساتھہ متعلق ہوگا سرکلر نمبری ۹۲ مورخہ ۲۰ جنوری ۱۸۵۶ع اور یہہ تحصیلدار افسر پولیس کہلاوینگے اور افسر پولیس کے اعتبار سے تہانہ جات متعلقہ تحصیل کے تہانہ دار اپنے عہدہ کے امورات مین اوسی تحصیلدار کے تابع رہینگے ایکٹ ۱۱ ۱۸۶۳ع

دربیان رتبہ اہالیان پولیس متعینہ تہانہ

نمبر ۱ داروغہ

اول رتبہ داروغہ کا ہے کہ وہ افسر تہانہ کا ہوتا ہے محرر و جمعدار و برقنداز اوسکے اہتمام مین رہینگے اور بہ تبعیت اوسکے کام کرینگے ضمن اول دفعہ ۴ قانون بستم ۱۸۶۱ع اور اوسکا کام ہے کہ صاحب مجسٹریٹ کے جو احکام اوسکے نام صادر ہون اونکی تعمیل کرین اور اپنے علاقہ کے اندر سیاست کو قائم رکہے اور جس وقت واردات پولیس سے وہ واقف ہو اوسکی رپورٹ صاحب مجسٹریٹ کی خدمت مین بہیجے اور حتی الوسع ایسی تدبیر کرے کہ جرائم کا وقوع ہونے نپاوے اور مجرمونکا سراغ لگاکر اونکو گرفتار کرے اور بالجملہ جو کام قوانین کی روسے اوسپر لازم ہے انجام دیوے ضمن اول دفعہ ۴ قانون بستم ۱۸۶۱ع

۲ نمبر محرر

باعتبار رتبہ کے محرر شخص ثانی متصور ہے جب داروغہ تہانہ پر موجود نہووے تب قوانین کی روسے جو کچہہ اختیار داروغہ کو حاصل ہے وہی اختیار محرر کو حاصل ہوگا بالتخصیص محرر کا کام یہہ ہے کہ وہ تہانہ کی کاغذات کی محافظت کرے اور داروغہ کے حکم موافق رپورٹ وغیرہ کاغذات کو لکہے ضمن ۲ دفعہ ایضاً

۳ نمبر جمعدار

تہانہ پر جمعدار باعتبار رتبہ شخص ثالث متصور ہوگا اور جب داروغہ اور محرر تہانہ پر موجود نہوے تب جو کچہہ اختیار قانون کے روسے داروغہ کو حاصل ہے وہی اختیار جمعدار کو حاصل ہوگا اور پولیس کا جمعدار خواہ تہانہ پر ہووے یا چوکی پر متعلق ہو اپنے داروغہ کے حکم کے مطابق عمل کریگا اور اسباب کی احتیاط رکہیگا کہ برقنداز لوگ اپنے اپنے موقع پر حاضر رہین اور اونکی سلاح اور وردی بطور شائستہ رہے اور اسباب کا ذمہ دار ہوگا کہ قیدیان

از زر مال جو تھانہ پر آوی جب تک کہ تھانہ کی برقندازونکی حراست مین رہین اونکی نگاہ خبرداری ہووی ضمن ۳ ایضاً

دربیان اختیارات اہلکاران پولیس جو چوکیات پر تعینات ہین

جمعدار برقنداز وغیرہ اہلکار پولیس جو بیرونجات پر چوکیات پر تعینات ہون اپنے اپنے تھانہ کی داروغہ یا افسر کے تابعداری
مین عمل کرینگی اور جرائم کی انسداد و گرفتاری مجرمان و استحکام حسن سیاست مین مددگار رہینگے اور جو کچھ واردات متعلقہ
پولیس اونکو معلوم ہو اسکی رپورٹ تھانہ مین کرینگے ضمن ۲ دفعہ ۶ قانون ۱۸۱۷ع جو اہلکار پولیس بیرونجات مین تعینات
ہون اِس بات کی مختار ہین کہ جب کسی چند اشخاص کو فساد کرتی دیکھین یا کسی فراری کو جسپر شور و غل ہوتی پاوین یا کسی
شخص کی پاس مال مسروقہ کا ہونا معلوم کرین یا کسی ایسی شخص کو دیکھین جو اشتہاری ہو یا چور ڈاکو مشہور ہو یا خانہ بدوش
کو جنکی معاش کا حال معلوم نہو تو بلا پروانہ تحریری اوسکو گرفتار کرین سواے اسکے اختیار نہین ہی کہ بغیر حکم صاحب مجسٹریٹ یا
حکم داروغہ کی کسیکو گرفتار کرین ضمن ۳ ایضاً واضح ہو کہ جمعداران چوکی دو درجہ کی ہین ایک جمعدار درجہ اول دوم جمعدار
درجہ ثانی جمعدار درجہ اول کو اختیارات تھانہ داران تفویض ہوی ہین کہ وہ بلا توقف مقدمات پولیس کی تحقیقات
کرینگے دفعہ اول اشتہار نمبری ۸۹۴ مورخہ ۲۶ جنوری ۱۸۵۵ع زمینداران و چوکیداران اطلاع جمعدار درجہ اول کو کرینگے
جیسا کہ تھانہ مین کرتے دفعہ ۳ ایضاً دوم جمعدار درجہ ثانی اوسکو اختیارات متذکرہ ضمن ۲ و ۳ دفعہ ۶ قانون ۱۷ سنہ
۱۸۱۷ع دیگئی اور وقت ارتکاب جرم کبیرہ کی تھانہ دار کو فوراً اطلاع کریگا اور زمیندار اور چوکیدار ایسی اطلاع واردات
جیسا کہ تھانہ مین دیتا ہی دیگا دفعہ ۴ ایضاً جمعدار اول کی علاقہ مین اگر جرم کبیرہ سرزد ہو تو بلا توقف تحقیقات شروع
کری اور نقل اظہار مخبر یا مستغیث تھانہ دار کی پاس بھیجدی تھانہ دار مختار ہی کہ تحقیقات جمعدار کو اوس طرح پر کرے
یا اوسی تحقیقات کو انجام دی یا جمعدار کی ہدایت کیواسطے احکام مناسب جاری کرے دفعہ ۵ ایضاً اور جمعدار
اول پولیس کے مقدمات مین وقت تحقیقات پابند قوانین متعلقہ پولیس کا رہیگا اور بعد ختم تحقیقات کاغذات
و اشخاص کو پاس تھانہ دار کی بھیجدیگا تھانہ دار اپنی راے لکھکر صاحب مجسٹریٹ کی پاس چالان کریگا یا اوسطور پر
مقدمہ اپنی تجویز سے ختم کریگا دفعہ ۶ ایضاً احکام صاحب مجسٹریٹ بنام جمعداران بذریعہ تھانہ دار جاری ہونگے
دفعہ ۷ ایضاً افسر پولیس و تھانہ دار بسبب تعین جمعدار درجہ اول ذمہ داری سے بری نہونگی دفعہ ۸ ایضاً احکام
متفرقہ بابت گرفتاری مجرمان و گواہان وغیرہ ہر درجہ کی جمعدار کی نسبت صادر کرنیکا اختیار تھانہ دار کو حاصل ہے
لیکن احکام تحقیقات مقدمہ صرف بنام جمعدار درجہ اول صادر ہونگے دفعہ ۹ ایضاً ہر درجہ کی جمعدار کو لازم ہی کہ
اپنے روزنامچہ مین واردات بعبارت مختصر درج کرے اور نقل روزنامچہ تھانہ مین بھیجدے کہ تھانہ دار خبر ضروری

منتخب کرکے بطور تتمہ روزنامچہ تھانہ میں درج کریگا دفعہ ۴ ایضاً

دربیان اہالیان پولس متعینہ سڑک کلان

جو مرحلہ کہ سڑک پر بنائے جاویں تو ہر مرحلہ پر ایک برقنداز اور دو چوکیدار رہیں گے اور وہ رات کو ہمیشہ حاضر
رہا کریں اور ہر مرحلہ کے دونوں چوکیدار ایک اسطرف اور ایک اوسطرف چوکی کے ایک ایک میل تک سڑک کی حفاظت
کریں دفعہ ۱۲ ایکٹ گورنمنٹ مورخہ ۲۸ اپریل ۱۸۴۳ء چوکیداران اور برقندازان کو چاہیے کہ جو مسافر تجارت کی چیزیں یا اور
اسباب لیکر رات کو ڈیرا وہیں یا اور کسی اوترنے کی جگہہ پر اونکے قریب اوترے تو اونکی حفاظت کریں مگر اسبات
کی ممانعت ہے کہ وے لوگ مسافرونکو کسی خاص جگہہ پر جبراً نہ اوتاریں اور اپنی چوکیداری کے عوض کچھہ اونسے نہ لیں دفعہ ۱۵
ایضاً اگر کوئی مسافر فرودگاہ مقرری میں اوترے اور اپنے مال و اسباب کی حفاظت کیواسطے جدا جدا چوکیدار
مانگے تو جو عہدہ دار کہ وہاں متعین ہو مسافر سے اجرت مقرر کرکے چوکیدار منگا دے اور اونسے چوکیدارونکو اجرت معمولی
ہمیشہ دلائی جائیگی ایضاً جو ٹھیکہ دار واسطے جمع رکھنے رسد وغیرہ اخراجات فوج و مسافران کے مقرر ہوں اونسے
کچھہ بلا ب دریاب جمع کرنے چیزوں اور بیچنے کے نرکھے دفعہ ۷ ایضاً اہالیان پولس کو ممانعت ہے کہ جو زمینداران و مہاجنان
وغیرہ اپنے فائدہ کیواسطے یا امر خیر سمجھہ کر اپنے نام کے لئے سراے فرودگاہ مسافرونکے واسطے بنا دیں ایسے امورات
میں دست اندازی نکریں اور نہ کسیکی طرفداری کریں اور نہ خود کچھہ فائدہ اوٹھاویں دفعہ ۱۱ ایضاً اہالیان
پولس پہرہ اپنا ایسے مکانوں سے باہر رکھیں گے اور کبھی اون مکانونکے اندر حکومت جتانے نجایا کریں گے لیکن ہاں
اگر کوئی شخص دنگا فساد کرتا ہو تو اوسکو جاکر رفع کریں یا کوئی کام اونکے سپرد ہو تو اوسکے لئے جاویں دفعہ ایضاً
سوا اسکے اسبات کی لیے بڑی ممانعت ہے کہ مسافر جو سراے میں آنکر ٹھہریں تو اہالیان پولس اونسے کچھہ نہ لیں اور
مسافرونکو جبراً کسی خاص جگہہ نہ اوتاریں ایضاً اہالیان پولس کو اسبات میں بڑی ہوشیاری چاہیے کہ بھٹیارے
اپنے کام پر امن چین سے رہیں اور جو اور مسافرونسے لیا جاتا ہے وہ نوکران سرکاری سے بھی اونہیں دلایا جاوے ایضاً
اگر کوئی سراے سرکاری بنائی جاوے تو اہالیان پولس کو نچاہیے کہ ایسی نامناسب تدبیریں کیا کریں کہ جس سے
مسافرونکو لاچار ہو کر سرکاری سراے میں اوترنا پڑے ایضاً محکمہ پولس کو لازم ہے کہ کسی گاڑی و چھکڑے کو
ایسی سڑک پر جمع نہونے دیں کہ جس سے راہ رکے دفعہ ۲ سرکلر نمبری ۷ مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۸۵۲ء اور جب گاڑی
و چھکڑے کے بیل بدلے جاویں تو سڑک کے کنارے ایک صف کی مانند قائم کرا دیے جاویں دفعہ ۱۳ ایضاً اور نیز کسی
کوٹھی مالک وغیرہ پر محاذی سڑک کلان کے کسی گاڑی وغیرہ کو قائم نہونے دیں دفعہ ۴ ایضاً

در بیان جرائم جو قابل سماعت عملہ پولیس ہین

مقدمات مذکورہ ذیل مین بغیر گذرنے شکایت کی تہانہ دار تحقیقات کرسکتا ہے قتل عمد قتل شبہ عمد مجروحی شدید خانہ جنگی ہنگامہ سرداری رہزنی غارتگری دزدی نقب زنی معہ صدمہ بدنی سختی و اعانت سختی ضمن اول دفعہ ۱۳ و ۱۸ قانون ہفتم ۱۸۱۷ء دفعہ ۳ قانون ۱۷ ۱۸۲۹ء بنانا سکہ قلبی یا چلانا اوسکا دفعہ ۱۷ قانون ہفتم ۱۸۱۷ء داشتن مال مسروقہ یا مغرورقہ ضمن ۴ دفعہ ۱۶ قانون ہفتم ۱۸۱۷ء درصورتیکہ تہانہ دار نے وقت تلاشی جو حسب ضمن ۲ دفعہ ہذا عمل مین آئی ہو مال مسروقہ کو پایا ہو دفعہ ایضاً

مقدمات مفصلہ ذیل مین تہانہ دار بعد گذرنے شکایت و عرضی نالش کے تحقیقات کرسکتا ہے اور بغیر ہونے شکایت کے مجاز تحقیقات نہین آتش زنی سرکلر نمبری ۸۵ جلد دوم مورخہ ۱۵ جولائی ۱۸۳۱ء فعل شنیعہ با جبر کنکشنر نمبری ۱۳۶۵ مورخہ ۹ دسمبر ۱۸۴۲ء جعلسازی و ترغیب جعلسازی سرکلر نمبری ۳۰۳ مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۸۴۴ء

در بیان جرائم جنکی سماعت کا اختیار نہین

زنا جبکہ ایک یا دونو شخص منکوح ہون زد و کوب خفیف دشنام دہی مداخلت بیجا و دیگر جرائم خفیف مین تہانہ دار کو دست اندازی ممنوع ہے و نیز صاحب مجسٹریٹ واسطے تحقیقات کے سپرد نہین کرسکتے سرکلر نمبری ۱۳۳ مورخہ ۳۰ اکتوبر ۱۸۳۲ء و دفعہ ۶ قانون ۷ ۱۸۱۱ء اسقاط حمل و ترغیب اسقاط سرکلر نمبری ۳۰۳ مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۸۴۴ء صاحب مجسٹریٹ واسطے تحقیقات کے ایسا مقدمہ سپرد پولس کرسکتے ہین ایضاً چوری و نقب زنی بلا صدمہ بدنی دفعہ ۲ قانون ۴ ۱۸۳۳ء لیکن اگر عرضی دعوی منجانب مدعی یا حکم صاحب مجسٹریٹ ہو تو مجاز تحقیقات ہے دفعہ ۲ ایضاً کنکشنر نمبری ۱۳۵۴ مورخہ ۵ اگست ۱۸۴۲ء اور اگرچہ ایسے مقدمہ مین بلا گذرنے عرضی دعوی و حکم صاحب مجسٹریٹ اختیار تحقیقات حاصل نہین ہے تاہم بنظر اطلاع دہی صاحب مجسٹریٹ اختیار ہے کہ واسطے دریافت حال کے تہانہ دار موقع واردات پر جاکر نقشہ نقب تیار کرکے صاحب مجسٹریٹ کو اطلاع دے سرکلر حکم گورنمنٹ نمبری ۶۷۵ مورخہ ۲۶ مارچ ۱۸۵۶ء

در بیان مدد دہی اہالیان مال کوپیٹ و آبکاری و مہاجنان وغیرہ

اگر صاحب کلکٹر یا تابعین اونکے واسطے حفاظت خزانہ کے عملہ پولیس سے مدد چاہین تو اونکی اعانت کرین اور بنظر حفاظت خزانہ کو تہانہ مین رکہین ضمن اول دفعہ ۳۲ قانون ہفتم ۱۸۱۷ء اور اگر اہلکار کلکٹری دربارہ قرقی تیار کنندگان شراب وغیرہ اشیاء منشی یا اونکی جو باقیدار سرکار ہین مدد طلب کرین تو اونکو مدد دینا چاہیے

ضمن اول دفعہ ۲۸ ایضاً اہلکاران پولس کو لازم ہے کہ اہلکاران آبکاری کو وقت کھینچنے بھٹیوں یا تیاری
شراب ناجائز اور خانہ تلاشی کے موافق حکم صاحب کلکٹر مدد کریں ضمن ۲ دفعہ ۲۸ ایضاً اہلکاران پولس کو
لازم ہے کہ جب کوئی اہلکار آبکاری محکمہ پولس سے واسطے اعانت خانہ تلاشی درخواست کرے تو یا تھانہ دار
خود جاوے یا کسی اہلکار کو جسکا رتبہ کم جمعدار سے نہو بھیجے دفعہ ۵ و ۶۵ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۵۶ء اگر کوئی افسر مال بابت
واسطے خانہ تلاشی کے جس جگہہ احتمال نمک بنانے کا ہو مدد طلب کرے تو تھانہ دار خود جاوے یا کسی اہلکار کو جسکا رتبہ
کم جمعدار سے نہو واسطے اعانت کے بھیجے دفعہ ۲ ایکٹ ۳۶ سنہ ۱۸۵۵ء اگر مہاجن یا صراف اپنے خزانہ کی حفاظت کیواسطے
مدد چاہیں اور تھانہ دار سے درخواست کریں تو چاہیے کہ اونکی اعانت اور امداد میں کسیطرح کوتاہی نکریں ضمن ۲
دفعہ ۳۲ قانون بستم سنہ ۱۸۱۷ء

دربیان امور متفرقہ جو اہلکاران پولس کو ممنوع ہے

معاملات خرید و فروخت میں محکمہ پولس کو دست اندازی نچاہیے کنسٹرکشن نمبری ۷۴۷ مورخہ ۳۰ نومبر سنہ ۱۸۳۲ء
اہالیان پولس کو نچاہیے کہ اپنے تھانہ کے علاقہ میں کوئی تجارت کریں یا کارخانہ یا دوکان خوردہ فروشی رکھیں
ضمن اول دفعہ ۱۱ قانون بستم سنہ ۱۸۱۷ء اہالیان پولس کو نچاہیے کہ کسی شخص متعلقہ مقدمہ سے کوئی چیز یا خوراک یا اجرت
وغیرہ حیلتاً و صراحتاً قبول کریں ضمن ۳ ایضاً اہالیان پولس کو نچاہیے کہ وقت جانے مفصل کے ضیافت وغیرہ
قبول کریں سرکلر نمبری ۱۴۳ مورخہ ۲۹ دسمبر سنہ ۱۸۲۶ء ونہ چاہیے کہ نالشات چوری وغیرہ کو بطور خانگی فیصلہ
ہونے دیں رپورٹ صدر نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۱۰۸ اہالیان پولس راضی نامہ کسی مقدمہ میں منظور
کریں نہ حکم سزا و جرمانہ صادر کریں ضمن ۳ دفعہ ۱۲ قانون بستم سنہ ۱۸۱۷ء اہالیان پولس چوکیداروں کے مشاہرہ دلادینے
میں دست اندازی نکریں اور نہ رعایا سے چوکی پہرہ دلاویں سرکلر سپرنٹنڈنٹ پولس ممالک مشرقی مورخہ
۲۳ اپریل سنہ ۱۸۴۲ء کنسٹرکشن مورخہ ۱۳ جنوری سنہ ۱۸۴۳ء داروغہ برقنداز سے کوئی کام خانگی نلے ضمن ۲ دفعہ ۱۱ قانون
بستم سنہ ۱۸۱۷ء اور نہ چوکیدار سے کوئی کام خانگی یا وہ کام جو متعلقہ پولس نہو نہ لے ضمن ۸ دفعہ ۲ قانون بستم سنہ ۱۸۱۷ء
داروغہ کسی وکیل یا مختار کو من جانب زمیندار یا مستاجر وغیرہ بالاستقلال مقرر نہونے دے اگر امر خاص کیلیے ضرور
ہو تو مضایقہ نہیں ضمن ۴ دفعہ ۱۱ قانون بستم سنہ ۱۸۱۷ء اہلکاران پولس تھانہ کے مشاہرہ لینے اور بھیجنے کیلیے اور کسی
غرض متعلقہ عہدہ اپنے سے بلا اجازت صاحب مجسٹریٹ کی محکمہ مجسٹریٹ میں مختار یا وکیل مقرر نکریں ضمن ۵ ایضاً
داروغہ بلا اطلاع یا بلا اجازت خاص صاحب مجسٹریٹ کے نام کسی مخبر کو بطور گوئندہ یا جاسوس مامور

نه رکہین اور نه اوسکو غیب دین ضمن ۷ ایضاً

دربیان چوکیداران

قانون کے سبب چوکیدار زیر حکم داروغه رہین گے ضمن ۲ دفعه ۱۲ قانون سیتم ۱۸۱۶ چوکیداران خانگی جو واسطے حفاظت دوکان و گھر وغیره کی مقرر ہوں وہ بھی تابع عملہ جات پولس سمجھے جاوینگے اگرچه کسی اور کی طرف سے مقرر ہو تو بھی اعانت و تبعیت عملہ پولس لازم ہے سرکلر نمبری ۵ مورخه ۱۳ مارچ ۱۸۳۶ چوکیداران کو لازم ہے کہ جن لوگونکی گرفتاری کیواسطے اشتہار دیا گیا ہو یا جو لوگ کہ وقت ارتکاب جرایم سنگین کے پاے جاوین اون سب کو گرفتار کرکے تہانه مین پہونچا دے اور خبر خون ڈکیتی و نقب زنی و چوری و ہنگامه وغیره سے داروغه کو مطلع کرے جس جگہه که عمله پولس ہٹا ہو انجام کار متعلقه چوکیداری دونو سے متعلق ہوگا اور بھی وہ چوکیدار جو اور شخصونکی طرف سے واسطے حفاظت دوکان وغیرہ مقرر ہوں عمله پولس کے معین سمجھینگے ضمن ۹ ایضاً هرگاه ڈکیتی یا رہزنی یا خون یا غارتگری یا نقب زنی یا کوئی جرم سنگین معه شور وفساد واقع ہو تو چوکیدار کو لازم ہے که حتی الوسع مدافعت کرے اور اور اگر ایسا سانحه ہو تو چوکیدار معه دیہاتی کے قانون مقابله و تعاقب مجرمین کرے اور سراغ اونکا پیدا کرے ضمن ایضاً از روی قانون ۱۳ ۱۸۳۴ کے چوکیدار اطلاع دہی نقب زنی وچوری سے بری نہوگا سرکلر نمبری ۱۳۰ مورخه ۱۱ ستمبر ۱۸۳۴ چوکیدار زبانی رپٹ کیا کریگا اگر کوئی رپٹ لازم ہو تو روزنامچه میں لکھی جائیگی اگر اسقدر بیان کرے کہ خیریت ہے تو لکھنا ضرور نہیں ضمن ۴ دفعه ۱۲ قانون سیتم ۱۸۱۶ چوکیدار که تہانه سے کوس بھر کے فاصلہ پر رہتے ہوں ہر روز رپٹ کیا کرینگے اور جو تین کوس تک رہتے ہوں ہر ہفته میں دو بار اور جو تین کوس سے زیاده پر رہتے ہوں ہر ہفته اطلاع کرینگے ضمن ۳ و ۴ دفعه ۱۲ ایضاً

فصل دوم کارروائی پولس دربیان مُهر و چپراس تهانه و وردی عمله پولس

تهانه داران ایک مہر پیتل کی مثلث بقدر دائرہ ایک انچ کی بشکل ذیل تهانه مین رکہین
چپراس پیتل برقندازونکو ملیگی اور اوسکی پیشانی پر نام تهانه کنده ہوگا ضمن اول ۷۲ دفعه ۵ قانون سیتم ۱۸۱۶ ایضاً

پولس کی وردی حسب تفصیل ذیل ہوگی

سوار جیکن نیلی سنجاف سرخ دار بنگ آل چهوٹی پگڑی پیچدار جسکے پیچ سرخ اور نیلی مساوی العرض ہونگی پایجامه برنگ بادامی یعنی موزه چمڑے کی کمربند کالے چمڑے کا جسمین ایک طمنچه اور ایک تلوار لٹکیگی

دفعدار سواران جیکن نیلی معه سنجاف سرخ کے اوسکا عوض سوار کی سنجاف سے دو چند ہوگا بالشت یا دو پر تین تکمه سرخ لگے ہونگے باقی وردی حسب مذکوره بالا ہوگی

جمعدار سواران سرخ اور نیلی پگڑی کے پیچ مین نقرئی کلابتو کے پیچ لپیٹے جاینگے اور چپکن مین گوٹا
نقرئی ہوگا باقی وردی مطابق سوار کی ہوگی موسم سرما مین بانات یا پشمی سوت کی کپڑے کی اور
موسم گرما مین صرف سوت کی کپڑے کی وردی تیار ہوا کریگی زین پوش نیلی بانات کا سرخ سنجاف دار ہوگا
اور تکمہ مین نیلی اور سرخ ڈوری لگی رہیگی

برقندار تھانہ نیلی چپکن سرخ سنجاف دار مثل سوار کمربند کالی چمڑے کا جسمین ایک تلوار رہیگی پگڑی سرخ
پاپجامہ برنگ بادامی

دفعدار چپکن مین دو سوت عرض کی سنجاف لگائی جایگی چپکن کی بازو کی جیب مین بلہ لگا رہیگا ایک
طپنچہ اور ایک تلوار اوسکے پاس رہیگی باقی وردی مثل بالا ہوگی ✤

جمعدار مثل وردی دفعدار لیکن تین بلہ جو بائین بازو پر ہونگے وہ نقرئی گوٹے سے بنائی جاینگے
تھانہ دار چپکن نیلی جسمین چھہ سوت عرض کا نقرئی گوٹا لگا ہو اور بلہ کی مقام مین کلابتون مین لفظ
تھانہ دار بنایا جایگا ✤

اہلکاران متعینہ سڑک کلان

وردی حسب تفصیل مذکورہ صرف بنظر امتیاز کنارے آستین چپکن کی سرخ ہونگے اشتہار نمبری ۲۶۷۶
مورخہ ۲۸ دسمبر ۱۸۵۲ء ✤

دربیان اسکے کہ وقت پہونچنے خبر واردات سنگین عملہ پولس کو کیا کرنا چاہیے

جبکہ شکایت یا خبر قتل عمد و ڈکیتی و رہزنی و مجروحی شدید وغیرہ جسکی سماعت کا تھانہ دار مجاز ہو
پہونچے تو مدعی یا مخبر کا بیان بحلف لیکے تحقیقات خفیہ و علانیہ جو مناسب ہو عمل مین لاوے ضمن اول
دفعہ ۱۴ قانون ہفتم ۱۸۴۳ء اظہار اونکا فوراً مفصل لکھا جاے کہ اونھون نے بچشم خود کیا دیکھا اور
کسکو شناخت کیا اور کیا سنا اور کس سے سنا اور نام گواہان معہ شرح اسکے کہ وہ کیا شہادت دیسکتے ہین
پوچھا جاے دفعہ اول سرکلر ۱۲ جون ۱۸۴۳ء تھانہ دار موقع واردات پر جاکے تحقیقات کرے کہ کس تاریخ اور کس وقت
وقوع واردات ہوا اور نقشہ موقع واردات تیار کرین ضمن ۳ دفعہ ۳۰ قانون ہفتم ۱۸۴۳ء تیاری نقشہ واردات
مین زیادہ تر احتیاط چاہیے کہ ایسا نقشہ بنایا جاے کہ جس سے حال فاصلہ ایک جگہ سے دوسری جگہ کا بخوبی معلوم ہو
سرکلر نمبری ۱۹۰۶ مورخہ ۲۸ دسمبر ۱۸۵۵ء

در بیان اطلاع دہی صاحب مجسٹریٹ کو واردات سے و بہیجنی کاغذات تحقیقات

تہانہ دار جب خبر واردات کی پاکر موقع پر روانہ ہو اطلاع اوسکی بذریعہ عرضی صاحب مجسٹریٹ کو کرے ضمن اول دفعہ ۱۵ قانون بستم ۱۸۶۱ء جبتک داروغہ مفصل مین تحقیقات کرے ہر روزہ کارگزاری کی کیفیت مختصر صاحب مجسٹریٹ کے حضور مین بہیجا کرے سرکلر سپرنٹنڈنٹ پولس مورخہ ۲۴ اگست ۱۸۴۳ء اور جرایم سنگین مین جب کوئی نیا امر مثلاً کوئی ضروری گواہ یا نیا مدعا علیہ آوے تو اوسی دن اوسکی علاحدہ کیفیت معہ بیان مختصر خدمت مین صاحب مجسٹریٹ کے کو بہیجے لیکن جو کیفیات کہ اثنای تحقیقات مین بہیجی جاتی ہین بہت مختصر اور صرف اوس امر کی متضمن ہون جسکی اطلاع کرنی ضرور ہے اور اس کیفیت درمیانی مین ذکر کرنا حالات ماسبق کا ضرور نہین لیکن احتیاط رہے کہ تحقیقات مین عرصہ غیر مناسب نہ لگ جاوے اور اس سے غرض یہہ ہے کہ کیفیت اخیر اہلکاران پولس کی صحت و معتبری کا امتحان اون اگلی کیفیتون سے ہو جاوے اور گنجایش تبدیل و دست اندازی نہ رہے اور واسطے جانچ کیفیت اخیر کی حکام کو بس پہلی سے پہلی مادہ جمع ہو رہے اور مقدمہ کا سلسلہ بند ابتدا سے جیسا کہ رفتہ رفتہ حال منکشف ہوتا جاتا ہے ترتیب پاوے سرکلر ۴۲۰ مورخہ ۱۰ اگست ۱۸۵۵ء اثنای تحقیقات مین جو اظہارات مدعی گواہان کے تہانہ مین تحریر کیے جاتے ہین کیفیات کارگزاری کے ساتہہ اصل اظہارات بحضور صاحب مجسٹریٹ بہیجے جاوینگے اور جہان کہین یہہ دستور ہے کہ اظہارات بہی مین لکہے جاتے ہین یا نسے بعوض اصل اظہارات اونکی نقول حسب ضابطہ ہمراہ کیفیت کارگزاری بہیجی جایا کرین

سرکلر نمبری ۲۰۰ مورخہ ۲۵ اگست ۱۸۵۶ء

در بیان طریقہ تحقیقات مقدمات قتل و مجروحی و قتل نفس و مرگ اتفاقیہ

جبکہ خبر قتل تہانہ دار کو پہنچے تو موقع واردات پر جاکے مقتول کے رشتہ دارون اور آشناؤن سے حال واردات اول خفیہ استفسار کرے ضمن ۲ و ۳ دفعہ ۱۴ قانون بستم ۱۸۶۱ء اور دریافت کرے کہ کس طرح کے ہتیار سے زخم یا صدمہ پہونچا ضمن ۵ ایضاً اور شخص مقتول کی جہان لاش پڑی ملی وہان دریافت کرے کہ باسباب ظاہر اوسی جگہہ واردات ہوئی تہی یا اور کہین سے لاش اوٹہاکر وہان رکہی گئی ضمن ۶ ایضاً لاش کو دیکہکر فرد صورتحال لکہے کہ عرض و طول و عمق زخمون کا اوس سے معلوم ہو اور اوسپر تین یا چار اشخاص معتبر کی گواہی لکہی جاوے ضمن ۸ و ۹ ایضاً ایسی فرد صورتحال پر گواہی ہونا ضرور ہے دفعہ ۱۴ سرکلر نمبری ۲۰۲ مورخہ ۲۴ فروری ۱۸۵۵ء ترمیم یافتہ بموجب سرکلر نمبری ۳۴۵ مورخہ ۱۲ مارچ ۱۸۵۸ء زخمون کی پیمایش نکی جاوے صرف نظر اندازی سے حال عرض و طول کا لکہا جاوے سرکلر مورخہ ۵ جون ۱۸۶۱ء بعد اسکے لاش واسطے ملاحظہ ڈاکٹر صاحب بہیجی جاوے ضمن ۱۳

دفعہ ۱۴ قانون ستم مجلہ ۱۸۶۱ اگر اندیشہ سٹرنے لاش کا ہو تو جلد ہی لاش چادر مین لپیٹ کر بھیجی جاوے اور نہایت کوشش کیجاے کہ آلہ قتل دستیاب ہو جاے ضمن ۱۱ ایضاً اور اگر تا پہونچنے عملہ پولیس مجروح کو طاقت بولنے کی ہو تو بحلف اظہار اوسکا لکھے کہ کسنے اوسکو مجروح کیا اور حلیہ مجرم کیا تہا اور کون کون وقت وقوع جرم حاضر تہا اور جملہ حالات وقوع جرم اوس سے دریافت کیے جاوین ضمن ۱۴ ایضاً اور شخص مجروح کا معالجہ بخوبی کیا جاے اور اگر اوسکے بہیجنے یا اور کہین لیجانے مین خطرہ و اندیشہ جان ہو تو وہین رہنے دیا جاے اور بحضور صاحب مجسٹریٹ بہیجا یا اور کہین لیجانا نچاہیے ضمن ۱۱ ایضاً واردات قتل نفس مین جبکہ عملہ پولیس موقع پر جاوے تو دریافت کرے کہ متوفی نے اپنے تئین ہلاک کیا تو کس واسطے اور کیا سبب ہوا اور اگر شبہہ ہو کہ کسی شخص غیر نے اوسکو ہلاک کیا تو کیا وجہہ ضمن ۱۶ ایضاً اگر ثابت ہو کہ شخص متوفی کسی صدمہ اتفاقیہ سے مرگیا اس امر کی تحقیقات سکتا ہے دیہہ سے کیجاے اور بعد تحقیقات لاش حوالہ عزیز و اقارب متوفی کے کیجاے لیکن اگر گمان زہر کہلانے کا ہو تو واسطے ملاحظہ ڈاکٹر صاحب کے لاش کا بہیجنا ضرور ہے ضمن ۱۳ ایضاً

دربیان تحقیقات ڈکیتی و دزدی و نقب زنی

مقدمات ڈکیتی و نقب زنی و چوری معہ صدمہ بدنی مین فوراً تہانہ دار موقع پر جاکر وقت و تاریخ ورود واردات دریافت کرے اور نام و حلیہ مجرمین کا تحقیق کرے اور اون لوگونکے بیانات جنہون نے مجرمین کو شناخت کیا ہو قلمبند کرے اور خوب تحقیق کرے کہ جرم کس طرح وقوع مین آیا اور ڈاکو کس طرف کو مفرور ہوے اور اونکے پاس کچہہ ہتیار اور مشعل تہی یا نہین اور اگر کوئی ہتیار یا کپڑا چہوڑ نکلا ہو تو گردبیش کے آدمیونسے شناخت کراوے اور پوچہے کہ کس جگہہ قبل وقوع واردات ڈاکو جمع ہوئے تہے اور زمیندار وغیرہ نے کچہہ سراغ رسانی کی یا نہین اور چوکیدار موجود تہے تو کیا چالاکی عمل مین لائے اور کوئی بدمعاش وغیرہ گردنواح مین موجود تہے یا نہین اور وقت ارتکاب جرم کے کہان موجود تہے ضمن ۲ دفعہ ۱۵ علاوہ اسکے اون لوگونکو جو کہ وقت ارتکاب جرم حاضر ہون مگر شریک و مددگار نہون ترغیب دیجاے کہ وہ صاف صاف حال بیان اور اگر اظہار علانیہ مین اونکو خوف ہو تو اونکا بیان بطور مناسب پوشیدہ لیا جاے گا ضمن ۴ ایضاً اور نیز چوکیدار اور زمیندار سے پوچہا جائے کہ وہ لوگ کس پر شبہہ رکہتے ہین اور اگر وہ بیان کرین تو تحقیقات کیجاے کہ اونکا شبہہ معقول ہے یا نہین اور دریافت کرے کہ شخص مشتبہ وقت واردات کہان تہا ضمن ۷ ایضاً اگر جرم چوری وغیرہ مین تشدد نہوا ہو تو داروغہ کو اجازت ہے کہ اپنے افسران تابعین سے کسی شخص لایق کو بہیجدے ضمن اول دفعہ ۱۵ لیکن اگر صدمہ بدنی شدید واقع نہو دے تو تحقیقات و گرفتاری

بلا گذرانی درخواست سادہ مدعی و حکم صاحب مجسٹریٹ کی جائز ہوجی ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۲ سنہ ۱۸۲۶ع اور
اگر نقب زنی وقوع مین آئی ہو اور کیفیت اوسکی تا حال معلوم نہین ہوتی اسلیئی ضرور ہی کہ جب تین شخص مسلح و مجتمع ہو کر نقب زنی
کرین تو کیا ہو سمجہی جاوین تو شکایت مین تصریح اس کی درج ہونا چاہیی کہ مجرمونکو معاً داخل ہونی وقت ہوا تہا یا بعد
داخل ہونی کی کیونکہ بصورت اول مین جرم ڈکیتی متصور ہوگا رپورٹ نظامت عدالت جلد ۱ صفحہ ۱۷۲ لازم ہی کہ
طریقہ دخول مکان کا کس طرف سی کس طرح ہوا ہی دریافت کیا جاوی اور نقشہ نقب زنی کہ جسمین سوراخ کی عرض و طول کا حال
معلوم ہو جاوی تیار کیا جاوی ضمن ۶ دفعہ ۱۵ تہانہ دار ایک فہرست مال مسروقہ یا مال مغرورہ جہان چوری ہوئی ہی
بہیجدی کہ نظر گاہ مین آویزان کیجاوی اور سنارون اور خوردہ فروشونکو حکم دیا جاوی کہ اگر کوئی ایسی مال کو بیچنی لاوی
تو اطلاع کرین ضمن ۱۳ دفعہ ۱۶

در بیان تحقیقات معاملات ستی

جب داروغہ کو خبر پہونچی کہ کوئی ستی ہونیوالی ہی تو وہ فوراً خود جاویگا اور اشخاص فراہم شدہ کو منتشر کریگا اور اگر وہ
باوجود فہمایش ارتکاب جرم مین اصرار کرین تو سر گروہونکو گرفتار کری اور اگر گرفتار نکر سکی تو نام و مسکن اونکی دریافت
کر کی فوراً صاحب مجسٹریٹ کو اطلاع کری ضمن ۲ دفعہ ۳ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۲۹ اگر قبل پہونچنی تہانہ دار کی ستی ہو جاوی
تو تحقیقات کلی کرنا چاہیی ضمن ۳ ایضاً تہانہ داران کو چاہیی کہ وقت پانی خبر کی عزت دار ہندو کو اپنی ساتہہ لیجا کر
فہمایش کامل کریگا اور بہت احتیاط اور ہوشیاری شرط ہی سرکلر نظامت نمبری ۳۴۳ مورخہ ۴ دسمبر سنہ ۱۸۲۹

در بیان مقدمات بنانی سکہ قلب و چلانی

جب داروغہ کو خبر پہونچی کہ کوئی شخص سکہ قلبی بناتا یا چلاتا ہی تو خانہ تلاشی کرین اور جو کچہہ سکہ بنا ہوا دستیاب
ہو معہ اون آلات کی جو بنانی سکہ قلب مین مستعمل ہون اور بہی جات حساب و کتاب متعلقہ اوسکی بحضور صاحب مجسٹریٹ
بہیجدین دفعہ ۷ ایضاً

در بیان مقدمات آمادگی دنگہ و خانہ جنگی و ہنگامہ پردازی

اگر تہانہ دار کو خبر خانہ جنگی کی پہونچی کہ بارادہ فساد اکٹہی ہوئی ہین اور فساد ہونیوالا ہی تو تہانہ دار خود یا اپنی محرر
جمعدار کو بہیجکر اشخاص مجتمعین کی منتشر کر دینی کا حکم دیگا اور سمجہا دیگا کہ اگر کوئی خانہ جنگی واقع ہوگی تو اراضی و جایداد
متنازعہ ضبط کیجاویگی ضمن ۲ دفعہ ۱۰ قانون ستم ۱۸۱۲ اگر اس سی فائدہ نہو تو عملہ پولیس واسطی فیصلہ نزاع از روی
پنچایت کی فہمایش کریگا اگر یہ بہی مفید نہو تو باواز بلند سمجہادی کہ اگر کچہہ فساد ہوا تو سب لوگ عدالت فوجداری

مین چالان کیے جاینگے علاوہ برین عملہ پولیس کو لازم ہے کہ اشخاص سرغنا اور سرگروہونکی گرفتاری مین سعی کرین اور
اگر گرفتار نکر سکے تو اونکی نام اور اونکی مکانونکا پتا دریافت کرے اور جب یہہ سب مراتب تکمیل پاوین تو فریقین
کی نظربندی کیواسطے اشخاص معین کرین اور جملہ حالات کی اطلاع صاحب مجسٹریٹ کو دی ضمن ۱۳ ایضاً لیکن
اگر کوئی شخص تہانہ پر آکر بیان کرے کہ مجکو اندیشہ خانہ جنگی کا ہے تو تہانہ دار کو یہہ اختیار نہین ہے کہ برقنداز یا ندکوری
یا پیادہ تعینات کرے ضمن ۱۴ ایضاً اور اگر نزاع بابت اراضی کے ہو تو نقشہ اوس اراضی کا بہی بناکر بہیجدیا جاے
کہ جس سے سب حال بخوبی ظاہر ہو ضمن ۱۵ ایضاً جہان کہین میلا ہو یا آدمی بکثرت جمع ہون تہانہ دار خود جاے یا کسی
افسر تابع اپنے کو بہیجدے ضمن اول دفعہ ۱۸ ✤

دربیان مقدمات نمک ناجایز

تہانہ دار کو اگر خبر داخل ہونے نمک کی جو کہ بدرونہ اونکے علاقہ مین لایا جاے پہونچے تو اونکو اوپر لازم ہے کہ اہلکاران نمک
کو اس خبر سے مطلع کرین اور صاحب مجسٹریٹ کو بہی یہہ حال لکہہ بہیجین ضمن ۶ دفعہ ۲۹ تہانہ داران کو اختیار
نہین ہے کہ اپنے اختیار سے نمک کو پکڑین یا کچہہ مزاحمت کرین ضمن ۷ ایضاً ✤

دربیان مقدمات آبکاری

تہانہ دارونکو تاکید ہے کہ اگر بے اجازت کے پوست بویا جاے یا خرید و فروخت افیون ہو تو ممانعت مین بہت کوشش
کرین ضمن ۹ ایضاً اور کہیتی جسمین بے اجازت سرکار پوست بویا گیا ہو قرق کرکے صاحب مجسٹریٹ کو اطلاع
کرین ضمن ۱۰ ایضاً مزارعان پوست ناجایز سے ضمانت لین اگر ضمانت ندین تو گرفتار کرکے چالان کرین ضمن ۱۱
ایضاً اگر کوئی شخص کمپو یا گرد نواح جو حاطہ کمپو مین داخل ہو شراب یا کسی طرحکی مسکرات کو بعد اجراے ایکٹ
۳۳ سنہ ۱۸۵۶ اوس کمپو مین لاوے تو اہلکار پولیس بلا پروانہ گرفتاری اوسکو معہ جملہ شراب و مسکرات و ظروف مستعملہ
بحضور صاحب مجسٹریٹ چالان کرے دفعہ ۵ ایکٹ ۳۳ سنہ ۱۸۵۶ع بہ نسبت ضبطی و تلاشی افیون ناجایز و گرفتاری
ایسے اشخاص کی عملہ پولیس کو اختیار دیا گیا ہے اور ایسی صورتمین وہ اہلکار آبکاری متصور ہونگے دفعہ ۵۹ ایکٹ ۲۱
سنہ ۱۸۵۶ بعد وقوع معاملات چاہیے کہ ۲۴ گہنٹہ کے اندر کیفیت مفصل نسبت گرفتاری و ضبطی و تلاشی اپنے افسر کو لکہہ
بہیجنا چاہیے اور اشخاص گرفتار معہ اشیاے ضبط شدہ جتنا جلد ہو سکے صاحب کلکٹر کی حضور مین پیش کرین دفعہ ۶۰ ایضاً

دربیان کارروائی نسبت بدمعاشان و مجرمان مشہور و خانہ بدوشان

اگر تہانہ دار کو کوئی شکایت تحریری یا خبر دیجاے کہ فلان شخص جو غارتگری و نقب زنی و دزدی وغیرہ

جرایم سنگین مین مشہور ہی اوسکی علاقہ مین موجود ہی تو داروغہ گرفتاری کی پیشتر خفیۃً وبطور سرسری کہ جسمین وہ
بہاگ نجای نسبت روئیہ وجہہ معاش اوس شخص کی تحقیقات کری اگر اوسکی نزدیک نالش یا شکایت مین کچہہ
حقیقت ہو تو مجرم مشتبہ کو گرفتار کری بلا حلف وجہہ معیشت دریافت کری اگر بظن غالب نالش بی بنیاد معلوم ہو
تو ضمانت پر رہا ہو کر کیفیت بحضور صاحب مجسٹریٹ بہیجی جای اور اگر ضمانت ندی اور نالش کی تصدیق
پائی جای تو مدعا علیہ معہ کیفیت بحضور صاحب مجسٹریٹ چالان کیا جای ضمن ۲ دفعہ ۲۴ قانون ستم سنہ ۱۸۱۶ اگر حکم صاحب
مجسٹریٹ بنام کسی تہانہ دار واسطی تحقیقات کے دیہہ بنسبت کسی شخص کی جو کہ بدنام یا جسکی وجہہ معیشت مین شبہ
ہو پہونچی تو تہانہ دار خود جا کر یا محرر جمعدار کو بہیجکر چند رئیسونکو طلب کرکی چال وچلن وجہہ گذران اوس شخص کی
بلا حلف دریافت کری اور یہہ بہی کہ وہ بدمعاشون یا چورون وغیرہ کی مصاحبت مین رہتا ہی یا نہین اور اگر رہتا ہی
تو اون لوگونکی نام کیا ہین اور یہہ کہ وہ اپنی گہر سی رات کی وقت بلا وجہہ کافی بار بار غائب رہتا ہی یا نہین اور یہہ
کہ خرچ اوسکا آمدنی کی مطابق ہی یا زیادہ اور کبہی وہ سابق مین گرفتار ہوا تہا یا نہین ضمن ۴ دفعہ ۲۰ ایضاً اگر سب
لوگ نیک چلنی بیان کرین تو کیفیت بحضور صاحب مجسٹریٹ بہیجی جای اور اگر بدچلنی بیان کرین تو مچلکہ واسطی
حاضری عدالت گواہونسی لکہا لیا جای ضمن ۵ ایضاً جملہ اشخاص مشتبہ وخانہ بدوش جو جماعت کرکی ملک مین پہرتی
ہین یا الگ الگ چہپی پہرا کرین مثل گیدڑ مار وکنجر وبلچہہ وغیرہ کہ وجہہ معیشت نرکہتی ہون اور عند الاستفسار
اپنی حالات کو صاف بیان نکرسکین تو اونکا گرفتار کرنا داروغہ پر لازم ہی ضمن ۸ دفعہ ایضاً جب خانہ بدوش یا
اور کسی قسم کی شخص مشتبہ کا نام تحقیق نہو سکی تو داروغہ مجاز ہی کہ بلا پروانہ خاص اوسکو گرفتار کری اور اگر ضرورت
مقابلہ ہو تو زمیندار وغیرہ سی درخواست اعانت کری ضمن ۱۰ ایضاً جو خانہ بدوش یا فقیر کہ اوقات معینہ پر اپنی گہر سی
بظاہر بہیک مانگنی یا سانپ پکڑنی یا نٹ بازی کرنیکو نکلتی ہین لیکن حقیقت مین وہ چور ہین اونکی گرفتاریکا اختیار
محکمہ پولیس کو حاصل ہی سرکلر صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس نمبری ۱۴۴ مورخہ ۱۰ جولائی سنہ ۱۸۴۲ اگر چند اشخاص کسی علاقہ سی
مسافرت کرین یا جمع ہون اور حالات سی اسبات کا شبہ ہو کہ اونکی صورت صرف فرضی ہی بلکہ نیت اونکی دزدی وغیرہ
کی ہی اگر عند الاستفسار وہ اپنی حالات کو بطور معقول بیان نکرسکین تو اطلاع صاحب مجسٹریٹ کو کیجای اور اگر
تہانہ دار ضرورت جانی تو اون لوگون کو بہی چالان کری ضمن ۲ دفعہ ۷ قانون ۲۳ سنہ ۱۸۴۳ لیکن اگر تہانہ دار وجہہ چالان
کرنی اور روک رکہنی کی کافی نہ تصور کری تو اپنی تابعین سی ایک یا چند اہلکاران کو اس غرض سی متعین کری کہ جب تک
وہ اونکی علاقہ سی نکل نجائین اونکی نظربندی رہی اور تہانہ دار دوسری علاقہ کی تہانہ دار کو بہجان کر وہ جانی والی ہون

اطلاع دے کہ وہان بہی یہی تدبیر عمل مین آوے ضمن ۱۳ ایضاً اگر کوئی بد معاش حراست سے رہائی پاوے اور صاحب مجسٹریٹ
نظر بند رکہنا اوسکا مناسب جانین تو تہانہ دار کے پاس بہیجدین کہ وہ روبرو زمیندار و چوکیدار و پٹواری رہا کرکے
اونکو حکم دیگا کہ اوسکی چال وچلن کے نگران رہین اور وقت غیر حاضری اونکی شب کو یا صحبت رکہنے بد معاشون سے اطلاع
تہانہ مین کرین ضمن ۶ دفعہ ۲۰ قانون ستمبر ۱۸۱۸ء بعد رہائی ایسی قیدی کی تہانہ دار کیفیت مفصل نام موضع زمیندار و
جو قیدی کی رہائی کے وقت حاضر ہون صاحب مجسٹریٹ کے پاس بہیجین ضمن ۷ ایضاً

دربیان اسکے کہ اگر تہانہ دار مجنون و دیوانہ کو پاوے تو کیا کرے

تہانہ دار کو چاہیے کہ اگر کوئی شخص اوسکے علاقہ مین دیوانہ ہوجاے اور اوسکی دیوانگی اور مطلق العنان رہنے سے کچہہ
خوف و احتمال خطرہ ہو تو اوسکو گرفتار کرکے عدالت مین بہیجے لیکن اگر عزیز و اقارب اوسکے اقرارنامہ اوسکی حفاظت
کا لکہدین تو گرفتاری سے دست بردار ہوکر صاحب مجسٹریٹ کو اطلاع کرین اور منتظر صدور حکم کا رہے ضمن ۱ دفعہ
۳۰ اہلکار پولیس کو لازم ہے کہ جسکو مطلق العنان سمجہے اور مجنون جانے اور بسبب جنون کے خطرہ ہونیکا احتمال ہو تو
گرفتار کرکے صاحب مجسٹریٹ کی حضور مین چالان کرے دفعہ ۳۴ اکٹ ۵ ۱۸۶۱ء

دربیان طریقہ خانہ تلاشی و طریقہ چالان مال عدالت کو

اگر بوجہ درخواست تحریری واسطے تلاش کسی مکان کے بنظر برآمد مال مسروقہ گذرانی یا حکم صاحب مجسٹریٹ کا پہونچے
تو داروغہ خانہ تلاشی حسب ہدایت ذیل کریگا ضمن ۲ دفعہ ۱۶ قانون ستمبر ۱۸۱۸ء و سرکلر نمبری ۵۵ مورخہ ۳ جولائی
۱۸۴۱ء تلاشی بغیر اطلاع دہی مالکان مکان کے روبرو تین شخصون معتبر کے دیہہ کے ہوگی اور مالکان مکان کو اجازت حاضری
وقت تلاشی دیجائیگی اور چاہیے کہ داروغہ یا اوسکا افسر ماتحت وقت تلاشی کے موجود رہے لیکن اگر وہ نجا سکے
تو بموجب حکمنامہ نمونہ نمبر ۱ کے تلاشی کیجائیگی ضمن ۵ دفعہ ۱۶ قانون ستمبر ۱۸۱۸ء

نمونہ دستک خانہ تلاشی نمبر ۱

از انجا کہ شبہہ اسباب کا پیدا ہوا ہے کہ مال و اسباب مسروقہ یا مغروقہ مسکن یا مکان فلان ساکن فلان مین
موجود ہے اسواسطے حکم دیا جاتا ہے کہ اگر ضرورت ہو تو باجماعت اور آدمیونکے وہان جاکر جو مال مشتبہ پایا جاے
معہ فلان شخص کے تہانہ مین حاضر کرو فقط المرقوم فلان

اور احتیاط رہے کہ تلاشی کے وقت کوئی مال خفیتہ نہ ڈالا جاے اور نہ مدعی اور نہ مخبر بغیر جامہ تلاشی کی بہیتر جانے پاوین
ضمن ۹ دفعہ ۱۶ قانون ستمبر ۱۸۱۸ء زنانہ مکان مین اگر مستورات کا بے پردہ ہونا حسب رواج ملک معیوب ہو

تو احتیاط رہے کہ قبل تلاشی مستورات زنانہ سے بطور شائستہ اور کہیں اوٹہہ جائیں لیکن مال نہ لیجائیں پاوین ضمن ۷ الیضاً اگر کوئی مال مسروقہ یا مشتبہ وقت تلاشی پایا جاوے تو اصل مالک سے دریافت کیا جاوے کہ تم نے اس مال کو کسطرح پایا اگر وجہہ معقول نہ بیان کرسکے تو مالک اور مال دونو بحضور صاحب مجسٹریٹ بہادر چالان کیے جاوین ضمن ۸ واسطے چالان مال کے نمونہ نمبر ۳ کا نقشہ استعمال کیا جاویگا ضمن ۹ و ۱۰ دفعہ ۲۶ قانون نمبر ۲۴ سنہ ۱۸۶۱

نقشہ نمبر ۳ چالان مال

فہرست مال برآمدہ جو عدالت فوجداری مین بتاریخ فلان بحراست فلان چالان کیا گیا

نمبر چالان	نمبر مال	نام و کیفیت چیز	وزن	قیمت تخمینی	مقام جہان سے برآمد ہوا	تاریخ برآمدی	نام گواہان	نام اہلکار	کیفیت اسکی کہ کون مال مغروقہ و مسروقہ و کون مال مشتبہ ہے
۳	۱	جوڑی کڑا	۷ تولہ	معہ	چہپر چہوٹو مدعا علیہ	۳ ستمبر ۲ بجے دنکو	نرائن اور سنا و درگا پرشاد	چہوٹے	
	۲	انگرکہہ گوٹہی	۷ مار	۱۲ ر	الیضاً	الیضاً	الیضاً	الیضاً	اس مال کو مدعی نے مال مسروقہ قرار دیا

العبد
تہانہ دار

ہر ایک مال پر نمبر جدا لگانا و مہر تہانہ ثبت کرنا چاہیے اشیای بیش قیمت صندوقچہ یا تہیلی وغیرہ مین بند ہو کر بہیجا جاسے گا ضمن ۱۱ الیضاً چاہیے کہ کاغذ پر نمبر مندرجہ چالان مال لکہہ کر ہر ایک چیز پر چسپاں کیا جاوے ضمن ۱۲ الیضاً اگر وقت تلاشی مدعی دعوی نکرے اور نہ مشتبہ پایا جاوے تو اہلکار پولس اوسے نہ لاوے لیکن جو مال کہ تہانہ مین لایا جاوے بدون حکم صاحب مجسٹریٹ واپس نکیا جاوے دفعہ ۱۳ الیضاً اگر مال مشتبہ کا کوئی دعویدار نہو تو فہرستہای مال مسروقہ سے جسکی نقل کتاب بہی مال مسروقہ مین ثبت ہے مقابلہ کیا جاوے اگر وقت مقابلہ کسی فہرست سے مطابق ہو تو مالک جسکا مال مندرجہ فہرست چوری گیا ہو واسطے شناخت طلب کیا جاوے ضمن ۹ الیضاً اگر کوئی مال مسروقہ کسی شخص کے پاس پایا جاوے اور وہ کہے کہ مین نے خرید کیا ہے تو تہانہ دار دریافت

کری کہ کس شخص سے اس مال کو پایا اور کسکی ہاتھ مین یہہ مال رہا ضمن ۱۴ ایضاً بحالت ضرورت بحکم صاحب مجسٹریٹ
رات کو بہی خانہ تلاشی ہوسکتی ہی ضمن ۳ دفعہ ۱۱ قانون اول ۱۸۶۱ء اگر کوئی شخص اپنی مکان مین مال کہ حسب استغاثہ گم شدہ یا
بسرقہ گیا ہو پاوے تو تہانہ مین اطلاع کرے اور تہانہ دار وجہہ دستیابی دریافت کرکی مال معہ بیان اوسکی عدالت کو بہیجدے
ضمن ۱۵ دفعہ ۱۶ قانون ستم ۱۸۶۱ء اسکان مسکونہ کی اندر بجبر داخل ہونا ممنوع ہے لیکن اگر کوئی مجرم جرایم سنگین چہپا ہو اور بلانی سے
نہ نکلی تو جائز ہے ضمن ۵ دفعہ ۲۵ قانون ایضاً

دربیان طریقہ طلبی گواہان وتحریر اظہارات وچالان عدالت

مدعی وگواہان بموجب سفینہ حسب نمونہ نمبر ۱ طلب ہونگی

نمونہ سفینہ نمبری ۱۱

مہر تہانہ

سفینہ

بنام فلان مدعی وفلان گواہان ساکنان فلان

جو کہ حاضر ہونا تمہارا فلان مقدمہ مین ضرور ہی اسواسطی تمکو واجب ہی کہ بروز و تاریخ و وقت فلان حاضر تہانہ ہو المرقوم فلان
یہہ سفینہ معرفت برقنداز تہانہ کی جاری ہوگا شخص غیر کی معرفت جاری کرنا ممنوع ہے ضمن اول دفعہ ۲۳ قانون ستم ۱۸۶۱ء
پشت پر اس سفینہ کی نام برقنداز لیجانی والی سفینہ کا لکہا جائیگا

دستخط تہانہ دار فلان

جبکہ گواہ حاضر آوین تو بیانات اونکی ہمیشہ بلا حلف لکہی جاوین گواہان وقت کی بیانات علیحدہ لکہنا چاہیی اور بیانات
بطور زبان بندی ایک فرد کاغذ پر لکہی جائین سوال وجواب گواہان بہ تفصیل لکہنا ضرور نہین ضمن ۳ دفعہ ۱۵ ایضاً تہانہ دار وقت تحقیقات
سب گواہونکو اکہٹہ کرکی زبان بندی لکہتی ہین ضمن ۵ ایضاً جو اظہار گواہان مقدمہ بعض جگہہ روبرو گواہان حاشیہ کی تصدیق
کیی جاتی ہین اور اونکی گواہی اون اظہار پر ہوتی ہے یہہ امر خلاف قانون ہی اسلیئی یہہ عمل درآمد موقوف کیا جاوی دفعہ اول
سرکلر نمبری ۲۰۲ مورخہ ۱۴ فروری ۱۸۶۳ء ترمیم شدہ بموجب سرکلر نمبری ۲۵۴ مورخہ ۱۳ مارچ ۱۸۶۵ء اظہارات کی پیشانی
پر سال و مہینا و تاریخ لکہنا چاہیی ضمن ۳ دفعہ ۹ قانون ستم ۱۸۶۱ء اظہار نویس کو چاہیی کہ جو گواہ جس زبان مین بیان کرکی
اوسی طرح پر لکہا کری نہ کہ الفاظ فارسی جو لکہانی والا نہ بیان کری لکہی اسلیئی کہ اسطرحکا اظہار تحریر ہونا بہت برا ہی فیصلہ
صدر نظامت عدالت ماہ دسمبر ۱۸۵۳ء وایضاً مقدمہ ادہا کشن مدعا علیہ قوم ضلع علیگڈہ منفصلہ ماہ جنوری ۱۸۵۵ء ایضاً مقدمہ
مین کہ مدعا علیہ بکثرت ہون تو گواہونکی اظہارات لکہنی مین نہایت احتیاط کیجائی کہ نام جملہ مدعا علیہم بقید ولدیت و
سکونت لکہا جاوی ایسا نہو کہ لفظ وغیرہ استعمال کیجاوی اسلیئی کہ وقت گرفتاری مدعا علیہم بہت دہوکا پڑجاتا ہی اور تمیز مجرم
اور غیر مجرم کی نہیں رہتی اور چاہیی کہ اظہار بہت صاف صاف لکہی جائین کہ سمجہنی مین شک نہ پڑی سرکلر نمبری ۲ مورخہ

٢٩ اکتوبر ۱۸۵۵ع صدر شرقی جو بموجب سرکلر نمبر ۲ مورخہ ٢٥ مارچ ۱۸۵۹ع متعلق باضلاع مغربی ہوا ہے جبکہ اظہار ختم ہوئے تو دستخط مظہر و دستخط اہلکار تصدیق کنندہ اظہار اوسپر لکھی جائین ضمن ٢ دفعہ ١٣ قانون ١٧ ستمبر ۱۸۵۱ع جبکہ بمشمول گواہان کا اظہار ہو جاوے تو محلکہ سادہ کاغذ پر حسب نمونہ نمبر ٢ و ٣ انگواہی گواہان اسواسطے حاضری عدالت لکھا لیا جاوے اور ہمراہ رپورٹ بحضور مجسٹریٹ بھیجا جاوے ضمن ٥ دفعہ ١٣ و ضمن ٢ دفعہ ٢٣ قانون ١٧ ستمبر ۱۸۵۱ع و سرکلر نمبری ٦٧٩ مورخہ ٧ مارچ [illegible]

نمونہ محلکہ نمبر ٢ جو مدعیون سے لیا جاوے گا

منکہ فلان بن فلان ساکن فلان ہون جو کہ میرے فلان شخص کے نام استغاثہ ارتکاب جرم کا پیش کیا ہے اور صاحب مجسٹریٹ فلان ضلع کے خدمت مین واسطے ثابت کرنے جرم کی فلان تاریخ کو حاضر ہونگا اگر اسمین قصور کرون تو جسقدر کہ صاحب موصوف مناسب چاہین مجھپر جرمانہ کرین اور جو کچھہ میری حاضر کرنے مین صرف ہو مجھسے مجرا لین المرقوم فلان

نمونہ نمبر ٣ جو گواہون سے لیا جاویگا

منکہ فلان ساکن فلان ہون جو کہ نام میرا زمرہ گواہان مین لکھا گیا ہے اسواسطے مین محلکہ لکھی دیتا ہون کہ واسطے ادای شہادت کی لئے فلان تاریخ صاحب مجسٹریٹ کی عدالت مین حاضر ہونگا اور اگر اسمین قصور کرون تو جو جرمانہ میرے نسبت تجویز ہو معہ اور اخراجات کی ادا کرونگا المرقوم فلان

لیکن درصورت نہ گرفتار ہونے مجرم کی محلکہ لکھانا اور چالان کرنا عدالت مین بلا حکم صاحب مجسٹریٹ ضرور نہین ضمن ٦ دفعہ ١٣ قانون ١٧ ستمبر ۱۸۵۱ع گواہ جب چالان کیے جائین جو اونکو چالان بموجب نمونہ نمبر ٤ واسطے حاضری عدالت حوالہ کیا جاوے ضمن ٥ دفعہ ١٣ ایضاً

نمبر ٤ نقشہ سارٹی فکٹ چالان

نام مدعی یا گواہ	مقدمہ	تاریخ چالان از تہانہ	نام تہانہ
رامدیال گواہ	مقدمہ رام سنگہ مدعی بنام جواہر سنگہ مدعا علیہ	٥ اپریل سنہ	سنبہل دستخط فلان تہانہ دار

تہانہ دار گواہونکو کسیطرح ایذا و تکلیف نہ دے اور نہ قید کرے اور نہ ضمانت لے لیکن اگر حاضری یا تحریر محلکہ سے انکار کرے تو ہمراہ

برخنداز عدالت کو بہیجدی ضمن ۴ دفعہ ۲۲ تہانہ دار مدعی کو نہ قید کرے اور نہ ضمانت لی مگر جب کہ ثابت ہو کہ شکایت محض مبنی بر فساد یا دروغ ہے تو اوسکی اطلاع صاحب مجسٹریٹ کو کرے اور واسطی حاضری عدالت کی ضمانت لے اگر ضمانت نہ دی تو بحراست چالان کیا جاوے ضمن ۳ دفعہ ۲۳ قانون ہستم ۱۸۱۶ع

دربیان طریقہ طلبی مدعاعلیہ وگرفتاری وچالان عدالت

اگر کوئی مجرم جسکی گرفتاری بعد گذرنی عرضی نالش کی فوراً معلوم نہو یا خود بخود جرم سنگین نہو طلب کیا جاوے تو سمن طلبی بموجب نمونہ نمبر ۱۵ کی جاری کیا جاوے تہانہ دار اوسپر دستخط اپنے اور مہر تہانہ کی کرے

نمونہ سمن طلبی مدعاعلیہ نمبری ۱۵

سمن بنام فلان ساکن فلان مدعاعلیہ — جو حاضر آنا تمہارا واسطی جوابدہی فلان استغاثہ یا دعوی کی ضرور ہے اسلیے تمکو چاہیے کہ اصالۃً یا وکالۃً صاحب مجسٹریٹ کی حضور میں یا تہانہ میں فلان تاریخ کو حاضر ہو کر جوابدہی کرو اسباب میں تاکید جانو المرقوم فلان

یہہ سمن معرفت برخنداز یا مختار مدعی کی جاری ہوئے گا بشرطیکہ مختار راضی ہو اہل مدعی کی معرفت جاری کرنا ممنوع ہے ضمن اول دفعہ ۲۴ قانون ہستم ۱۸۱۶ع جو شخص کہ سمن طلبی لیجاوے اوسکو چاہیے کہ مدعاعلیہ سے رسید لیوے اور جو وہ نملیں تو اوسکی عزیز اور اقارب سے اطلاعیابی لکہوا لے بشرطیکہ بخوشی لکہہ دین ضمن ۲ ایضاً

اور اگر جرم سنگین ہے مگر قابل اخذ ضمانت تو سمن حسب نمونہ نمبر ۱۶ جاری کیا جائیگا ضمن ۳ ایضاً

نمونہ سمن نمبر ۱۶

سمن بنام فلان مدعاعلیہ — جو حاضر آنا تمہارا واسطی جوابدہی فلان دعوی کی ضرور ہے اس لیے لازم ہے کہ فلان تاریخ تہانہ یا کچہری میں حاضر ہو اور علاوہ اسکی حاضر ضامنی مبلغ اسقدر کی داخل کرو تحریر فلان اگر کوئی شخص میعاد معینہ سمن میں حاضر نہو تو دستک گرفتاری جاری کیجاوے ضمن ۴ ایضاً اور اگر مدعاعلیہ وارنٹ جو ہے نہ ہو ۔۔۔ یا بنسبی اقرارنامہ حاضری مجرم صریح بیانی کا لکہوا لیا ہے اگر بعد شکایت یا خبر کسی جرم سنگین کی فوراً گرفتاری اوس مجرم مناسب ہو تو دار وغہ بروانہ گرفتاری بموجب نمونہ نمبر ۱۷ کی اپنی مہر و دستخط سے صادر کریگا ضمن اول دفعہ ۲۵ قانون ہستم ۱۸۱۶ع

نمونہ وارنٹ گرفتاری نمبری ۱۷

بنام فلان جمعدار یا دفعدار وغیرہ

جو فلان ساکن فلان بارتکاب جرم فلان متہم ہوا اسلیے تمکو چاہیے کہ اوسے گرفتار کرکے تھانہ مین حاضر کرو
اسمین تاکید جانو مورخہ تاریخ فلان سنہ فلان

اگر تھانہ دار کو احتمال ہو کہ بھاگ جاویگا تو دستک کی پیشانی پر لکھدیا جاوے کہ زمیندار وغیرہ کو مدد کرنا ضرور ہے ضمن ۳ دفعہ ۲۲ ایضاً
لفٹنٹ وارنٹ پر جال جاری کرنیکا لکھا جاوے ضمن ۱۲ ایضاً اور ایسے وارنٹ کی تعمیل جمعدار و برقندازان کی معرفت
ہوا کریگی ضمن ۱۶ ایضاً بلا ضرورت عمدہ کسی حویلی یا مسکن کا دروازہ نتوڑیگا لیکن اگر کسی مجرم جرائم سنگین ہونیکی
کی خبر یقینی پہونچے تو اوسکا اہتمام کرکے دو یا چند اشخاص کے روبرو دروازہ فوراً توڑا جاوے اور اگر مکان زنانہ ہو تو پہلے
گھیر لیا جاوے اور عورتین معتبر کچھ علاقہ اوس گھر سے نرکھتی ہون بھیجکر حال پوشیدگی مجرم دریافت کیا جاوے اگر موجود فی
مجرم پائی جاوے تو بعد نکال دینے عورتون کے باجمعیت وعزت دو یا چند اشخاص کے سامنے دروازہ توڑا جاوے ضمن ۲ ۹
دفعہ ۲۳ جبکہ مدعا علیہ گرفتار ہوکر تھانہ مین لایا جاوے تو مقدمات قتل عمد و ڈکیتی و رہزنی و چوری و نقب زنی و آتش
زنی و جعلسازی و سکہ قلب و مجروحی شدید و جعلسازی مین بشرط احتمال ثبوت جرم حوالات مین رہے ضمن ۸ دفعہ ۲
قانون ستمبر ۱۸۱۷ء اور سرکلر نمبری ۱۷ مورخہ ۱۳ مارچ ۱۸۲۹ء دیگر مقدمات مین اگر مدعا علیہ ضمانت بموجب نمبر ۱۹ کے داخل کرے
تو ضمانت بہ کیا جاوے ضمن مذکور بالا و ضمانت نامہ سادہ کاغذ پر لیا جاویگا کمشنر نمبری ۲ مورخہ ۱۵ اگست ۱۸۲۶ء

نمونہ ضمانت نمبری ۱۹

منکہ فلان ساکن فلان کا ہون جو کہ فلان شخص فلان جرم مین متہم ہوا ہے اور حاضر ہوا اوسکا عذر بابت فوجداری مین
ضرور ہے اسواسطے مین برضا و رغبت حاضر ہوکر اقرار کرتا ہون کہ مدعا علیہ تجویز مقدمہ و صدور حکم ناطق تک حاضر رہیگا
اگر احیاناً غیر حاضر ہو تو مین حاضر کرونگا در صورت عدم احضار فلان قدر جرمانہ مین بذات خود داخل کرونگا اسواسطے

فلان ولد فلان ضامن

العبد فلان ولد فلان

یہہ حاضر ضامنی لکھدی المرقوم فلان

عملہ پولس کو اختیار ہے کہ کسی مجرم کو جو حالت ارتکاب جرم مین پایا جاوے یا جو افواہاً کسی جرم کے ارتکاب مین مشہور ہو یا
اوسکے پاس مال مسروقہ ہو تو بلا شکایت تحریری یا پروانہ گرفتار کرسکتے ہین ضمن ۲ دفعہ ۲۵ جو لوگ کہ خونیون یا چورون
یا غارتگرون کو وقت حفاظت اپنی جان اور مال کے مارے یا زخمی کرے تو عملہ پولس کو اونکی گرفتاری یا لینے ضمانت کا اختیار
نہین ضمن ۱۰ دفعہ ۲۵ عملہ پولس کو احتیاط لازم ہے کہ کسی شخص کو بغیر وجہ کافی گرفتار نکرین دفعہ ۱۴ سرکلر نمبری ۱۰ مورخہ
۱۷ اگست ۱۸۳۰ء مجرم حوالات تھانہ مین رہیگا نہ باہر میدان مین ضمن ۷ دفعہ ۱۹ ایضاً خزانی ڈاکو چور و مفرور جیلخانہ
جنسے سیطرح کا خوف ہو رات کو تھانہ مین ڈالنا جائز ہے لیکن داروغہ کو ممانعت ہے کہ بجز ضرورت خاص اور کسیکی نسبت

کا تھہ کا استعمال کرین ضمن ۸ ایضا مدعا علیہ کو اندر میعاد اڑتالیس گھنٹہ کی بذریعہ چالان نمبر ۲ عدالت مین چالان کرنا چاہیے ضمن اول دفعہ ۲ ایضا اور جو اختیار بموجب کنشٹر کشن نمبری ۷ ۱۱۶ صاحب مجسٹریٹ کو حاصل تہا کہ اس میعاد سے زیادہ واسطے حاضری مدعا علیہ تہانہ مین اجازت دین فسخ ہوگیا اب کسی طرح سے صاحب مجسٹریٹ بہی اجازت زیادہ قیام کی نہین دی سکتی سرکلر نمبری ۳۹ ۱ مورخہ ۹۔ اگست ۱۸۵۵ء

نمونہ چالان نمبر ۲

نمبر چالان	نام مستغیث مع سکونت	نام و ولدیت و سکونت ملزمان	نام جرم و دفعہ و تاریخ ارتکاب جرم	تاریخ و وقت گرفتاری	کیفیت گرفتاری	تاریخ و وقت روانگی ملزمان	تاریخ و وقت پہنچنے ملزمان	نام گواہان	کیفیت
۵	جمعیت رای ساکن اوریا	بہیرون پرشاد ساکن اوریا زمینداری مہاراج گنو	قتل عمد و قوعی ۲۰ اگست ۱۸۵۵ء استغاثہ ۲۱ کو ہوا	۱۲ بجے دن کو ۲۲۔ اگست سنہ صدر	اٹاری ایپی پر معرفت کریم بیگ برقنداز گرفتار ہوا	۲۲ اگست ۲ بجے دن کو	تاریخ ۲۳ اگست وقت ۲ بجے دن کو ہمراہ قادر بیگ و رحیم بیگ برقندازان	نور خان و پیر خان	

اور جب کسی جرم سنگین کا مجرم احتیاط کی ساتھہ عدالت کو بہیجا جاوی تو داروغہ مجاز ہے کہ قیدی کی ہاتھہ پاؤن کی لیئے بیڑی اور رسی کی جگہہ ہتکڑی ہلکی ہلکی استعمال مین لاوین ضمن ۹ دفعہ ۱۹ قانون ستم ۱۸۱۷ء اور اگر قیدی چالان کیا جاوی تو ادس کاغذ کی ساتھہ ایک کہلا ہوا چالان بہی برقنداز ہمراہی کو دیا جاویگا اور اوسمین قیدی کا نام اور مقام عزم کا نشان بنایا جاویگا اور جس جگہہ قیدی پہونچی تہانہ داران روزنامچہ مین رسٹ درج کرین ضمن ۵ ایضا اور اگر قیدی کی پاس زاد راہ نہو تو داروغہ براہ خرچ کی فی یوم ایک آنہ سی زیادہ نہو وی حوالہ کرین ضمن ۱۲ ایضا اگر کسی مقدمہ مین ثبوت قابل چالان کی نہو تو اظہارات مفصل قلم بند کرکی بذریعہ کیفیت معہ وجوہات بائی بہیجدین سرکلر نمبری ۱۳۷ مورخہ ۱۶ جون ۱۸۴۳ء ممالک مشرقی اور سرکلر نمبری ۹۰۷۵ مورخہ ۲ جولائی ۱۸۴۹ء ممالک مغربی لیکن کوئی شخص گرفتار بجز حکم مجسٹریٹ یا ضمانت کی تہانہ سی رہا نہوگا دفعہ ۴ سرکلر سپرنٹنڈنٹ پولس مورخہ ۱۵ اکتوبر ۱۸۳۳ء اور سرکلر نمبری ۱۰۴ مورخہ ۷ جنوری ۱۸۴۹ء عملہ پولس مختار ہے کہ کتب و تصاویرات فحش جس کسیکی پاس ہون اونکو گرفتار کرکے

چالان کرے دفعہ ۲ ایکٹ اول ۱۸۵۶ء اگر کوئی شخص اشٹام ڈاک یعنی ٹکٹ جعلی بناوے تو داروغہ کو چاہیے کہ اوسے گرفتار کر کے چالان کرے دفعہ ۱۵ ایکٹ ۱۷ ۱۸۵۴ء

در بیان طریقہ تحریر جواب مدعا علیہ تھانہ مین

مدعا علیہ کا جواب روبرو تین شخصون معتبر کے لکہا جاوے اور معاملات کی جملہ حالات مفصل پوچھے جاوین اگر مجرم برضا ورغبت جرم کا اقرار کرے تو فوراً اظہار اوسکا لکہا جاوے اور بعد اختتام مدعا علیہ اقراری اور گواہان حاشیہ کے روبرو سنایا جاوے اور دستخط اونکے کرائے جاوین ضمن اول دفعہ ۱۹ قانون ۵ سنہ ۱۸۶۱ء اور جواب مدعا علیہ اقراری بعبارت حسب نمونہ ذیل تصدیق کنندہ لکھے سرکلر نمبری ۲۴۵ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۶۳ء

نمونہ عبارت

مین گواہی دیتا ہون کہ یہہ اقرار فلان بن فلان میرے روبرو بتاریخ فلان درمیان گھنٹہ فلان معرض تحریر مین آکے گواہون سے تصدیق ہوا اور میری دانست مین اقرار مذکور مدعا علیہ نے از خود کیا اور کسی شخص کو کہ جسکے باعث سے مدعا علیہ خوف کہاوے یا اوسپر کسی طرح کا اثر پیدا ہو حیلۃً خواہ صریحۃً مداخلت نہین دی گئی اہلکاران پولس کو نچاہیے کہ معافی یا تخفیف سزا کی ترغیب دیکر اقرار کراوین سرکلر نمبری ۸۰ مورخہ ۱۳ نومبر ۱۸۶۱ء چاہیے کہ اقرار بزبان اقراری ہمیشہ قلمبند کیا جاوے سرکلر نمبری ۲۴ مورخہ ۲۶ جنوری ۱۸۶۲ء جب اوسکو اظہار لیا جاوے یا سواے تہانہ کے اور کسی جگہہ تو داروغہ اپنی رپورٹ مین وجہہ خاص اس امر کی لکھے ضمن ۴ دفعہ ۱۹ قانون ۵ سنہ ۱۸۶۱ء داروغہ عزت دار آدمیونکو واسطے گواہی اقرار کے طلب کر سکتے ہین کمشنر کشن ۱۰ مورخہ ۲۳ اپریل ۱۸۶۲ء اگر کوئی مجرم اور کچھہ بیان کرنا چاہے تو عملہ پولس اوسکی تحریر سے انکار نکرے کشن نمبری ۲۳۷ مورخہ ۹ نومبر ۱۸۶۲ء

در بیان تحریر کیفیت اخیر

واضح ہو کہ کیفیت بخط صاف لکھی جاوے اور عبارت زائد وطول نہونے پاوے ضمن ۱۳ دفعہ ۹ قانون ۵ سنہ ۱۸۶۱ء کیفیت مین وقت روانگی موقع و پہونچنے و پہر واپس آنے تہانہ مین بقید تاریخ و سنہ لکھی جاوے سرنامہ کیفیت پر تمام زبان بندیاں اور تحقیقات کا خلاصہ لکہا جاوے ضمن ۱۳ دفعہ ۹ و ضمن ۱۰ دفعہ ۱۲ قانون ایضاً و نیز تاریخ وقت وقوع جرم موقع واردات و نام مدعا علیہم و کیفیت جرم و درصورت غارتگری تفصیل مال مسروقہ و سب مراتب متعلقہ مقدمہ لکھے جاوین ضمن ۲ دفعہ ۱۵ ایضاً کیفیت مین اسبات کا بھی تذکرہ ہو کہ چوکیدار موقع پر حاضر تہا یا نہین یا دیدہ و دانستہ وقوع جرم سے اغماض کیا اور کسی طرح شریک مجرمونکا تہا یا نہین ضمن ۲ دفعہ ۱۲ ایضاً یہہ بھی کیفیت مین لکہا جاوے کہ زمیندار نے

وغیرہ فی الحقیقت تدبیر گرفتاری مدعا علیہم کی یا نہین ضمن ۲ دفعہ ۱۵ ایضاً تفصیل اظہارات گواہان کیفیت مین نہ لکہنا چاہیے بلکہ خلاصہ اوسکا بعبارت نہایت مختصر لکہنا چاہیے دفعہ ۴ سرکلر نمبری ۹ ۵ مورخہ ۲ جولائی ۱۸۶۹ع

نمونہ کیفیت

غریب پرور سلامت — بتاریخ ۲ نومبر وقت ۱۲ بجے دن کی شیو سہای چوکیدار نگلہ گوبنا کہ تہانہ سے بفاصلہ پانچ کوس ہے خبردار ہی پورن مل واقع ہے اگر رپٹ کہی کہ ۱۰ بجے صبح کو بلرام سنگہ کو ٹیکا چمار نے مار ڈالا اور مفرور ہوگیا چنانچہ اوسیوقت کمترین بعد تحریر اظہار مفصل و روانگی عرضی بحضور روانہ موقع ہوا جبکہ کہا چوکیدار نے قبل پہونچنے فدوی کی مدعا علیہ کو گرفتار کرلیا تہا کہ اوسی وقت مدعا علیہ کا جواب تحریر ہوا مدعا علیہ نے انکار جرم سے کیا کسان وہیہ کو جمع کرکی تحقیقات عمل مین آئی تو نظر علی اور پیر بخش اور گوبند رام نے معاینہ واردات کی شہادت دی شجاعت علی اور گنگا دین نے اثامی کو آنکی تلوار ہاتہہ مین لیے ہوی بہاگتے دیکہا کہ اظہارات جو بتواریخ مختلف تحریر ہوے بذریعہ کیفیتہاے روزانہ ترسیل حضور ہوے تاریخ ۳ نومبر کو خانہ تلاشی مدعا علیہ کی گیئی تو تلوار آلہ قتل دستیاب ہوئی اور مدعا علیہ کی کرتہ ایک ٹپارہ ہے مین برآمد ہوی کہ جن پر خون کا نشان تہا کہ مسمیان شیولال و گوردہن نے اثامی کی خانہ تلاشی کا معاینہ کیا اور درگاہ و عبدالرحمن و رتن سہنے مال کی شناخت کی تاریخ ۵ کو کمترین واپس تہانہ آیا جناب عالی کمترین کی نزدیک جرم قتل بمقابلہ نسبت مدعا علیہ بخوبی ثابت ہے اور گرفتاری مدعا علیہ و آلہ قتل و پارچہ ہای خون آلودہ و شہادت گواہان و دیت سے کچہ شک نسبت ثبوت جرم نہین ہے اسلیے مدعا علیہ بتاریخ ۳ نومبر بذریعہ چالان نمبر ۲ و مال بذریعہ چالان نمبر ۳ چالان کیا گیا اور گواہان ثبوت بذریعہ چالان نمبر ۴ چالان عدالت کیے جاتے ہین زیادہ حد ادب معروضہ ۵ نومبر ۱۸۶۳ع

[illegible]

جبکہ کیفیت تمام ہو تو ذیل کیفیت مین تاریخ تحریر معہ سنہ و دستخط و مہر ثبت کرنا چاہیے ضمن ۱۳ دفعہ ۹ قانون ۵ سنہ ۱۸۶۱ع جب کاغذ تیار ہون تو ایک ڈوری سے نتہی کیے جائین اور ڈوری کی دونو سرے بند کیے جائین اور اوسپر مہر تہانہ لگائی جائے ضمن ۱۴ دفعہ ۹ ایضاً

دربیان کارروائی جبکہ مجرم معلوم نہون یا گرفتار نہون

جبکہ مجرم معلوم نہون یا گرفتار نہو سکین تو مقدمات سنگین مین تحقیقات مفصل عمل مین آوے اور تہانہ دار واسطے اطلاع اور حکم صاحب مجسٹریٹ کی بلا توقف کیفیت بہیجدے ضمن ۶ دفعہ ۱۳ قانون ۵ سنہ ۱۸۶۱ع اگر مجرم روپوش ہو تو حلیہ اوسکا دریافت کرکے بہیجے ضمن ۷ دفعہ ۱۳ ایضاً درصورت نہ لگنے سراغ مجرمان ملازمان پولس کو

لازم ہے کہ یہہ بات دریافت کرین کہ مقتول اور ہمسایہ کے آدمیونمین کچھہ عداوت تھی یا نہین یا کسی سے کچھہ تکرار ہوئی تھی اور موجب اوسکی سراغ مجرمان لگانا چاہیے جبکہ مجرم گرفتار نہو اور احتمال مفروری کا کسی اور جگہہ ہو تو تھانہ دار اوس واردات کی اطلاع فوراً گردنواح کے تھانہ دارونکو جو اوس ضلع کے متعلق ہون دیگا ضمن ۱ دفعہ ۲۲ قانون سیزدہم سنہ ۱۸۳۲ع علاوہ اسکے اگر مجرم کا پتا نچلے اور گمان ہو کہ مجرم نامعلوم کسی جگہہ پر چھپ رہا ہے یا وہ بعد ارتکاب جرم مین چلا گیا ہے تو گردنواح کے چھاونیون [illegible] وغیرہ اشخاص سے جو بنظر پیشہ کے کچھہ خبر دے سکین استفسار کیا جاوے اور اوسکا سراغ لگایا جاوے ضمن ۲ دفعہ ۲۲ قانون سیزدہم سنہ ۱۸۳۲ع

دربیان اسکے کہ تھانہ دار دوسرے علاقے مین کس طرح اور کس صورت مین جا سکتا ہے

جبکہ کوئی مجرم قتل یا ڈکیتی وغیرہ کا مرتکب ہوکر کسی دوسرے تھانہ یا ضلع مین جاوے تو اوسکے پیچھے تعاقب کرنیکا اختیار تھانہ دار کو ہے اور اوس علاقہ کے تھانہ داران اور زمینداران کو لازم ہوگا کہ حتی الوسع گرفتاری مجرمان مین اعانت کرین ضمن ۱ دفعہ ۲۳ قانون سیزدہم سنہ ۱۸۳۲ع [illegible] اسوقت جائز ہے جبکہ جرم اونکے علاقہ مین ہوا ہو یا وقت استغاثہ کے مجرم اونکے علاقہ مین [illegible] تھانہ دار کسی دوسرے ضلع مین جاکر مجرم کو گرفتار کرے تو لازم ہے کہ اوس علاقہ کے تھانہ مین فوراً [illegible] فہرست مشتمل نام مجرمان کیفیت جرم لکھکر [illegible] تھانہ کو [illegible] کیفیت اپنے علاقہ کے صاحب مجسٹریٹ کے پاس بھیجے ضمن ۲ دفعہ ۲۳ ایضاً

دربیان تعمیل حکمنامجات

اگر کوئی عملہ پولیس کسی حکم کی تعمیل کا قصد کرے اور کوئی متعرض ہو یا باعث تعرض یا کسیکو چھڑا کر لیجانیکا ارادہ کرے تو اونکو گرفتار کرکے صاحب مجسٹریٹ کے پاس بھیجے اور درصورت وقوع دنگہ و فساد گردنواح کے تھانجات سے مدد طلب کرے ضمن ۱ دفعہ ۲۶ ایضاً اگر تعمیل حکمنامجات مین کوئی مجرم عملہ پولیس کے ہاتھہ سے بحالت ضرورت زخمی ہو یا مارا جاوے تو عملہ پولیس بیگناہ متصور ہوگا ایضاً

دربیان قرقی جایداد مدعاعلیہم

اگر کوئی مجرم جرم کبیرہ کا روپوش ہوجاوے اور یہہ خیال ہو کہ مال منقولہ منتقل کر دیا جاویگا تو تھانہ دار مجاز ہے کہ بعد تحقیق اسکے کہ مدعاعلیہ جسکے نام پروانہ جاری ہوا اور عدم تعمیل حکم فراری روپوش ہے تو مال منقولہ جو اوسکی علاقہ مین موجود ہو قرق کرکے صاحب مجسٹریٹ کو اطلاع کرے ضمن ۱ دفعہ ۲۶ ایضاً جب جایداد منقولہ کی قرقی کا حکم پہونچے تو وارد مذکور یا چند سکنا معتبر کے روبرو مال مقروقہ کا تعلیقہ صحیح مرتب و روبرو گواہی حسب ضابطہ کراکے موضع کے کسی [illegible]

کو سپرد کریگا اور اونکی رسید معہ تعلیقہ جاندادبحضور صاحب مجسٹریٹ بہیجیگا ضمن ۸ دفعہ ۲۶ قانون ستم ۱۸۱۷ء

دربیان کارروائی جرائم جنکی سماعت کا اختیار تہانہ دار کو حاصل نہین ہے

جبکہ جرائم خفیف یا کسی قسم کی رپٹ جسمین سماعت وتحقیقات اختیار داروغہ سی باہر ہو تہانہ مین ہو تو بعد درج روزنامچہ مدعی کو فہمایش برجوع عدالت کیجاے اور اگر سوال گذری تو اوسکی لپشت پر وجوہ نامنظوری لکہکر سائل کو واپس کرین ضمن ۲ دفعہ ۱۲ قانون ستم ۱۸۱۷ء اور اہلکار پولس نہایت احتیاط رکہے کہ معاملات خفیفہ مین جو اونکی حد سماعت سی باہر ہین سوا اوس قدر کے جو اوپر بیان ہوا زیادہ دست اندازی سی باز رہے سرکلر صدر نظامت مورخہ ۱۳ اکتوبر ۱۸۲۷ء

دربیان طریقہ تحریر عملہ پولس بارؤسای ہندوستانی

جب کسی کارسرکاری مین کسی رئیس ہندوستانی خصوصاً اشخاص ذی رتبہ کے نام داروغہ کو کچہہ لکہنا ہو تو نہایت احتیاط رہے کہ جو القاب مکتوب الیہ کی شان کے سزاوار ہو تحریر کیا کرین سرکلر سپرنٹنڈنٹ پولس ممالک مشرقی مورخہ ۱۴ دسمبر ۱۸۱۸ء

دربیان روانگی برقنداز عدالت کو اور واپس آنے تہانہ پر

جب کوئی برقنداز صاحب مجسٹریٹ کی محکمہ مین بہیجا جاوے تو نقشہ نمبر ا حوالہ کیا جاے ضمن ۲ دفعہ ۷ قانون ستم ۱۸۱۷ء

نقشہ نمبر ایک چالان برقنداز

نام برقنداز	مقدمہ	تاریخ ووقت روانگی از تہانہ	تاریخ ووقت رسیدن عدالت	تاریخ ووقت روانگی از عدالت	کیفیت
موتی سنگہ	قتل موتی رام مستغیث بنام ہنو وغیرہ	۱۰ مارچ ۸ بجے دن کے	۱۲ مارچ ۳ بجے دن کے	۱۳ مارچ نو بجے دن کے	

تین خانہ تہانہ سے لکہے جائینگے اور صدر مقام مین پہونچنے پر ناظر چوتہے خانہ مین لکہیگا اور اگر اوسکو توقف ہوا تو وجہ معلوم ہو صاحب مجسٹریٹ کو اطلاع کرے ضمن ۲ و ۳ دفعہ ۷ قانون ستم ۱۸۱۷ء بعد فراغت پہر ناظر پانچوین خانہ مین وقت واپسی لکہیگا اور تہانہ پر پہونچکر چالان داروغہ کو دیگا اگر توقف بیجا راہ مین کیا ہو تو رپوٹ صاحب مجسٹریٹ کو تہانہ دار کریگا ضمن ۴ دفعہ ایضاً

دربیان کارروائی نسبت مال لادعوی و لاوارث

مال بلا مالک مثل مویشی و کشتی و لکڑی و جایداد جسکا کوئی دعویدار نہو اگر داروغہ پولیس کو دستیاب ہو تو صاحب مجسٹریٹ کی پاس بہیجنا چاہیے اور اگر مال مذکور ایسا ہو کہ اوٹھہ نہ سکی تو کسی زمیندار یا سربراہ کار کی تا صدور حکم صاحب مجسٹریٹ سپرد کیا جاوی گا ضمن ۶ دفعہ ۱۶ قانون بستم ۱۸۱۷ء

دربیان ڈاک مفصل

جمیع مقامات پولیس مین خطوط لیجے اور تقسیم کیے جائین گے اور علاوہ محصول ڈاک خانہ کے آدہ آنہ بابت محصول ڈاک ضلع کے اولاً وصول کیا جاویگا دفعہ ۲ و ۳ حکم گورنمنٹ مورخہ ۲۰ اپریل ۱۸۲۶ء رجسٹر چٹھیات ہر مہینہ مین اسطے ملاحظہ اور تصدیق کی بخدمت صاحب پوسٹ ماسٹر روانہ کیا جاویگا دفعہ ایضاً چاہیے کہ جو چٹھی جس وقت آوے اوسی وقت روانہ کر دی جاوے دفعہ ۷ ایضاً جو چٹھیان بمقام مقصود کو ڈاک مفصلات سے پہنچا سکتے ہون ایک تہیلی مین بند کر کے بذریعہ ڈاک تہانہ خدمت صاحب پوسٹ ماسٹر مین بہیجدی جاوی اور ہمراہ اون چٹھیون کی ایک فہرست نام کاتب و مکتوب الیہ و موقع مقصود ہونا ضروریات سے ہے دفعہ ایضاً چٹھیات جو تہانہ مین ڈاک صدر سے آئین لازم ہے کہ فوراً تقسیم کر دیجائین اور محصول اونکا رجسٹر رسید مین درج کر لیا جاوے دفعہ ۱۹ ایضاً محصول چٹھیات ہر شنبہ کو بخدمت پوسٹ ماسٹر بہیجدیا جاوے دفعہ ۱۰ ایضاً نقشہ چالان جو ڈاک گھر سے آوی بعد مطابقت واپس کر دیا جاوی دفعہ ۱۱ ایضاً اور ایک صندوق سوراخ دار رکہا رہیگا جو چاہے اپنے خط ڈال آوی مگر اوسپر اسٹامپ لگا دی رجسٹری جو ہو وہ ۳ از ان سرکار اور ایک آنہ رجسٹری کنندہ لیگا اور علاوہ محصول سرکار پہونچانے والا خط کا — اپنے حق کا لی اور اگر مکتوب الیہ کا پتہ نہ لگی تو جہانسے خط آیا ہو اوسی جگہہ خط واپس کیا جاوے مگر مفصل کی ڈاک سے دوسری مفصل کی ڈاک کو بلا ادائے محصول خط نہ روانہ کیا جاوی اور چالان واسطے استعمال کے حسب نمونہ ذیل ہے دستور العمل نواب گورنر جنرل بہادر مورخہ ۱۲ اگست ۱۸۵۵ء

نقشہ نمبر ا چالان اون چٹھیات کا جو ڈاک خانہ مفصل سے فلان ڈاک مفصل کو بہیجی گئین

تعداد چٹھی	ذکر چٹھیات	جنکا محصول ادا ہوا	ادا نہیں	محصول: ذکر ڈاک خانہ جہانسے چٹھیات بہیجی گئین			محصول: ذکر ڈاک خانہ جہان چٹھیات پہونچین		
				روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
	اون چٹھیات کا ذکر جنکا محصول ادا ہوا کاغذات اخبار جنکا محصول ادا ہوا ذکر چٹھیات	جنکا محصول ادا نہیں ہوا							

جب پوسٹ ماسٹر کے پاس کوئی چٹھی پہونچے اوسکو لازم ہے کہ ہمیشہ خانہ محصول مین اصل تعداد محصول لکھا کرے گو تعداد نہ اوس ڈاکخانہ کی تعداد سے مطابق نہو جہان سے چٹھی پہونچی ہے دستور العمل ایضاً

نقشہ نمبر ۲

ذکر چالان اون چٹھیات کا جو مفصل کے ڈاکخانہ واقعہ فلان سے ڈاکخانہ صدر واقع فلان مین مرسل ہوئین

تعداد چٹھیات	تفصیل	[illegible]	محصول: ذکر ڈاکخانہ جہان سے چٹھیات بھیجی گئین			محصول: ذکر ڈاکخانہ جہان چٹھیات پہونچین		
			روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
	چٹھیات جنکا محصول دیا گیا اور جو [illegible]							
	کاغذات اخبار جنکا محصول دیا گیا							
	چٹھیات جو ڈاکخانہ مین [illegible] جنکا محصول دیا گیا							
	اخبار جو بھیجے [illegible] جنکا محصول دیا گیا							
	چٹھیات جو [illegible]							
	کاغذات اخبار جنکا محصول دیا گیا اور [illegible]							
	چٹھیات جو بھیجی [illegible]							

نقشہ نمبر ۳

چٹھیات کا ذکر [illegible] جو ڈاکخانہ فلان مفصل سے مرسل ہوئین

تعداد چٹھیات	تفصیل	[illegible]	محصول: ذکر ڈاکخانہ جہان سے چٹھیات بھیجی گئین			محصول: ذکر ڈاکخانہ جہان چٹھیات پہونچین		
			روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
	چٹھیات جنکا محصول دیا گیا							
	کاغذات اخبار جنکا محصول دیا گیا							
	چٹھیات جنپر ٹکٹ لگی ہوئی اور جنکا محصول ادا ہوا							
	کاغذات اخبار جنکا محصول [illegible] ادا ہوا							
	چٹھیات جنکا محصول [illegible] ادا ہوا							

نقشہ نمبر ۴ رسید ہی

نقشہ نمبر ۵ روپیہ کی رسیدیں جسکا ... درمیان ڈاک مفصل و صدر کے

	تاریخ	
	نام پیادوں کا جنکو تقسیم کو چٹھیات حوالہ ہوئیں	
چٹھیات محصولی جو ڈاکخانہ مفصل سے پہونچیں	تعداد	
	محصول جسکا وصول کرنا چاہیے	
کاغذات اخبار بیرنگ	تعداد	
	محصول جسکا وصول کرنا چاہیے	
تحریرات کہ بیمہ	تعداد چٹھیات جنکا محصول ڈاکخانہ صدر [illegible] وار ہوا	
	تعداد چٹھیات جنکا محصول ادا کیا اور جوابات [illegible] ڈاکخانہ [illegible] ہوا	
اختیاریہ پیڈ	تعداد کاغذات اخبار جنکا محصول دیا گیا	
	تعداد اخبار جنکا محصول دیا گیا اور جوابات [illegible] مفصل سے ڈاکخانہ [illegible]	
	کل تعداد چٹھیات جنکا محصول دیا گیا اور نہ دیا گیا	
	کل تعداد کاغذات اخبار	
	دستخط پیادہ جس سے [illegible] ہو	

تاریخ		
چٹھیات جو تقسیم کیلئے بھیجی گئیں اور جنکا محصول نہ دیا گیا	روپیہ	
	آنہ	
	پائی	
روپیہ محصول کا جو ڈاکخانہ مفصل سے صدر کو ڈاکخانہ میں پہونچا	روپیہ	
	آنہ	
	پائی	
زر محصول چٹھیات واپسی	روپیہ	
	آنہ	
	پائی	
زر روپیہ جو وصول ہوا	روپیہ	
	آنہ	
	پائی	
تاریخ رسید		
دستخط پوسٹ ماسٹر		
دستخط مہتمم ڈاکخانہ مفصل		
کیفیت		
خلاصہ	روپیہ	
	آنہ	
	پائی	

دربیان کاغذات وکتب جو تہانہ مین ہونا چاہیے

ہر تہانہ مین آٹھہ جلد کتاب رہنا چاہیے اول روزنامچہ یعنی یہہ کتاب اسواسطے ہے کہ جو اطلاع تہانہ مین پہونچے اوسمین درج ہو یہان تک کہ اگر کوئی خبر تازہ نہ پہونچے تو بہی لکہہ دینا چاہیے ضمن ۴ دفعہ ۸ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۶ع جو آدمی کہ گرفتار ہون معہ جرم وتاریخ گرفتاری وتاریخ چالان روزنامچہ مین حال اونکا لکہا جاے ضمن ۵ ایضاً ہر ایک درخواست اور عرضی نالش کا اوسمین خلاصہ لکہا جایگا ضمن ۶ ایضاً جو اطلاع روزنامچہ مین لکہی جاے اوسکی محاذی لکہنے والے کی دستخط ہونا چاہیے ضمن ۷ دفعہ ایضاً دوسری نقول عرائض یہہ کتاب اسواسطے ہے کہ جملہ عرائض وکیفیات ورپورٹ وجوابات احکام عدالت کو بہیجی جائین اونکی نقل اس کتاب مین رہے ضمن ۹ دفعہ ایضاً تیسری نقول پروانجات یہہ بہی اسواسطے ہے کہ پروانجات و احکام جو تہانہ مین پہونچین اوسکی نقل اس کتاب مین کیجاے ضمن ۱۰ ایضاً چوتہی کتاب چالان اسامی و مال اس کتاب مین قیدی جو عدالت کو چالان کیے جائین یا مال بذریعہ نقشہ نمبر ۳ بہیجا جاوے اون دونو چالانونکی نقل اس کتاب مین ہوا کرے ضمن ۱۱ ایضاً پانچوین رجسٹر جرائم سنگین یہہ کتاب بموجب نقشہ نمبر ۴ متذکرہ ذیل بنائی جائیگی اور جب کبہی تہانہ کے علاقہ مین جرائم سنگین واقع ہون واسطے یادداشت کے اس کتاب مین لکہی جائین گے ضمن ۱۲ ایضاً

نقشہ نمبر ۴ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۶ع

نمبر	جرائم	وقوع	قصد ارتکاب	تعداد مجرمین	تعداد اشخاص گرفتار شدہ	کیفیت
۱	ڈکیتی معہ قتل					
۲	ایضاً معہ مجروحی					
۳	صرف ڈکیتی					
۴	ڈکیتی بردریا					
۵	قتل عمد					
۶	مجروحی					
۷	قزاقی جب قزاق پیادہ ہو معہ قتل یا مجروحی یا اور سوانح شدید					
۸	صرف قزاقی جب قزاق پاپیادہ ہو					
۹	قزاقی جب قزاق سوار ہو					
۱۰	مویشی کی دزدی					
۱۱	قتل					

نمبر	جرائم	وقوع	تعداد ارتکاب	تعداد مجرمین	تعداد اشخاص گرفتار شدہ	کیفیت
۱۲	خانہ جنگی اور ہنگامہ شدید					
۱۳	نقب زنی معہ قتل یا مجروحی یا دیگر صدمہ					
۱۴	صرف نقب زنی					
۱۵	دزدی جب مال مسروقہ پچاس روپیہ سے زیادہ ہو					
۱۶	ایضاً جب دس روپیہ سے کم ہو					
۱۷	تہانگ داری					
۱۸	آتش زنی					
۱۹	تلبیس یا چلانا سکہ قلبی					
۲۰	خود ہلاکت					

جسقدر فوت ناگہان عام اس سے کہ دریا یا جہیل یا کنوئین مین کرنے سے یا درندہ یا حیوان زہردار یا اور وجہہ سے یا اور کوئی امر تازہ وقوع مین آئی لکہنا چاہیے جیسے کہ چہٹے نمبر مال مسروقہ اور اس ہی مین نقل فہرست مال مسروقہ جسکو مدعی یا اور کوئی شخص تہانہ مین گذرانی لکہی جاوے گی ضمن ۱۳ دفعہ ایضاً ساتوین رجسٹر مفروران موجب نمونہ نمبر ۸ ایک کتاب طیار کی جاویگی کہ اوسمین مجرمین مفرور جیلخانہ یا روپوش از حکم عدالت جنگی گرفتاری کے واسطے حکم صاحب مجسٹریٹ جاری ہوا لکہی جاوینگی ضمن ۱۴ ایضاً نقشہ نمبر ۸ رجسٹر مجرمان جو محبس سے فرار ہوی اور مجرمان جنگی گرفتاری کی اشتہار موجب قانون ۲ سنہ ۱۸۵۹ جاری ہوی اور مجرمان جرائم سنگین جو گرفتار نہ آئے ہون اور پروانہ گرفتاری صادر ہوا ہے

مجرم کا نام اور ذات بہ تفصیل کردہ محبس سے فرار یا بابت اوسکی اشتہار یا شکایت یا شبہہ ہے	ولدیت	جرم	حلیہ	سکونت	تعداد انعام گرفتاری	تاریخ حکم جس سے اشتہار جاری ہوا یا تاریخ گرفتاری	تاریخ اشتہار	تاریخ گرفتاری یا وفات مجرم

آٹہوین رجسٹر چوکیداران یہہ کتاب حسب نمونہ نمبر ۹ تیار ہوگی اوسمین ہر موضع کی مالکون اور چوکیدارونکے نام لکہی جاوینگے ضمن ۱۵ دفعہ ایضاً نقشہ نمبر ۹ رجسٹر بہی چوکیداران و فہرست دیہات بترتیب حروف تہجی

نام مرتب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت

دربیان سائر خرچ تہانہ و تیاری کتاب وغیرہ

تہانہ دار کو بہی روزنامچہ سادہ ملا کریگی اور ہر بہی مین ایکسو صفحہ ہونگی اور ہر صفحہ پر نمبر صفحہ و دستخط اسسٹنٹ مجسٹریٹ ثبت ہونگے ضمن ۳ دفعہ ۸ ایضاً اور قبل از ختم روزنامچہ بہی درخواست کتاب جدید ایک مہینہ پیشتر کیجاوی تاکہ بلا توقف تہانہ پر پہنچ جاوی ضمن ۸ دفعہ ایضاً اور بتفصیل ذیل کاغذ و روشنائی وغیرہ کی واسطی سائر خرچ دیا جائیگا بابت کوتوالی فی ماہ صہ بابت تہانہ فی ماہ ۸ بابت چوکی فی ماہ عہ چٹہی صاحب گورنمنٹ بنگال مورخہ ۸ مئی سنہ ۱۸۴۳ع بنام سپرنٹنڈنٹ پولیس مشرقی

دربیان بہیجنے کاغذات تہانہ وقت تقرری تہانہ دار معزول سی

جب تہانہ پر دارو غہ یا محرر مقرر ہو تو لازم ہی کہ وہ کاغذات تہانہ کو معاینہ کریگا اونکی اور جملہ حالات تہانہ کی رپورٹ اپنی تقرری سی دس روز کی اندر کری اور جو کاغذات اوسکو حوالہ کئی جاوین اونکی فہرست پر دستخط اپنی اور اہلکار سابق سپرد کنندہ کی کرا کی فہرست بحضور صاحب مجسٹریٹ بہیجدی اور اوسکا نقل واسطی تہانہ مین رکہی ضمن ۲ دفعہ ۸ ایضاً

فصل سوم دربیان اختیار ڈپٹی مجسٹریٹان

تحصیلداران کو اختیارات ڈپٹی مجسٹریٹی حسب منشاء دفعہ ۴ ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۴۳ع عطا ہوا ہی اور اونکو اختیارات اسسٹنٹ متعہد بلکہ اختیارات مجسٹریٹی تفویض ہو سکتے ہین سرکلر نمبری ۱۲۳ مورخہ ۲۹ جولائی سنہ ۱۸۴۳ع جب تک کہ صاحب مجسٹریٹ کوئی مقدمہ سپرد نکرین تب تک ڈپٹی مجسٹریٹ کو اختیار سماعت کسی مقدمہ کا نہین ہی چٹہی عدالت نظامت مورخہ ۱۶ اپریل سنہ ۱۸۴۳ع لیکن اگر باجازت گورنمنٹ اختیار سماعت نالشات حاصل ہوا ہو تو ایسی شکایات کہ جنکی سماعت کی مجاز وقت سپردگی مقدمہ ہوسکی بلا تفویض صاحب مجسٹریٹ سماعت و تجویز

کر سکتے ہین دفعہ اول ایکٹ ۱۸۵۹ء جبکہ ڈپٹی مجسٹریٹ کو اختیار مجسٹریٹی حاصل ہو تو دورہ سپرد کر سکتے ہین سرکلر نمبری ۷۳ مورخہ ۲۶ جولائی ۱۸۴۳ء اختیارات ڈپٹی مجسٹریٹی متعلق بذات خاص عہدہ دار مین نہ متعلق مقام کے چٹھی صاحب کمشنر قسمت پنجم مورخہ ۵ دسمبر ۱۸۴۳ء

دربیان دستور العمل ڈپٹی مجسٹریٹ جنکی تعلق کوئی خاص علاقہ ہو

ڈپٹی مجسٹریٹ جنکی تعلق کوئی خاص علاقہ ہو جملہ رپوٹ پولیس کو سنکر حکم صادر کرینگے اور مقدمات اوس علاقہ کو حسب اختیار اپنے تجویز کرینگے دفعہ اول حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۰ فروری ۱۸۴۳ء اور اونکو مناسب ہے کہ ایسی تدبیرین کرین جو واسطے انسداد جرائم اور درستی انتظام کے پسندیدہ ہون دفعہ ۲ ایضاً در صورت وقوع جرائم سنگین کے اونکو لازم ہے کہ مجسٹریٹ کی خدمت مین رپوٹ کرین اور دربارۂ گرفتاری و ماخوذی مجرمین کے جو تدابیر کہ عمل مین لاوین اوسکی اطلاع صاحب مجسٹریٹ کو ہر ہفتہ کرتے رہین دفعہ ۳ ایضاً صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ سوائے بحالت اشد ضرورت ہمیشہ معرفت مجسٹریٹ حکام اعلی سے مراسلت کرینگے دفعہ ۴ ایضاً صاحبان ڈپٹی مجسٹریٹ بہت احتیاط کرین کہ کوئی دستور العمل اور سرکلر بنام پولیس کے بلا منظوری مجسٹریٹ جاری نکرین دفعہ ۵ ایضاً

دربیان ڈپٹی مجسٹریٹ جو سڑک کلان پر تعینات ہین

ایسے ڈپٹی مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ گاڑی بانون اور اون لوگونکی استغاثے جو بیگار مین پکڑے گئے ہون یا محنت کی اونکی واجبی مزدوری نپائی ہو سماعت کرکے فیصلہ کرین سرکلر نمبری ۵۲۴ مورخہ ۱۸ اگست ۱۸۴۳ء اور خبرداری رکھین کہ ہر چیز کی قیمت واجبی دی جاوے اور سب قلی اور شتکہ کو جو کیدار اپنی اجرت واجبی پاوین اگر اونکو اسبات کی فریاد ہو کہ کسی مسافر یا فوج کی اہلکار نے قیمت نہین دی یا بیگار مین کی تو مناسب ہے کہ مدعا علیہ کو اس نالش کی خبر زبانی یا تحریری کرین اور اگر مقدمہ راضی نامہ سے طے ہو جاوے بہتر ہے ورنہ مقدمہ کو حسب ضابطہ بعد لینے شہادت کے اگر فیصلہ اوسکا باختیار اونکی ہو تو وہ فیصلہ کرین یا صاحب مجسٹریٹ کی حضور مین معہ رائے کے بھیجدین دفعہ ۶ ایضاً علاوہ اسکی اونکو کوشش کرنی ہوگی کہ سڑک کے چوکیدار اور برقنداز اور سرکاری اہلکار متعین ہین وہ مسافر اور قرب جوار کے رہنے والون یا دوکاندارون سے کچھ نہ لیسکین اور اگر کوئی بات بدوضعی کی اون لوگونسے ظاہر ہو تو تجویز جو مناسب جانین معہ رائے اپنی صاحب مجسٹریٹ کی اطلاع کیواسطے لکھہ بھیجین دفعہ ۷ ایضاً

دربیان اختیار صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ جرائم سنگین مجرائم خفیف مین

تفصیل اسکی کہ کون کون جرائم سنگین و خفیف مین کیا کیا سزا ڈپٹی مجسٹریٹ دیسکتے ہین باب جرائم مین بخوبی [illegible]

اس لیے بنظر تکرار بیفائدہ یہان بیان نہین کیا

دربیان اختیار ڈپٹی مجسٹریٹ عملہ پولس پر

اگر ڈپٹی مجسٹریٹ کو کسی وجہ سے معلوم ہو کہ کوئی عملہ یا دار وغہ پولس بوجہ بعد ارتصور وار مد وضعی کا ہی یا اور کسی وجہ سے نالائق ہے جس سے اوسکی موقوفی ضرور ہے تو صاحب مجسٹریٹ کو اطلاع کرینگے دفعہ ۱۲ احکم گورنمنٹ مورخہ ۱۸ اہ فروری ۱۸۳۶ء معزولی برقندازو چوکیدار و تقرری منحصر اوپر رای صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ ہے دفعہ ۱۳ ایضاً

دربیان اطلاع صاحب مجسٹریٹ کو بعض مقدمات مین

درصورت وقوع جرائم سنگین ڈپٹی مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ مجسٹریٹ کی خدمت مین رپوٹ کرے اور اگر ممکن ہو تو خود موقع واردات پر جاکر احکام ضروری صادر کرے اور بعد پہونچنے حکم مجسٹریٹ کے مطابق اوسکے عمل کرے دفعہ ۱۸ ایضاً

فصل چہارم دربیان طریقہ کارروائی محکمہ ڈپٹی مجسٹریٹ

تحصیلدار جو کہ ڈپٹی مجسٹریٹ مقرر ہوں واسطے کار فوجداری اونکے ایک محرر مقرر کیا جائیگا کہ وہ ۲۵ ماہواری پاویگا اور سائر خرچ کاغذ و روشنائی اوسکے ذمہ ہوگا زر یولیشن نمبری اگست ۱۸۵۵ء

دربیان کارروائی مقدمات جو اونکی تجویز سے باہر ہین

اونکو اختیار ہے کہ مقدمات جرائم سنگین و خفیف مین گو اونکی تجویز سے باہر ہون اظہار لین لیکن جبکہ واردات سنگین اوسکے ساتھ واقع نہوئی ہو مثلاً صرف چوری زائد از ۵۰ یا صرف نقب زنی وغیرہ دفعہ ۱۹ احکم گورنمنٹ مورخہ ۱۸ اہ فروری ۱۸۳۶ء اگر نالش ثابت نہو تو مدعا علیہم کو ضمانت پر رکھکے مثل واسطے صدور حکم اخیر کے صاحب مجسٹریٹ کی خدمت مین بھیجدین اگر نالش ثابت ہو تو مدعا علیہ کاغذات مسل یکبارہ مجسٹریٹ کے پاس بھیجدین دفعہ ۱۱ ایضاً

دربیان کتاب جو محکمہ ڈپٹی مجسٹریٹ مین رہناچاہیے

محکمہ ڈپٹی مجسٹریٹ مین کتابین مفصل ذیل رہینگی اول رجسٹر روزنامچہ عرائض یہہ رجسٹر حسب تفصیل ذیل ہوگا

نمبر	مستغیث	ملزم	جرم	حکم
۱	رام داس	بکیم جنیدی	زدوکوب	سپرد ڈپٹی مجسٹریٹ کی ہو
۲	شیخ عاقل	ایضاً	مجروحی	اظہار تحریر ہو

یہہ رجسٹر ابتدای جنوری لغایت دسمبر انگلستان کیواسطے تیار ہوگا اور جسقدر عرائض متفرقہ گذرینگے وہ اسی روزنامچہ مین درج ہونگی دفعہ ۱۳ سرکلر نمبری ۱۱۰۴ مورخہ ۱۶ اگست ۱۸۴۳ء

رجسٹر دوم روزنامچہ رپورٹ تہانہ داران یہہ کتاب حسب نمونہ ذیل تیار ہوگی اور جو عملہ پولیس رپورٹ بہیجینگے وہ اس کتاب مین درج کیجاوینگی دفعہ ۱۴ سرکلر مذکور

نمبر رجسٹر	نام تہانہ	تاریخ وصول رپورٹ	مضمون رپورٹ	حکم
۱	کنٹھورا	یکم جنوری	باطلاع ہونے قتل موضع ...	دارونہ تحقیقات کرکے کیفیت بہیجے
۲	بان پور	ایضاً	درباب ہونے خیر و عافیت	داخل دفتر ہووے

رجسٹر سوم مقدمات جرائم سنگین یہہ کتاب بموجب نمونہ نمبر ایک سرکلر مورخہ ۱۲ اپریل ۱۸۱۱ء تیار ہوگی کہ جسکا تذکرہ سرکلر نمبری ۱۱۰۴ مورخہ ۱۶ اگست ۱۸۴۳ء مین ہی

نمبر رجسٹر	نام مدعی	نام مدعا علیہ	جرم	تاریخ ارتکاب جرم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	شیخ عاقل	نجم الدین و معین الدین	مجروحی	یکم جنوری	معین الدین	اطلاع نہ لیا گیا	بعدالت دورہ سپرد ہوا	۳ مارچ	رنگی لال

آٹہہ خانہ اس کتاب کی بموجب نمونہ سرکلر ۱۲ اپریل ۱۸۱۱ء کی ہین دو خانہ اخیر بموجب نمونہ متذکرہ دفعہ ۱۳ دستور العمل گشت صاحب زیادہ کیے گئے

رجسٹر چہارم جرائم خفیف بموجب نمونہ نمبر ۲ سرکلر ۱۲ اپریل ۱۸۱۱ء ہوگی اور نمونہ اوسکا مثل نمونہ رجسٹر سنگین ہی صرف خانہ ششم کم کردیا جاویگا دفعہ ۱۴ سرکلر نمبری ۱۱۰۴ مورخہ ۱۶ اگست ۱۸۴۳ء

رجسٹر پنجم مقدمات ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۴۳ء یہہ کتاب بموجب نمونہ نمبر ۵ متذکرہ سرکلر ۱۶ اگست ۱۸۴۳ء تیار ہوگی

نمبر	[illegible]	نام [illegible]	تاریخ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	دہنیت	نرسنگھہ	۵ جنوری	تکرار بنائی دیوار چبوترہ	اطلاعنامہ بنام مدعی علیہ جاری ہوئے	جو دعوی ثابت نہوا مقدمہ داخل دفتر ہوئے

رجسٹر ششم بہی مقدمات متفرقہ بموجب نمونہ نمبر ۱ سرکلر مذکورہ بالا تیار کی جایگی دفعہ ۲ سرکلر ایضاً

نمبر	نام اہل مقدمہ	تاریخ رجوع نالش	اصل حال مقدمہ	خلاصہ حکم	حکم اخیر
۱	گنگا داس مہاجن	یکم جنوری	بدرخواست رخصت منظوری	تہانہ دار لکہے کہ کچہہ ہرج کار سرکار تو نہین ہے	منظور ہے

کتاب ہفتم نقل پروانجات یہہ کتاب اسواسطے ہی کہ جو پروانجات بنام کسی عملہ پولس وغیرہ کی صادر ہون اوسکی نقل اس کتاب مین کیجاے دفعہ ۷ سرکلر حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۸ فروری ۱۸۴۳ع

کتاب ہشتم نقول ثمن و سفینہ و حکمنامہ وغیرہ یہہ کتاب اسواسطے ہی کہ جو سفینہ بنام گواہان و ثمن بنام مدعاعلیہ جاری ہوا اوسکی نقل اس کتاب مین کیجاے دفعہ ایضاً

کتاب نہم روزنامچہ حاضری گواہان یہہ کتاب بموجب نمونہ ذیل طیار ہوگی جو گواہ کہ حاضر ہوے اس کتاب مین نام اوسکا لکہا جایگا تاکہ توقف بیجا کا انسداد ہو سرکلر نمبری ۱۹۴ مورخہ ۲۲ جنوری ۱۸۴۵ع

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
تاریخ [illegible] گواہ	تاریخ تجویز اظہار	تاریخ انفصال اظہار	نام	تفصیل	صورت مقدمہ		تعداد ایام حاضر باشی								
					مدعی	مدعاعلیہ	دن	دن	دن	دن	دن	دن	دن	[illegible]	کیفیت [illegible] اظہار
							۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷		

رجسٹر دہم خوراک گواہان از جانب سرکار یہہ رجسٹر اس واسطے ہی کہ جب گواہ سرکار کو خوراک پاوین تو اسمین لکھا جاوی اور ڈپٹی مجسٹریٹ احتیاط رکھین کہ اونکے روبرو خوراک گواہان کو دیا جاوی دفعہ ۲ حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۸ فروری ۱۸۴۶ء نمونہ رجسٹر موجب ہدایت متذکرہ دفعہ ہدایت نامہ کسٹ صاحب حسب تفصیل ذیل ہے

١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠
نمبر	نام مدعی	نام مدعا علیہ	علت	نام گواہان	تاریخ دادن خوراک	تعداد خوراک	نام حاکم	تاریخ رخصت گواہان	کیفیت
١	کمون	دہرمپال	قتل عمد	باسدیو	یکم جنوری	١ر	ڈپٹی مجسٹریٹ	۲ جنوری	

رجسٹر یازدہم خوراک گواہان از اہل مقدمہ یہہ رجسٹر اس واسطے ہی کہ گواہ موجب قانون ۲ سنہ ۱۸۴۳ء خوراک پاوین تو اس رجسٹر مین حساب اونکا لکھا جاوی اور یہہ رجسٹر موجب نمونہ متذکرہ ذیل تیار ہوگا واضح ہو کہ یہہ رجسٹر ضرور تیار کیا جاوی اور جملہ رقومات خوراک اسمین درج ہون سرکلر نمبری ۴۷ ۱۹ مورخہ ۲۶ دسمبر ۱۸۵۹ء

١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩
نمبر	نام مدعی	نام مدعا علیہ	نام گواہان بقید سکونت و تعداد فاصلہ تا عدالت	تعداد وصول مبلغان	تعداد وا گذاشت مبلغان بگواہان	تعداد واپسی مبلغان فاضل بمدعی	العبد گواہان	کیفیت

رجسٹر دوازدہم جرمانہ یہہ جرمانہ موجب سرکلر نمبری ۴ مورخہ ۱۵ دسمبر ۱۸۴۳ء مرتب ہوا ہی اور جو جرمانہ کہ محکمہ فوجداری سے کسی پر ہو اس رجسٹر مین درج ہوگا ڈپٹی مجسٹریٹ احتیاط رکھین کہ بوقت صادر کرنی جرمانہ فی تقصیر اس رجسٹر مین اپنے روبرو درج کرالین اور جبکہ کسی قیدی کو جسکے نسبت حکم قید مع جرمانہ بعوض محنت یا بعوض میعاد زائد قید کی صادر ہوا ہو ڈپٹی مجسٹریٹ ہمیشہ اونکی ساتھہ منتخب جرمانہ بھی بھیجدین تاکہ زرجرمانہ جو اوس وقت

بمقام صدر مین قابل ادا ہی صاحب مجسٹریٹ کی کچہری کی حقابون مین حسب ضابطہ مندرج کیا جای دفعہ حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۸ فروری ۱۸۳۶ء

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
تاریخ و ماہ	نمبر بیانیہ	نام مرسل	علامت	تعداد حسب بیانیہ	تعداد وصول	تاریخ و نمبر بیجک	تاریخ و تعداد خرچ	تاریخ و نمبر	کیفیت

اس رجسٹر مین جملہ جرمانہ درج ہوا کرین اور جو جرمانہ کہ بسبب قید کی وصول نہون یا بسبب اپیل کی واپس خانہ کیفیت مین تذکرہ اسکا لکھدیا جای دفعہ ابدایت نامہ کسٹ صاحب جو جرمانہ کہ بموجب ایکٹ ۱۶ سنہ ۱۸۵۰ع کی ہون واسطی درج ایسی رقوم کی ایک رجسٹر حسب نمونہ ذیل تیار کیا جای سرکلر نمبری ۵۸۶ مورخہ ۸ اپریل سنہ ۱۸۵۰ع و سرکلر نمبری ۶۰۹ مورخہ ۳۰ اپریل سنہ ۱۸۵۰ع

سنہ	نمبر مقدمہ	شخص مجرم جرمانہ کا نام معہ ذات و عمر و سکونت	تعداد جرمانہ			تعداد حکم جرمانہ و نام عہدہ دار جسکی عدالت سے حکم ہوا	شخص یا بندہ جرمانہ کا نام و عمر و ذات و سکونت	تدبیر وصول جرمانہ	کیفیت
			روپیہ	آنہ	پائی				

خانہ کیفیت مین مقدار جرمانہ جو وصول ہوا اور تاریخ وصول اور یہہ امر کہ وہ کہانسی آیا داخل کرنا چاہیی اور یہہ خانہ جبتک کہ کل جرمانہ وصول نہو یا وصول کی صورت نظر نہ آوی قابل ادخال کیفیت متصور ہوگا اور چاہیی کہ فہرست سی خارج ہونی کی تاریخ معہ وجوہات جسکی سبب سی داخل فہرست رہنا بیود ہو لکھی جای

رجسٹر نمبر دہم مال لا دعوی ولا وارث یہہ رجسٹر اسواسطی تیار کیا جایگا کہ جمیع مال لا دعوی ولا مالک اسمین لکھا جای اور ڈپٹی مجسٹریٹ مال مذکور اخیر ہر ہفتہ بذریعہ صاحب مجسٹریٹ عدالت دیوانی مین بہیجدین مگر وہ

مال کہ جو بلا تحریر وصیت نامہ فوت ہو جائین صرف قابل بہیجنے عدالت دیوانی کی ہونگا دفعہ ۸ احکام گورنمنٹ مورخہ ۱۵ ماہ فروری سنہ ۱۸۳۸ع اور مال لادعوی جسکا کوئی دعویدار نہو نیلام کردیا جاویگا سرکلر نمبری ۳ مورخہ ۲۱ ماہ نومبر سنہ ۱۸۳۴ع یہہ رجسٹر بموجب سرکلر ۲۴ نومبر سنہ ۱۸۴۳ تیار ہوگا نمونہ اوسکا یہہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
نمبر [illegible]	نام مال	تاریخ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تعداد قیمت	ارسال نام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت

اگر کوئی دعویدار حاضر آوے اور مال اوسکو سپرد کیا جاوے تو اوسکا تذکرہ کیفیت کی خانہ مین لکہا جاوے سرکلر ۲۴ نومبر سنہ ۱۸۴۳

رجسٹر چہاردہم دریافت چال چلن عہدہ داران پولس — چاہیے کہ یہہ رجسٹر بہت احتیاط سے مرتب ہوا کرے اور دو رجسٹر بنائے جاوینگے ایک رجسٹر نیک چلنی دوسرے بدچلنی عہدہ داران پولس کا جسمین ہر ایک عہدہ دار پولس کی [illegible] کہ جسمین اونہون نے کارگزاری دکہلائی ہووے بہی مین لکہینگے اور جو کچہہ بدروی کسی معاملہ مین پائی جاوے اور نوبت تجویز جرمانہ کی پہونچے دوسرے بہی مین لکہا جاوے دفعہ ۱ احکام گورنمنٹ ۱۸ ماہ فروری سنہ ۱۸۴۶ع

رجسٹر پانزدہم زر طلبانہ — جبکہ مذکوری واسطے طلبی گواہان و مدعا علیہ وغیرہ کی بموجب دفعہ ۴ قانون ۱۱ سنہ ۱۸۱۱ کو بہیجا جاوے اور طلبانہ بموجب دفعہ ۴ قانون ۹ سنہ ۱۸۱۴ جمع ہو تو اس رجسٹر مین وقت داخل ہونے طلبانہ کے لکہا جاوے اور نمونہ رجسٹر بموجب دفعہ ۳ ہدایت نامہ کمشنر صاحب یہہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱.	۱۲	۳	۱۳
نمبر	نام مدعی	نام مدعا علیہ	علت	تعداد [illegible]	تعداد طلبانہ	نام [illegible]	تاریخ [illegible]	نام [illegible]	تاریخ [illegible]	نام [illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۱	ہیرا سنگھ	نند کشور	زد و کوب	دو دن	سہ ر	منشی نند سنگھ	یکم جون	سفینہ	دوم جون [illegible] سہ پہر شام	ار	۱۳ر	نند سنگھ	

۲۷

واضح ہو کہ جو بموجب دفعہ ۱۴۴ قانون ۲۶ سنہ ۱۸۶۳ء الحکم ہے کہ ایک بیع زر طلبانہ ناظر کو دیا جاوے وہ محکمہ ڈپٹی مجسٹریٹی میں
محرر محکمہ موصوفہ پاوے گا

رجسٹر شمارہ دہم مذکوریان جو مذکوری مقرر ہوں وے مندرج فہرست ہیں اور ایک رجسٹر حسب منشاء
دفعہ ۱۴۴ قانون ۲۶ سنہ ۱۸۶۳ء بطور فہرست اسمای مذکوریان تیار ہے نمونہ اوسکا یہہ ہے

نمبر	نام مذکوری بقید ولدیت	عمر	جای سکونت	تاریخ ملازمی	کیفیت

کتاب ہفتدہم بہی نقول روبکارات بموجب دفعہ ۷ الحکم گورنمنٹ مورخہ ۱۶ اگست سنہ ۱۸۴۳ء تیار کیجاوے گی اور چونکہ بموجب سرکلر نمبری ۹۸۷ مورخہ ۱۶ جون سنہ ۱۸۵۵ء احکام سزا اور رہائی مجرمین میں استعمال نقشجات نمبر ۱ و ۲ کا شروع ہوا ہے اس لیے چاہیے کہ بجای بہی نقول روبکار اخیر نقل نقشجات مذکورہ کیجاوے

رجسٹر ہیجدہم قیدمجرمان ایک رجسٹر موسوم بہ رجسٹر نمبر ا مرتب رہے اور ہمیشہ سامنے رکھا رہے کہ جو حاکم فوجداری حکم صادر کرے اوسپر دستخط کرے آور قبل برخاست کچہری حکم مذکور کا پروانہ معہ تاریخ اجرای ثبت کرے گی بذریعہ پروانہ مذکور قیدی کو جیلخانہ میں بہیجدے چٹہی صاحب سپرنٹنڈنٹ مجلس نمبری ۳۱ مورخہ ۲۰ مئی سنہ ۱۸۴۶ء نمونہ اوسکا یہہ ہے

۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جرم	[illegible]	نام قیدی	[illegible]	[illegible]

در بیان تحریر اظہارات گواہان و جواب مدعا علیہم وغیرہ امور جو انتہائی تحقیقات مین واقع ہوتے ہین جو کہ تفصیل جملہ امور کی بخوبی فصل دوازدہم کارروائی محکمہ صاحب مجسٹریٹ مین لکہی گئی اور کچھہ فرق انکے سرانجام ہونے مین وطریقہ عملدرآمد کی دونو محکمہ مین نہین ہی اسلیے یہان ذکر اوسکا نہین کیا گیا واسطی دریافت عمل کارروائی منصفان فرمانا فصل دوازدہم کا ضرور ہی

فصل پنجم دربیان اختیارات منصفان

منصفونکو اختیار ڈپٹی مجسٹریٹی حسب منشاء دفعہ ۳ قانون ۱۵ ۱۸۴۳ء حاصل ہوتا ہی اور بموجب اشتہار گورنمنٹ مورخہ ۵ جولائی ۱۸۵۴ء درجہ اول کی منصفونکو اختیارات متذکرہ دفعہ ۲۰ قانون ۹ ۱۸۰۷ء سپرد کیے گئے ہین اور واسطے ہدایت منصفان کی جنکو اختیارات ڈپٹی مجسٹریٹی مفوض ہون ہدایات حسب ذیل جاری کی گئین

سرکلر نمبری ۹۷۲ مورخہ ۱۴ اگست ۱۸۵۴ء

صاحب مجسٹریٹ کارفوجداری ایسے منصفونسی لین جہان کوئی تحصیلدار اوس قسم کا اختیار رکہتا ہو بسبب کثرت کار کے مدد لینی ضرور ہی ان منصفونکو اختیار لینے عرضی نالش کا حسب ایکٹ ۱۸۵۴ء بلا منظوری گورنمنٹ حاصل نہوگا مقدمات خفیف واسطے تجویز و انفصال و مقدمات سرقہ و نقب زنی خفیفہ واسطے تحقیقات و صدور حکم یا تحریر کیفیت بہی اونکی تفویض ہونگی

دربیان اختیار منصفان بر عملہ پولس

اگرچہ منصف اختیارات و درجہ مین تہانہ داران وغیرہ افسران پولس سے بڑے ہین لیکن اونہین مقامات پولس مین دست اندازی نہین پہونچتی انصرام کام مین اہلکاران پولس سے رسم دوستانہ جاری رکہین لیکن اگر سخت غفلت یا بد اعمالی عملہ پولس سے اطلاع پاوین تو کیفیت واسطے صدور حکم مناسب کے صاحب مجسٹریٹ کو لکہہ بہیجین اور اونکو کسی اہلکار پولس یا چوکیدار پر جرمانہ کا اختیار نہین سرکلر ایضاً

دربیان اسکے کہ کس صورت مین منصفونکو کار فوجداری سپرد نہوگا

جس منصف کی پاس کار دیوانی بکثرت دریافت ہوگا اوسی کار فوجداری سپرد نہوگا اس لیے کہ منصفونکو دیوانی کا کام مقدم ہی اور امورات فوجداری کا عذر اوسکی حرج مین منظور نہوگا سرکلر ایضاً

فصل ششم دربیان کارروائی محکمہ منصفان

دربیان اجرای احکام بنام اہلکاران پولس تجویز مقدمات و انصرام امورات مین جو منصف

ابتمکاران ناظر ... صادر کرین اور ابتمکاران نکو گواہون کی تعمیل لازم ہی سرکلر ایضاً

دربیان تعمیل مقدمات مفوضہ صاحب مجسٹریٹ

مقدمات مفوضہ صاحب مجسٹریٹ مین اول اظہار مدعی لکھین اگر بیان مدعی سے یا دریافت حالات سے دریافت ہو جاے کہ نالش بنا بر عناد یا عداوت ہی تو صرف گواہان مدعی کو طلب کرکے یہہ اطمینان حاصل کرین کہ طلب کرنا مدعاعلیہ کا لازم ہی یعنی اوسکی عذرات ... مدعاعلیہ کو طلب کرکے اوسکا جواب لین اور اوسکی گواہونکی اظہار لیکر مقدمہ کو فیصل کرین اور اگر سزا اونکی اختیار سے باہر ہو یا معلوم ہو کہ یہی نالش ایک اور نالش سے کہ دوسرے حاکم فوجداری کی محکمہ مین زیر تجویز ہے متعلق ہی تو دونو صورت مین مثل کو معہ کیفیت صاحب مجسٹریٹ کی حضور واپس بہیجدین سرکلر ایضاً

دربیان جانی منصف کی موقع تحقیقات پر

منصفونکو نہین چاہیے کہ واسطے تحقیقات یا انسداد خانہ جنگی کی کسی موقع پر اپنی کچہری سے اوٹہہ کر جاوین سرکلر ایضاً

دربیان حفاظت مجرم

اگر منصفی کی مقام پر تہانہ ہی تو جو مجرم ضمانت داخل نکرسکے یا جرم لائق ضمانت نہو تو اونکو تہانہ کی حوالات مین بہیجدین اور جبکہ بعد صدور حکم قید کیا جاے تو اوسکو فوراً معرفت پولیس جیلخانہ کو بہیجدین سرکلر ایضاً

دربیان اصدار حکم جرمانہ و سزاے جسمانی وغیرہ

مقدمات لائق جرمانہ مین اختیار رکہین کہ جرمانہ مجرم کی حیثیت سے زیادہ نہو اور منصفونکو احتیاط چاہیے کہ سزاے جسمانی و مچلکہ و فعل ضمانی کسیکی نسبت صادر نکرین سرکلر ایضاً

دربیان عملہ منصفان و طریقہ اجراے احکام

مقدمات فوجداری مین منصف اپنے ہی عملہ اور ناظر اور پیادہ وغیرہ سے کام لین اور احکام اپنے دستخط اور مہر عدالت دیوانی سے جاری کیا کرین مگر عنوان پر یہہ لکہین کہ از محکمہ ڈپٹی مجسٹریٹ حسب ایکٹ نمبر ۱ سنہ ... معہ اختیارات مستثنی سرکلر ایضاً

دربیان کتب و نقشجات محکمہ منصف و سایر خرچ

خورش ... واسطے ... جو بحیثیت اختیاری دفعہ ۲۰ قانون ۹ سنہ ... ہونا چاہیے وہ رجسٹر اور نقشجات مطلوبہ محکمہ صاحب مجسٹریٹ ... محکمہ ... سے ... جاینگی سرکلر ایضاً

دربیان بہیجنے نقشہ جات ماہواری و امثال منفصلہ محکمہ مجسٹریٹ مین

کیفیتہای ماہواری جو کہ ڈپٹی مجسٹریٹ بھیجتے ہین اوسیطرح منصفونکو بھی بابت صاحب مجسٹریٹ کے بھیجنا چاہیئے اور جسقدر ہین جو مقدمہ طے ہو جاوین اونکی نقلین بھی بھیجدین سرکلر ایضاً

فصل ششم دربیان اختیارات صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ

اختیارات صاحب اسسٹنٹ دو قسم کے ہین اول بموجب قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ دوم بموجب قانون ۳ سنہ ۱۸۲۱ اختیار اول یہہ ہے کہ جرائم سنگین مثل چوری وغیرہ مین حکم سزا ایک ماہ قید صادر کرین دفعہ ۴ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ع بعوض بید ایک مہینا اور قید دفعہ ۲ قانون ۳ سنہ ۱۸۲۱ اور جرائم خفیف مثل دشنام دہی و زد و کوب مین ۱۵ دن قید اور ۵۰ جرمانہ اور بعوض اوسکی پندرہ دن اور قید دفعہ ۲۰ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ الغرض کل اختیارات اسسٹنٹ جرائم سنگین مین دو مہینے قید اور خفیف مین ایک مہینا لیکن دونو سزا ایکبارہ نہین کر سکتے یعنی مقدمات خفیف مین اختیار نہین ہے کہ جرمانہ نکرین اور یکبار حکم قید بعوض جرمانہ معین ہو صادر کرین کنسٹرکشن نمبری ۱۸۸ مورخہ ۲ مارچ سنہ ۱۸۳۳ اور یہہ بھی اختیار نہین کہ جرائم سنگین مین تا وقتیکہ پہلے حکم قید نکیا ہو جو جرم کے واسطے معین ہے صادر نکیا ہو بعوض بید ایک مہینا قید کا حکم دین ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۳ سنہ ۱۸۲۱ صاحبان اسسٹنٹ کو اختیار ہے کہ بموجب دفعہ اول ایکٹ سنہ ۱۸۳۶ع اصل استغاثہ خود لیا کرین اور جو معاملہ اونکے اختیار کے لائق ہو اوسکی تحقیقات کرین سرکلر گورنمنٹ نمبری مورخہ ۱۲ اکتوبر سنہ ۱۸۳۵ع

دربیان اختیارات بموجب قانون ۳ سنہ ۱۸۲۱ع

جرائم سنگین مثل چوری وغیرہ مین چھہ مہینے قید اور ایک مہینا بعوض بید اور جرائم خفیف مین چھہ مہینے قید اور دو سو روپیہ جرمانہ اور بعوض جرمانہ چھہ مہینے اور قید جملہ بارہ مہینے ضمن ۳ دفعہ ۲ قانون ۳ سنہ ۱۸۲۱ صاحب اسسٹنٹ اختیاری خاص اون مقدمات مین جنکا فیصلہ اونکی تجویز سے باہر ہو درصورت عدم ثبوت جرم جیسا کہ صاحب مجسٹریٹ بموجب ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۸ سنہ ۱۸۳۳ مجرم کو رہا کر سکتے ہین مدعا علیہ کو رہا نہین کر سکتے ہین کنسٹرکشن نمبری ۶۱۲ مورخہ ۲۵ نومبر سنہ ۱۸۳۳ع ونہ درصورت ثبوت جرم مدعا علیہ کو دورہ سپرد کر سکتے ہین سرکلر صدر نظامت نمبری ۱۱ مورخہ ۲ اگست سنہ ۱۸۴۵ اور نہ صاحب اسسٹنٹ کو اختیار ہے کہ کسی مجرم کی نسبت وعدہ عفو جرم کا کرین دفعہ ۶ قانون ۱۰ سنہ ۱۸۲۳ صاحب اسسٹنٹ انچارج مقام صدر کو بحالت سفر مجسٹریٹ مفصل مین اختیار سپردگی دورہ حاصل نہین ہے سرکلر نمبری ۹۶ مورخہ ۲۳ اگست سنہ ۱۸۵۳ صاحب اسسٹنٹ کو اختیار سماعت نالشات بنام اہل ولایت فرنگ مطابق باب ۱۰۵ ایکٹ سنہ ۱۸۵۳ تھانہ و جارج سنہ ... حاصل نہین ہے کنسٹرکشن نمبری ۹۹۵ مورخہ ۱۷ جون سنہ ۱۸۳۳ صاحب اسسٹنٹ کو اختیار نہین کہ بدمعاش

سی ضمانت طلب کرین بلکہ مقدمہ بحضور صاحب مجسٹریٹ بہیجدین کنسٹرکشن نمبری ۴۸ ۵ مورخہ ۲۳ اپریل ۱۸۳۰ء
صاحب اسسٹنٹ کو اختیار نہین کہ بموجب قانون ۲۵ سنہ ۱۸۲۵ مچلکہ او ضمانت طلب کرین سرکلر نمبری ۲۱۱ مورخہ
۲ اگست ۱۸۴۵ء

فصل ہشتم دربیان کارروائی محکمہ اسسٹنٹ مجسٹریٹ

صاحب اسسٹنٹ انجام امورات متعلقہ اپنی مین تابع صاحب مجسٹریٹ رہینگے دفعہ ۹ قانون ۲ سنہ ۱۸۱۸ء

دربیان تعمیل احکام صاحب اسسٹنٹ کہ کسکی معرفت ہوگی

جملہ احکام جو بنام کسی عملہ پولیس وغیرہ کی جاری ہون تعمیل اوسکی مثل حکم صاحب مجسٹریٹ اوس عملہ پر لازم ہے
دفعہ ۸ ایضاً اگرچہ عملہ پولیس و دیگر اہلکار تا وقتیکہ متعلق بصاحب اسسٹنٹ نکیے جائین تابع حکومت صاحب مجسٹریٹ
کی رہینگے لیکن جو حکم صاحب مجسٹریٹ صادر کرین تعمیل اوسکی کرنا ہوگی دفعہ ۱۱ ایضاً

دربیان اجرای سلسلہ کتابت حکام بالادست سے

جبکہ صاحب اسسٹنٹ سلسلہ کتابت حکام بالادست سی جاری رکہین تو بوساطت صاحب مجسٹریٹ کی بہیجین دفعہ
۱۰ ایضاً

دربیان کارروائی مقدمات جو بمحکمہ صاحب اسسٹنٹ پیش ہون

جملہ کارروائی مقدمات مثل کارروائی محکمہ مجسٹریٹ ہے اس سبب سی ذکر اوسکا باب کارروائی مجسٹریٹ مین مفصل ہوگا

فصل نہم دربیان اختیارات صاحبان جنٹ مجسٹریٹ

صاحبان جنٹ مجسٹریٹ کو کل اختیار مجسٹریٹی حاصل ہے دفعہ ۲ قانون ۲ سنہ ۱۸۱۸ء اور مجسٹریٹ کی کل اختیارات
عمل مین لا سکتی ہین بشرطیکہ مجسٹریٹ اوسکی امتناع نکرین دفعہ ۳ حکم گورنمنٹ مورخہ یکم نومبر ۱۸۳۱ء جنٹ مجسٹریٹ جمیع امور
مین تابع مجسٹریٹ کی ہے اور چاہیے کہ اونکی احکام کی اطاعت کری دفعہ ۴ ایضاً جنٹ مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ بحالت
ضرورت حکام اعلی کو بلا توسط مراسلت کرین لیکن چاہیے کہ اکثر رپورٹ وغیرہ جمیع معاملات سرکاری بذریعہ مجسٹریٹ
کے بہیجی دفعہ ۱ قانون ۲ سنہ ۱۸۱۸ء

دربیان عملدرآمد درصورت اختلاف رای مابین جنٹ و مجسٹریٹ

اگر کسی امر مین صاحب مجسٹریٹ او جنٹ مجسٹریٹ کا اتفاق رای نہو تو جب تک کہ مقدمہ حضور مین صاحبان
دائر سائر یا عدالت نظامت یا نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل کی خدمت مین بہیجا جاوی اور کوئی حکم آ

باب مین صادر ہونے تک موافق حکم صاحب مجسٹریٹ کی عمل کرین دفعہ ۹ قانون [illegible]

دربیان اختیار صاحب جنٹ مجسٹریٹ شہر

واضح ہو کہ بموجب دفعہ ۲ قانون [illegible] اصاحبان متعینہ شہر کو اختیار جنٹ مجسٹریٹ [illegible] حاصل ہے کہ بموجب دفعہ
[illegible] قانون مذکورہ نسبت جرائم خلاف قوانین متعلقہ شہر حکم سزا صادر کرین یعنی [illegible] زیادہ
چودہ دن سے نہو اور جرمانہ کہ زیادہ دو سو روپیہ سے نہو و در صورت عدم ادای جرمانہ [illegible]

فصل دہم دربیان کارروائی صاحب جنٹ مجسٹریٹ

جملہ کارروائی محکمہ [illegible] مثل کارروائی محکمہ مجسٹریٹ ہے اسلیے فصل کارروائی محکمہ مجسٹریٹ ملاحظہ کرنا چاہیے

دربیان کارروائی محکمہ جنٹ مجسٹریٹ شہر

جو قواعد کہ مقدمات فوجداری کی تجویز کیواسطے قوانین عامہ مین مقرر ہین اول [illegible] جو کہ بموجب دفعہ
[illegible] ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۴۵ع اور بروی حاکم شہر ذی اختیار جنٹ مجسٹریٹ وار سوان متعلق ہوے ہین کارروائی انکی
مثل دیگر مقدمات فوجداری متدائرہ محکمہ صاحب جنٹ مجسٹریٹ ہوگی دفعہ [illegible] سرکلر نمبری [illegible] مورخہ
۱۳ جنوری سنہ [illegible] ایسی مثلین جبکہ حاکمان شہر فیصلہ کر چکین ہر مہینے کی آخیر پر صاحب مجسٹریٹ کو [illegible] بھیجدیا
کرین دفعہ ایضاً

فصل یازدہم دربیان اسکی کہ صاحب مجسٹریٹ کو عملہ پولس کی نسبت کیا کیا اختیار ہے

صاحبان مجسٹریٹ درباب تقرری و تبدیلی و معطلی و موقوفی کوتوال و داروغہ و دیگر اہلکاران پولس [illegible] مین بلکہ
رپورٹ اطلاعی سپرنٹنڈنٹ پولس کو کرنی چاہیے دفعہ ۷ قانون [illegible] و نیز اختیار ہے کہ اپنے ضلع مین تھانہ کی
آدمیونکو چوکیات پر تعینات کرین بشرطیکہ ایک ثلث سے زیادہ نہون اور رپورٹ اطلاعی صاحب سپرنٹنڈنٹ
کو بھیجین دفعہ ۸ ایضاً و نیز اختیار ہے کہ اگر کسی اہلکار پولس یا عملہ پر رشوت ستانی یا طلب یا جبر یا تغلب یا اور
قسم کی بداعمالی ثابت ہو تو از جانب سرکار نالش دائر کرکے مقدمہ فوجداری مین تحقیقات کرین اگرچہ اہلکار
یا عملہ مذکور وقت پیش ہونے نالش کی نوکر سرکاری نرہا ہو مگر منظوری حاکم اعلی شرط ہے دفعہ اول و دوم ایکٹ
[illegible] اگر افسر پولس جو کہ تحصیلدار ہو کوئی بداعمالی اپنی کام مین کرے اور صاحب مجسٹریٹ اوسپر مقدمہ
فوجداری مین دائر کرنا چاہین تو اول منظوری صاحب کمشنر حاصل کرین اشتہار نمبری [illegible] مورخہ [illegible]
لیکن حاصل کرنا منظوری اوس صورت سے متعلق ہے جبکہ منجانب سرکار کوئی نالش دائر کیجاے لیکن اگر کسی

حقیقی کسی قسم کی انکار مذکور پر لیوے اور لوگونکی طرف سے پیش ہو تو صاحب مجسٹریٹ کو باختیار خود دست اندازی کا اختیار ہے سرکلر نمبری ۱۳۴ مورخہ ۱۳ مئی سنہ ۱۸۵۰ء صاحب مجسٹریٹ کو چاہیے کہ اپنے عہدہ داران پولس کی ہمیشہ نگاہداشت کرین اور جو لوگ صرف غلطی کرین اونکو فہمایش کرکے تنبیہ کرین اور جو لوگ کہ بدوضع ہون اون لوگون پر ایسی تاکید کرین کہ وہ اپنی حرکت سے باز آئین چٹھی صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس مورخہ ۳ نومبر سنہ ۱۸۴۵ء عیسوی مجسٹریٹ کو اختیار نہین کہ صرف بعلت غفلت کار سرکار برقنداز کی نسبت حکم محنت شاقہ صادر کرین کنسٹرکشن نمبری ۱۲ مورخہ ۲۴ اگست سنہ ۱۸۳۲ء

دربیان اختیار صاحب مجسٹریٹ نسبت عملہ سررشتہ

صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ عملہ جسکا مشاہرہ زائد از دس روپیہ ہو مقرر کرین اور وہ فی الفور بتقرری کام کر سکتا ہے لیکن اطلاع اسکی حاکم بالادست کو کرنا ضرور ہے کنسٹرکشن نمبری ۶۱۸ مورخہ ۴ جنوری سنہ ۱۸۳۱ء صاحب مجسٹریٹ کو چاہیے کہ اپنے محکمہ کی ہر ایک سررشتہ کا انتظام و نگرداوری اپنے ہی تعلق رکھین و قواعد و ضوابط معین کرین تا کہ اونکے متابعین اپنا کام بخوبی انجام دے سکین حکم گورنمنٹ مورخہ ۵ اگست سنہ ۱۸۳۵ء صاحب مجسٹریٹ کو چاہیے کہ جو کام عملگان سررشتہ بخوبی انجام کر سکتے ہون اوسمین اپنی اوقات صرف نکرین چٹھی صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس مورخہ ۳ نومبر سنہ ۱۸۴۵ء

دربیان اختیار صاحب مجسٹریٹ نسبت اہالیان جیلخانہ

صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہین کہ داروغہ محبس کو مقرر و معزول کرین و حکم معزولی ناطق ہوگا ضمن ۲ دفعہ قانون ۷ سنہ ۱۸۳۶ء اشتہار گورنمنٹ نمبری ۳۴۲ مورخہ ۱۲ ستمبر سنہ ۱۸۵۳ء

دربیان اختیار نسبت عملہ کلکٹری

صاحب مجسٹریٹ اپنی کسی متابعین کو جو سررشتہ کلکٹری ملازم ہون اور جنکی تنخواہ دس روپیہ یا اوس سے زیادہ ہو سپرد فوجداری نہین کر سکتے ہین تاوقتیکہ بصیغہ کلکٹری منظوری صاحب کمشنر حاصل نکرلین حکم گورنمنٹ مورخہ ۲ اکتوبر سنہ ۱۸۴۸ء

دربیان اختیار نسبت ڈپٹی مجسٹریٹان ماتحت خود

صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ جو احکام بنام ڈپٹی مجسٹریٹ صادر ہون اونکی تعمیل ڈپٹی مجسٹریٹ سے کرادین اور یہ بھی اختیار ہے کہ ڈپٹی مجسٹریٹ کی اختیارونکو قلیل یا کثیر کردین یا اختیارات مفوضہ پھیر لین دفعہ ۳ ایکٹ ۱۵

۱۸۳۰ء اگر صاحب مجسٹریٹ کو گمان قوی نالائقی و رشوت ستانی ڈپٹی مجسٹریٹ پر ہو تو اطلاع گورنمنٹ کو
کرین اور گورنمنٹ حکم تحقیقات بعد معطلی یا حکم معزولی صادر کرینگے دفعہ ۵ ایکٹ ایضا صاحب مجسٹریٹ کو اختیار
ہی کہ جو مقدمات محکمہ مجسٹریٹ مین دائر ہون اونکو طلب کرلین دفعہ ۳ ایکٹ ۸ ۱۸۴۳ منصف و صدر امین وغیرہ
جنکو اختیار ڈپٹی مجسٹریٹی حاصل ہون اونکو مقدمات واسطے تحقیقات کی سپرد کرسکتے ہین سرکلر نمبری ۳۴ مورخہ ۲
جولائی ۱۸۲۹ء جمیع مقدمات کہ واسطے تحقیقات سپرد ہون واسطے صدور حکم اخیر صاحب مجسٹریٹ کی محکمہ مین بھیجے جاوین سرکلر
نمبری ۱۵ مورخہ ۸ جنوری ۱۸۳۰ بہتر ہی کہ مجسٹریٹ عرضی واسطے تحقیقات کی سپرد نکرین بلکہ مقدمات قابل فیصلہ
اونکو سپرد کرین کنسٹرکشن نمبری ۶۲۷ مورخہ ۲۸ فروری ۱۸۳۱ اگر صاحب مجسٹریٹ ڈپٹی کلکٹر ذی اختیار ڈپٹی مجسٹریٹ
یا تحصیلدار ذی اختیار ڈپٹی مجسٹریٹ سے نسبت ڈپٹی مجسٹریٹ کوئی بد اعمالی دیکھین اور تحقیقات فوجداری کرنا
چاہین تو بلا منظوری صاحب کمشنر کوئی مقدمہ فوجداری اوپر قائم نکرینگے اور صاحب کمشنر اجازت دینگے کہ کون
شخص اوس مقدمہ کی تجویز کرین اشتہار نمبری ۴۲۳ مورخہ ۷ مارچ ۱۸۵۱ لیکن اگر کوئی شخص رعیتی ہو اور ڈپٹی کلکٹر
یا تحصیلدار پر سررشتہ فوجداری مین نالشی ہو تو صاحب مجسٹریٹ اوسکی سماعت کے مختار ہین سرکلر نمبری ۱۰ مورخہ ۱۴ مئی ۱۸۵۱

دربیان اختیار صاحب مجسٹریٹ بہ نسبت صاحبان اسسٹنٹ مجسٹریٹ

صاحب مجسٹریٹ کو چاہیے کہ درباب انجام امور متعلقہ اپنے عہدہ داران تابع کی رہنمائی کرین اور یہہ امر زیادہ تر
مفید ہی بہ نسبت اسکی کہ وہ جملہ کاموں کو خود انجام دین حکم صاحبان عالیشان کورٹ اف ڈیرکٹر بہادر مورخہ
۳ ستمبر ۱۸۳۳ء جو کام کہ حکام غیر متعہد بخوبی انجام کرسکین نچاہیے کہ اوس کام کی انجام مین حکام متعہد سوای ہدایت
اعانت کی اوقات صرف کرین اور صاحب مجسٹریٹ کو وہ کام نکرنا چاہیے جو اونکی تابعین متعہد یا غیر متعہد بخوبی
انجام کرسکتے ہون سرکلر نمبری ۲۲۶ مورخہ ۱۲ مئی ۱۸۳۳ء صاحب مجسٹریٹ صاحب اسسٹنٹ کو واسطے تحقیقات
کی جابجا عارضی تعینات کرسکتے ہین اور اخراجات تعیناتی معین کرینگے لیکن ایسی تعیناتی کی اطلاع گورنمنٹ
کو کرنا چاہیے دفعہ ۳ قانون ۲ ۱۸۳۲ مجسٹریٹ کو اختیار ہی کہ اپنے اسسٹنٹ کو ایسے کام کرنیکا اختیار دین جو اونکو
مطابق قانون ۹ ۱۸۰۷ کی حاصل نہین مثلا مقدمات سنگین سے انفصال کا بشرطیکہ مجسٹریٹ کی رای نسبت مجرم
کی ہو کنسٹرکشن نمبری ۱۲۰۱ مورخہ ۲ نومبر ۱۸۳۲ء اگر مقدمات قانون ۱۲ ۱۸۳۲ء صاحب مجسٹریٹ نے اسسٹنٹ اختیاری
خاص کی سپرد کیے ہون اور پھر چاہین کہ خود فیصلہ کرین تو واپس طلب کرسکتے ہین دفعہ اول قانون ۷ ۱۸۳۵ء صاحب
مجسٹریٹ بلا اپیل بھی صاحب اسسٹنٹ کی فیصلونکی نظر ثانی کرسکتے ہین کنسٹرکشن نمبری ۲۲۷ مورخہ ۱۲ اکتوبر ۱۸۳۲ء

صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ جو کام صاحب جنٹ مجسٹریٹ کی سپرد کرین پھر اپنے تعلق کر لین دفعہ ۲ حکم گورنمنٹ مورخہ یکم نومبر ۱۸۳۱ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار حاصل ہے کہ اختیار و علاقہ صاحب جنٹ مجسٹریٹ کی عدد معین یا زیادہ کرین دفعہ ۶ ایضاً مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ بیچ تقسیم کام کے اگر ضرورت ہو نظامت عدالت یا گورنمنٹ سے استفسار کرین دفعہ ۱۵ ایضاً صاحب مجسٹریٹ کو اختیار حاصل ہے کہ مقدمات خاص مین صاحب جنٹ مجسٹریٹ کو امتناع کرین کہ اونکی برابر اختیارات عمل مین لاوین اور اختیار تام ہے کہ درباب صیغہ درجہ بانہ عہدہ داران پولس بلا اجازت اپنے صاحب جنٹ کو ممانعت کرین چٹھی صاحب کمشنر قسمت پنجم مورخہ ۱۱ اپریل ۱۸۳۹ء صاحب مجسٹریٹ کو پہنچی ہے کہ اپنی فوجداری کا کام بالکل صاحب جنٹ کی سپرد کرین اس لیے کہ وہ جوابدہی سے بری نہین ہو سکتے ہین حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۹ اپریل ۱۸۴۳ء صاحب مجسٹریٹ اپنی جوابدہی ذمہ داری کو صاحب جنٹ کی تعلق نہین کر سکتے سرکلر نمبری ۱۰۳ مورخہ ۲۵ جنوری ۱۸۴۳ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار نہین کہ صاحب جنٹ مجسٹریٹ کی حکم سپردگی دورہ مین مداخلت کرین کنسٹرکشن نمبری ۹۰۶ مورخہ ۱۰ اکتوبر ۱۸۳۴ء صاحب مجسٹریٹ کو پہنچا ہے کہ تحقیقات کی لیے مقدمات صاحب جنٹ کی سپرد کرین اس لیے کہ باعث کسر شان صاحب موصوف ہے لیکن اختیار سپردگی حاصل ہے کنسٹرکشن نمبری ۱۲۳۴ مورخہ ۹ اگست ۱۸۳۹ء

دربیان اختیار نسبت سزا و رہائی مجرمین

حد اختیار صاحب مجسٹریٹ دو برس قید و ایک برس بعوض بیڈ مقدمات چوری و نقب زنی و چوری مویشی مین ہے قانون ۱۲ ۱۸۱۹ء جب کسی مقدمہ مین سزا زیادہ از روی قانون معین ہو یا صاحب مجسٹریٹ زیادہ سزا دینا چاہین تو مقدمات بحضور صاحب سشن جج سپرد کرین قانون ایضاً ضمن اول دفعہ ۳ و قانون ۳ ۱۸۲۵ء و سرکلر نمبری ۲۳ مورخہ ۱۶ ستمبر ۱۸۲۲ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر بسبب نہونی ثبوت کافی کی مجرم کو رہا کیا ہو پھر وقت بہم پہنچنے ثبوت کی اوس سے مواخذہ کرین یا دورہ سپرد کرین رپورٹ نظامت عدالت جلد ششم صفحہ ۱۰۴ صاحب مجسٹریٹ کو اختیار نہین ہے کہ اون شخصونکی نسبت جنسے جرم اونکی علاقہ کی باہر سرزد ہوا ہو حکم سزا صادر کرین یا اونکو دورہ سپرد فرماوین بلکہ مدعا علیہ اور مقدمہ کو بحضور صاحب مجسٹریٹ جس سے وہ علاقہ تعلق رکھتا ہو بھیجدین اگر موجب حرج گواہونکا بھیجنے علاقہ مذکورہ مین ہو تو صاحبان عدالت نظامت کو اطلاع کرین اور بموجب حکم صاحبان موصوف کاربند ہوون دفعہ ۲ و ۴ قانون ۲۳ ۱۸۱۴ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار نہین کہ مجرمان کو جنکی نسبت حکم سزا صادر ہو چکا ہے رہائی دین دفعہ قانون ۱۲ ۱۸۱۹ء

اگر صاحب مجسٹریٹ کسی قیدی کو قابل تخفیف سزا یا معافی کے جانین تو کیفیت حالات موجبات معافی بحضور صاحبان صدر نظامت لکھ بھیجین ضمن اول دفعہ ۱۱ ایضاً لیکن جو قیدی کہ واسطے میعاد قلیل کے بحکم صاحب مجسٹریٹ یا اسسٹنٹ قید ہوا ہو اور بانتظار جواب توقف معلوم ہو تو صاحب مجسٹریٹ حکم رہائی صادر کر سکتے ہین لیکن موجبات قوی معافی کی روبکاری مین لکھین تا کہ بحضور صاحبان دورہ پیش ہو سکے ضمن ۲ ایضاً صاحب مجسٹریٹ کو اختیار نہین ہے کہ کسی مجرم کو جو دورہ سے رہا ہو کسی علت خفیف مین جو پہلی علت سے متعلق ہو یا اوس سے مستخرج ہو سزا دین کنسٹرکشن نمبری ۲۶۲ مورخہ ۲۶ مارچ ۱۸۲۴ صاحب مجسٹریٹ کو اختیار نہین ہے کہ جو قیدی ایکبار کسی علت مین دورہ سے سپرد ہو کر بالنسبہ رہا ہوا ہو اوسکو اوسی علت مین دوسری مرتبہ سپرد کرین بجز اس صورت کے کہ مرتبہ ثانی ثبوت کامل حاصل ہوا اور مرتبہ اول مین بسبب عدم ثبوت پیشگاہ صاحب مجسٹریٹ سے رہائی پائی ہوی سرکلر نمبری ۱۷ مورخہ ۱۳ نومبر ۱۸۱۶ جو حرکت کہ از روی قانون کے جرم متصور ہے مگر اوسکے لیے کوئی سزا معین نہین ہے صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اوسکی سزا بطور سپرد تبیر یعنی جرم صغیر مطابق اختیار عام مندرجہ دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ع کے کرین کنسٹرکشن نمبری ۱۳۰۵ مورخہ ۲۰ اگست ۱۸۴۱

دربیان اسکے کہ صاحب مجسٹریٹ استغاثہ جرائم کی سماعت کسطرح کرینگے اور خود بلا گذرنی شکایت کے جرائم کی تحقیقات کرینگے

جملہ مقدمات خفیف مثل دشنام و زد و کوب وغیرہ مین صاحبان مجسٹریٹ تاوقتیکہ عرضی کاغذ اسٹامپ قیمتی ۸ آنہ نگذرے دست اندازی نہین کر سکتے ایسی مقدمات مین سادہ کاغذ پر عرضی لینا ممنوع ہے دفعہ ۲۳ قانون ۱۰ سنہ ۱۸۲۹ جرائم سنگین مین عرضی سادہ کاغذ پر لیجائیگی بلکہ اگر مدعی اپنی دعوی سے باز آئے تو بھی مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ سرکار کو مدعی گردانکے پیروی کرے اور مجرمان کو سزا فرماوین رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۳۶ و ایضاً جلد ۵ صفحہ ۱۷۲ اگر کوئی شخص کتاب فحش یا تصویر وغیرہ جو فحش ہو جا بجا آمد و رفت مین تقسیم کرے یا ایسی جگہ کہ جہان مرجع عام ہو فروخت یا فروخت کیواسطے پیش کرے یا الفاظ فحش جو دوسرونکو ناگوار ہون بیان کرے تو ایسے مجرم کی نسبت شکایت تحریری یا حاضر باشی مدعی کی ضرورت نہین صاحب مجسٹریٹ خود تحقیقات کرکے مجرم کو سزا دینگے دفعہ ۷ ایکٹ اول ۱۸۵۶ جو جرائم کہ خلق اللہ کی نسبت موثر ہون بلا شکایت تحریری یا بلا طلبی شاکی صاحب مجسٹریٹ کو اختیار تحقیقات حاصل ہے ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۸۵۶ صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ استغاثہ مفسد و مخل خلائق بلا استغاثہ بعد تحقیقات ور کرادین قانون ۴ سنہ ۱۸۱۳

دربیان اُن امور کے بعض امور صاحب مجسٹریٹ عمل مین نہ لاوین

صاحب مجسٹریٹ کو نچاہیے کہ بابت تبدیل سکہ کے مداخلت کرین کنسٹرکشن نمبری ۱۵۱۷ مورخہ ۴ جنوری سنہ ۱۸۴۳ صاحب مجسٹریٹ کو نچاہیے کہ مہاجنون و صرافون پر جو سوچہ سکہ رائج پر بٹہ طلب کرتی ہین جرمانہ کرین یا قید کرین کنسٹرکشن نمبری ۱۵۱۱ مورخہ ۲۹ جون سنہ ۱۸۳۳ زمیندار جو چونگی لیتے ہین اس معاملہ مین صاحب مجسٹریٹ دست اندازی نکرین لیکن جبکہ ظلم یا بدعت ہو کنسٹرکشن ۹۶۲ مورخہ ۱۰ اگست سنہ ۱۸۳۵ ء صاحب مجسٹریٹ کو نچاہیے کہ بلا اجازت حکام اعلی اشتہار عام جاری کرین سرکلر نمبری ۲۶۴ مورخہ ۱۴ اگست سنہ ۱۸۳۰ صاحب مجسٹریٹ کو نچاہیے کہ وارنٹ عام جاری کرین کنسٹرکشن نمبری ۶۶ مورخہ ۹ مارچ سنہ ۱۸۳۰ ء صاحب مجسٹریٹ کو نچاہیے کہ جرم صغیر مین حکم تشہیر کا صادر کرین بجز حالت بدوضعی مجرم کے سرکلر نمبری ۴۲ مورخہ ۲ اگست سنہ ۱۸۱۹ ء صاحب مجسٹریٹ کو نچاہیے کہ مقدمات خفیفہ واسطے تحقیقات کے سپرد پولیس کے کرین دفعہ ۶ قانون ۱۱ سنہ ۱۸۱۱ صاحب مجسٹریٹ کو نچاہیے کہ کسی بازار مین جو زمیندار بطور خود مقرر کرتی ہین اس نظر سے کہ وہ مخل دوسری بازار کا ہی مداخلت کرین کنسٹرکشن نمبری ۳۷۹ مورخہ ۲۳ فروری سنہ ۱۸۳۳ و سرکلر نمبری ۹۶ مورخہ ۱۰ دسمبر سنہ ۱۸۴۳

دربیان اختیار انعام و اخراجات بعض مقدمات مین

صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ مقدمات خاص مین اگر تقسیم اخراجات مناسب و قرین انصاف سمجہین تو ایسا کرین ضمن ۳ دفعہ ۹۳ قانون ۷ سنہ ۱۸۰۳ صاحب مجسٹریٹ بحالت ضرورت اقرار دینے انعام کا سو روپیہ تک کر سکتے ہین مگر منظوری کیواسطے رپورٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو کرینگے ضمن ۳ دفعہ ۱۴ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۶ اگر کسی مجرم کی نسبت ایک ضلع مین اشتہار جاری کیا جاوے اور دوسرے ضلع مین گرفتار ہو تو اوس ضلع کے مجسٹریٹ انعام دینگے جہان وہ گرفتار ہوا ضمن ۳ دفعہ ۲۶ قانون بستم سنہ ۱۸۱۷ و دفعہ ۵ قانون ۱۹ سنہ ۱۸۱۰

دربیان اختیار صدور حکم جرمانہ

واضح ہو کہ باب جرائم مین بخوبی تفصیل کیجاویگی کہ کس جرم مین کس قدر جرمانہ کا اختیار صاحب مجسٹریٹ کو حاصل ہے یہان صرف وہ امور کہ جو اوس باب مین درج نہین ہو سکتے بیان کیے جاتے ہین مجسٹریٹ کو اختیار نہین کہ جرمانہ نکرین و حکم قید تا میعاد کل معینہ بعوض جرمانہ از روی قانون ۱۸۳۸ سنہ و قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ کیجانب صادر کرین کنسٹرکشن نمبری ۱۴۷ مورخہ ۲۹ مارچ سنہ ۱۸۴۳ ء درصورت عدم ادای زر جرمانہ اگر واسطے وصول کے طریقہ معین نہو تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ مجرم کے مال و اسباب کی قرقی و نیلام سے وصول کرے

اگر مال مسروقہ یا اسباب ... مطابق شرح ذیل کے بعوض جرمانہ قید یا بامحنت چاہیے یعنی ... کی عوض میں ...
اور سو روپیہ کی عوض میں چار مہینے و دو سو روپیہ کی عوض میں چھ مہینے حسب جرمانہ ادا ہو قیدی رہائی پاوی دفعہ
دو قانون ۱۸۳۲ع جرمانہ اون مقدمات میں کہ قانوناً معین نہیں زیادہ ... سو روپیہ قید زائد چھ مہینہ صاحب
مجسٹریٹ کو کرنا نچاہیے دفعہ ۱۲ ایضاً یہ ایکٹ اون جرمانوں سے جو مطابق قوانین معینہ کی صادر ہوئی ہیں متعلق
نہیں ہے سرکلر نمبری ۳ مورخہ ... ۱۸۳۲ع اگر از روی قانون کے طریق وصول جرمانہ معین نہو تو چاہیے کہ وصول اوسکی
عوض مطابق دفعہ ۹ قانون ۹ ۱۸۲۵ع حکم قید صادر کیا جاوے کنسٹرکشن نمبری ... مورخہ ... جون ۱۸۳۵ع و ایضاً نمبری
۱۱۵۰ مورخہ ۱۱ مئی ۱۸۳۶ع مطابق قانون ۱۱ ۱۸۳۶ع اخلاف ... قواعد جو ... جرمانہ کیا جاوے وہ مطابق
قانون ۱۸۳۲ع کی وصول ہوگا کنسٹرکشن نمبری ۱۳۲۵ مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۴۲ع جو روپیہ کہ بذریعہ جرمانہ یا وضع مشاہرہ عملہ کے
وصول ہو بحساب سرکار ... کیا جاوے سرکلر نمبری ۹۰ مورخہ ۸ اکتوبر ۱۸۴۱ع جبکہ کسی مقدمہ فوجداری میں جرمانہ کہ مقدار
اوسکی موافق اقتضای جرم و موافق معیشت مجرم کیا جاوے تو بعوض اوسکے در صورت عدم وصول جو میعاد قید ہو لکھی
جاوے اور ادای اس جرمانہ کیواسطے ایک میعاد مقرر ہو کہ زیادہ ایک مہینے سے نہو اور در صورت نہ ادا ہونے اوسکی تاریخ
حکم قید سے جب تک کہ وہ جرمانہ ادا نہو مجرم قید رہیگا بامحنت یا بزنجیر ضمن اول دفعہ ۳ قانون ۱۸۳۲ع

دربیان صدور حکم محنت و مشقت نسبت مجرمین

سوای مقدمات نقب زنی و دزدی و لینے مال مسروقہ و آتش زنی کے جائز ہے کہ صاحب مجسٹریٹ بعوض محنت
جرمانہ جو زائد از اختیار صاحب موصوف نہو تعین کرین اگر جرمانہ میعاد معینہ میں نہ ادا ہو تو مجرم سے محنت لین
دفعہ ۴ قانون ۱۸۳۲ع بعوض محنت میعاد ثانی کی بھی جرمانہ لیا جا سکتا ہے لیکن اگر نسبت میعاد اول کے حکم محنت صادر
نہو تو نسبت میعاد ثانی کی بھی نچاہیے کنسٹرکشن نمبری ۱۲۶۴ مورخہ ۶ دسمبر ۱۸۳۹ع بحالت قید بامحنت و جرمانہ
کہ اوسکی عوض میں اور قید جائز ہو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ نسبت اوس میعاد ثانی کی بھی مانند میعاد اول حکم
محنت صادر کرین کنسٹرکشن نمبری ۹۷۲ مورخہ ۷ اگست ۱۸۳۵ع جو قیدی بعلت فرار جیلخانہ سے پھر قید کیا جاوے
اگر جرمانہ بعوض محنت حسب منشاء ضمن ۱ دفعہ ۳ قانون ۱۸۳۴ع ادا کرے تو بابت قید اس جرم کی محنت سے معاف
ہو سکتا ہے کنسٹرکشن نمبری ۱۲۱۵ مورخہ ۱۰ مئی ۱۸۳۹ع

دربیان صدور حکم حوالہ

بعلت جرم خفیف بیڑی جائز نہیں سوای وجوہات کافی کی کہ اونکا مندرج کرنا روبکار میں ضرور ہے سرکلر نمبری ۲۴

مورخه ۲۷ اگست ۱۸۱۹ع عورتونکی نسبت حکم بیڑیکا صادر نہو دفعه ۲ قانون ۱۲ سنه ۱۸۲۵ع وسرکلر نمبری ۱۳ مورخه ۱۱ ماه اکتوبر ۱۸۲۹ع جسحالت مین که اسامی حوالاتی قبل فیصله مقدمه کی پابزنجیر کیا جاوی تو صاحب مجسٹریٹ وجوہات اوسکی لکهین اور صرف بحالت اشد ضرورت ایسا کرنا چاہیے سرکلر نمبری ۲۳ مورخه ۲۴ جولائی ۱۸۲۹ع جو قیدی که بعلت نقب زنی دوره سپرد ہوں اگر اونکی حفاظت کی واسطی کچهه ضرور معلوم ہو تو پابزنجیر ره سکتے ہین سرکلر نمبری ۱۰۴ مورخه ۱۹ نومبر ۱۸۱۸ع والیضا نمبری ۲۰۶ مورخه ۲۳ جولائی ۱۸۱۸ع

دربیان صدور حکم سزای بید

صاحب مجسٹریٹ مقدمه چوری که زائد از پچاس روپیه نہو سزای بدنی که زیاده تیس بید سی نہو دی سکتے ہین دفعه اول قانون ۳ سنه ۱۸۲۱ع مجرم جرم مذکوره بشرطیکه کم سن ہو سزای دس بید خفیف پاویگا دفعه ۲ ایضاً صاحب مجسٹریٹ عورتونکو سزای بید تجویز نکرین اور جس شخص کو سزای جسمانی دیجاوے پہر ساتهه اوسکی کوئی اور سزای اوسکو نديجاويگی دفعه ۳ ایضاً جو اونکو موجب قانون ۳ سنه ۱۸۲۱ع بید سی سزا دینا امر اختیاری ہی مگر لڑکونکو ایسی سزا دینا لازم ہی سرکلر نمبری ۷۴ مورخه ۲۹ جولائی ۱۸۲۱ع جس حالت مین که کوئی لڑکا ایسی جرم مین ماخوذ ہو جسمین کوئی جوان قابل سپردگی دوره ہو تو صاحب مجسٹریٹ لڑکی کو سزای بید نه دینگی بلکه شخص جوان کی ساتهه دوره سپرد کرینگے اور وه لڑکا سشن جج کی اجلاس سے وہی سزا پاویگا جو صاحب مجسٹریٹ کی اجلاس سے پاتا سرکلر نمبری ۴۵ مورخه ۳ جولائی ۱۸۲۴ع والیضا نمبری ۳۴ مورخه ۳۰ اگست ۱۸۲۴ع حکام فوجداری اختیاری مجسٹریٹ مطابق تشریح قانون ۳ سنه ۱۸۲۱ سزای بید دی سکتی ہین سرکلر نمبری ۷۴ مورخه ۲۹ جولائی ۱۸۲۴ مقدمات قابل سزای بید مین بعوض بید صاحب مجسٹریٹ سزا ایک برس صاحب اسسٹنٹ صدر امین ایک مہینا قید کرینگے دفعه ۲ قانون ۳ سنه ۱۸۳۴ لیکن قیدیان مشقتی پابزنجیر کی سزای بید بنظر انتظام جیلخانه ہو سکتی ہی دفعه ۶ ایضاً مجسٹریٹ لفظ بعوض بید کا باوجود تاوقتیکه پہلی حکم قید جو واسطی جرم کی معین ہی صادر نکیا ہو ضمن ۲ دفعه ۲ ایضاً صاحب مجسٹریٹ حکم قید بعوض بید صرف اون مقدمات مین کر سکتی ہین که از روی قانون کی اختیار صریح درباب سزای بید حاصل ہو سرکلر نمبری ۵۹ مورخه ۱۹ جولائی ۱۸۳۴ ایک برس قید بعوض بید علاوه چهه مہینے کی بعلت چوری صاحب مجسٹریٹ کرسکتی ہین کنسٹرکشن نمبری ۸۳ مورخه ۱۲ اکتوبر ۱۸۳۸ع ایک برس قید بعوض بید علاوه دو برس حسب دفعه ۵ قانون ۱۲ سنه ۱۸۱۸ع بنسبت قیدی مفرور جیلخانه کی جایز ہی کنسٹرکشن نمبری ۱۱۸۴ مورخه ۱۲ اکتوبر ۱۸۳۸ع

دربیان اجرای بعض احکام فوجداری معرفت صاحب کلکٹر

اگر صاحب مجسٹریٹ کسی اراضی کو قرق کرنا چاہین تو صاحب کلکٹر کو اطلاع دین که صاحب کلکٹر قرق کرکے
اپنا انتظام کرینگے دفعه ۳ قانون ۵ سنه ۱۸۲۲ع

دربیان امور متفرقه

صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے که حاکم سابق کی روبکاریون پر در صورتیکه بسبب فوت یا روانگی دفعةً کی دستخط
سے رہگئی ہون بعد مقابله یادداشت انگریزی کی دستخط بنا دین چٹهی کمشنر نمبری ۲۹ مورخه ۲ نومبر سنه ۱۸۳۳ع

دربیان تعمیل احکام حاکمان بالادست یعنی صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس و صاحب سشن جج وغیره

صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس اگر کسی عمله پولس پر جرمانه کرین یا معطل یا بحال فرماوین تو تعمیل اور اطاعت اوسکی صاحب
مجسٹریٹ کو خواہ مخواہ ضرور ہے ضمن ۲ دفعه ۱۱ قانون ۷ سنه ۱۸۱۸ع اگر صاحب سپرنٹنڈنٹ کوئی حکم بنام صاحب مجسٹریٹ
صادر کرین تو تعمیل اوسکی صاحب مجسٹریٹ پر ضرور ہے اور حکم صاحب موصوف جو نسبت سزا مجرمین بذریعه روبکار یا چٹهی
متضمن حکم مذکور صاحب مذکور کے پاس پہنچے تو مثل حکم اپنے کے اوس حکم کو جاری کرین ضمن اول دفعه ۷ قانون ۳ سنه ۱۸۱۲ع
صاحب مجسٹریٹ کو تاکید ہے که صاحب سپرنٹنڈنٹ اور اونکی عمله کی مدد کرتے رہین دفعه ۶ قانون ۱ سنه ۱۸۱۰ع اگر صاحب
سپرنٹنڈنٹ صاحب مجسٹریٹ سے ضلع کا حال دریافت کرین تو اونکو اطلاع دینا ضرور ہے دفعه ۱۵ ایضاً صاحب سشن
جج جو حال که مجسٹریٹ سے دریافت کرین اوسے اطلاع دین سرکلر نمبری ۵ مورخه ۱۸ جولائی سنه ۱۸۲۹ع اگر صاحب سشن جج
صاحب مجسٹریٹ کو غفلت افسران پولس سے اطلاع دین اور قواعد نسبت اونکے صادر کرین تو صاحب مجسٹریٹ
احتیاط کرین که قواعد مذکور کی نسبت غفلت نکیجاے بلکه جو عہده دار تعمیل نکرے اوس سے جوابدہی کرین سرکلر نمبری
۴ مورخه ۷ اپریل سنه ۱۸۲۹ع جبکه کسی مقدمه خاص مین بعد ملاحظه روبکار صاحب سشن جج رپورٹ انگریزی صاحب
مجسٹریٹ سے طلب کرین تو اونکو بہیجنا ضرور ہے سرکلر نمبری ۲۳ مورخه ۲۲ مئی سنه ۱۸۲۵ع کمشنر نمبری ۱۰۱۷ مورخه ۲
فروری سنه ۱۸۳۲ع اگر پرسیڈنٹ مجاریه صاحب سشن جج مین صاحب مجسٹریٹ اعتراض کرین تو اونکو اختیار ہے
که اوسمین استفسار کرین اور تا ورود رپورٹ اجراے اوسکا ملتوی رکہین اور بعد آنے اوسکے ضرور ہے که بخوبی اطاعت
کرین اگر تب بہی نسبت معنی و مضمون قانون اطمینان صاحب مجسٹریٹ نہو تو اختیار ہے که صاحب سشن جج
سے درخواست کرین که وہ کاغذ نظامت عدالت کی خدمت مین بہیجا جاے دفعه ۲ قانون ۲ سنه ۱۸۳۲ع

دربیان جوابدہی و ذمه داری صاحب مجسٹریٹ انجام امور متعلقه اپنے مین

اگر صاحب مجسٹریٹ یا کوئی حاکم اپنے علاقه کے اندر کوئی کام خلاف ضابطه یا غلط کرے تو مطابق ضمن ۲ دفعه ۲۴

باب ہم ۲ شاہ جارج سوم کی محفوظ رہینگی لیکن جو حرکت کہ مطلقاً اپنی اختیار سے باہر کرینگے اوسکی جوابدہی اونکی ذمہ پر ہے روبکار کونسل رپورٹ مارٹن صاحب صفحہ ۱۲۹۷ اگر صاحب مجسٹریٹ یا اور حاکم جو دیشل کوئی عمل صادر کرے تو لائق اسکی نہوگا کہ بابت عمل یا حکم مذکور کی اوسپر دیوانی مین نالش ہو پر شرط یہہ ہے کہ وقت عمل بہ نیک نیتی سمجہا ہو کہ صدور حکم مذکورہ کا اختیار حاصل ہے قانون ۸ ۱۸۰۶ء عدالتہای دیوانی سے صاحب مجسٹریٹ کا تدارک نہین ہو سکتا کنسٹرکشن نمبری ۱۰۵۱ مورخہ ۱۸ اکتوبر ۱۸۳۶ء

دربیان اسکی کہ اگر صاحب مجسٹریٹ کو لشکر کی ضرورت ہو تو کیا کرین اور سپاہیان لشکر پر کیا حکومت صاحب مجسٹریٹ کی ہے

جب کبہی واسطے انسداد ہنگامہ کی صاحب مجسٹریٹ کو اعانت لشکر ضرور ہو تو چاہیے کہ بذریعہ صاحب کمشنر رپورٹ مفصل واسطے اطلاع صاحبان عدالت نظامت و گورنمنٹ کی بہیجین سرکلر نمبری ۶۸ مورخہ ۱۷ دسمبر ۱۸۳۰ء جمیع حالات ضرورت مین صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ لشکر کی کمانڈنگ افسر کو کیفیت اوس کام کی جو کرنا ہے معہ دیگر حالات مفصل لکہین اور اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو بہی کرین صاحب کمانڈنگ افسر فی الفور جسقدر لشکر کافی سمجہین بہیجین صاحب مجسٹریٹ نسبت طلبی لشکر کی ذمہ دار ہونگی کنسٹرکشن نمبری ۱۰۰ مورخہ ۴ جولائی ۱۸۳۰ء اور سرکلر نمبری ۷ مورخہ ۲ فروری ۱۸۳۳ء اگر سپاہی مجرم غفلت دربارہ حفاظت قیدی کی یا اور کسی قصور فوجداری کا بحالت تعینات رہنی اوسی کار متعلقہ کی معلوم ہو تو معہ نالش تحریری صاحب کمانڈنگ افسر کی سپرد کیا جایگا تاکہ اوسکا مقدمہ عدالت لشکری مین تجویز کیا جاوی ضمن ۲ دفعہ ۱ قانون ۱ ۱۸۱۸ء

فصل دوازدہم دربیان کارروائی محکمہ صاحب مجسٹریٹ

دربیان استغاثہ وگذرانی عرضی دعوی جرائم سنگین وخفیف مین

جملہ جرائم خفیف مین عرضی نالش کاغذ اشٹام قیمتی آٹھ آنہ پر گذرنا چاہیے اگر سادہ کاغذ پر ہو تو سماعت نہوگی دفعہ ۳ قانون ۳ ۱۸۴۳ء اور مدعی کو خود حاضر ہونا ضرور ہے مگر درصورت وجہہ کافی غیر حاضری مدعی عرضی نالش مختار کی معرفت گذرنا جائز ہے دفعہ ۶ قانون ۹ ۱۸۴۳ء جبکہ مدعی بوقت وقوع جرم حاضر نہ ہو تو اوسکی نالش تحریری مختار کا قابل سماعت ہے دفعہ ایضاً جبکہ سوال دعوی کسی مقدمہ سنگین مین گذری تو عرضی اشٹام کی کاغذ پر ہونا ضرور نہین بلکہ بلا شکایت تحریری باظہار محلہ پولیس یا شخص غیر تحقیقات شروع کرنا صاحب مجسٹریٹ کو ضرور ہے بلکہ اگر مقدمات سنگین قابل سپردگی دورہ ہوون تو ہمیشہ سرکار کیطرف سے نالش ہوگی اور شخص مظلوم بزمرہ گواہان محسوب ہوگا دفعہ

قانون ۹ سنہ ۱۸۴۷ع و سرکلر نمبری ۲۰ مورخہ ۲۹ جولائی سنہ ۱۸۵۵ع جو شخص کہ عرضی دعوی بنام عہدہ داران پولس وغیرہ رشوت ستانی وغیرہ کی گذرانی صاحب مجسٹریٹ درصورت اشتباہ دروغ نالش ومبنی بر حسد مدعی سے ضمانت حاضری طلب کریں دفعہ ۲۱ قانون ۲ سنہ ۱۸۴۳ع جبکہ عرضی دعوی گذری تو اظہار مدعی موجب اقرار ایکٹ پنجم سنہ ۱۸۴۰ لکھا جاوے رپوٹ نظامت عدالت مورخہ ۲۳ جون سنہ ۱۸۴۹ع لیکن مدعی جس نے نالش رشوت دینے کی کی ہو تو گواہ مجرا ہوا اسکا اظہار بحلف نہیں لیا جاویگا کنسٹرکشن نمبری ۷۴۵ مورخہ ۸ فروری سنہ ۱۸۳۳ مدعی مقدمہ ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۵۳ کا اظہار بحلف نہیں ہوگا رپوٹ نظامت عدالت جلد ۶ صفحہ ۹۳ مدعی کا جب اظہار لیا جاوے تو اوس سے تصحیح پوچھا جاوے کہ کسی تاریخ اور کس وقت یہ واردات ہوئی اور کون مرتکب واردات تھا اور کون گواہ معاینہ اور کون گواہ واقف حال ہے دفعہ ۶ قانون ۹ سنہ ۱۸۹۳ دفعہ ایضاً قانون ۲ سنہ ۱۸۴۳ع

دربیان طلبی گواہان وتحریرات اظہار وطریقہ طلبی وتحریر

اگر صرف بیان مدعی قابل مواخذہ مدعا علیہ ہو تو گواہان مظہرہ مدعی طلب کیے جاویں سرکلر نمبری ۱۹ مورخہ ۲۰ اپریل سنہ ۱۸۴۹ جبکہ گواہ طلب کیے جاویں تو سفینہ بنام گواہان جاری ہوگا دفعہ ۶ قانون ۲ سنہ ۱۸۴۳ یہ سفینہ حسب نمبر ۴ جاری ہوگا سرکلر نمبری ۱۲۶۳ مورخہ ۲ ستمبر سنہ ۱۸۵۵ع

نمونہ سفینہ نمبر ۴ منسلکہ سرکلر مذکور یہ ہے

بنام فلان ساکن فلان — چونکہ اس جانب یعنی مجسٹریٹ ضلع فلان کی حضور میں فلان مدعی ساکن فلان نے ... فلان نے اسکے ... کیا اور واسطے ثبوت کے اس مقدمہ میں تمہاری گواہی نہایت مقتضی ہے اسلیے بذریعہ اس حکمنامہ کے تمکو چاہیے کہ بتاریخ و وقت فلان عدالت فلان میں حاضر ہو کر نالش مذکور کے باب میں جو کچھ جانتے ہو اظہار کرو تاکید جانو المرقوم تاریخ فلان

یہ سفینہ جرائم سنگین میں بمعرفت عملہ پولس یا دیگر عہدہ دار متعلقہ عدالت فوجداری جاری ہوگا دفعہ ۱۶ قانون ۲ سنہ ۱۸۴۳ اور جرائم خفیف میں بمعرفت مذکوری جاری ہوگا دفعہ ۴ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۱ طلبانہ مذکوری کہ دو آنہ یومیہ سے زیادہ نہو مدعی سے اول وصول کیا جاویگا دفعہ ۴ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ و دفعہ ۴ قانون ۶ سنہ ۱۸۱۴ و نیز مقدمات خفیف میں گواہ طلب نکیے جاوینگے تاوقتیکہ زرخوراک معینہ صاحب مجسٹریٹ کہ کم از یک آنہ و زیادہ از ۳ یومیہ نہو اون گواہان کی لیے کہ پانچ کوس سے زیادہ فاصلہ پر رہتے ہوں داخل نہو جاوے دفعہ ۲ قانون ۳ سنہ ۱۸۱۲ لیکن اگر مدعی خود گواہ حاضر کرے تو زرخوراک کا داخل کرانا کچھ ضرور نہیں کنسٹرکشن نمبری ۱۲۲ مورخہ ۸ ستمبر سنہ ۱۸۳۱ع جبکہ گواہ حاضر آویں خواہ بذریعہ چالان

تھانہ یا معرفت مذکوری تو ناظر کی پاس جانا چاہیے جبکہ گواہ ناظر کی پاس پہونچیں تو روزنامچہ حاضری گواہان مین نام اونکا چڑھا کی حاکم کی پاس بھیجدے جب حاکم کی پاس گواہ آوین تو اونکا اظہار لکھا جاوے سرکلر نمبری ۱۵۹۵ مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۸۵۵ء اول گواہ کو اقرار ایکٹ پنجم ۱۸۴۰ء کہلانا چاہیے نمونہ اقرار ہندو و مسلمان ذیل مین مذکور ہوتا ہے اور اظہار کی شروع مین یہہ لکھنا چاہیے کہ اظہار مطابق اقرار ایکٹ پنجم ۱۸۴۰ء سرکلر نمبری ۴۴ مورخہ ۳ اپریل ۱۸۴۴ء بجای لفظ حلف کی لفظ اقرار ایکٹ پنجم ۱۸۴۰ء لکھنا و استعمال کرنا چاہیے سرکلر نمبری ۱۰۹۶ مورخہ ۴ اکتوبر ۱۸۵۲ء

نمونہ اقرار مسلمان مین خدای تعالی کو حاضر ناظر جانکر ایمان سے اقرار کرتا ہون کہ اس مقدمہ مین سچ سچ کہونگا اور جو جانتا ہون سو بالکل سچ کہونگا اور سوای سچ کی کچھہ نکہونگا

نمونہ اقرار ہندوان مین اپنی پرمیشر کو حاضر ناظر جانکی باقی بشرح ایضاً

بعد کہلانی اقرار کی اول سوال معمولی کیا جای یعنی نام اوسکا اور ولدیت اور قومیت اور سکونت بقید موضع و پرگنہ پوچھا جای ضمن ۴ دفعہ ۷ قانون ۴ ۱۷۹۳ء جو شخص کہ کم سن ہو یا دہریہ یعنی لامذہب تو اوسی بجای اقرار کی یہہ الفاظ کہلانی چاہیے کہ مین سچ کہونگا سوای سچ کی کچھہ نکہونگا دفعہ ۱۵ ایکٹ ۲ ۱۸۵۵ء اظہارات ہمیشہ کچہری مین لیے جاوین نہ کہ کوٹھی پر اظہار لینا چاہیے کنسٹرکشن نمبری ۹۲۷ مورخہ ۲۸ فروری ۱۸۳۶ء گواہ سے ایسا سوال نکیا جای کہ جس سے اوسکو ہدایت ہو ضمن ۳ دفعہ ۷ قانون ۹ ۱۷۹۳ء صاحب مجسٹریٹ ہمیشہ اظہارات خود لیا کرین مگر بحالت ضرورت مقدمات خفیفہ مین اول افسر ہندوستانی مقابلہ مجسٹریٹ لیکر تصدیق کر سکتا ہے سرکلر نمبری ۲۲ مورخہ ۲۷ جنوری ۱۸۳۳ء تمام اظہار اہل مقدمہ اوس زبان مین ہونا چاہیے کہ جس سے مظہر خوب واقف ہو دفعہ ۱۹ قانون ۹ ۱۸۰۳ء اگر اظہار ایسی زبان مین لیا جای کہ دفتر سرکاری مین رایج نہو تو ترجمہ اوسکا اوسکی شامل مثل کیا جای اور تمام اظہار جو روبروی صاحب مجسٹریٹ لی جاوین جدا جدا کاغذ پر تحریر ہون دفعہ ۱۵ قانون ۹ ۱۸۳۳ء اظہارات مین نہایت احتیاط کیجای کہ اکثر ہندی الفاظ جو کہ مظہر بیان کرے استعمال کیے جاوین اشتہار نمبری ۶۳۳ مورخہ ۹ مئی ۱۸۵۴ء صاحب مجسٹریٹ احتیاط رکھین کہ جب اظہار مدعی و گواہان تحریر ہون تو چاہیے کہ حقیقت حال مفصل یہان تک دریافت کیجای کہ مطلق شبہہ اثبات کا نرہے کہ کسی خاص شخص پر اتہام ہے اور چاہیے کہ گواہونسے ولدیت و سکونت مدعا علیہم اور اگر یہہ معلوم نہو تو کوئی اور نشان مدعا علیہم کا دریافت کیا جای دفعہ ۲ سرکلر نمبر ۲۳ مورخہ ۲۹ اکتوبر ۱۸۵۵ء صدر جو بموجب سرکلر نمبری ۲ مورخہ ۲ مارچ ۱۸۵۶ء اس ممالک غربی سے بھی متعلق ہوا اور چونکہ جب مدعا علیہ کسی مقدمہ مین بکثرت ہون تو بیانات گواہان مین نہایت لحاظ کیا جای کہ تعداد مجرمون کی حق سے زیادہ نہ لکھی جای اور اونکے

بیانات مین لفظ بغیرہ نہ لکھا جاوے اور بسوالات متعدد حقیقت جرم کی بدرجہ غایت دریافت کیجاوے دفعہ اول
سے کیونکہ بدرجہ اظہارات گواہان ثبوت اسطرح پر تصدیق کیجاوین کہ مدعا علیہ و بروبرو اوسکے پھر اگر لیا جاوے
بغیر حاضری مجرم کوئی اظہار ضروری ثبوت کا نہ لیا جائیگا کمشنر نمبری ۶۵۹ مورخہ ۱۹ اپریل ۱۸۳۲ء واضح ہو کہ جو یہہ طریقہ
جاری ہے کہ بعد گذرنے شکایت کے پہلے گواہ ثبوت طلب ہوتی ہین اور قبل حاضری مدعا علیہ رخصت کردیجاتی ہین
یہہ طریقہ موافق حکم دفعات ۵ و ۶ قانون ۹ ۱۸۴۷ء ہے لیکن صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ جب مجرم درخواست
طلبی گواہ کرے تو اوسکو طلب کرے دفعہ ۴ سرکلر نمبری ۱۵۵۹ مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۸۵۴ء اہل مقدمہ کو اختیار ہے کہ حاکم کی
اجازت لیکر خود اپنے گواہ سے گواہی کی صحت کے واسطے سوال کرے دفعہ ۲۰ ایکٹ ۲ ۱۸۵۵ء مقدمہ کے اندر گواہ سے یہہ سوال
ہوسکتا ہے کہ تم کبھی کسی جرم صغیر یا کبیرہ مین سزا یاب ہوئے ہو یا نہین اگر جواب مین گواہ خلاف کہے تو فریق ثانی کو اختیار
ہوگا کہ وہ امر ثابت کرے دفعہ ۳۳ ایکٹ ایضاً گواہ کو اس بات کی اجازت ملیگی کہ اگر وقت وقوع واقعہ
کے اوسنے یا دوسرے نے کوئی تحریر کی ہو اور اوسے یاد ہو کہ وہ تحریر معتبر ہے تو اوسکو دیکھ کر واقعہ مذکور کو یاد کرلے اور اس
صورت مین چاہیے کہ وہ تحریر پیش کیجاوے اور فریق ثانی کو اوسمین سوال کرنیکی اجازت دیجاوے دفعہ ۴۵ ایضاً جبکہ
اظہار ختم ہو تو مظہر سے اوسپر دستخط کرائی جاوین اور صاحب مجسٹریٹ اوسپر دستخط تصدیق لکھین دفعہ ۱ قانون ۹
۱۸۴۷ء اظہارات مقدمات سنگین مین صاحب مجسٹریٹ کو لکھنا چاہیے کہ اظہار میرے روبرو یا مقابلہ فلان لیا گیا
اور آج فلان تاریخ کو میرے روبرو تصدیق ہوا سرکلر نمبری ۲۲۰ مورخہ ۲ جنوری ۱۸۳۲ء اگر کوئی گواہ گونگا بہرا ہو اور اوسکی
گواہی کی حاجت عدالت ہو تو اول ڈاکٹر صاحب کو ملاحظہ کرایا جاوے اگر صاحب موصوف اوسکے مرض کی تصدیق
کرین تو بوساطت چند ہمسایون کے جو کہ اوسکی اشارات سے واقف ہین لیا جاوے اور اول اون ہمسایون سے حلف اسبات کا
لیا جاوے کہ اشارات گواہ مذکور درست درست بیان کرینگے سرکلر نمبری ۳۷ مورخہ ۳۱ اگست ۱۸۴۱ء اظہارات عورات
ذی رتبہ بذریعہ کمیشن عورات معتبر کے لیا جاویگا دفعہ ۶ قانون ۹۳ ۱۸۳۳ء اگر مدعا علیہ کہ مقدمہ سے بری ہو کر گواہ قائم کیا جاوے
اظہار اوسکا ازسرنو لیا جاوے نہ کہ جواب سابق جو بطور مدعا علیہ لیا گیا بطور اظہار گواہ تصدیق کرلیا جاوے کمشنر
نمبری ۱۱۴۳ مورخہ ۹ مارچ ۱۸۳۹ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگرچہ کسی گواہ کا نام کسی مقدمہ مین مندرج
نہو تو بھی اوسکو طلب کرین کمشنر ۷۰ مورخہ ۱۴ فروری ۱۸۳۱ء

دربیان اسکے کہ کسکی شہادت جائز ہے اور کس کی ناجائز ہے

اشخاص مفصلہ ذیل کی گواہی جائز نہوگی اول لڑکی جسکی عمر سات برس سے کم ہو اور جو کہ معاملہ نہ سمجھ سکتی ہون

نہ بیان کر سکتے ہین دفعہ ۱۴ ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۵۵ء ایسے اطفال کا اظہار اول تحقیقات مین لیا جاوے اور شامل کاغذات کیے جاوین مگر بطور اظہار متصور نہو بلکہ ایسا تصور ہو کہ اوسکے ذریعہ سے کچھہ حال عقدہ کا ظاہر ہو سرکلر نمبری ۱ مورخہ یکم فروری سنہ ۱۸۳۳ء دوسرے شہادت مسلوب الحواس جایز نہین دفعہ ۱۴ ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۵۵ء جو شخص عدالت مین کسی جرم کا مجرم متصور ہو کر سزایاب ہوا ہو تو شہادت اوسکی نسبت ثبوت جرم باطل نہ تصور ہوگی قانون ۱۹ سنہ ۱۸۳۳ء جو شخص بیماری برص یا کوڑھ کی رکھتا ہو تو بعذر اس بیماری کی شہادت اوسکی نامسموع نہوگی کنسٹرکشن ۲۷ مورخہ ۲۶ اکتوبر سنہ ۱۸۳۲ء جو شخص کہ مقدمہ سے کچھہ سروکار یا متخاصمین سے رشتہ رکھتے ہون اونکی شہادت ناجایز ہوگی دفعہ ۱۷ ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۵۵ء شہادت عورتونکی اوس حالت مین مقبول ہوسکتی ہے جبکہ اور شہادت سے بھی اوسکی تصدیق ہو رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۱۴۴

دربیان گواہان صفائی

گواہان صفائی کی اظہار بھی مثل دیگر گواہان کے لیے جاوینگے اور اونسے سوالات کیے جاوینگے سرکلر نمبری ۲ مورخہ ۲۶ فروری سنہ ۱۸۴۸ء گواہی گواہان صفائی ضرور لینی چاہیے گو کہ اونکی شہادت کیسی ہی بیفایدہ ہو جلد ششم صفحہ ۱۱۲ اگر مدعی علیہ اپنے گواہونکی اظہار سے انکار کرے کہ طرف ثانی نے اوسکو بہکا دیا ہے تو لینا جایز نہین کنسٹرکشن نمبری ۱۲۳ مورخہ ۳ مارچ سنہ ۱۸۳۹ء

دربیان طلبی گواہان ساکنان کلکتہ معرفت صاحب ڈپٹی شرف کلکتہ

اگر کوئی گواہ ساکن علاقہ سپریم کورٹ واقع کلکتہ طلب کیا جاوے تو معرفت صاحب ڈپٹی شرف کلکتہ کے سفینہ جاری ہوگا اور چاہیے کہ جو حکمنامہ صاحب ڈپٹی شرف کے نام بھیجے جاوین بہت صحت سے مرتب کیے جاوین سرکلر نمبری ۸۲ مورخہ یکم مارچ سنہ ۱۸۴۲ء اور جب سفینہ گواہان معرفت صاحب ڈپٹی شرف کے جاری ہو تو حسب منشاء ایکٹ ۲۲ سنہ ۱۸۵۲ء کے بطور رسوم اجراء سفینہ مذکور صاحب موصوف کو دینا پڑیگا سرکلر نمبری ۵۶۵ مورخہ ۳۰ مارچ سنہ ۱۸۵۳ء

دربیان طلبی گواہان رعیت انگلشیہ ساکنان بیرونجات کلکتہ

صاحب مجسٹریٹ کو رعیت انگلشیہ جو کہ بیرونجات کلکتہ مین ساکن ہون اختیار ہے کہ واسطے ادای شہادت طلب کرین اور جیسا کہ اور گواہونکی نسبت اختیار ہے ویسا ہی نسبت رعیت مذکورہ حاصل ہے جواب سوال اول جو صاحب ایڈوکیٹ جنرل نے تحریر فرمایا مشتہرہ سرکلر نمبری ۱۳۵ مورخہ ۱۲ فروری سنہ ۱۸۵۳ء

اگر گواہ حاضر نہ آوی اور صاحب مجسٹریٹ کو جبر منظور ہو تو موجب ضابطہ عدالت کاربند ہونا چاہیے بلکہ اگر گرفتاری گواہ ضرور ہو تو جو اختیار بموجب دفعہ ۶ قانون ۲۴ سنہ ۱۷۹۳ء گرفتاری کا صاحب مجسٹریٹ کو حاصل ہے نسبت عایا ہم الکلشہ بہی شامل ہے جواب ایضاً دوم

دربیان طلبی گواہان باشندگان علاقہ چھاونی

صاحب مجسٹریٹ اگر کسی گواہ کو جو اندر حدود چھاونی رہتا ہو طلب کرنا چاہین تو اوسی طرح سفینہ طلبی جاری کرین گویا اشخاص مذکور اونہین کے علاقہ کے ساکن ہین اور صاحب کمانڈنگ افسر کو لازم ہے کہ اعانت اجرای حکم صاحب مجسٹریٹ کی کرین خواہ اونسی درخواست کی گئی ہو یا نہ کی گئی ہو ضمن ۲ دفعہ ۳ قانون ۳ سنہ ۱۸۰۹ء

دربیان طلبی گواہ ساکن ضلع غیر

اگر گواہ دوسری ضلع کا رہنے والا ہو تو سفینہ طلبی گواہان بذریعہ صاحب مجسٹریٹ اوس ضلع کی جاری ہوگا اور صاحب مجسٹریٹ موصوف سفینہ طلبی کی پشت پر اجازت تعمیل تحریر کرینگی اور بعد تحریر اجازت سمن مذکور اوسیطرح جاری ہوگا کہ گویا علاقہ خاص مین جاری ہوا لیکن اگر صاحب مجسٹریٹ اس امر سے سمن جاری کرنا چاہین کہ بجبر گواہ حاضر کیا جاوی تو وجوہات خاص سفینہ مین درج کرنا چاہیے دفعہ اول ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۵۶ء

دربیان غیر حاضری گواہ یا انکار از اظہار

اگر گواہ حسب ضابطہ طلب کیا جاوی اور وہ حاضر نہو یا حاضری سے انکار کرے اور یہہ امر بحلف ثابت کیا جاوے کہ اظہار اوسکا اس مقدمہ مین ضروری ہے تو اوسکی گرفتاری کا حکم دیا جاوی گا ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۸ سنہ ۱۸۰۳ء ایسی صورت مین حکمنامہ موجب نمونہ نمبرہ منسلکہ سرکلر نمبری ۱۲۶۳ مورخہ ۲۴ ستمبر ۱۸۵۵ء جاری کیا جاویگا

نمونہ اوسکا یہ ہے

چونکہ فلان ساکن فلان کی نام پر بتاریخ فلان منجانب فلان بمقدمہ فلان حاضری عدالت و ادای شہادت کیواسطی حسب ضابطہ سفینہ جاری ہوا تہا اور چونکہ از روی اظہار فلان پیادہ کی جسنے سفینہ مذکور کی حسب ضابطہ جاری ہونیکی اطلاع دی ہے واضح ہوا کہ پیادہ مذکور کو مبلغ   واسطی اخراجات اوسکی دیا گیا تہا اور چونکہ گواہ مذکور حسب تاکید سفینہ مذکور حاضر نہوا اور اوسنے حاضر ہونی سے انکار کیا ہے اسلیے از روی اس حکمنامہ کی تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ فلان مذکور گرفتار کرکے حضور مین فلان حاکم کی حاضر کرو اسباب مین تاکید مزید جانو المرقوم ماہ فلان سنہ فلان

جرائم خفیف مین یہہ حکمنامہ معرفت مذکوری کی جاری ہوگا اور مدعی سے طلبانہ دلایا جائیگا دفعہ ۴ قانون ۷ سنہ ۱۸۵۱ء جرائم سنگین مین بمعرفت عملہ پولیس ضمن اول دفعہ ۲۳ قانون ستم سنہ ۱۸۵۱ء و دفعہ ۶ قانون ۱۵ سنہ ۱۷۹۳
اگر گواہ حاضر ہوکر اظہار دینے یا دستخط کرنے سے انکار کرے تو اول حوالات مین کیا جاوے پہر دوسرے روز طلب ہوکر واسطے اظہار یا دستخط کی فہمایش کیجاوے اگر پہر بہی انکار کرے تو اوسپر جرمانہ اور قید کی سزا ہوگی ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۵ سنہ ۱۸۳۱ء ایسی صورت مین گواہ مدعا علیہ ٹہرایا جائیگا اور بجرم انکار گواہ درباب ادای شہادت و ضمیمہ حرف ق ماخوذ ہوگا سرکلر نمبری ۶۲۷ مورخہ ۴ مئی سنہ ۱۸۵۵ء لیکن بانتظار ادای شہادت ایسے گواہ کی مقدمہ زیادہ میعاد مناسب سے زیر تجویز نہ رہے گا ضمن ۳ دفعہ ۲ قانون ۱۰ سنہ ۱۸۳۱ء

دربیان طلبی مدعا علیہم و کارروائی درصورت روپوشی اون کے

مقدمات جرائم سنگین مین اگر گرفتاری مجرم فوراً ضرور ہو تو بعد لینے حلف مدعی یا باظہار عملہ پولیس دستک گرفتاری مجرم جاری کیجاوے ضمن اول دفعہ ۳ و ۴ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ء لیکن صاحب مجسٹریٹ کو احتیاط چاہیے کہ بروقت صدور حکم طلبی درصورتیکہ چند مدعا علیہ کسی مقدمہ مین ماخوذ ہون صاف حکم لکہا دین کہ فلان مدعا علیہ نالش سرکار ہو سکتی ہے اور اونہین کی گرفتاری کیواسطے حکم صادر ہو تاکہ ازراہ دہوکہ دہی گرفتاری بیجا نہووے دفعہ اول سرکیولر نمبر ۲۲ مورخہ ۲۹ اکتوبر سنہ ۱۸۵۵ء بحاریہ ممالک مغربی بموجب سرکلر نمبر ۲ مورخہ ۲۵ مارچ سنہ ۱۸۵۹ء
اگر جرم قابل اخذ ضمانت نہو تو دستک گرفتاری حسب نمونہ نمبر ۳ سرکلر نمبری ۱۲۹۳ مورخہ ۳ ستمبر سنہ ۱۸۵۵ء جاری ہوگی

نمونہ دستک نمبر ۳ بنام فلان عملہ پولیس

چونکہ فلان مدعا علیہ ساکن فلان تہانہ فلان از روی نالش فلان مدعی ساکن فلان کی بجرم فلان ماخوذ ہے اسلیے تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ مذکور کو گرفتار کرکے حضور مین اس جانب یعنی فلان حاکم فلان ضلع کی حاضر کرو اسباب مین تاکید سمجھو المرقوم فلان

اگر جرم قابل ضمانت ہو تو تعداد زر ضمانت بہی دستک مین درج کرنا چاہیے ضمن ۳ دفعہ ۳ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ء ایسی صورت مین دستک گرفتاری حسب نمونہ نمبر ۲ منسلکہ سرکلر مذکور جاری ہوگی

نمونہ دستک نمبر ۲ بنام فلان عملہ پولیس

چونکہ فلان مدعا علیہ ساکن فلان از روی نالش فلان مدعی ساکن فلان بجرم فلان ماخوذ ہے اسلیے تمکو یہہ حکم دیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ مذکور کو گرفتار کرکے واسطے حاضری اوسکی بتاریخ و ماہ فلان یا قبل اوس تاریخ کی بحضور صاحب مجسٹریٹ فلان تعین مبلغ کی ضمانت طلب کرو اگر مدعا علیہ مذکور بہ تعین مبلغ مزبور ضامن نہ دے تو تم لوگون کو حکم دیا جاتا ہے

کہ اوسکو حضور مین صاحب مجسٹریٹ ضلع مسطور کی حاضر کرو اسباب مین تاکید فرمیے مجہو المرقوم فلان
دستک گرفتاری معرفت داروغہ جاری ہوگی

اگر مجرم روپوش ہو رہی اور باوجود اجرای وارنٹ گرفتاری حاضر نہو تو اشتہار میعادی یکماہ واسطی حاضری اوسکی
جاری کیا جاویگا دفعہ ۸ قانون ۳ سنہ ۱۸۲۱ اور یہہ اشتہار بموجب نمونہ نمبر ۶ منسلکہ سرکلر
نمبری ۶۳ ۱۲ مورخہ ۳ ستمبر سنہ ۱۸۳۵ جاری ہوگا نمونہ اشتہار نمبری ۶

اشتہار عدالت فوجداری ضلع فلان

چونکہ فلان مدعا علیہ ساکن فلان از روی اقرار فلان مدعی ساکن فلان کی فلان جرم مین ماخوذ ہی اور چونکہ جرم
مذکور کی جوابدہی کرنیکے واسطی بتاریخ فلان اوسکی گرفتاری کی واسطے وارنٹ جاری ہوا تہا اور چونکہ بلحاظ
کیفیت فلان مورخہ فلان کی معلوم ہوا کہ مدعا علیہ مذکور فراری یا روپوش ہی چنانچہ اوسپر حکمنامہ مذکور جاری نہین
ہوسکتا ہی اس لیے بموجب دفعہ ۸ قانون ۳ سنہ ۱۸۲۱ کی یہہ اشتہار دیا جاتا ہی کہ اگر مجرم مذکور جوابدہی کرنیکی واسطی
بتاریخ و ماہ فلان ماقبل اوسکی حاضر نہو تو قانون مذکور مین جو جو سزا مقرر ہی وہ سب اوسپر عائد ہوگی المرقوم
فلان اگر بعد گذرنی میعاد اشتہار کی بہی مجرم حاضر نہو تو جایداد منقولہ اوسکی معرفت تہانہ دار و غیر منقولہ
از قسم ملکیت و اراضی معرفت صاحب کلکٹر قرق کیجائیگی دفعہ ۴ قانون ۳ سنہ ۱۸۲۱ اگر چہہ مہینی تک حاضر نہو تو
رپوٹ بحضور نواب گورنر جنرل اجلاس کونسل بہیجی جائیگی و جایداد اراضی بدستور قرق رہیگی ضمن ۵ دفعہ ایضاً
اگر اندر میعاد چہہ مہینی کی مجرم حاضر ہو تو واسطی واگذاشت اراضی و سمجہا دینی حساب کی بنام صاحب کلکٹر حکم
صادر ہوگا ضمن ۸ ایضاً

دربیان طلبی مدعا علیہم جرائم خفیف

مقدمات خفیف مین جبکہ مدعا علیہ طلب کیا جای تو سمن طلبی بنام مدعا علیہ جاری کیا جای اول مدعی سی
طلبانہ وصول کیا جائیگا اور سمن بذریعہ مذکوری جاری ہوگا ضمن ۳ دفعہ ۲ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۲۸ و دفعہ ۸ قانون
۷ سنہ ۱۸۱۱ اور یہہ سمن حسب نمونہ نمبری ا سرکلر ۶۳ ۱۲ مورخہ ۳ ستمبر سنہ ۱۸۳۵ لکہا جائیگا نمونہ سمن نمبری ا
بنام فلان فلان مدعا علیہم ساکنان فلان تہانہ و ضلع فلان

چونکہ اس جانب یعنی صاحب مجسٹریٹ ضلع فلان کی روبرو فلان مدعی ساکن فلان فلان موضع تہانہ نی
یہہ نالش اور اظہار کیا کہ فلان فلان مدعا علیہم نی بجبر یہہ وارادات کی ہی اسلیے بلحاظ اس حکمنامہ کی تمکو چاہیے

کہ اس جانب کی کچہری واقع مقام فلان مین بتاریخ فلان ووقت فلان حاضر ہو کر نالش اور اظہار مذکور کی
جوابدہی کرو اس باب مین تاکید مزید سمجہو فقط المرقوم فلان جبکہ مذکوری سمن طلبی مدعا علیہ کیجائے تو مدعا علیہ
یا اوسکی مختار سی رسید واطلاعیابی لکہالی دفعہ ۸ قانون ۹ ۱۸۳۳ء اگر مدعا علیہ عرصہ معینہ سمن مین حاضر نہو یا
روپوش ہو جائے تو وارنٹ گرفتاری جاری کیا جاوے دفعہ ۷ ایضاً وارنٹ گرفتاری حسب نمونہ نمبر ۹ سرکلر
نمبری ۲۹۳ مورخہ ۳ ستمبر ۱۸۳۶ء جاری ہوگا نمونہ نمبر ۹

بنام فلان ناظر یا عملہ پولس

چونکہ فلان فلان مدعا علیہ ساکن فلان کی نام پر قطعہ سمن اس مضمون سی جاری ہوا کہ وہ حاضر کر جوابدہی نالش
فلان جو مسمی فلان مدعی نی دربیش کی ہتی کری اور چونکہ یہہ ثابت ہوا ہی کہ جس شخص کو سمن مذکور حوالہ کیا گیا تہا
اوسنی باوجودیکہ تمام کوشش کی لیکن وہ اوسکو اسامی مذکور پر جاری نکرسکا اسلیے تجکو یہہ حکم دیا جاتا ہے
کہ مدعی علیہ مذکور کو گرفتار کرکی صاحب مجسٹریٹ عدالت فلان کی حضور مین حاضر کرو اس باب مین تاکید
مزید سمجہو المرقوم فلان

دربیان اسکی کہ کن حالتون مین اجرای وارنٹ وگرفتاری جائز نہین

جس شخص کا نام بالتخصیص وارنٹ مین مندرج نہو وہ گرفتار نکیا جائیگا سرکلر نمبری ۱۸۱ مورخہ ۸
جولائی ۱۸۳۳ء تا وقتیکہ مستغیث حلف نکری جب تک وارنٹ گرفتاری جاری نہوگا سرکلر نمبری ۹۱ مورخہ
۳۰ اپریل ۱۸۲۹ء وارنٹ عام بلا تفصیل اسمای اشخاص جاری نہوگا کنسٹرکشن نمبری ۷۶ مورخہ ۸ مارچ ۱۸۳۶ء
عہدہ دار پولس متعلقہ ایک ضلع ضلع دیگر مین بحالت انجام دینی کار متعلقہ اپنی کی گرفتار نہین ہوسکتا کنسٹرکشن
نمبری ۱۰۵ مورخہ ۲۶ دسمبر ۱۸۳۳ء اگر کوئی شخص قیدی عدالت دیوانی کو زبردستی سی چہڑا دیوی تو صاحب مجسٹریٹ
اوسکی گرفتاری کا حکم نہین دی سکتی کنسٹرکشن ۷۶۵ مورخہ ۱۲ اپریل ۱۸۳۳ء

دربیان طلبی مدعا علیہم دوسری ضلع سے

اگر مجرم دوسری ضلع مین رہتا ہو تو صاحب مجسٹریٹ پروانہ گرفتاری صادر کرکی پاس صاحب مجسٹریٹ
اوس ضلع کی بہیجین کہ اوس پروانہ پر صاحب مجسٹریٹ اوس ضلع کا اجازت تحریری بعبارت ذیل
پشت پروانہ پر لکہی گا دفعہ ۷ ایکٹ ۷ ۱۸۵۴ء نمونہ عبارت جو صاحب مجسٹریٹ لکہین گے

بنام فلان عہدہ دار یہہ پروانہ معرفت فلان وعلاقہ فلان مین تعمیل پانی کی لائق ہی فقط دستخط صاحب مجسٹریٹ

اگر کوئی صاحب مجسٹریٹ پروانہ گرفتاری بیجا جاری کرین تو بھی بدلیل عبارت ظہری اوسیطرح گرفتاری
کی لائق ہوگا گویا پروانہ خاص علاقہ صاحب مجسٹریٹ مین تعمیل پاتا دفعہ ۹ ایضاً اگر مجرم گرفتار ہو تو
جس صاحب مجسٹریٹ کی علاقہ مین وقوع جرم ہوا ہو بھیجدیا جایگا اور اگر پروانہ گرفتاری مین حکم ضمانت یا مچلکہ
نہو یا درصورت اجازت ضمانت داخل نہو تو بحوالات بھیجا جایگا دفعہ ۷ ایضاً واضح ہو کہ جب حکم گرفتاری
کسی دوسری ضلع کی صاحب مجسٹریٹ کی پاس بھیجا جاوی اور یہہ درخواست ہو کہ مجرم گرفتار کیا جاوی تو وجوہات خاص
کہ جس سی صاحب مجسٹریٹ اوس ضلع کو اطمینان ہو دستک گرفتاری مین تحریر کرنا چاہیی دفعہ اول ایکٹ ۱۷
۱۸۵۶ع اگر جرائم خفیف مین سمن بنام کسی مدعا علیہ کی جاری کیا جاوی اور مدعا علیہ مذکور ساکن علاقہ دوسری ضلع
کا ہو تو سمن مذکور بذریعہ صاحب مجسٹریٹ اوس ضلع کی جاری کرنا ہوگا اور بعد اجازت تحریری حاکم ضلع پشت سمن
پر اوسیطرح اوس ضلع مین جاری ہوگا گویا علاقہ خاص صاحب مجسٹریٹ حکم دہندہ مین جاری ہوا دفعہ اول و دوم
ایکٹ ۱۷ ۱۸۵۶ع

دربیان طلبی و گرفتاری مدعا علیہم علاقہ سپریم کورٹ مین

صاحب مجسٹریٹ اگر کسی مجرم کو کہ ساکن علاقہ سپریم کورٹ ہو گرفتار کرنا چاہی تو معرفت صاحب شرف
کلکتہ کی پروانہ گرفتاری جاری کرین قانون ۳ ۱۸۴۳ع جبکہ صاحب مجسٹریٹ پروانہ گرفتاری یا دستک
گرفتاری مدعا علیہ واسطی تعمیل کی خدمت مین صاحب ڈپٹی شرف کی بمقام کلکتہ بھیجین تو نہایت احتیاط
کی ساتھہ مرتب کرین سرکلر نمبری ۲۷ مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۸۴۲ع اور مجسٹریٹ بحالت اجرای حکمنامہ گرفتاری
مجرم مفرور کی کلکتہ سی کسی عہدہ دار کو واسطی شناخت مجرم کی بھیجین تا کہ وہ شناخت کرکی مجرم مذکور کو
اپنی ذمہ لی سرکلر نظامت عدالت نمبری ۳۰ مورخہ ۹ اکتوبر ۱۸۴۲ع بموجب سرکلر مورخہ ۱۴ دسمبر ۱۸۵۱ع یہہ ارشاد
واسطی توجہہ اس حکم کی سوای رسوم اجرای تعمیل پروانہ و دستک گرفتاری واسطی صاحب شرف کلکتہ کی جاری ہوئی
ہین سرکلر نمبری ۵۶۵ مورخہ ۳۰ مارچ ۱۸۵۳ع

دربیان گرفتاری مدعا علیہم اندر حدود چھاونی سے

صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہی کہ وارنٹ گرفتاری بنام ساکنان چھاونی جاری کرین اور علاقہ چھاونی
مین وہ وارنٹ اوسی طرح جاری ہوگا گویا علاقہ خاص صاحب مجسٹریٹ مین جاری ہوا ضمن ۲ دفعہ ۳ قانون
۲۰ ۱۸۴۹ع جبکہ حکمنامہ گرفتاری کوئی شخص اندر حدود چھاونی لیجاوی تو پہلے کمانڈنگ افسر کی پاس اور اگر وہ نہ ہون

تو دوسری عہدہ دار کلان کی پاس جو موجود ہو لیجاوی اور عہدہ دار مذکور حکمنامہ پر اپنی دستخط کرکی فی الفور حتی الوسع مدعا علیہ کی گرفتاری مین پیروی کریگا دفعہ ۱۹ قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۸ع اگر کوئی شخص مرتکب جرائم خفیف مثل زد و کوب وغیرہ اندر حدود چہاونی کی ہوا اور حالت ارتکاب جرم مین گرفتار نہوا ہو تو ایسی حالت مین مجرم فوراً صاحب مجسٹریٹ کی خدمت مین بہیجدیا جاوی کہ حسب قوانین عام صاحب مجسٹریٹ عملدرآمد کرین ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۲ سنہ ۱۸۰۹ع

در بیان گرفتاری مجرمین کہ عملداری غیر مین مرتکب جرائم کبیرہ ہوکر قلمرو سرکار مین پناہ گیر ہو

جب کوئی شخص کہ مملکت غیر مین مرتکب جرائم کبیرہ ہوا ہو اور عملداری سرکار مین گرفتار ہو تو واسطی سزا کے سپرد کیے جاوینگے دفعہ ۲ و ۳ ایکٹ اول سنہ ۱۸۴۹ع قبل تجویز کی رپورٹ بحضور گورنمنٹ بہیجی جاویگی اور بموجب حکم گورنمنٹ تعمیل ہوگی دفعہ ۳ ایضاً جو شخص با خود محکمہ بالا مین سپرد کیا جاوی تو چاہیے کہ عبارت وارنٹ مین یہہ بات ہو کہ سپردگی بحکم سرکار گورنمنٹ عمل مین آئی دفعہ ۶ ایضاً جو جرم کہ قلمرو سرکاری کی باہر سرزد ہوا ہو اگر مدعا علیہ گرفتار ہو صاحب مجسٹریٹ مجرم کو حوالات مین بہیجین گی اور اگر جرم قابل اخذ ضمانت ہو تو ضمانت لین کل تحقیقات سی گورنمنٹ کو بذریعہ رپورٹ اطلاع کری اور جملہ اظہارات و دستاویز جو بنسبت ثبوت جرم لکہی گئی ہون نقول اونکی ہمراہ رپورٹ بہیجی جاوین دفعہ ۱۳ ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۵۴ع اگر کوئی شخص مجرم جرائم کبیرہ مفصلہ دفعہ ۱۲ ایکٹ ہذا کا مرتکب باہر قلمرو سرکاری کا ہوا ہو اور صاحب مجسٹریٹ فوراً گرفتاری مناسب سمجہین تو جائز ہی کہ بلا حکم گورنمنٹ مدعا علیہ کو گرفتار کرین ایسی صورت مین مجرم کو حوالات مین بہیجنا یا ضمانت لینا اور جسطرح مقدمہ مین عمل کرنا مناسب ہو عمل کرنا جائز ہوگا دفعہ ۱۹ ایکٹ ایضاً تفصیل جرائم کبیرہ ۱ بغاوت جو جناب ملکہ عالیہ کی قلمرو مین سرزد ہو ۲ قتل ۳ قصد قتل ۴ فعل شنیعہ بالجبر ۵ صدمہ جسمانی شدید ۶ قطع عضو ۷ ڈکیتی ۸ ٹہگیی ۹ دزدی ۱۰ نقب زنی ۱۱ دیدہ و دانستہ لینا مال مسروقہ یا معروقہ کا ۱۲ چوری مویشی ۱۳ آتش زنی ۱۴ جعلسازی ۱۵ چلانا دستاویز مصنوعی ۱۶ بنانا یا چلانا سکہ مصنوعی ۱۷ دروغ حلفی ۱۸ ترغیب دروغ حلفی ۱۹ مرتکب ہونا اوسکا خواہ اہلکار سرکار ہو یا غیر ۲۰ شرکت جرم منجملہ جرائم مذکورہ دفعہ ۱۲ ایکٹ ایضاً

در بیان گرفتاری مجرم حسب درخواست گورنمنٹہای غیر یا والی مملکت غیر

اگر کوئی گورنمنٹ دوسری گورنمنٹ یا کوئی والی مملکت غیر سرکار سی درخواست کری کہ فلان مجرم جو جرم کبیرہ کا مرتکب ہوا ہی اسکو تفویض کیا جاوی تو صاحب گورنمنٹ کو اختیار اصدار حکم تحقیقات بنام جملہ صاحبان مجسٹریٹ

جسٹس آف دی پیس حاصل ہی دفعہ اول و دوم ایکٹ ۲۲ سنہ ۱۸۵۵ع صاحبان مجسٹریٹ بعد پہونچنی حکم نسبت
گرفتاری و تحقیقات اوسیطرح عمل کرینگے کہ گویا جرم اونہین کی علاقہ مین ہوا دفعہ ۲ و ۳ الضیاً اگر بعد تحقیقات
نسبت ثبوت جرم گرفتاری مجرم مناسب ہو تو صاحب موصوف پروانہ گرفتاری جاری کرین مگر پروانہ
مین لکہا جائیگا کہ پروانہ گرفتاری بموجب ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۵۴ و حسب الحکم گورنمنٹ فلان نافذ ہوا اگر مجرم مرتکب واردات
عملداری غیر گرفتار ہو تو فوراً صاحب مجسٹریٹ اوس ضلع کی پاس جہان گرفتار ہوا بہیجا جاوی صاحب مجسٹریٹ
مثل مرتکب واردات علاقہ اپنی کی تصور فرما کی بنظر تحقیقات مجرم کو زیر تجویز رکہین اور جو کچہہ وجہہ ثبوت دستیاب
ہو سکے تحقیقات کرین اگر ثبوت نہو تو رہائی دین اور درصورت ثبوت تا صدور حکم رہائی سرکار
سی جیلخانہ مین رکہین دفعہ ۷ الضیاً اگر جرم قابل ضمانت ہو تو ضمانت پر رہائی دین دفعہ ۹ الضیاً جب رپورٹ
گرفتاری معہ اظہارات وجہہ ثبوت مجرم بحضور گورنمنٹ پہونچی تو گورنمنٹ سی حکم ہوگا کہ مدعا علیہ یا ہو یا اوس سی
ضمانت لیجاوی کہ فلان عدالت مین حاضر ہوگا یا اوس اہلکار کی کہ جسکو گورنمنٹ و والی مملکت غیر یعنی درخواست
کنندہ نی واسطی لانی مدعا علیہ کی مقرر کیا ہو سپرد کرنیکا حکم صادر کرین دفعہ ۱۴ الضیاً اگر یہہ حکم ہو کہ مجرم فلان
شخص کو جو کہ واسطے لینی مجرم کی آیا ہی سپرد کیا جاوی تو جب تک کہ عملداری سرکار مین رہیگا جب تک وہ اوسکی
سپرد نہوگا بلکہ بحراست تہانہ بہ تہانہ سرحد ممالک محروسہ تک پہونچایا جائیگا بعد اوسکی اوس شخص کی سپرد
ہوگا اور اگر کوئی شخص مجرم کو اپنی حراست مین لینی کی واسطی حاضر نہو تو صاحب مجسٹریٹ جو اوس جگہہ کو قریب ہے
اسباب کا مجاز ہی کہ حکم رہائی قیدی صادر کرین و زاد راہ اوسکو دین دفعہ ۱۵ الضیاً اگر دو مہینی تک نسبت سپردگی
یا رہائی مجرم مذکور کی گورنمنٹ سی حکم نہ آوی تو حاکم اعلی ضلع کو اختیار ہی کہ با ضمانت یا بلا ضمانت قیدی کو رہا کرین
لیکن جبتک درخواست رہائی یا ارادہ ادخال درخواست رہائی گورنمنٹ کو نہ دی جاوی تب تک ایسا حکم صادر کرنا
جائز نہین دفعہ ۲۰ الضیاً

دربیان اسکی جب مدعا علیہ حاضر آوی تب کسطرح پر رکہا جاوے گا

اگر مجرم بجرم قتل عمد و ڈکیتی و رہزنی و چوری و نقب زنی و آتش زنی و جعلسازی و مجروحی بعمد قتل و جعلی سکہ
قلب ماخوذ ہوا ور نزدیک حاکم جرم اوپر ثابت ہو تو مجرم حوالات مین رہیگا دفعہ ۷ قانون ۳ سنہ ۱۸۲۱ ضمن ۸ دفعہ
۲۵ قانون نستم ۱۸۱۷ع اگر بجرم اعانت کسی ماخوذ ہو تو حاکم کو منظوری اور نامنظوری ضمانت کی نسبت اختیار ہے
ضمن ۳ دفعہ ۴ قانون ۷ سنہ ۱۸۲۹ باقی جرائم سنگین کی نسبت مجرم کو اجازت حاضری ضمانت بجوزہ حاکم دیجاوی گی

سرکلر نمبری ۱۷ مورخہ ۱۲ مارچ ۱۸۵۲ء مدعا علیہ جو ضمانت نہ داخل کرے یا جرم قابل لینے ضمانت کے نہو
بحکم صاحب مجسٹریٹ حوالات میں بھیجا جاوے سرکلر نمبری ۱ مورخہ ۱۹ فروری ۱۸۳۳ء ایسا مجرم حوالات میں
بذریعہ پروانہ حسب نمونہ ذیل پاس داروغہ جیلخانہ کے بھیجا جاوے دفعہ ۲ سرکلر نمبری ۳ مورخہ ۲۰ مئی ۱۸۴۵ء

شجاعت شعار داروغہ محبس فلان بعافیت باشند

نمبر و تاریخ مقدمہ	نمبر رجسٹر حوالات	نام مدعی	نام مدعا علیہ	جرم	حکم	تاریخ حکم و تعداد ضمانت	ضمانت	[illegible]	نام حاکم	کیفیت

جب کوئی مجرم قابل اخذ ضمانت ہو تو مجرم کو اجازت دیجاویگی کہ ضمانت داخل کرے اور ہمیشہ ایسے مقدمو نمیں لکھا جاوے کہ اگر مجرم اسقدر ضمانت داخل کرے تو حوالات سے رہا ہو لیکن تعداد ضمانت بمقتضائے انصاف و حسب جرم چاہیے سرکلر نمبری ۲۷۲ مورخہ ۱ جنوری ۱۸۲۳ء جبکہ ضمانت حاضری گذرے تو حسب ضابطہ روبروے دو تین گواہونکے تصدیق کیجاوے سرکلر نمبری ۱۳۶ مورخہ ۲ مئی ۱۸۴۳ء اور اگر اراضی مستغرق ضمانت ہو تو صحت اوسکی معرفت افسر کلان سررشتہ کلکٹری کے دریافت کیجاوے اور وہ نسبت صحت کے ذمہ دار ہے اور حال استغراق ضمانت مندرج رجسٹر ہو چٹھی صدر بورڈ مورخہ ۱۰ اپریل ۱۸۳۳ء و سرکلر نمبری ۹۰۳ مورخہ ۱۶ جون ۱۸۴۶ء اگر مقدمہ دورہ سپرد بھی ہو تو بھی ضمانت نامہ حاضری جائز ہوگا کنسٹرکشن نمبری ۶۰۵ مورخہ ۱۱ نومبر ۱۸۳۳ء جن شخصوں سے ضمانت طلب کیجاوے وہ ناظر کے مکان پر نہیں سرکلر نمبری ۴ مورخہ ۱۹ فروری ۱۸۳۳ء ضمانت نامہ کاغذ اسٹام قیمتی آٹھ آنہ پر ہونا چاہیے اور ضرور ہے کہ ہمراہ ضمانت نامہ کے عرضی بھی بجادہ داخل کرے ضمانت کی کاغذ اسٹام قیمتی ۸ ر پر ہو ورنہ ضمانت نامہ نلیا جاوے دفعہ اول قانون اول ۱۸۴۲ء دفعہ ۱۶ ایضاً مقدمات خفیف میں ضامنی لینی ضرور نہیں لیکن مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر چاہیں تو حاضر ضامنی طلب کریں دفعہ ۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۱۲ء مقدمات خفیف میں خواہ مخواہ ضمانت لینی ضرور نہیں بلکہ باختیار خود حاضر رہیں یا مچلکہ پر سرکلر نمبری ۲۰۷ مورخہ ۲ اپریل ۱۸۲۴ء اگر شخص معتبر

لو کونسی جرم تخفیف مین ضمانتی لی گئی ہو تو ہر روز وہ حاضر ہونیکا حکم نہ دیا جاوی بلکہ ایک روز خاص معین کیا جاوی سرکلر ایضاً مقدمات تخفیف مین جسقدر ممکن ہو مدعا علیہم سی بحکاکہ حاضر باشی کم لیا جاوی اور اگر ضرور ہو تو زر قیمت کاغذ اسٹام بحکم کہ عوض اسکی مدعی سی لیا جاوی اور بعد ختم مقدمہ اگر حکم ہو مدعا علیہ سی واپس دلایا جاوی کنسٹرکشن نمبری ١٠٢١ مورخہ ٢٣ اکتوبر ١٨٢٤ع بحکم کہ حاضری اوس کاغذ پر تحریر ہو گا جو کاغذ واسطی عرضی عدالت عامہ مین رائج ہو قانون ١٠ ١٨٢٩ع

دربیان طریقہ تحریر جواب مدعا علیہ

جبکہ مدعا علیہ حاضر ہو تو اوسکا جواب بلا حلف لکھا جاوی دفعہ ٥ قانون نہم ١٧٩٣ع مدعا علیہ سی صرف یہہ سوال کیا جاوی کہ تمنی یہہ جرم کیا ہی یا نہین سرکلر نمبری ١٩٣ مورخہ ٢٧ جنوری ١٨١٨ع اور جسوقت جواب لیا جاوی تو مدعا علیہ کو علت صحیح سمجھا دینا چاہیی سرکلر نمبری ١٣٥ مورخہ ٢٢ فروری ١٨٣٣ع اور جس علت کی نسبت مدعا علیہ سی جواب نہ لیا گیا ہو اوس علت مین مدعا علیہ ماخوذ نہین ہو سکتا رپوٹ نظامت عدالت جلد ٥ صفحہ ١٩٢ مدعا علیہ کا جواب اسطرح نہ لینا چاہیی کہ وہ خود اپنی تئین ماخوذ کری سرکلر نمبری ١٢٩ مورخہ ١٩ نومبر ١٨٣٢ع

دربیان تحریر جواب اقراری

اگر مجرم روبروی صاحب مجسٹریٹ کی اقرار کری تو چاہیی کہ تین یا چار اشخاص معتبر کی سامنی اوسکا جواب لین اور اون گواہونکی دستخط اوس اقرار پر کرالین دفعہ ٦ قانون ٢ ١٨٠٣ع و سرکلر نمبری ٣٢ مورخہ ٤ جولائی ١٨١٠ع چاہیی کہ ملازمان تہانہ بوقت تحریر اقرار کچہری سی باہر کر دیے جاوین سرکلر نمبری ٣٧ مورخہ ٢٣ اگست ١٨١٠ع مدعا علیہ کا اقرار تہانہ اوس سی سنانا بی ضابطہ ہی تاوقتیکہ گواہان حاشیہ کا اظہار نہو جاوی رپوٹ نظامت عدالت جلد ٥ صفحہ ٤٧ جو اقرار کہ غیبت صاحب مجسٹریٹ مین اونکا عملہ لیگا باوجودیکہ اونکی روبرو تصدیق ہوا ہو نا معتبر متصور ہو گا رپوٹ عدالت جلد دوم صفحہ ٧٠ گواہان حاشیہ اقرار کی اظہارات تاوقتیکہ لیا جانا اقرار کا اونکی روبرو ثابت نہو بطور وجہہ ثبوت کی متصور نہو گا رپوٹ عدالت جلد اول صفحہ ٣٠٠ جو اقرار کہ سوالات تقریری مین نکل آوی قابل قبول نہین رپوٹ عدالت جلد ٤ صفحہ ٢٤٥ ایسا اقبال جو کہ اہلکار پولیس نی باقرار رہائی کرا لیا ہو معتبر نہین ہی رپوٹ عدالت نظامت جلد اول صفحہ ٢١٥ اقرار مدعا علیہ جس کاغذ پر لکھا جاوی اوسپر حاکم تصدیق کنندہ عبارت حسب نمونہ ذیل لکھی سرکلر نمبری ٥٤ مورخہ ١٦ جولائی ١٨٣٣ع نمونہ عبارت یہہ ہی

مین گواہی دیتا ہون کہ یہہ اقرار فلان ولد فلان میری روبرو بتاریخ فلان درمیان گھنٹہ فلان معرض تحریر مین

آگی گواہونسی تصدیق ہوا اور میری دانست مین اقرار مذکور مدعاعلیہ نی از خود کیا اور کسی شخص کو کہ جسکی باعث سی مدعاعلیہ خوف کہاوی یا اوسپر کسی طرحکا اثر پیدا ہو حیلۃً یا صریحۃً مداخلت نہین دی گئی ایسی اقرار لکہنی کیواسطی کاغذ چہپا ہوا نمبری ۵ تجویز کیا گیا ہی اور چاہیئی کہ اوسی فرد مطبوعہ پر جواب اقراری لکہا جاوی صاحب مجسٹریٹ مقدمات قابل قتل مین جوابات اقراری خود لین اگر بضرورت کسی عہدہ دار غیر متعہد کی روبرو مجرم کا اقرار لیا جاوی تو صاحب مجسٹریٹ کو لازم ہی کہ اس امر کی وجوہات تحریر کرین سرکلر نمبری ۱۹۰۶ مورخہ ۲۷ دسمبر ۱۸۳۸ع اور اقرارات بخط جلی وصاف لکہی جاوین دفعہ ۳ ایضا صاحب مجسٹریٹ کو چاہیئی کہ مدعاعلیہ سی ایسا سوال نکرین کہ وہ از خود اقرار نسبت سوالات کی کردی یا تہانہ کا اقرار اوسی یاد دلایا جاوی دفعہ اول سرکلر نمبری ۷۰۸ مورخہ ۲ جون ۱۸۵۵ع جس مدعاعلیہ نی تہانہ مین اقرار کیا ہو اور پہر عدالت مین آوی تو لازم ہی کہ اقرار تہانہ حاکم اپنی پاس تا انقضام تحریر جواب عدالت مین رہنی دی بعد ختم اگر اقرار تہانہ و اقرار عدالت مین اختلاف پایا جاوی تو وجہہ تفاوت مدعاعلیہ مقر سی پوچہی جاوی دفعہ ۳ ایضا بعد تحریر اقرار نامی واسطی سراغ رسانی مجرم و مال جو تہانہ کو واپس بہیجی جاتی ہے یہہ امر نہایت بیجا ہی اسلیی کہ اقراری مدعاعلیہ بخوف اسکی کہ پہر مجکو تہانہ مین جانا پڑیگا اور تہانہ دار سی پالا پڑیگا اپنی اقرار سی جو کہ تہانہ مین بجبر لیا گیا ہو تجاوز نہین کر سکتا ہی سرکلر نمبری ۷۴۰ مورخہ ۱۱ اگست ۱۸۵۵ع اگر کوئی مجرم اقرار کری اور بجز اقبال مجرم اور کچہہ ثبوت نہو اور وہ اس اقرار مین اور کچہہ دلائل پیش کری تو اوسی ثبوت اون دلائل کا طلب نکیا جاویگا رپورٹ عدالت جلد اول صفحہ ۱۹۲ مدعاعلیہ صرف اپنی ہی اقرار سی ماخوذ نہین ہو سکتا بلکہ ضرور ہی کہ ثبوت واقعی وقوع جرم جسمین وہ ماخوذ ہی لیا جاوی رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۲۵۵ و ایضا جلد ۵ صفحہ ۱۰۳ اگر ایچ پیچ کے سوال سی مجسٹریٹ کی حضور مین اقرار ہوا ہو تو ایسا اقرار ناجائز ہی ایضاً جلد ۴ صفحہ ۲۴۵ گواہان حاشیہ اقرار تہانہ کی اظہارات بمقابلہ مدعاعلیہ ضرور لیی جاوین ایضاً جلد اول صفحہ ۳۰۰ جو شخص شریک بوقت جرم بطور گواہ قائم کیا جاوی اوسکا اقرار بلا حلف لیا جاوی سرکلر نمبری ۲۹ مورخہ ۲۲ جولائی ۱۸۴۳ع ضمن ۱ دفعہ ۳ قانون ۱ ۱۸۴۳ع

دربیان ضابطہ عدالت جو اثنای تحقیقات مقدمات متضمن عرضی ملحوظ رکہنا چاہیئے

اثنای تحقیقات مین روبکارات مفصل نہ لکہی جاوین اگر تحقیقات یا اظہار مزید کی احتیاج ہو تو روبکار مین صرف اسیقدر لکہا جاوی سرکلر نمبری ۱۳۷ مورخہ ۱۶ جون ۱۸۴۳ع ممالک مشرقی روبکارات عدالت کی شروع مین الفاظ مذہب از قسم رام وغیرہ نہ لکہنا چاہیئی سرکلر نمبری ۹۶ مورخہ ۲ دسمبر ۱۸۴۱ع صاحب مجسٹریٹ ایک ہی وقت

فوجداری وکلکٹری سماعت نکرین سرکلر نمبری ۱۰ مورخہ ۲۰ ستمبر ۱۸۴۲ء معمولی کام کرنیکی جج کی مکان پر ممانعت نہین ہی مگر صاحب مجسٹریٹ کو لازم ہی کہ مقدمات کچہری مین فیصلہ کرین کنسٹرکشن نمبری ۶۴۵ مورخہ یکم جولائی ۱۸۳۱ء جو کہ جناب فلاطون حکمت ارسطو فطرت جناب مستر الین الکوین ہوم صاحب بہادر مجسٹریٹ ضلع اٹاوہ نے ایک ہدایت نامہ واسطی کارروائی مقدمات فوجداری کی جاری فرمایا ہی اور نہایت مفید ہی اس لئے مولف نقل بعض دفعات متعلقہ اس مقام کی کرتا ہی دفعہ اول مقدمہ فوجداری مین حکم کی عبارت مثل کی کسی کاغذ پر جہان جگہہ خالی نظر پڑی وہین نہ لکہدی جایا کری بلکہ مثل مین ایک کاغذ علحدہ رکہا جاوی جسپر بسلسلہ تاریخ اصدار احکام جسوقت کوئی حکم مقدمہ مین جاری ہوی فوراً درج ہوا کری یہہ کاغذ بصورت روبکاری کی موجب نمونہ ذیل لکہا جائیگا روبکارات یکجائی احکامات بمقدمہ ذیل باجلاس فلان حاکم

سرکار مدعی

بنام علت فلان

فلان مدعاعلیہ

آج اس مقدمہ کی کاغذات تہانہ سی پہونچکر حکم ہوا کہ جس وقت فریقین حاضر ہون ناظر اطلاع کری المرقوم فلان

آج مسمی فلان مدعی و فلان فلان گواہان و فلان فلان مدعاعلیہم عدالت مین پہونچی لہذا حکم ہوا کہ اظہار مدعی و گواہان و جواب مدعاعلیہم تحریر ہو المرقوم فلان

آج مدعاعلیہم نی مسمیان فلان فلان کو گواہ قرار دیا اس پر حکم ہوا کہ گواہ معرفت تہانہ دار طلب ہون المرقوم فلان

آج گواہان حاضر آئی حکم ہوا کہ اظہار تصدیق ہون المرقوم فلان

آج اس مقدمہ مین حکم اخیر صادر ہو کر نقشہ سزا مین علحدہ درج ہوا لہذا حکم ہوا کہ مثل مقدمہ داخل دفتر ہووی المرقوم فلان

واضح ہو کہ اس روبکار یکجائی کو ایسی مقدمات مین شامل کرنا ضرور نہین جسکا صرف ایک ہی کاغذ ہو یا ابتدا سی اختتام تک صرف ایک ہی حکم صادر ہوا ہو اور نہ اس روبکار مین ضرورت تحریر فیصلہ کی ہوگی اسلیے کہ فیصلہ کیواسطے نقشجات چہپی ہوی معین ہین غرض روبکار یکجائی مین مقدمہ فوجداری کی جملہ احکام درمیانی تحریر ہو کی دفعہ مقدمات مفصلہ ذیل مین نہایت کوشش و تدبیر درباب گرفتاری و سراغ رسانی مجرمان کی عمل مین آوی

قتل عمد ڈکیتی یا رہزنی قتل شبہ عمد خانہ جنگی معہ قتل شبہ عمد خواہ سرقہ شدید آتش زنی شدید

چوری مالیت صہ وزیادہ نقب زنی معہ چوری مالیت عہ وزیادہ چوری خواہ نقب زنی خواہ اقدام
چوری یا نقب زنی معہ قتل یا ضرب جسمانی چوری مویشی مجروحی بارادہ ہلاکت علاوہ اسکی جملہ مقدمات
جنمین کسیکی مال یا جسم کو ضرر شدید پہونچا ہو بغیر تحقیقات کی نرہنا چاہیی اور گو کہ چوری و نقب زنی کی مقدمات
مین جانب مدعی سی سوال تحریری بدرخواست تحقیقات نگذرا ہو تو بہی بشرطیکہ مقدمہ چوری مین قیمت مال
مسروقہ صہ سی زیادہ و مقدمہ نقب زنی مین عہ سی زیادہ ہو مناسب ہی کہ حکم تحقیقات دیا جاوی
دفعہ ہفتم ہر ایک حاکم کوشش قرار واقعی بیچ انسداد واردات کی اس طریق پر کرین کہ اول مشہور بدمعاشون و
چورونکو تلاش کرکی ضمانت طلب کرین اور درصورت نہ داخل ہونی ضمانت کی حکم قید کا دین اور جب کوئی اردات
واقع ہو تو تاوقتیکہ مجرم گرفتار ہوکر سزایاب نہو گا مطمئن ہوکر نہ بیٹہہ رہین اور ملازمان پولس کو ترغیب کارگزاری و
ہوشیاری مین دفعہ دہم یہہ امر اہم ہی کہ سب مقدمات فوجداری کی انفصال مین جہان تک ہوسکی کم عرصہ
لگاکری لیکن جن مقدمات مین مدعا علیہم حوالات مین ہون اونمین یہہ امر نہایت ضروری سمجہنا چاہیی تاکہ
بلاضرورت کوئی مدعا علیہ ایکدن بہی حوالات مین نرہی اور مقدمات قابل ضمانت مین مدعا علیہ کو ہمیشہ اور
فوراً اجازت داخل کرنی ضمانت کی دیجاوی دفعہ دوازدہم حاکمان ماتحت کو سمجہنا چاہیی کہ جب کسی مقدمہ
مین مدعا علیہ گرفتار نہوسکی تو اوسی لازم نہین آتا کہ مدعا علیہم مذکور کی نسبت جو کچہہ ثبوت جرم اوسوقت بہم پہونچ
سکتا ہو اوسکا عدالت مین تحریر ہونا فروگذاشت کیا جاویگا بلکہ جن مقدمات مین مدعا علیہم فی الفور گرفتار
نہوا کری گو کہ نام وغیرہ اونکا دریافت ہوجاوی زیادہ تر توجہہ واحتیاط بہ نسبت اوس صورت کی چاہیی کہ مدعا علیہم زیر
حوالات ہوی کہ اول ممکن ہی کہ مدعا علیہم بہت برس بعد گرفتار کیے جائین پس ضرور مناسب ہی کہ مثل مین حال
مقدمہ کا خوب مفصل اور صحیح ہو دوم جو کہ سوال جواب کرنیکی واسطی مدعا علیہ موجود نہین ہی لہذا صاحب مجسٹریٹ
کو لازم ہی کہ خود زیادہ توجہہ کرنکی مدعیان خواہ گواہان مدعی کے بیان کو ہر طرح سی جانچین یہہ دستور ہیجا اور ممنوع
ہی کہ صرف تہانہ دار کی رپوٹ پر مدعا علیہ کی گرفتاری کا اشتہار جاری کردینا چاہیی بدون اسکی کہ پیشتر عدالت
مین ثبوت بہم پہونچکر مدعا علیہم کے اوپر بنظر ظاہر علت ثابت معلوم ہو دفعہ سیزدہم جملہ مقدمات سنگین
مین جنکیہ عرصہ مناسب تک اہلکاران پولس سی پتہ ونشان مدعا علیہم نہ لگ سکی تو لازم ہی کہ اظہار مدعیان
و گواہان عدالت مین تحریر ہوکر رکہنا چاہیی اس سی ایک یہہ فائدہ ہی کہ آیندہ اوس مقدمہ مین کسی بیگناہ کی
اوپر بناوٹ نہوسکیگی اور واضح ہو کہ یہہ حکم صرف اوس قسم کی مقدمات سنگین سی متعلق ہین کہ جسمین صورت

ثبوت سپردگی دورہ لازم آئیگی   دفعہ پانزدہم ۱۵ جو کہ بموجب احکام مجاریہ عدالت نظامت صدر کی لازم
ہی کہ سال اخیر رپورٹ مفصل بابت جملہ مقدمات جو پچاس یوم سی زیادہ عرصہ تک دائر رہا سال مذکور کی
اندر فیصل نہو سکی ہون بھیجی جاوی اور سبب توقف لکھا جاوی اس لیے ضرور ہی کہ مقدمات مذکورہ بالا مین وقت
انفصال حکم اخیر بعبارت صاف مختصر سبب توقف بخط انگریزی وارد و تحریر ہوا کری   دفعہ شانزدہم
دریافت ہوا کہ زیادہ عرصہ تک مقدمہ دائر رہنی کا سبب اکثر یہہ ہوتا ہی کہ ایک مقدمہ مین سی جدید مقدمات
پیدا ہو کر بغیر علیحدگی قائم ہو جاتی ہو مثلاً کوئی مدعاعلیہ بجرم ڈکیتی ماخوذ ہو کر بعد تحقیقات اوس جرم سی بری
کیا گیا لیکن علت بدمعاشی مین ماخوذ ہوا اور غلطی سی دونو تحقیقات کی کاغذات شامل رکھی گئی اور مقدمہ علیحدہ
نکیا گیا پس لحاظ رکھنا چاہیی کہ ہر ایک علت جداگانہ جو کسی مدعاعلیہ پر حسب ضابطہ ہو بطور مقدمہ علیحدہ کی مقصود
ہو کر مثل علیحدہ رہی اور جب مدعاعلیہ کسی ایک علت سی بری کیا جاوی تو بلالحاظ اس امر کہ اوس مقدمہ سی
دوسری کسیقدر مقدمات جدیدہ پیدا ہوی ہون اوس اصل علت کو مثل سی خارج کرکی نمبر مقدمات درج کیا جاوی

دربیان قائم کرنی علت و تحریر رای و حکم اخیر

دفعہ دوم ہدایت نامہ صاحب مجسٹریٹ ضلع آٹاوہ ظاہر ہی کہ صاحب مجسٹریٹ کی سماعت کی جسقدر مقدمات ہین
وہ یا تو منجملہ مدات نقشہ سہ ماہی نمبر ا فصل اول شامل ہو سکتی ہین یا منجملہ جرائم مندرجہ سرکلر عدالت نظامت
مورخہ ۴ مئی سنہ ۱۸۵۵ نمبری ۶۲۷ ہوتی ہین پس کمال احتیاط چاہیی کہ جس جرم مین حکم سزا یا سپردگی یا رہائی کا
صادر ہو اوس جرم کی عبارت یعنی الفاظ بعینہ مطابق الفاظ جرم مذکورہ نقشہ یا سرکلر متذکرہ بالا
لکھی جاوی فقط صاحبان مجسٹریٹ کو احتیاط چاہیی کہ جب جرم لکھین تو بموجب فہرست مجاریہ کی اونہین الفاظ
سی جو کہ فہرست مین مذکور ہون جرم کی الفاظ لکھین اور حاشیہ مین حروف تہجی و نمبر جرم تحریر کرین سرکلر نمبری ۲۹۰
مورخہ ۱۱ ابریل سنہ ۵۵ اگر صاحب مجسٹریٹ کی دانست مین کوئی ایسا جرم واقع ہو جو فہرست مین سمانہ سکی
تو صاحب موصوف اوس جرم کو نام دیگر جو مناسب معلوم ہو لکھین اور جب نقشجات صاحب سشن کی
پاس بھیجی جاوین تب عبارت مختصر کی ساتھہ تسمیہ کی کیفیت لکھہ بھیجین لیکن جب کوئی نیا جرم لکھا جاوی
جو کہ فہرست سی خارج ہو تو ہمیشہ سرخی سی لکھا کرین دفعہ ۳ ایضاً جس مقدمہ مین کہ جرم ثابت ہو جاوی حاکم کو چاہیی
کہ نقشہ ثبوت کی خانہ مین جرم کی حرف و نمبر مطابق فہرست جرائم مندرجہ سرکلر نمبری ۶۲۷ مورخہ ۴ مئی سنہ ۱۸۵۵
لکھین سرکلر نمبری ۱۲۷۶ مورخہ ۲۵ اگست سنہ ۱۸۵۶ واضح ہو کہ حسب منشاء ایکٹ ۳۳ سنہ ۱۸۵۶ احکم ہی کہ جب

کوئی حاکم حکم اخیر صادر کرے تو اپنی زبان مین خود تحریر کرے اور بموجب سرکلر نمبری ۲۸ مورخہ ۲ جنوری ۱۸۵۵ع احکام ایکٹ مذکور حاکمان فوجداری سے بھی متعلق کیے گئے پس حاکمان فوجداری کو لازم ہے کہ فیصلہ و تجویز سزا یا حکم اخیر صادر کرین وہ معہ وجوہات تجویز اپنی زبان مین لکھین اور اوسپر تاریخ تجویز ثبت فرما کر کچہری عام مین اپنے دستخط کیا کرین دفعہ اول ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۵۴ع واضح ہو کہ یہ لازم نہین ہے کہ وجوہات فیصلہ یا امور تصفیہ طلب کچہری عام مین لکھے جائین بلکہ کچہری مین اوس تحریر پر تاریخ تجویز ثبت ہو کر سنانے کے وقت امور تصفیہ طلب فریقین کو سنائی جائینگے دفعہ ۲ و ۳ ایکٹ ایضاً و بکار اخیر رہائی یا سزا یا سپردگی دورہ موقوف ہوا اور بجاے اوسکے نقشجات مفصلہ ذیل استعمال کیے جائین دفعہ اول سرکلر نمبری ۹۷ مورخہ ۱۶ جون ۱۸۵۵ع مقدمات سزا مین نقشہ نمبر ۱ استعمال کیا جائیگا اور اخیر کے خانہ مین ترجمہ بزبان اردو نتیجے اصل تجویز کا جسکو حاکم نے تحریر کیا ہو لکھنا چاہیے دفعہ ۲ ایضاً

نمونہ نقشہ نمبر ۱ سزا

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
[illegible]	نام مدعی	نام و ولدیت و سکونت مدعی	نام مدعا علیہ	نام و ولدیت و سکونت مدعا علیہ	[illegible]	تاریخ تجویز	[illegible]	فیصلہ معہ وجوہات موافق ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۵۴

مقدمات رہائی مین استعمال نقشہ نمبر دو کرنا چاہیے اور جس حال مین کہ ایسا اتفاق ہو کہ منجملہ دو شخص ماخوذ بجرم واحد کے ایک پر جرم ثابت اور دوسرے کو رہائی ہو تو دونو نقشونکا استعمال چاہیے دفعہ ۳ ایضاً

نمونہ نقشہ نمبر ۲ رہائی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
نمبر مقدمہ	نام مدعی	نام و ولدیت و سکونت مدعی	نام مدعا علیہ	نام و ولدیت و سکونت مدعا علیہ	[illegible]	تاریخ رہائی	فیصلہ معہ وجوہات اوسکے مطابق ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۵۴

جو مقدمہ کہ دورہ سپرد ہو واقع ہین نقشہ نمبر ۳ کا چاہیے دفعہ ۱۴ ایضاً

نمونہ نقشہ نمبر ۳

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
نمبر مقدمہ	نام مدعی	گواہ دادرسی بیان جانب مدعی	نام مدعا علیہ	گواہ دادرسی بیان جانب مدعا علیہ	حاکم عدالت مین جو مدعا علیہ نے بیان کیا [illegible]	حکم حاکم جو صادر ہوا	تاریخ پیشی مسل کی دوبارہ	[illegible]

مقدمات مرجوعہ بصیغہ ایکٹ ۱۳ سنہ ۱۸۴۳ اور متفرقہ کی لیے کوئی نقشہ مقرر نہین ہوا حاکم کو چاہیے کہ ایسی نقشہ کا استعمال کرے جو مقدمہ کی صورت خاص کی نظر سے مناسب معلوم ہو غرض کسی حال مین گواہونکی زبان بندیونکا خلاصہ داخل کرنا ضرور نہین ہوگا کیونکہ اس طرحکا خلاصہ بیفایدہ اور غیر معتمد ہے اور حاکم مجوز زبان بندیون کو سرتاپا جانچتے ہین اور حاکم اپیل پر بھی بباعث اصل زبان بندی لازم ہے اور وجوہات ثبوت اپنی تجویز مین حاکم کو ایسی صاف صاف تحریر کرنا چاہیے کہ حاکم اپیل کو خطا واقع نہو اگر حاکم اپیل کو سمجھنے دلائل ثبوتیہ مین خطا واقع ہوگی تو وہ خطا حاکم مجوز کی قصور تحریر پر محمول کیجاویگی دفعہ ۔ سرکلر ایضاً اگر کسی مقدمہ مین بعض سزایاب اور بعض رہا ہون اور بہ تعمیل حکم سرکلر نمبری ۹۸۷ مورخہ ۱۶ جون سنہ ۱۸۵۵ء واسطے سزا کی نقشہ نمبر ۱ اور واسطے رہائی کی نقشہ نمبر ۲ تحریر کرنا پڑے لیکن اگر ایک نقشہ سزا مین وجوہات مفصل تحریر ہوگئی ہون تو نقشہ نمبر ۲ مین واسطے رہائی کو صرف حوالہ نقشہ نمبر ۱ کا درج کرنا چاہیے وجوہ مذکورہ پھر اس نقشہ مین درج کرنا ضرور نہین سرکلر نمبری ۱۹۳۰ مورخہ ۲۶ دسمبر سنہ ۱۸۵۶ء جب کوئی حاکم حکم سزا کسی مدعا علیہ کی نسبت صادر کرے تو بلا فروگذاشت ذکر ایکٹ یا قانون جسکی مطابق سزا دی گئی بقید ضمن و دفعہ و نمبر و تاریخ لکھا جاوے یہہ قاعدہ ہرگز متروک نہو دفعہ ۳ ہدایت نامہ صاحب مجسٹریٹ ضلع اٹاوہ اگر بعد تحقیقات کی حاکم تجویز کنندہ کی راے مین ثابت ہو کہ وہ واردات جسکی نسبت تحقیقات ہوئی ہرگز وقوع مین نہین آئی تو صاحب موصوف صاف حکم لکھا دین کہ مقدمہ نقشجات مین درج نہو علی ہذا القیاس جب معلوم ہو جاوے کہ قیمت مال مسروقہ وغیرہ کو مدعی نے مبالغہ کرکی زیادہ لکھدیا ہے تو حاکم تجویز کنندہ اپنی حکم اخیر مین درج کرے کہ نقشجات مین اسقدر قیمت لکھی جاوے دفعہ ۱۶ ایضاً جسقدر حوالات مین کہ مدعی مقدمات چوری یا دیگر جرائم کبیرہ مین پیروی نہ کریگی صاحب مجسٹریٹ کو اختیار

ہے کہ سرکار کیطرف سے پیروی کریگی کنسٹرکشن نمبری ۱۳۱۸ مورخہ ۲۶ جولائی ۱۸۴۲ء جملہ مقدمات سنگین جو دورہ سپرد ہوں وارد ہمین ہے کہ سرکار کیطرف سے نالش ہونی قانوناً جائز ہے تو سرکار مدعی لکھی جائیگی دفعہ ۲ سرکلر نمبری ۲۰۸ مورخہ ۲۹ جولائی ۱۸۴۲ء شخص مظلوم منجملہ گواہان شمار ہوگا دفعہ ۳ ایضاً

در بیان تعمیل احکام سپریم کورٹ

جب حکمنامہ سپریم کورٹ بنام متوطن مفصل جاری ہووے تو مجسٹریٹ کو خواہ مخواہ لازم ہے کہ درباب اجرای اوسکی اندر حدود اپنے علاقہ کے ایسی تدبیرین کرین کہ نوبت ہنگامہ کی نہ پہونچے اور مکان توڑ کر اوسمین گھس جانیکی باب مین اعانت بیلف کی نکرین لیکن اختیار ہے کہ اوسکے ہمراہ احاطہ کے اندر جائین بشرطیکہ بغیر توڑنیکے جاوے اور چاہیے کہ بوقت گرفتاری یا فرار کے بعد گرفتاری وقوع مین آوے انسداد ہنگامہ کرین سرکلر نمبری ۲۳ مورخہ ۱۲ جون ۱۸۴۲ء و سرکلر نمبری ۲۳۲ مورخہ ۱ جولائی ۱۸۴۲ء صاحب مجسٹریٹ اور دوسرے عہدہ دارونکو چاہیے کہ سپریم کورٹ کے اجرای حکمنامہ مین اعانت کرین لیکن اونکو کچھ اختیار نہین کہ ان اسامیونکو جو حقیت یا قبضہ رکہتے ہوں بیدخل کرین سرکلر نمبری ۱۴۳ مورخہ ۲۰ مئی ۱۸۴۳ء صاحب مجسٹریٹ کو نچاہیے کہ بابت اجرای ڈگری سپریم کورٹ کی شخص ثالث کی بیدخل کرنیکے لیے تدبیرات زبردستی عمل مین لاوین بلکہ چاہیے کہ شیرف کی بیلف کی صرف اسقدر اعانت کرین کہ ہنگامہ نہونے پاوے کنسٹرکشن نمبری ۸۰۰ مورخہ ۱۲ جون ۱۸۳۳ء

در بیان منظوری راضی نامہ

مقدمات قابل سزا مین راضی نامہ منظور نکیا جائیگا دفعہ ۸ قانون ۹ ۱۸۰۷ء و سرکلر نمبری ۱۰۸ مورخہ ۳۱ جولائی ۱۸۱۴ء اگرچہ شخص مظلوم اپنے دعوی سے باز آوے تو بھی جرائم سنگین مین سزا دیجائیگی رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۲۷۶ مقدمہ ۳ بالجبر مین راضی نامہ قابل منظوری نہوگا رپورٹ نظامت عدالت جلد ۳ صفحہ ۱۲۷ راضی نامہ بغیر کاغذ اسٹامپ لائق پذیرائی کے نہوگا دفعہ ۱ قانون اول ۱۸۱۴ء و فہرست دوم منسلکہ قانون ۱۰ ۱۸۲۹ء

در بیان مقدمات دورہ سپرد

واضح ہو کہ جو مقدمات سپرد صاحب سشن جج بہادر کی محکمہ صاحب مجسٹریٹ سے ہوتی ہین اونکو مقدمات دورہ کہتے ہین وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اولا واسطے فیصلہ کرنے ایسے مقدمات کے جو حاکم مقرر تھے اونکا لقب حاکمان دائر سائر تھا اس سبب سے کہ دائر بصیغہ اسم فاعل دورہ کرنیوالونکو اور سائر سیر کرنیوالیکو کہتے ہین اور چونکہ حاکمان ممدوح واسطے فیصلہ کرنے مقدمات کے اضلاع مین دورہ فرماتے مین لقب اونکا حاکمان دائر سائر تجویز ہوا اور اسی سبب سے جو مقدمہ سپرد صاحبان موصوف ہوتی تھے مقدمات دورہ کہتے تھے چنانچہ قانون ۹ ۱۸۰۷ء و قانون ۱ ۱۸۱۰ء و قانون ۱۸ ۱۸۱۴ء و قانون ۲ ۱۸۲۱ء و قانون ۳ ۱۸۲۱ء و قانون اول ۱۸۲۹ء مین لفظ دورہ نسبت مقدمات و لفظ دائر سائر نسبت حاکمان فیصلہ کنندگان مستعمل تھے لیکن بموجب قانون اول ۱۸۲۹ء اختیار فیصلہ کرنے ایسے مقدمات کا سپرد صاحب کمشنران ہوا اور بعد ازان بموجب قانون ۷ ۱۸۳۱ء اختیار مذکور صاحبان موصوف منتقل ہو کر سپرد صاحبان جج ہوا تب بھی استعمال اسی لفظ کا قائم رہا اور

اب تک یہی لفظ مستعمل ہے

دربیان اسکی کہ کون حاکم دورہ سپرد کرسکتی ہین

صاحب مجسٹریٹ و جنٹ مجسٹریٹ و ہر حاکم جو کہ اختیار مجسٹریٹی رکھتا ہو مقدمات دورہ سپرد کرسکتی ہین دفعہ ۶ قانون ۹ سنہ ۱۸۳۱ء و کنسٹرکشن نمبری ۹۱۱ مورخہ ۷ اکتوبر سنہ ۱۸۳۴ء صاحب اسسٹنٹ انجارج مقام صدر کو بحالت سفر مجسٹریٹ اختیار تفویض دورہ حاصل نہین ہے سرکلر نمبری ۹۶ مورخہ ۲۷ اپریل سنہ ۱۸۳۲ء

دربیان اسکی کہ کون مقدمات قابل سپردگی ہین

تصریح اسکی باب جرائم مین بخوبی ہے ۔ اگر صاحب مجسٹریٹ مقدمات قابل سماعت خاص اپنی کو کسی وجہ سے خارج کرین اور دورہ سپرد کرین تو جائز ہے او صاحب سشن جج کچھہ اوسمین مداخلت نہین کرسکتی سرکلر نمبری ۱۲۳ مورخہ ۱۶ ستمبر سنہ ۱۸۴۲ء ایسی حالت مین صاحب مجسٹریٹ کو وجہ خاص نسبت سپردگی لکھنا چاہیے سرکلر مورخہ ۷ جولائی سنہ ۱۸۴۸ء

دربیان اسکی کہ کن اشخاص کی سپردگی جائز ہے اور کن کی ناجائز ہے

جو مجرم کہ سزا دہی اوسکی اختیار صاحب مجسٹریٹ سے زیادہ ہے بشرط ثبوت دورہ سپرد کیا جائیگا عورت منکوحہ اپنے شوہر کی ساتھہ دورہ سپرد نہوگی تاوقتیکہ خود اوسکی مداخلت صریح جرم مین پائی نجائی سرکلر ۹ ستمبر سنہ ۱۸۲۶ء لیکن اگر وہ خود کسی چوری یا قتل یا ڈکیتی مین ماخوذ ہو یا ہمراہ اپنے شوہر کے مرتکب ہوئی ہے یا مقدمات قتل و ڈکیتی مین اگرچہ بزبردستی اپنے شوہر کی مرتکب ہوئی ہو ماخوذ ہو تو دورہ سپرد ہوکر اوسی قدر سزا پائیگی کہ گویا تنہا مرتکب ہوئی ہے دفعہ ۹ و ۱۱ نسخہ ہیل صاحب صاحب مجسٹریٹ کو نچاہیے کہ جو قیدی یکبار کسی علت مین دورہ سپرد ہوکر رہا ہو گیا ہو تو اوسی علت مین پھر دورہ سپرد کرین سرکلر نمبری ۷۷ مورخہ ۱۳ نومبر سنہ ۱۸۱۹ء لیکن اگر صاحب مجسٹریٹ نے اپنی اجلاس سے نسبت نہونے ثبوت کافی کی کسی مجرم کو رہا کیا ہو اور پھر ثبوت لائق حاصل ہو تو دورہ سپرد کرسکتی ہین سرکلر ایضاً اگر ایک مقدمہ مین چند شخص ماخوذ ہون کہ بعض اشخاص قابل سپردگی دورہ اور بعضی لائق سزا دہی صاحب مجسٹریٹ ہون تو سب اشخاص دورہ سپرد کیے جائینگے لیکن نسبت سزا کی اون اشخاص کی جنکی سزا دہی اونکی اختیار مین ہے وجوہات اپنی رای مین لکھین تاکہ صاحب سشن جج وہی سزا دین جو کہ صاحب مجسٹریٹ دیتی سرکلر نمبری ۱۴۳ مورخہ ۳۱ اکتوبر سنہ ۱۸۴۲ء مثلاً جرم رازداری قتل مین صاحب مجسٹریٹ سزا کرسکتی ہین لیکن اگر قاتل اصل گرفتار ہوکر بوجہہ ثبوت دورہ سپرد ہو تو رازداری قتل کی سزا صاحب

مجسٹریٹ نکرینگی بلکہ ہمراہ قاتل دورہ سپرد ہوگا رپوٹ نظامت عدالت نمبری ۱۰۵ مورخہ ۵ نومبر ۱۸۴۹ع
یا مثلاً کوئی لڑکا ایسے جرم مین ماخوذ ہو جسمین کوئی جوان دورہ سپرد کیا جاے تو وہ لڑکا بہی دورہ سپرد ہوگا سرکلر نمبری
۳۵ مورخہ ۳۰ جولائی ۱۸۳۳ع و سرکلر نمبری ۴۲۳ مورخہ ۳ اگست ۱۸۳۶ع جو مدعا علیہ کہ بعد تحقیقات کسی جرم
سے بری کیا جاوے وہ پہر بعلت دوسرے جرم کی دورہ سپرد ہو سکتا ہے رپوٹ نظامت عدالت جلد ۴ صفحہ ۲۳ مثلاً علت
قتل عمد سے بری ہو لیکن بعلت رکہنے مال مسروقہ پہر دورہ سپرد ہو سکتا ہے رپوٹ ایضاً اگر ایک اقراری مجرم کسی دوسرے
شخص کو مجرم ٹہرادے تو صرف بسبب اتہام اوس اقراری کی دوسرے شخص کی سپردگی جائز نہین ہے سرکلر نمبری
۱۵۶ مورخہ ۲ نومبر ۱۸۳۵ع صاحب مجسٹریٹ کو اختیار سپردگی بگواہی ایک ہی شخص کی بشرطیکہ ثبوت کافی بتجویز
حاصل ہے کنسٹرکشن نمبری ۴۳۶ مورخہ ۹ مئی ۱۸۳۳ع

دربیان اسکی کہ مقدمات دورہ مین قبل سپردگی کن کن امور پر لحاظ رکہنا چاہیے

ہر ایک اظہار جو دورہ کی مقدمہ مین لیا جاے صاحب مجسٹریٹ کو لکہنا چاہیے کہ یہ اظہار میرے روبرو یا مقابلہ
فلان لیا گیا اور آج فلان تاریخ کو میرے روبرو تصدیق ہوا سرکلر نمبری ۲۳۰ مورخہ ۲۷ جنوری ۱۸۳۳ع چونکہ حکم ہے
کہ حوالہ کسی کاغذ کا ثبوت جرم مین نکیا جاے تاوقتیکہ بطور اظہار تحریر نہو اسلیے چاہیے کہ جملہ امور فوجداری جو داخل
ثبوت ہون بطور اظہار تحریر کیے جائین سرکلر نمبری ۴۵ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۳۳ع مثلاً مقدمات قتل عمد یا مجروحی شدید
جسکو ڈاکٹر صاحب نے ملاحظہ فرمایا ہو تو اونکا اظہار بحلف لیا جاے نکہ صرف رپوٹ تحریری طلب کر لی جاے دفعہ ۶
سرکلر نمبری ۴۵ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۳۳ع و مثلاً گواہ صورتحال کہ اونکا طلب کرکی اظہار لینا چاہیے اور دو گواہون
سے زیادہ ہونا کچہہ ضرور نہین ہے سرکلر نمبری ۴۹ مورخہ ۲۶ فروری ۱۸۳۳ع گواہ صورت حال وہ ہین کہ بموجب دفعہ ۱۴
قانون ہفتم ۱۸۳۲ع فرد معاینہ زخم پر جنکی گواہی ہوتی ہے اور بموجب منشاء سرکلر نمبری ۲۰۲ مورخہ ۱۴ فروری ۱۸۵۵ع
جسکی اجازت ہے و مثلاً گواہ گرفتاری یعنی جنہون نے مدعا علیہ کو گرفتار کیا ہو اونکا بہی اظہار لینا چاہیے سرکلر نمبری
۴۵ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۳۳ع یا مثلاً گواہان حاشیہ اقرار تہانہ جو بموجب دفعہ ۱۹ قانون ہفتم ۱۸۳۲ع و سرکلر نمبری ۹ مورخہ
۱۳ جون ۱۸۳۱ع اقرار مدعا علیہ پر دستخط کرتے ہین اونکا بہی اظہار لینا ضرور ہے رپوٹ نظامت عدالت جلد اول
صفحہ ۳۰۰ یا مثلاً گواہان حاشیہ فرد تلاشی مال مسروقہ جنکی دستخط بموجب دفعہ ۱۶ قانون ہفتم ۱۸۳۲ع فرد مذکورہ پر ہوتے
ہین اظہار اونکی تحریر ہون و گواہان شناخت مال سرقہ کی بہی اظہار لیے جائین سرکلر نمبری ۴۵ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۳۳ع
یا مثلاً شخص مجروح جسکا اظہار دیکر وہ گواہ ہونیکی ہوا ہو اور پہر وہ مرجاے تو گواہان حاشیہ کی اظہار لکہنا چاہیے سرکلر

نمبری ۱۰۵ مورخہ ۲۲ فروری ۱۸۳۳ء و سرکلر نمبری ۴۵ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۳۳ء یا مثلاً ایک مقدمہ حلف دروغی مین
ماخوذ ہو تو جو اظہار اوسکا کہ پہلے بطور گواہ لکھا گیا ہو تو اوس اظہار کو کاتب کا بھی اظہار لکھا جاوے سرکلر نمبری ۱۲۰
مورخہ ۲۲ فروری ۱۸۳۳ء و سرکلر نمبری ۴۵ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۳۳ء اور صاحب مجسٹریٹ کو چاہیے کہ قبل سپردگی
دورہ ہر ایک گواہ کو جسکے اظہار ضروری واسطے انکشاف حالات کے ہو طلب کر کے اظہار لیں سرکلر نمبری ۴۵
مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۳۳ء اگر ایک مجرم دو علیحدہ مقدمین ماخوذ ہو تو چاہیے کہ کاغذات ہر ایک مقدمہ کے علیحدہ علیحدہ
ہوں رپورٹ نظامت عدالت جلد ۲ صفحہ ۱۴۰

دربیان اسکے کہ وقت سپردگی دورہ کیا کرنا چاہیے

وقت سپردگی مدعا علیہ سے پوچھا جاوے کہ کوئی گواہ صفائی رکھتے ہو یا نہیں اگر بتلاوے تو تتمہ جواب مین لکھہ لیا جاوے
دفعہ ۲ قانون ۲ ۱۸۳۲ء اور مدعا علیہ کو اختیار ہے کہ قبل از اجلاس دورہ جسوقت چاہے نام گواہان کے لکھا دے دفعہ
۳ ایضاً جب صاحب مجسٹریٹ دورہ سپرد کریں تو فوراً صاحب سشن جج کو بذریعہ چٹھی انگریزی اطلاع دیں
تاکہ صاحب سشن روز دورہ مقرر کریں اور اوس چٹھی انگریزی کے ساتھہ ایک روبکاری متضمن علت جسمین مجرم
دورہ سپرد ہوا ہو بھیجدیں سرکلر نمبری ۱۰۹ مورخہ ۲۲ جون ۱۸۳۲ء و مورخہ ۱۵ جنوری ۱۸۳۳ء اور چونکہ بموجب نقشہ جات کہ
نمبری ۴۴ مورخہ ۲۷ جنوری ۱۸۳۳ء و سرکلر نمبری ۱۲۳ مورخہ ۲۳ جون ۱۸۳۴ء اسامیان حوالاتی زیر تجویز صاحب مجسٹریٹ
و صاحب سشن جج علیحدہ علیحدہ لکھی جاتی ہین اس لیے مناسب ہے کہ مدعا علیہ بعد سپردگی حوالات صاحب مجسٹریٹ
سے خارج ہو کر زیر تجویز صاحب سشن جج لکھا جاوے اسلیے مناسب ہے کہ سپردگی مدعا علیہ سے بذریعہ پروانہ داروغہ
محبس کو اطلاع دیجاوے اگر کوئی مدعا علیہ ضمانت پر حاضر ہو تو حاضر ضامنی اوسکی تا فیصلہ مقدمہ بدستور قائم رہیگی
کنسٹرکشن نمبری ۶۰۵ مورخہ ۱۱ نومبر ۱۸۳۱ء

دربیان اسکے کہ مقدمات دورہ مین مدعی کون ہوگا

اگر مدعی پیروی مقدمہ سے انکار کرے تو صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ سرکار کو مدعی قرار دیکر پیروی کرین کنسٹرکشن
نمبری ۸۱۳ مورخہ ۷ جولائی ۱۸۳۲ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ مقدمہ قتل عمد مین اگرچہ قرابت مند مقتول
واسطے پیروی کے مستعد ہو تو بھی سرکار کو مدعی قرار دیکر وکیل سرکار سے پیروی کرادین کنسٹرکشن نمبری ۸۷ مورخہ ۶ اپریل
۱۸۳۳ء جملہ مقدمات دورہ سپرد مین کہ از طرف سرکار نالش ہو یعنی فائز جائز ہو سرکار مدعی ہوگی اور وکیل سرکار
واسطے پیروی بطور مدعی مامور کیا جاویگا دفعہ ۲ سرکلر نمبری ۲۰ مورخہ ۲۹ جولائی ۱۸۵۲ء شخص مظلوم بطور گواہ مقصود

ہوگا دفعہ ۴ ایضاً

در بیان گواہ مقدمات دورہ

جبکہ مقدمہ دورہ سپرد کی لائق ہو تو صاحب مجسٹریٹ گواہان سی مچلکہ حاضری لکہا لیا کرین دفعہ ۶ قانون ۲ سنہ ۱۸۲۵ جو قیدی کہ مقدمہ سی بری ہو کر گواہ قائم کیا جاوی اوسکا اظہار از سر نو تحریر ہو تا کہ جواب سابق تصدیق کر لیا جاوی گشتی نمبری ۱۱۴۷ مورخہ ۹ مارچ ۱۸۳۳ع گواہان مفلس کو خوراک دیجاوی کہ دو آنہ یومیہ سی زیادہ نہو دفعہ ۲۶ قانون ۶ سنہ ۱۸۱۰

در بیان مدعا علیہم مقدمات دورہ

اگر صاحب مجسٹریٹ کسی شخص کو کہ سابقاً کسی علت مین گرفتار ہوا ہو دورہ سپرد کرین تو کیفیت سر رشتہ دار متضمن تاریخ و وجہ و نتیجہ گرفتاری مثل سابق سی لکہا کر شامل اس مثل کی کرین سرکلر نمبری ۲۰۳ مورخہ ۲۹ اپریل ۱۸۳۱

در بیان تحریر علت و امور جنکا لحاظ قائم کرنی علت و تحریر رای مین ضرور ہے

مفصل بیان اسکا فصل مجسٹریٹ بیان علت مین ہو چکا ہی اب یہان صرف امور متعلقہ مقدمات دورہ لکہی جاتی ہین خانہ علت مین بعد تحریر جرم تاریخ وقوع جرم بقید ماہ و سال و وقت و روز و تاریخ عرضی استغاثہ تحریر ہو دفعہ ۶ قانون ۶ سنہ ۱۸۳۱ چاہیی کہ ترجمہ علت انگریزی سی فارسی مین نہایت احتیاط سی کیا جاوی مثلاً جرم مردر کا قتل عمد لکہا جاوی دفعہ ۱۶ سرکلر نمبری ۴۸ مورخہ ۶ جولائی ۱۸۳۳ع بعلت چوری یا اقدام چوری معہ قتل عمد چاہیی کہ سپردگی بعلت چوری معہ قتل عمد ہو نہ قتل عمد معہ چوری ضمن ۲ دفعہ ۳ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۲۴ سپردگی بجرم خانہ جنگی معہ قتل عمد نہو بلکہ بعلت خانہ جنگی معہ قتل شبہ عمد اور اگر بباعث حالات سنگین اشتباہ قوی ہو کہ نوبت بقتل عمد پہنچی تو دو علتین لکہی جاوین علت اول قتل عمد دوم خانہ جنگی معہ قتل شبہ عمد سرکلر نمبری ۱۸۵ مورخہ ۲۷ نومبر ۱۸۳۵ جسپر قتل عمد کی نالش ہو وہ بعلت بندش و سازش کی ماخوذ نہو رپوٹ نظامت عدالت جلد ۳ صفحہ ۵۰ معاملات تغلب مین جو بموجب دفعہ ۱۱ ایکٹ ۱۳ سنہ ۱۸۵۱ پیش ہون بعبارت شایستہ و باحتیاط تمام علت لکہی جاوی اور چونکہ درمیان تغلب و چوری امتیاز کرنا امر دقیق ہی اسلیی بیان علت مین ایک علت اور لکہی جاوی یعنی چوری اوسی چیز کی جو مدار تغلب ہی اس لیی کہ جب جرم تغلب و چوری دونو علت مین لکہی ہین تو حاکم تجویز کنندہ کو اختیار ہی کہ جس علت مین چاہی سزا دی سرکلر نمبری ۵۰ مورخہ ۲۳ جنوری ۱۸۵۰ السبب بر آمد مال مسروقہ یا مغصوبہ کی اگر کوئی شخص بعلت چوری یا ڈکیتی کی سپرد ہو تو چاہیی کہ علت ثانی یعنی داشتن مال مسروقہ یا مغصوبہ بہی لکہی جاوی سرکلر نمبری ۹۸ مورخہ ۲۳ مارچ ۱۸۳۲ع و در صورت نہ لکہی ہونی علت ثانی یعنی داشتن مال مسروقہ کی اگر جرم چوری و ڈکیتی ثابت ہوگا مجرم رہا کیا جاویگا سرکلر

جولائی ۱۸۴۳ع ونیز جرم گرفتن و داشتن مال مسروقہ مین دو علتین ہین اول یہہ کہ مال مسروقہ کو مال مسروقہ سمجھکر دیدہ و دانستہ لیا دوسری یہہ کہ بعد خریداری واقف ہوا پس اس جرم کی تحریر مین نہایت احتیاط کیجاوے اور چونکہ اول جرم کبیرہ اور دوسرا جرم خفیف ہی اگر حاکم کو شبہہ ہو کہ یہہ جرم کبیرہ ہی یا صغیرہ ہی تو موجب دفعہ ۱۶ سرکلر نمبری ۴۴۵ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۴۳ع جرم اول مین سپرد کرنا چاہیے سرکلر نمبری ۲۲۷ مورخہ ۲۹ جنوری ۱۸۵۲ع اگر ایک ہی قسم کے جرم مین مجرم جرم اعلی اور ادنی کا ہو تو چاہیے کہ سپردگی بعلت جرم اعلی ہو لیکن اگر جرم مختلف ہون تو دونو علت مین سپرد کیا جاوی دفعہ ۱۶ سرکلر نمبری ۴۴۵ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۴۳ع جبکہ نسبت ایک مدعاعلیہ کی دو جرم قائم کیے جائین تو چاہیے کہ کاغذات مثل علیحدہ علیحدہ ہون اور ہر ایک مقدمہ مین ذکر دوسرے مقدمہ کا لکھا جاوی سرکلر نظامت عدالت جلد ۲ صفحہ ۱۴۰ اگر ایک مقدمہ مین مجرم اصلی اور شریک ہون تو وہ ایک ہی جرم مین اصلی اور شریک قرار دیکر سپرد کیے جائینگے کنسٹرکشن نمبری ۸۷۰ مورخہ ۹ اپریل ۱۸۳۴ع بعد داخل ہونے جواب مدعاعلیہ علت ترمیم نہین ہو سکتی رپورٹ نظامت عدالت جلد ۶ صفحہ ۷ اگر مدعاعلیہ زیر سپردگی فرار ہو جاوی تو بعد گرفتاری بعلت بھاگ جانے جیلخانہ سے علت ثانی مین دورہ سپرد نہین ہو سکتا رپورٹ نظامت عدالت جلد ۶ صفحہ ۵۷ چاہیے کہ تحریر رای مین لحاظ رہے کہ اول بیان مدعی پھر بیان مدعاعلیہ پھر بیان گواہان ثبوت پھر بیان گواہان صفائی لکھا جاوی سرکلر نمبری ۱۳۵ مورخہ ۲۲ فروری ۱۸۴۳ع و سرکلر نمبری ۴۴۵ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۴۳ع صاحب مجسٹریٹ کو چاہیے کہ اگر کوئی مدعاعلیہ عمر اپنی غلط بتلاوے اور اوسکی بیان کو دروغ سمجھین تو نسبت اوسکی اپنی رای لکھین سرکلر نمبری ۱۰۵ مورخہ ۱۴ دسمبر ۱۸۴۱ع

دربیان اسکے کہ بعد سپردگی صاحب مجسٹریٹ کو کیا اختیار ہے

صاحب مجسٹریٹ اپنی سپردگی خود منسوخ نہین کر سکتے سرکلر نمبری ۵۵۷ مورخہ ۲۴ جنوری ۱۸۴۴ع اگر کسی مدعاعلیہ نے اجلاس دورہ سے رہائی پائی ہو تو پھر صاحب مجسٹریٹ جرم کمتر مین جو اوسی جرم سے متعلق ہو سزا نہین کر سکتی کنسٹرکشن نمبری ۳۶۲ مورخہ ۲۶ مارچ ۱۸۴۴ع

دربیان اسکے کہ بعد تعین تاریخ فیصلہ و اجلاس دورہ کیا کرنا چاہیے

بعد تعین تاریخ اجلاس صاحب مجسٹریٹ کو چاہیے کہ حکم طلبی گواہان جاری کرین کہ وہ سب بتاریخ معینہ حاضر عدالت ہو جائین دفعہ ۱ ضمن ۲ قانون ۹ ۱۸۳۳ع اور حکم بنام وکیل سرکار واسطے پیروی اون مقدمات کے کہ جنمین سرکار مدعی ہو جاری کیا جاوی تاکہ وکیل مذکور محکمہ سشن مین پیروی مقدمہ کری دفعہ ۳ سرکلر نمبری ۲۰۸ مورخہ ۲۹ جولائی ۱۸۴۳ع

اورجبکہ مقدمہ بحضور صاحب سشن بہیجا جاوے تو چاہیے کہ ناظر واسطے پیش کرنے گواہونکے اور اگر کوئی گواہ غیر حاضر ہو واسطے عرض کرنے سبب غیر حاضری محکمہ موصوفہ مین بہیجا جاوے دفعہ ۱۴ قانون ۶ سنہ ۱۸۳۲ع

دربیان نقشجات وکاغذات جو کہ مقدمات دورہ مین تیار کرنا چاہیے

واضح ہو کہ نقشجات وکاغذات حسب تفصیل ذیل مقدمات دورہ مین مرتب کیے جاوینگے اول کلندرہ بموجب دفعہ ۱۴ وضمن ۷ قانون نہم سنہ ۱۷۹۳ وقانون ۱ سنہ ۱۸۳۱ اور دو کلندرہ بنائے جاوینگے ایک انگریزی اور دوسرا فارسی دفعہ ۱۳ ایضاً دوسری فرد جرم موجب سرکلر نمبری ۴۵ مورخہ ۱۶ جولائی سنہ ۱۸۳۲ع تیسری فرد اسم نویسی گواہان بموجب دفعہ ۱۴ قانون ۶ سنہ ۱۸۳۲ع چوتہی کیفیت مجموعی بموجب سرکلر صاحبان صدر نظامت کلکتہ مورخہ ۱۱ اگست سنہ ۱۸۵۳ ان مقدمات مین کہ ایک سے زیادہ مدعاعلیہ ماخوذ ہوں پانچوین فرد مال ان مقدمات مین کہ مال ہو سرکلر نمبری ۴۵ مورخہ ۱۶ جولائی سنہ ۱۸۳۲ع نمونہ کلندرہ کہ بعد ترمیم اور اصلاح مابعد قانون ۹ سنہ ۱۷۹۳ع وقانون ۶ سنہ ۱۸۳۲ع جواب جاری ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	گواہان ثبوت									گواہان مدعا علیہ	
						[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	گواہ واقف حال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نیکمعاشی کا گواہ
۵ نمبر	۱ نمبر ۲ نمبر ۳ نمبر	جہید ولد نوب کہنی ولد خوشحال رویا ولد امرت	قتل محمد بیدار وقوعی ۱۳ جنوری سنہ ۱۸۵۳ع	۱۵ جنوری سنہ [illegible]		۱ نمبر کلا ۲ نمبر بہولا ۳ نمبر غلام [illegible] مالم [illegible]	۱ نمبر گیری ۲ نمبر [illegible] ۳ نمبر گردہر برقنداز	شیودین جیالال	چیتا بہوپا بقال	شتابو علی احمد خان	گواہان برآمد مال سیوہن لال موتی سنگہ گواہان شناخت ۱ نمبر کلا ۲ نمبر بہولا	گواہان نمبری ۱۵ و ۱۶ نے بیان کیا کہ ہم نے مدعاعلیہ کو [illegible] لیے بہاگتے دیکہا [illegible] گواہان نمبری ۱ و ۱۷ و ۱۸ نے بیان کیا کہ ہم آواز مدعی کے چلانے کی سنکر جب ہم گئے تب مدعی کو زخمی پایا سکہباسی بہوانی و جہیتا	[illegible] کریم بخش		علم سنگہ دہرم [illegible] بالا سنگہ دہرم جیت	فرزند علی روشن علی

خانہ اول یعنی نمبر مقدمہ اس خانہ مین نمبر مقدمات کلنڈرہ بہی کی جو دفتر مین رہتی ہی اور جسپر مقدمات ترتیب وار
ماہواری چہپائی جاتی ہین لکہا جایگا یعنی جو نمبر کہ اس مقدمہ کا ترتیب آکر اوس بہی مین واقع ہو لکہا جایگا خانہ دوم
نمبر قیدیان اس خانہ مین نمبر ترتیبی جو بحساب اشخاص دورہ سپرد کلنڈرہ بہی مین لکہا ہو لکہا جایگا خانہ سوم
نام مدعی و مدعا علیہ معہ ولدیت اس خانہ مین مدعی سرکار لکہی جایگی اگر از طرف سرکار نالش ہوتی قانوناً
جائز ہو دفعہ ۲ سرکلر نمبری ۲۰ مورخہ ۲۹ جولائی سنہ ۱۸۵۰ اور شخص مظلوم بطور گواہ لکہا جایگا خانہ گواہان مین
دفعہ ۴ ایضاً اور مدعا علیہ وہ لکہی جاینگی جو دورہ سپرد ہوئی ہون اور نام مدعا علیہ معہ ولدیت لکہا جاوی اور اگر
کسی مدعا علیہ کا مقدمہ اوسکی اسم مصنوعی کی بموجب تجویز ہوا ہو تو چاہیے کہ نام اوسکا معہ عرف و نام اصلی لکہا جاوے
کنندہ کمشن نمبری ۱۰۳۴ مورخہ ۱۲ اگست سنہ ۱۸۳۶ع چاہیے کہ مدعا علیہون کی نام لکہی جاوین نہ کہ صرف نمبر مندرج کلنڈرہ ہو
سرکلر نمبری ۲۱۶ مورخہ ۱۷ نومبر سنہ ۱۸۴۵ جبکہ نام کلنڈرہ انگریزی مین لکہا جاوی تو چاہیے کہ اونکی ہجی بہت صحیح
اور درست لکہی جاوین سرکلر نمبری ۱۰۴ مورخہ ۱۸ مئی سنہ ۱۸۳۲ع خانہ چہارم خلاصہ علت نالش معہ تاریخ وقوع
جرم اسمین وہ عبارت لکہی جاویگی جو روبکار سپردگی مین لکہی ہو اور تاریخ وقوع جرم و تاریخ نالش بہی لکہی جاوی دفعہ
۲ قانون ۹ سنہ ۱۷۹۳ و قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ع و سرکلر نمبری ۴ مورخہ ۱۶ جولائی سنہ ۱۸۳۳ خانہ پنجم تاریخ گرفتاری مدعا علیہ اس
خانہ مین تاریخ گرفتاری یعنی جسدن وہ محکمہ پولس یا اور کسی شخص نی گرفتار کیا ہو لکہی جاوی خانہ ششم گواہان وقوع
اس تہانہ مین صرف وہ گواہ لکہی جاوین جنہون نی جرم ہوتی دیکہا مثلاً مقدمہ قتل مین جنہون نی مدعا علیہم کو مارتے
دیکہا ہو یا کہیتی مین ڈاکون کو ڈاکہ ڈالتے دیکہا ہو خانہ ہفتم گواہان گرفتاری اس خانہ مین وہ گواہ لکہی جاوینگی
جنہون نی مدعا علیہ کو گرفتار کیا اور جنکا نام نقشہ نمبر ۲ چالان قیدیان تہانہ مین اگر معرفت اونکی گرفتار ہوا ہو لکہا ہو
اور جنکا بموجب سرکلر نمبری ۴ مورخہ ۱۶ جولائی سنہ ۱۸۳۳ عدالت مین اظہار ہوا خانہ ہشتم گواہان صورت حال اس
خانہ مین وہ گواہ لکہی جاوینگے جنہون نی بموجب دفعہ ۴ قانون ستم سنہ ۱۸۱۷ع لاش کا معاینہ کیا ہو اور جنکی گواہی ضرور
زخم پر ہوا اور جنکا اظہار حسب منشاء سرکلر نمبری ۴ مورخہ ۱۶ جولائی سنہ ۱۸۳۳ عدالت مین ہوا ہو گواہان صورتحال مین
وہ شخص نسبتی زیادہ ضرور نہین سرکلر نمبری ۹ مورخہ ۲۶ فروری سنہ ۱۸۳۳ع اور جن مقدمات مین کہ اظہار ڈاکٹر صاحب
بموجب دفعہ ۶ سرکلر نمبری ۴ مورخہ ۱۶ جولائی سنہ ۱۸۳۳ع ہوا ہو در صورت غیر حاضری صاحب موصوف وہ اظہار
بطور گواہ صورتحال لکہا جایگا سرکلر نمبری ۲ مورخہ یکم مئی سنہ ۱۸۴۴ع خانہ نہم گواہ اقرار مفصل اس خانہ مین وہ گواہ
لکہی جاوین گی جنکی روبرو وہ اقرار مدعا علیہ جو تہانہ مین کیا ہو لکہا گیا ہو اور بموجب سرکلر نمبری ۸۹ مورخہ ۱۳ جون سنہ ۱۸۱۱ع

و دفعہ ۱۹ قانون ہفتم ۱۸۰۳ء او سرکلر نمبری ۲۰۲ مورخہ ۱۴ فروری ۱۸۰۵ء جنکی گواہی فرد اقرار پر ہوئی ہو اور جنکا اظہار عدالت
مین بموجب رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۳۰۰ لیا گیا ہو خانہ دہم گواہان اقرار فوجداری اس خانہ مین
وہ گواہ لکھی جائینگی جنکے روبرو بموجب سرکلر نمبری ۲۲۳ مورخہ ۴ جولائی ۱۸۱۰ء و دفعہ ۶ قانون ۱۸۳۱ء اجرات عالیہ
اقراری کا لیا گیا ہو اور جنکی دستخط اوس اقرار پر ہون خانہ یازدہم گواہان برآمد و شناخت اس خانہ مین وہ گواہ
لکھی جائینگی جنکے روبرو بموجب دفعہ ۱۶ قانون ہفتم ۱۸۰۳ء خانہ تلاشی ہوئی ہو اور جنکی دستخط بموجب سرکلر نمبری
۲۰۲ مورخہ ۱۴ فروری ۱۸۰۵ء فرد تلاشی پر ہون اور جنکی اظہار بموجب سرکلر نمبری ۴۰۵ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۳۱ء
عدالت مین لیے گئے ہون اور جنہون نے مال برآمدہ شناخت کیا ہو خانہ دوازدہم گواہان واقف الحال اس
خانہ مین وہ گواہ لکھی جائینگی جنکے بیان سے قرینہ ثبوت جرم نسبت مدعا علیہ پایا جاے اور چاہیے کہ اس خانہ مین بہایت
احتیاط سے ذکر گواہون کا لکھا جاے اور قطع نظر نام گواہان خلاصہ اظہار اونکا سرخ روشنائی سے لکھا جاے اور شہادت
گواہان بلحاظ نوعیت علی الترتیب لکھی جاے یعنی اول بیان اوس گواہ کا جسکی شہادت قریب دیت ہو
غرض کہ وہ بیان جو قرینہ ثبوت کو موید ہو پہلے لکھی جاے اور پہر جو شہادت کہ شہادت اول سے کم ہو لکھی جاے
مثلاً ایک گواہ نے بیان کیا کہ مین نے مدعا علیہ کو ننگی تلوار لیے بہاگتے دیکھا اور دوسرے گواہ نے بیان کیا ہے کہ ہم نے
مدعی کو چلاتے سنا جب ہم گئے تب مدعی کو زخمی پایا چونکہ شہادت اول نسبت شہادت دوم زیادہ موید
ثبوت ہے اسلیے بلحاظ نوعیت شہادت اول پہلے اور شہادت دوم بعد اوسکی لکھی جاے اور اگرچہ قرار دینا ایسے تعین
کا جو کہ ہر قسم کی مقدمون کار گزر ہون بہت دشوار ہے لیکن حسب نمونہ بالا لکھنا چاہیے سرکلر صاحبان صدر
نظامت کلکتہ مورخہ ۱۳ اگست ۱۸۵۳ء جو بموجب سرکلر نمبری ۱۰۱۶ مورخہ ۸ جولائی ۱۸۵۵ء متعلق ممالک مغربی
ہوا اور اس خانہ مین دست آویز جعلی و اسناد ثبوت تغلب و اظہار دروغ بمقدمہ حلف دروغی و جملہ دستاویز
تحریری مندرج ہون سرکلر نمبری ۱۱۲ مورخہ ۲۸ اکتوبر ۱۸۳۹ء اور تاکید ہے کہ ایسے مقدمات مین تعمیل حکم سرکلر
مذکورہ نسبت درج کرنے دستآویزات کی کلمندرہ مین کبہی فروگذاشت نہو دفعہ ۶ سرکلر نمبری ۱۹۰۶ مورخہ
۲۸ دسمبر ۱۸۵۵ء خانہ سیزدہم گواہان بدمعاشی مدعا علیہ اس خانہ مین وہ گواہ لکھی جائینگی جنہون نے بدچلنی
و بدمعاشی مدعا علیہم بیان کی ہو خانہ چہاردہم مقدمہ کی تحقیقات معہ وجوہات سپردگی اس خانہ مین وہ
عبارت جو کہ حکم اخیر خانہ نو نقشہ نمبر ۳ سپردگی مین لکھی ہو لکھی جائیگی دفعہ ۴ سرکلر نمبری ۹۰۶ مورخہ ۱۶ جون
۱۸۵۵ء دوسرا کاغذ فرد جرم فرد جرم اس طرح پر لکھی جائیگی کہ ایک کاغذ علیحدہ پر جرم جو کہ روبکار

(متعلق بصفحہ ۸۵)

کیفیت مجموعی اس شہادت کی جو روبروے پولیس اور صاحب مجسٹریٹ اور صاحب سشن جج کے گزری

۱	۲	۳			۴			۵		۶		۷	۸			۹	۱۰			۱۱			
نمبر و نام گواہان	نمبر و نام قیدیان	گواہان معائنہ			گواہان گرفتاری			گواہان صورت حال		گواہان اقرار مفصل		گواہان اقرار فوجداری	قراین ثبوت			تعداد اشیا جو ہر قیدی کے مکان خواہ قبضہ مین پائی گئین	گواہان شناخت مال مسروقہ			گواہان تلاشی و برآمد مال مسروقہ			تفصیل معہ نمبران جو دستیاب ہ
		روبروے پولس	روبروے صاحب مجسٹریٹ	روبروے صاحب سشن جج	روبروے پولس	روبروے صاحب مجسٹریٹ	روبروے صاحب سشن جج	روبروے صاحب مجسٹریٹ	روبروے صاحب سشن جج	روبروے صاحب مجسٹریٹ	روبروے صاحب سشن جج	روبروے صاحب سشن جج	روبروے پولس	روبروے صاحب مجسٹریٹ	روبروے صاحب سشن جج		روبروے پولس	روبروے صاحب مجسٹریٹ	روبروے صاحب سشن جج	روبروے پولس	روبروے صاحب مجسٹریٹ	روبروے صاحب سشن جج	
۱ نمبر کلا	۶ نمبر چھیندا	۱ نمبر و ۲ نمبر	۲ نمبر		۴ و ۵	۴ و ۵		۶ نمبر و ۷ نمبر		۸ و ۹		۱۰ و ۱۱	۱۴	۱۴ و ۱۵			۱ نمبر ۲	۱ نمبر و ۲		۱۲ نمبر و ۱۳	۱۲ و ۱۳		۱ نمبر تلوار آ۱
۲ نمبر پھولا	۷ نمبر کھنی	۳ نمبر	۱ و ۲ نمبر		۴ و ۵	۴ و ۵							۱۴ و ۱۵	۱۶ نمبر		تلوار آلہ قتل از مکان علیہ نمبری ۶							
۳ نمبر رام ...																							
۴ نمبر کھری	۸ نمبر روپا	۳	۱ و ۲ و ۳		۴ و ۵	۴ و ۵							۱۶ و ۱۵	۱۴ و ۱۵									
۵ نمبر [illegible]																							
۶ نمبر تیھو																							
۷ نمبر جیالال																							
۸ نمبر چیتا																							
۹ نمبر بھوپا																							
۱۰ نمبر مشتاق علی																							
۱۱ نمبر احمد خان																							
۱۲ نمبر سوہن لال																							
۱۳ نمبر موتی سنگھ																							
۱۴ نمبر گنا																							
۱۵ نمبر بلاقی																							
۱۶ نمبر سکھیا																							
۱۷ نمبر بھولی																							
۱۸ نمبر مجیتا																							
۱۹ نمبر عنایت خان																							
۲۰ نمبر کریم بخش																							

سپردگی مین لکہا ہوا سطرح پر لکہنا چاہیے کہ ایک طرف اُردو اور ایکطرف انگریزی اور اس کاغذ پر پورے دستخط صاحب مجسٹریٹ یا اور کسی حاکم جسنے مقدمہ سپرد کیا ہو ثبت ہون سرکلر نمبری ۴ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۳۴ء اگر مقدمہ حلف دروغی کا موجب ارشاد حاکم دیوانی سپرد ہو تو اس فرد جرم پر دستخط سپرد کنندہ ہونگی نہ حاکم دیوانی کی سرکلر مورخہ ۱۲ مارچ ۱۸۴۶ء

Calendar No. 2 for Janury 1843 — ۲ نمبر کلندرہ بابت ماہ جنوری ۱۸۴۳ء

Government Prosecutor — سرکار مدعی

Verous
Chheda, Kanahee and Roop Lall Defendants — بنام چہید او کنہی و روپلال مدعا علیہم

Charge — علت

Wilful murder of Budla Chumar on the 20th Jany 1843 — قتل عمد بدلا چمار قومی ۲۰ جنوری ۱۸۴۳ء

Thanuh Deoram. — تہانہ دیورام

Signature of the Magistrate. — دستخط صاحب مجسٹریٹ

تیسرا کاغذ فرد اسم نویسی گواہان یہہ فرد موجب دفعہ ۴ اقانون نہم ۱۷۹۳ء و دفعہ ۴ اقانون ہشتم ۱۸۳۰ء تیار ہوئی ہی اسمین نام گواہان مندرجہ کلندرہ اوسی ترتیب سی لکہا جائیگا اور اگر کوئی گواہ غیر حاضر ہو تو سبب اوسکا لکہدیا جاوی چوتہی کیفیت مجموعی یہہ نقشہ موجب سرکلر صاحبان صدر نظامت کلکتہ مورخہ ۱۳ اگست ۱۸۴۲ء جو بموجب سرکلر نمبری ۱۰۱۶ مورخہ ۸ جولائی ۱۸۵۶ء متعلق اضلاع مغربی ہوا تیار کیا جائیگا لیکن اون مقدمات مین کہ مدعا علیہ ایک سی زیادہ ہون اور جو اظہارات کہ روبرو محلہ پولیس و روبرو صاحب مجسٹریٹ ہوئی ہون اونکی شہادت پر غور کرنیکی نمبر اون گواہونکی ہر ایک خانۂ مناسب مین درج کیے جائین اگر مثلاً شہادت رویت ہو اور مدعا علیہم کا نام گواہ نے لیا ہو تو بمقابلہ اوس مدعا علیہ کی نمبر اوس گواہ کا خانۂ رویت مین لکہا جاوی اور اگر نسبت مدعا علیہ شہادت واقف حال ہو یا شہادت قرائن تبو تیہ مین نمبر اوس گواہ کا لکہا جاوی دفعہ ۲ سرکلر الضا

واضح ہو کہ خانہ اول مین نمبر و نام گواہان بہ ترتیب کلندرہ درج ہونگی اور صرف گواہان ثبوت مندرجہ کلندرہ
اسمین لکھی جاوینگی یعنی گواہان جرح و نیک معاشی نہ لکھی جاینگی خانہ دوم مین نمبر و نام مدعاعلیہم جو کلندرہ مین
درج ہون لکھی جاینگی گواہان معاینہ اس خانہ مین گواہان رویت جو کلندرہ مین لکھی ہین لکھی جاوینگی صرف اسقدر
دریافت کرنا چاہیے کہ کس گواہ نے روبرو پولیس کی گواہی رویت کی دی اور کس گواہ نے روبرو صاحب مجسٹریٹ
کی اور خانہ ششم جج خالی رہیگا اور خود صاحب سشن جج بوقت سماعت شہادت کی نمبر اونکا خانہ مناسب
مین درج کرینگے سرکلر ۱۳ ماہ اگست سنہ ۱۸۵۳ء صدر شرقی مجاریہ بموجب سرکلر نمبری ۱۰۱۶ مورخہ ۸ جولائی سنہ ۱۸۵۶ء
ممالک غربی اور زیادہ واضح ہو کہ یہہ ضرور نہین ہے کہ جتنی نام گواہونکی کلندرہ مین اور خانہ اول مین اس کیفیت مجموعی
کی درج ہون اون سب کی نمبر خانجات تفصیلی یعنی گواہ رویت و واقف حال وغیرہ مین اس نقشہ کی آجاوین
اسلیے کہ اگر ایک گواہ نے بیان کیا کہ مین نے قتل کرتی دیکھا تو گواہ رویت کا قرار دیا جائیگا اور کلندرہ مین بخانہ گواہ
رویت لکھا جائیگا لیکن اوس گواہ نے نسبت کسی مدعاعلیہ گرفتار کی بیان نہین کیا اور نہ نام اوسکا لیا تو
اس کیفیت مجموعی کی خانہ گواہ رویت مین نہ لکھا جائیگا اسواسطہ کہ اس مین جب لکھا جاتا کہ نام کسی مدعاعلیہ
گرفتار کا لیتا تو نمبر اس گواہ کا بمقابلہ اوس مدعاعلیہ کی لکھہ دیا جاتا جسکا اوس نے نام مدعاعلیہ لیا ہو تو نمبر
اوسکا کسطرح بمقابلہ کسی مدعاعلیہ کی لکھا جاویگا علی ہذا القیاس اگر کسی گواہ نے بیان کیا کہ مین نے سنا کہ زید قتل
ہوا مگر نام مدعاعلیہ قاتل کا نہ لیا تو وہ کلندرہ مین بخانہ واقف حال لکھا جائیگا مگر اس نقشہ مین نمبر اوس کا
بخانہ قراین ثبوتیہ لکھا جاویگا پانچوین فرد مال مقدمات چوری ڈکیتی وغیرہ مین اگر مال مسروقہ برآمد ہوا
ہو تو شرح اوسکی ایک علیحدہ کاغذ پر کھیچا ویگی اور نمبر جو ہر ایک مال پر پڑا ہوگا لکھا جاویگا اور یہہ بھی اس
فرد مین درج ہوگا کہ کہان اور کسطرح ملا سرکلر نمبری ۴۰۵ مورخہ ۱۶ جولائی سنہ ۱۸۵۳ء مال پر جو نمبر لکھا جاوے وہ
مطابق نمبر نقشہ نمبر ۳ چالان مال تہانہ کی ہو سرکلر نمبری ۲۷۶ مورخہ ۱۶ مئی سنہ ۱۸۵۳ء مقدمات صدمہ بدنی مین
تشریح آلہ ضرب بتفصیل طول و شکل و دبازت و وزن وغیرہ کھیچا ویگی تاکہ حال ارادہ قیدی کا معلوم ہو جاوے
سرکلر نمبری ۴۰۵ مورخہ ۱۶ جولائی سنہ ۱۸۵۳ء

دربیان ترتیب مثل دورہ

چاہیے کہ مقدمہ ایک ہی انداز کی کاغذ پر لکھا جاوے اور کاغذات اوس ترتیب سے لگائی جاوین کہ فی الواقع
معرض تحریر مین آئی ہون یعنی تاریخ وار لگائی جائین اور ترتیب تاریخ وار مین لحاظ نوعیت کا رہے

مثلاً اگر ایک ہی تاریخ مین اظہار گواہان رویت و واقف حال و گرفتاری وغیرہ تحریر ہوئی ہوون تو جیسا کلندرہ مین ترتیب ہی اوسیطرح اظہارات مثل مین لگائے جاوین یعنی اول گواہان رویت کی اظہار پھر گواہ گرفتاری کی اظہار علیٰ ہذا القیاس اور یہی رعایت رکھی جاوی اور اگر ایک تاریخ مین تحریر ہوئی ہوون تو خلاف تاریخ کی ترتیب نکرنا چاہیے اور سب کاغذات ایک فہرست پر چڑہائی جاوین کہ وہ اول سب کی لگائی جاوے اور اول اوس فہرست پر نام مدعی و مدعا علیہ و جرم و تھانہ و نمبر کلندرہ لکھا جاوی بعد اوسکی تشریح کاغذات مثل کی کیجاوی اور جو نمبر کاغذ کا فہرست پر ہووی وہی نمبر کاغذ کی حاشیہ پر لکھدیا جاوی سرکلر نمبری ۹۳ مورخہ ۲ جنوری ۱۸۶۵ء و سرکلر نمبری ۴۴ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۶۴ء اور چاہیے کہ فہرست کاغذات نہایت صحت کے ساتھہ بنائی کیجاوی اور نام کاغذ بقید تاریخ تحریر فہرست پر لکھا جاوی سرکلر نمبری ۱۷ مورخہ ۲۰ اکتوبر ۱۸۶۴ء اور جبکہ سب کاغذات مرتب ہوجاوین تو اول فہرست کی فرد جرم لگائی جاوی اور پھر سب کاغذ نتھی ہو کر دو نوکو نتھی کی ایک کاغذ مین چپکا کی اوس پر مہر عدالت ثبت کیجاوی اور ہر ایک کاغذ پر دستخط حاکم و مہر عدالت کیجاوی اور کلندرہ انگریزی و فارسی و فرد اسم نویسی گواہان علحدہ مثل سے رہینگی کلندرہ انگریزی روبرو حاکم کی اور کلندرہ فارسی روبرو سررشتہ دار پیش کنندہ مثل و فرد اسم نویسی گواہ روبرو ناظر فوجداری رہیگی فقط من مولف

دربیان اسکی کہ بعد تعین تاریخ تجویز مقدمہ اجلاس صاحب سشن مین صاحب مجسٹریٹ کو کیا کرنا چاہیے

بعد تعین تاریخ اجلاس صاحب سشن کی صاحب مجسٹریٹ کو چاہیے کہ حکم طلبی گواہان جاری کرین کہ وہ سب بتاریخ معینہ حاضر ہوجاوین دفعہ ۲۱۰ اور ۲۱۲ قانون ۲۵ ۱۸۶۱ء اور حکم بنام وکیل سرکار واسطے پیروی اون مقدمات کی جسمین بھی مدعی ہو جاری کرین تاکہ وکیل سرکار محکمہ سشن مین پیروی مقدمہ کی کرے دفعہ ۲۱۳ و سرکلر نمبری ۲۰ مورخہ ۲۹ جولائی ۱۸۶۱ء اور جبکہ مقدمہ بحضور صاحب سشن بہیجا جاوی تو چاہیے کہ ناظر فوجداری واسطے پیش کرنے گواہونکی اور اگر کوئی گواہ حاضر ہو تو عرض کرنی سبب غیر حاضری کی بمحکمہ موصوفہ مین بہیجا جاوی دفعہ ۲۱۴ قانون ۲۵ ۱۸۶۱ء

فصل سیزدہم دربیان اختیارات جسٹس اف دی پیس

واضح ہو کہ جسٹس اف دی پیس ایک عہدہ ہی کہ بموجب قانون ۲۵ ۱۸۶۱ء ضمن ۲ دفعہ ۹۶ و ۱۹ قانون ۱۸۶۲ء صاحبان مجسٹریٹ اضلاع کو بھی عطا ہوتا ہی کہ بعد حصول اوسکی صاحب مجسٹریٹ بہ پابندی شرائط قانون مجاز سماعت مقدمات اہل ولایت جو رعیت بادشاہ انگلستان ہین کرسکتے ہین اور یہہ اختیار بعد حلف عدالت سپریم کورٹ حاصل ہوتا صاحب مجسٹریٹ کو جنہون نے اس عہدہ کا حلف کیا ہو اختیار ہی کہ اگر کسی شخص اہل ولایت سے کوئی جرم کبیرہ سرزد

ہوا ہو تو کماحقہ حال اوسکا دریافت کرکی واسطی تجویز و فیصلہ کی مقدمہ عدالت سپریم کورٹ مین بہیجدی اور اگر
مجرم ضمانت پر چہوڑا جاوی یا قید مین ہی تو روبکاری مقدمہ و اصل زبان ہندی گواہان معہ ترجمہ انگریزی صاحب
کلارک اف دی کرون کی پاس بہیجدین اور بہی اصل زبان ہندی معہ ترجمہ انگریزی واسطہ اطلاع نواب گورنر جنرل
بہادر کی روانہ کریں تاکہ نواب صاحب موصوف بعد ملاحظہ کاغذ مذکورہ کی مصارف مقدمہ کی لیی جو کہ سرکار
کیطرف سی خرچ ہوا ہی اور وکیل سرکار کو سوال جواب کی لیی بعد نظر قصور عظیم کی حکم دین دفعہ ۲ قانون ۵ سنہ ۱۸۱۱ اور
اگر صاحب مجسٹریٹ نی حلف نکیا ہو تو ضمانت لینا جائز نہین ہی اور اگر مجرم لائق تجویز عدالت سوپریم کورٹ
کی ہی تو لازم ہی کہ مجرم مذکور کو گرفتار کرکی معہ گواہان مدعی صاحب مجسٹریٹ کلکتہ کی پاس بہیجدین و نقل
روبکاری معہ ترجمہ انگریزی بحضور نواب گورنر جنرل بہادر بہیجدین دفعہ ۳ ایضاً اور اگر صاحب مجسٹریٹ کے
حضور مین نالش کسی قصور کی بنام اہل ولایت جسمین کہ ضمانت لینا جائز ہی پیش ہو اور صاحب مجسٹریٹ نی
حلف نکیا ہو تو مدعی کو ہدایت ارجاع نالش عدالت سپریم کورٹ مین کرین اور مدعا علیہ سی جواب عرضی
نالش کا لیکر کیفیت مقدمہ کی بحضور نواب گورنر جنرل لکہہ بہیجین دفعہ ۵ ایضاً جو اختیار کہ واسطی انجام مقدمات
فوجداری کی دو صاحبون جسٹس اف دی پیس کو حاصل تہا وہ ۱۴ مارچ سنہ ۱۸۳۹ سی ایک صاحب جسٹس اف دی
پیس کو بہی حاصل ہوا قانون ۴ سنہ ۱۸۳۵ شہر کلکتہ کی دو صاحبان جسٹس اف دی پیس مین سی ہر ایک صاحب درباب
جاری کرنی وارنٹ گرفتاری بعلت باقی زر جاچہ کا مختار ہوگا اور وارنٹ گرفتاری مجاریہ ایک صاحب کا
مثل وارنٹ دستخطی و مہری دو صاحبونکی تصور کیا جاویگا قانون اول سنہ ۱۸۳۶ و قانون ۳۲ سنہ ۱۸۳۶ اجکہ ایک رعیت
انگلشیہ اہل ولایت دوسری رعیت انگلشیہ اہل ولایت پر حملہ کری تو ایسی نالش کی سماعت کا اختیار
صاحب جسٹس اف دی پیس کو نہین ہی بلکہ مستغاث علیہ کو سوپریم کورٹ مین تجویز جرم کی لیی تفویض کرین
لیکن جبکہ سپردگی اوسکی مناسب ہو سرکلر نمبری ۹۰۰ مورخہ ۱۰ جولائی سنہ ۱۸۵۱ اگر کوئی رعیت قوم انگریز عدالت
شاہی سپریم کورٹ کی حدود علاقہ سی باہر کسی ایسی جرم کا مرتکب ہو کہ بحضور صاحب مجسٹریٹ اوسکی سزا
ہوسکتی ہو تو وہ بحضور عدالت سوپریم کورٹ اوسی سزا کا مستوجب ہوگا جو بحضور صاحب مجسٹریٹ ہوتا دفعہ
اول قانون ۳ سنہ ۱۸۵۵ اس اکٹ کی جاری ہونی سی کچھہ اختیار صاحب جسٹس اف دی پیس مین واسطی سزا دہی مجرم
کی جسمین بالتصریح اختیار دیا گیا ہی کمی نہوگی دفعہ ۲ ایضاً صاحب مجسٹریٹ کی یہان اگر مقدمہ حملہ آوری جسمین
فریقین اہل ولایت انگلشیہ ہون پیش ہووی تو صیغہ جسٹس اف دی پیس اسبات کا اختیار ہی کہ محلکہ لکہا

بموجب احکام ایکٹ ۴۸ سنہ ۱۸۵۹ کا رہنیدہ ہون سرکلر نمبری ۱۰۶۶ مورخہ ۲۰ ستمبر ۱۸۵۹ء

فصل چہاردہم دربیان کارروائی محکمہ صاحب جسٹس اف دی پیس

جو صاحب مجسٹریٹ کہ بصیغہ جسٹس اف دی پیس بموجب ایکٹ پارلیمنٹ نمبری ۳۳ عہد جارج ثالث باب ۵۵ اکی جرمانہ کرین تو اختیار ہی کہ مجرم سی جرمانہ طلب کرین درصورت نہ ادا ہونیکی قید کرین مگر قید اوس حالت مین ہوگی کہ جبکہ اوس ضلع مین کچھہ جائداد بابی نہ جاتی اور لازم ہی کہ اولا جرمانہ کا مطالبہ کرین درصورت نہ ادا ہونیکی پروانہ بغرض وصول جرمانہ نافذ کرین جواب سوال اول ایڈوکیٹ جنرل مجاریہ بموجب سرکلر نمبری ۲۶ مورخہ ۱۶ اپریل ۱۸۵۲ واسطی تلاشی جائداد کی پروانہ بنام عملہ پولس جاری کیا جاوی کہ وہ تلاش کرکی اطلاع دی کہ آیا جائداد اوسکی موجود ہی یا نہین جواب سوال سوم اگر جائداد پائی جاوی تو واسطی نیلام ایسی جائداد کی اول قرقی کرنا اور پہر اشتہار جاری کرنا چاہیی اور اگر ممکن ہو تو مجرم تک پونہچایا چاہیی اور میعاد اشتہار کم سی کم اوسقدر ہونا چاہیی جو کہ مالگزاری کی قرقی مین معمول ہی جواب سوال چہارم اور پروانہ قرقی جائداد کا ہمیشہ اولا جائداد منقولہ پر نافذ ہونا چاہیی اور اگر جائداد منقولہ موجود نہو تو پروانہ صاحب مجسٹریٹ جائداد غیر منقولہ کی نسبت بہی نافذ ہوسکتا ہی جواب سوال پنجم اگر جائداد منقولہ پر کوئی اور شخص قابض ہو تو صاحب مجسٹریٹ اوسکو بیدخل کرکی مشتری کو دخل نہین دلاسکتے لیکن سرٹیفکٹ نیلام یا اور دستاویز سندی مشتری کو حوالہ کرین جواب سوال ششم واضح ہو کہ جو کچھہ جرمانہ بموجب دفعہ ۱۰ باب ۵۵ ایکٹ نمبر ۳۳ جارج ثالث وصول کیا جاوے وہ ملکہ عالیہ کی کلارک کی پاس بہیجنا ضرور نہین ہی اور اس سی بعض مطلب دفعہ مذکور منسوخ ہوگئی ایکٹ ۲۲ سنہ ۱۸۵۹

فصل پانزدہم دربیان اختیارات سپرنٹنڈنٹ پولس

واضح ہو کہ اولا منصب اہتمام امورات پولس صاحب کمشنران دورہ سائر کو عطا ہوا اور اونکو اختیار دیا گیا کہ تمام عہدہ اور اختیار کہ ذمہ متعلقان پولس کی تہی خود عمل مین لاوین دفعہ ۷ قانون اول سنہ ۱۸۲۹ء بعد ازان حکم ہوا کہ نواب لفٹنٹ گورنر کو اختیار ہی کہ واسطی انتظام پولس کی ایک صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس کو مقرر کرین دفعہ اول قانون ۳ سنہ ۱۸۳۷ء بعد تقرری صاحب موصوف کی اختیارات جو کہ بموجب دفعہ ۷ قانون اول سنہ ۱۸۲۹ء صاحب کمشنر کو مفوض ہین صاحب سپرنٹنڈنٹ کو سپرد ہونگی دفعہ ۲ ایضاً صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس عملہ پولس پر جرمانہ یا اوسکو معطل یا بحال کرسکتی ہین اور صاحب مجسٹریٹ کو خواہ مخواہ اوسکی اطاعت ضرور ہی ضمن ۲ دفعہ ۱ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۶ صاحب سپرنٹنڈنٹ درباب سڑک و پل و سرای و کارخانجات سرکاری کی اہتمام کلی رکہتے ہین ضمن اول دفعہ ۱

قانون ۱۷ ۱۸۱۶ء صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو اختیار ہی کہ نسبت تقسیم کام صاحب مجسٹریٹ اور اونکی تعین
کی دست اندازی کرین لیکن بحالت ضرورت ایسا کیا چاہیے حکم گورنمنٹ مورخہ یکم نومبر ۱۸۳۱ء جو احکام نسبتی متعلقہ
پولیس کہ صاحب مجسٹریٹ کی جاری کیے ہون اونکی منسوخی یا ترمیم کا حکم صاحب سپرنٹنڈنٹ دے سکتے ہین کلکٹری
مورخہ ۲ فروری ۱۸۳۳ء جبکہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس وقت کوچ لشکر کی متعلق امورات پولیس واقع بازار لشکر
بموجب دفعہ اول قانون ۲۶ ۱۸۳۲ء مقرر ہون تو اونکو اختیار ہی کہ نسبت جرائم واقع بازار لشکر یا مقامات سفری
مثل صاحب مجسٹریٹ اختیار عمل مین لاوین دفعہ ۲ قانون ۲۶ ۱۸۳۲ء ملازم صاحب مجسٹریٹ جو بازار کی مقامات مین
متعین ہوان وہ سب صاحب موصوف کی مددگاری اور ملازمت بجالاوینگی دفعہ ۴ ایضاً صاحب سپرنٹنڈنٹ
بعلت نالش دروغ سزا دے سکتے ہین کنسٹرکشن نمبری ۷۴۰ مورخہ یکم فروری ۱۸۳۳ء صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو اختیار
ہی کہ سو روپیہ تک انعام کی منظوری دین ضمن ۳ دفعہ ۴ قانون ۷ ۱۸۱۶ء و حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۹ مارچ ۱۸۴۴ء
ممالک مشرقی مین صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو اختیار منظوری انعام کا صد تک حاصل ہی جتنی صاحبان
سپرنٹنڈنٹ نمبری ۴۴ ۱۸۴۲ء احکام صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس نسبت معطلی و معزولی اہالیان جیلخانہ کی ناطق ہونگی
لیکن اگر صاحب انسپکٹر جنرل محبس یا گورنمنٹ وجہ دست اندازی پاوین تو حکم سزا کی صحت کی تحقیقات
جائز ہوگی اشتہار گورنمنٹ نمبری ۲۴۳ ۲۸۰ مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۸۵۵ء مدعای اصلی تقرر صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس سے گرفتاری
ڈکوان و ٹھگان وغیرہ مجرمان ہی اس لیے جب مناسب ہو تو لازم ہی کہ بیچ اضلاع متعلقہ اپنی کی جایا کرین لیکن
واضح ہو کہ صاحبان موصوف ہر جگہہ سے موافق اختیار عہدہ اپنی کی عمل کر سکتے ہین دفعہ ۴ قانون ۱۰ ۱۸۱۰ء

فصل شانزدہم دربیان کارروائی احکام محکمہ سپرنٹنڈنٹ

صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو لازم ہی کہ جو کیفیت ضلع کی چاہین بذریعہ روبکار یا خط یا پروانہ کی صاحب مجسٹریٹ
سے طلب کرین دفعہ ۵ ایضاً صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو اختیار حاصل ہی کہ چاہین احکام اپنی خود جاری کرین خواہ
معرفت مجسٹریٹ کی صادر کرین دفعہ ۵ قانون ۳ ۱۸۲۱ء صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اگر کسی تھانہ کو اپنی تحت مین رکھنا
چاہین تو صاحب مجسٹریٹ سے درخواست کرین اور صاحب موصوف ایسی درخواست قبول کرینگی ضمن اول
دفعہ ۱۳ قانون ۷ ۱۸۱۶ء جس حالت مین کہ صاحب سپرنٹنڈنٹ بحالت موجودگی و ہمرہی لشکر جہان موجود ہو لشکر
مین کسی شخص کو دورہ سپرد کرین یا حکم قید صادر کرین تو لازم ہی کہ مجرم کو معہ نقل سپردگی یا حکم سزا کی بھیجدین اور
صاحب مجسٹریٹ اوسکی تعمیل کرینگی دفعہ ۳ قانون ۲۶ ۱۸۳۲ء

فصل ہفتم اختیارات صاحب سشن ججہا در

صاحب جج اضلاع کو اختیار انجام امورات سشن موجب دفعہ ۲ قانون ۷ سنہ ۱۸۳۱ع عطا ہوا ہی اور جو احکام صاحب کمشنر سی متعلق تہی اونکو مفوض ہوی دفعہ ۳ ایضاً صاحب سشن جج صرف اون مقدمات کی تجویز کرینگی جو کہ صاحبان مجسٹریٹ یا ذی اختیار مجسٹریٹ نی دورہ سپرد کیے ہون دفعہ ۴ قانون ایضاً و سرکلر نمبری ۱۰۴ مورخہ ۲۲ جون سنہ ۱۸۳۳ع

دربیان اختیار سزا اور رہائی مجرمین

صاحب سشن کو اختیار ہی کہ اگر جرم ثابت نہو تو حکم رہائی مجرم کا صادر کرین ضمن ۲ قانون ۱ سنہ ۱۸۱۰ع صاحب سشن جج کو اختیار ہی کہ اگر کسی جرم مین کوئی شخص ماخوذ ہو اور سزا اوسکی قانون مین معین نہو تو صاحب سشن جج سات برس قید و دو برس بعوض بید سزا صادر کرین اور اگر مجرم کو لائق زیادہ سزا کی جانین تو معہ رای بحضور صاحبان نظامت عدالت بہیجدین ضمن ۷ دفعہ ۱ قانون ۵۳ سنہ ۱۸۰۳ع و دفعہ ۲ قانون ۴ سنہ ۱۸۳۴ع حسب ضابطہ ہذا صاحب سشن جج ۱۴ برس قید و دو برس بعوض بید ہی ضمن ۳ دفعہ ۲ قانون ۵۳ سنہ ۱۸۰۳ع و دفعہ ۱۱ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ع و ضمن ۳ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۱۸ و ضمن ۲ دفعہ ۴ ایضاً و دفعہ ۳ قانون ۴ سنہ ۱۸۳۴ صاحب سشن جج کو اختیار ہی کہ سزای معینہ جرم مین تخفیف جو کچھ مناسب ہو عمل مین لاوین ضمن ۵ دفعہ ۴ قانون ۵۳ سنہ ۱۸۰۳ و دفعہ ۱۱ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷

دربیان تجویز مقدمات سپردشدہ

سشن جج کو اختیار تجویز مقدمہ جو خود اونہون نی یا جلاس مجسٹریٹی سپرد کیا ہو حاصل نہین دفعہ ۶ قانون ۴ سنہ ۱۸۳۴ سشن جج کو اوس مقدمہ کی تجویز کا اختیار نہین جو اونہون نی خود بطور سول جج سپرد کیا کنسٹرکشن نمبری ۶۹۱ مورخہ ۱۱ می سنہ ۱۸۳۲ جن مقدمات سی صاحب سشن جج پہلے کچھ واسطہ رکہتے ہون اوسکی تجویز کا اختیار اونکو نہین ہی رپورٹ نظامت عدالت جلد ۳ صفحہ ۲۳۴ جو مقدمات کہ صاحب سشن جج نی بعہدہ سول جج کی مجسٹریٹ کو واسطہ فیصلہ کی سپرد کیا ہو اور پہر صاحب مجسٹریٹ اوسکو دورہ سپرد کرین تو اونکو اوسکی تجویز کا اختیار ہی کنسٹرکشن نمبری ۹۰۵ مورخہ ۷ اگست سنہ ۱۸۳۵ع سشن جج کو چاہیی کہ بعد سپردگی کی فی الفور مقدمات فیصل کرین سرکلر نمبری ۱۰۴ مورخہ ۲۲ جون سنہ ۱۸۳۳ اگر صاحب سشن جج بسبب بیماری وغیرہ کی اجلاس سی معذور رہین تو صاحب کمشنر کو ممالک مغربی و نظامت عدالت کو ممالک مشرقی مین بنظر بندوبست اطلاع کرین سرکلر نمبری ۱۱۵ مورخہ ۳ اگست سنہ ۱۸۳۳ و سرکلر نمبری ۱۰۷ مورخہ ۲ فروری سنہ ۱۸۳۴ع اگر صاحب سشن جج بسبب علاقہ رکہنی مقدمہ کی فیصلہ نکرسکین

تو اطلاع اوسکی گورنمنٹ کو کرین سرکلر نمبری ۱۷ مورخہ ۱۴ جولائی ۱۸۳۳ء مقدمات جو قبل تعطیل کی دورہ سپرد ہوے ہون وہ درمیان تعطیل کی فیصلہ کیے جائین سرکلر نمبری ۱۴۱ مورخہ ۲۲ نومبر ۱۸۳۳ء و سرکلر نمبری ۸ مورخہ ۲ مارچ ۱۸۳۴ء سشن جج کو اختیار نہین کہ کسی مقدمہ فوجداری کو چہہ مہینے سے زیادہ عرصہ تک دورہ مین ملتوی رکہین مگر اوس حالت مین کہ کوئی وجہہ کافی ہو اور اطلاع اوسکی صاحبان صدر کو کیجاے سرکلر نمبری ۳۲ مورخہ ۱۸ جنوری ۱۸۳۴ء اگر مقدمہ سپردگی مین گواہ حاضر نہون تو حسب منشاء دفعہ ۱۷ قانون ۹ ۱۸۰۳ء چاہیے کہ مقدمہ ملتوی رہے صاحب مجسٹریٹ کو حکم دیا جاے کہ اونکی حاضری کیواسطے جو تدبیرین مناسب ہون عمل مین لاوین بعد میعاد مناسب درصورت غیر حاضری اونکے پہر مقدمہ روبکار اور قیدی معہ یا بلا ضمانت جیسا کہ صاحب مجسٹریٹ کی روبکار نویسی سے مناسب معلوم ہو رہائی پاوے سرکلر نمبری ۲۰۰ مورخہ ۲۹ مارچ ۱۸۱۵ء والیضاً نمبری ۲۵۶ مورخہ ۱۲ اگست ۱۸۱۹ء فیصلہ ہونا مقدمات کا بسبب کمی وجہہ ثبوت دوبارہ تک ملتوی رہ سکتا ہے دفعہ ۱۷ قانون ۷ ۱۸۰۳ء ایسی صورت مین صاحب سشن جج کو چاہیے کہ وجوہات لکہین سرکلر نمبری ۱۱۱ مورخہ ۲ اپریل ۱۸۱۲ء و رپورٹ نظامت عدالت جلد ۶ صفحہ ۹ اگر بعد داخل ہونے جواب کی اور وجہہ ثبوت بہی از جانب مدعی لیجاے تو جواب ثانی مدعاعلیہ سے طلب ہونا چاہیے ایضاً رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۲۴۵ و ایضاً جلد ۳ صفحہ ۱۸۴ ایک مقدمہ مین ایسا ہوا کہ سشن جج بعد تجویز جوری کی جب مقدمہ کو تکمیل کر چکے تو صاحب مجسٹریٹ نے اور وجہہ ثبوت بہیجدی جسکی باعث سے مقدمہ کی روئداد بالکل بدل گئی اور قیدی کا اوس سے فائدہ ہوا صاحبان صدر نے تجویز کی کہ مقدمہ کو خارج کرنا کچہہ ضرور نہین صاحب سشن جج کو حکم دیا کہ نئی وجہہ ثبوت لیکے حسب ضابطہ مقدمہ کو فیصلہ کرین رپورٹ نظامت عدالت جلد ۵ صفحہ ۴

دربیان اختیار ترمیم و تنسیخ سپردگی

سشن جج کو اختیار تنسیخ سپردگی حاصل ہے لیکن نہایت احتیاط کے ساتہہ ایسا کرنا چاہیے بموجب ضمن ۲ دفعہ ۳ قانون ۹ ۱۸۱۸ء کی صاحب ممدوح سپردگی کو اسطرح منسوخ نہین کر سکتے کہ مطلق نہو سکے سرکلر نمبری ۱۱۱ مورخہ ۲۰ جولائی ۱۸۳۲ء سشن جج کو اختیار نہین کہ سپردگی منسوخ کرین صرف اس وجہہ سے کہ ثبوت مندرجہ کلندرہ غیر کافی ہے بلکہ لازم ہے کہ بعد تحقیقات مقدمہ کی حکم رہائی صادر کرین کنسٹرکشن نمبری ۱۰۳۰ و کنسٹرکشن نمبری ۱۱۲۲ مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۸۳۷ء صاحب سشن جج کو اختیار ہے کہ اوس حالت مین سپردگی منسوخ کرین کہ جرم مندرجہ روبکار قابل سماعت مجسٹریٹ ہو اور کوئی وجہہ خاص نسبت سپردگی صاحب مجسٹریٹ نے نہ لکہی ہو صاحب سشن جج کو چاہیے کہ جس مین سپردگی ترمیم شدہ قائم ہونا چاہیے اوس مد کا نام لکہدین سرکلر نمبری ۹۸ جلد ۳ صاحب سشن جج کو اختیار نہین کہ صاحب مجسٹریٹ کو

حکم دین کہ اپنی کلکنندہ کو تبدیل کرین جس حالت مین کہ ایسی تبدیلی سے جرم کی نوعیت بدل جاوے لیکن یہہ اختیار
ہے کہ اگر کوئی بے ضابطگی نسبت کسی قاعدہ کے ہوگئی ہو تو اوسکی اصلاح کیواسطے صاحب مجسٹریٹ کو حکم دین سرکلر
۲۰ جولائی ۱۸۳۸ء صاحب سشن سپردگی منسوخ کرکے صاحب مجسٹریٹ کو واسطے پہر سپردگی نسبت جرم کمتر کے حکم دے
سکتے ہین مگر نظامت عدالت آگرہ کی یہہ رائے ہے کہ صاحب سشن جج حکم سپردگی از سر نو نسبت جرم سنگین تر اور
بہی کمتر کے صادر کرسکتے ہین فہرست کنسٹرکشن صفحہ ۲۲ یاددہشت ۱۲ و چٹھی نظامت عدالت مورخہ ۳ نومبر ۱۸۴۴
وقت منسوخی سپردگی صاحب سشن جج کو ضرور نہین کہ اطلاع منسوخی صاحبان صدر کو کرین مگر صرف اون مقدمات
کو کہ جو لائق ملاحظہ خاص کی ہون سرکلر نمبری ۱۹۱۷ مورخہ ۲۴ جولائی ۱۸۴۳ بر حسب دفعہ ۱۹ سرکلر نمبری ۴۵ مورخہ ۱۹ جولائی
۱۸۴۳ حکم ہوا کہ جب سشن جج کسی سپردگی کو منسوخ کرین تو رپورٹ منسوخی صدر کو بہیجنا ضرور نہین لیکن اگر کسی خاص
مقدمہ مین مطلع کرنا مناسب ہو تو کیفیت خاص لکہہ بہیجین سرکلر نمبری ۲۳ مورخہ ۱۴ جنوری ۱۸۵۲

دربیان اختیار نسبت صاحب مجسٹریٹ

صاحب سشن جج کو اختیار نہین کہ کسیطرحسے صاحب مجسٹریٹ پر تحکم کرین یا معاملات پولس مین دخل دیوین دفعہ
قانون ۱۸۳۱ بملاحظہ نقشجات ماہوار کے صاحب سشن اگر ضرور جانین تو کسی مثل کو جو کہ عرصہ سے ملتوی ہو محکمہ
مجسٹریٹ سے طلب کرین بعد ملاحظہ اگر اونکی دانست مین وجہہ التوای مقدمہ معقول نہو تو صاحب مجسٹریٹ کو واسطے
ختم مقدمہ کی ہدایت کرین ضمن اول دفعہ ۲ قانون ۱۹ ۱۸۳۱ء سشن جج کو اختیار نہین کہ نام صاحب مجسٹریٹ کے احکام
عام جاری کرین کنسٹرکشن نمبری ۲۰۴ مورخہ ۱۹ مئی ۱۸۴۱ سشن جج کو اختیار ہے کہ روبکارات مجسٹریٹ کو ملاحظہ
کرین جب کبہی ضرور ہو اور مقدمات خاص مین رپورٹ انگریزی صاحب مجسٹریٹ سے طلب کرین سرکلر نمبری
۳۳ مورخہ ۲۲ مئی ۱۸۴۲ و کنسٹرکشن نمبری ۱۰۱۷ مورخہ ۳۰ فروری ۱۸۳۶ء سشن جج کو اختیار ہے کہ مجسٹریٹ کو حکم
دین کہ فلان مقدمہ جو بسبب عدم پیروی اونہون نے خارج کیا ہے اوسکو پہر اپنے نمبر پر قائم کرین کنسٹرکشن نمبری
۱۱۰۴ مورخہ یکم ستمبر ۱۸۳۶ اگر صاحب مجسٹریٹ حکم سشن جج متعلقہ مقدمہ متدائرہ کی بجا آوری مین غفلت
کرین تو سشن جج کو اختیار ہے کہ خواہ نقشجات ہائی ماخوذی کی خانہ کیفیت مین یا بذریعہ چٹھی علیحدہ کے
اوسکی اطلاع نظامت عدالت کو کرین دفعہ ۹ قانون ۱۸۳۱

دربیان اختیار صاحب سشن جج نسبت متابعین صاحب مجسٹریٹ

صاحب سشن جج کو اختیار ہے کہ صاحب مجسٹریٹ کے محرر پر جو بوقت دورہ حاضر رہے جرمانہ کرین کنسٹرکشن نمبری ۸۸۲

مورخہ ۱۸ اپریل سنہ ۱۸۳۲ع صاحب سشن کو اختیار ہے کہ بہ نسبت عہدہ داران پولیس کی جو اونکی حضور ماخوذ ہوں
حکم موقوفی صادر کریں لیکن اور صورتوں میں چاہیے کہ صرف رای اپنی صاحب مجسٹریٹ کو لکھیں دفعہ ۱ قانون ۲
سنہ ۱۸۳۱ و کنسٹرکشن نمبری ۴۲۶ مورخہ ۱۰ اپریل سنہ ۱۸۳۲ع صاحب سشن جج کو چاہیے کہ اگر کسی عہدہ دار پولیس کے
حال سے ناراض ہوں تو صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو اطلاع کریں اور اس اطلاع کا حال صاحبان نظامت عدالت
کو بھی لکھیں دفعہ ۱ قانون ۳ سنہ ۱۸۳۱ صاحب سشن جج کو چاہیے کہ جب موقع ملے تو صاحب مجسٹریٹ کو اطلاع بغفلت
افسران پولیس بہ نسبت قواعد اختیار ،، ،، و بکارات کی کریں اور صاحب مجسٹریٹ لحاظ کریں کہ اگر کوئی عہدہ دار
یا اصرار نسبت عدم تعمیل اون قواعد کی کرے تو اوس سے جواب طلب کریں سرکلر نمبری ۴ مورخہ ۷ اپریل سنہ ۱۸۲۹ صاحب
سشن جج کو اختیار انتظام جیل و اختیار اوسکا تفویض ہوا ہے چاہیے کہ صاحب ممدوح جیل خانہ کو ملاحظہ کیا کریں
اور قیدیونکی آسایش کی رپورٹ بھیجیں قانون ۲ سنہ ۱۸۳۲ع سرکلر نمبری ۹ مورخہ ۲۵ مئی سنہ ۱۸۳۲ سشن جج کو اختیار ہے
کہ جو نئے قواعد واسطے انفصال مقدمات و عدل گستری و انتظام پولیس و ملک کی مناسب سمجھیں نظامت عدالت
کی خدمت میں بھیجیں دفعہ ۳ قانون ۶ سنہ ۱۸۳۱ و سرکلر نمبری ۹۸ مورخہ ۲۷ جون سنہ ۱۸۳۲ صاحب سشن جج کو چاہیے کہ جو
رپورٹ بنام نظامت عدالت نسبت چال پولیس کی بھیجیں انتخاب اوسکا معہ نقول التشجات سپرنٹنڈنٹ پولیس
کی خدمت میں بھیجیں سرکلر نمبری ۳ مورخہ ۱۶ مئی سنہ ۱۸۳۲ع

در بیان اختیار سزای بید

بعوض سزای بید کی صاحب سشن جج دو سال قید کرینگے دفعہ ۲ قانون ۳ سنہ ۱۸۳۴ اگر کوئی لڑکا کسی جرم چوری میں ماخوذ
ہو کر ہمراہ کسی شخص جوان کی دورہ سپرد ہوا ہو تو سشن جج اوسکی سزای بید بخفیف سے جو مجسٹریٹ کرتی کرینگی سرکلر
نمبری ۳۵ مورخہ ۳۰ جولائی سنہ ۱۸۳۲ و سرکلر نمبری ۲۳۴ مورخہ ۳۰ اگست سنہ ۱۸۳۴ع صاحب سشن جج بعلت خلاف
ورزی دستور العمل جیلخانہ کی سزای بید نہیں کر سکتی کنسٹرکشن نمبری ۱۳۲ مورخہ ۲ جولائی سنہ ۱۸۴۱ع

در بیان اختیار نسبت مشقت مجرمین

سوای مقدمات قتل عمد و ڈاکہ و رہزنی و نقب زنی و چوری و لینے مال مسروقہ و جعلسازی و حلف دروغی و
آتش زنی و زنا بجبر اور سب مقدمونمیں کہ حکم قید کا پانچ برس سے کم صادر ہو بعوض محنت جرمانہ لیا جاے دفعہ ۳
قانون ۲ سنہ ۱۸۳۴ صاحب سشن جج رئیسونکو محنت سے معاف کر سکتے ہیں سرکلر نمبری ۴۴ مورخہ ۲۸ مارچ سنہ ۱۸۳۶ بحالت
قید زائد از پانچ برس بعوض محنت جرمانہ نلیا جائیگا سرکلر نمبری ۱۲۲ مورخہ ۲۷ جنوری سنہ ۱۸۳۵ع

دربیان اختیار نسبت جرمانہ

اختیار صاحب سشن جج نسبت جرمانہ غیر معین ہے کنسٹرکشن نمبری ۹۰۹ مگر واضح ہو کہ یہہ اختیار صرف واسطے بنگالہ کے ہے اور نظامت عدالت آگرہ کی یہہ رای ہے کہ سشن جج کو جرمانہ کرنیکا مطلق اختیار نہین سرکلر نمبری ۲۲۷ مورخہ ۱۰ مئی ۱۸۴۶ء لیکن مقدمات ڈکیتی و تغلب و چوری وغیرہ مین جو مال کے غصب سے متعلق ہون کہ جرمانہ جو نقصان مظلوم سے زیادہ نہو صادر کرین اور کل یا جزو اوس جرمانہ کا بخاص مظلوم کو دین یا جسطرح کہ مناسب ہو عمل کرین دفعہ اول قانون ۱۶ ۱۸۵۵ء

دربیان اختیار صاحب سشن جج نسبت ضمانت

صاحب سشن جج کو اختیار عام دیا گیا ہے کہ جرائم غیر قابل ضمانت مین جو لوگ ماخوذ ہون اونسے بحالت تحقیقات جرم محکمہ مجسٹریٹ یا محکمہ اپنے کے حاضر ضامنی طلب کرین ضمن ۲ دفعہ ۹ قانون ۹ ۱۸۴۰ء و کنسٹرکشن نمبری ۱۱۱ مورخہ ۲۲ اکتوبر ۱۸۴۱ء سشن جج بوقت طلب کیفیت صاحب مجسٹریٹ کو حکم دے سکتے ہین کہ مدعا علیہ کو ضمانت پر رہا کرین کنسٹرکشن نمبری ۸۹۹ مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۸۳۸ء اور ایضاً نمبری ۱۰۶۵ مورخہ ۲ ستمبر ۱۸۳۱ء جو قیدی کہ جرم خاص سے بری ہو تو سشن جج کو اختیار ہے کہ روپیہ او چلن کا حکم دین یا ضمانت طلب کرین کنسٹرکشن نمبری ۱۰۸۰ مورخہ ۱۹ اکتوبر ۱۸۳۹ء

فصل ہجدہم دربیان کارروائی محکمہ صاحب سشن جج

آغاز تحقیقات عدالت سشن مین یہہ ہوگا کہ اول دعوی مدعی کا سُنا جائیگا اور بعد اوسکے جواب مجرم کا بابت اقبال یا انکار جرم کے اور بعد اوسکے گواہان ثبوت جرم ازان بعد اگر کوئی اقبال مجرم ذکیا ہو قلمبند ہوگا بعد ازان گواہان صفائی سماعت ہوکر تجویز ختم ہوگی دفعہ ۴ قانون ۹ ۱۷۹۳ء و سرکلر نظامت نمبری ۱۹ مورخہ ۲۸ فروری ۱۷۹۹ء و سرکلر نمبری ۱۹۳ مورخہ ۲۷ جنوری ۱۸۱۸ء کاغذات تحقیقات بحضور صاحب سشن جج کے مساوی عرض طول کے کاغذ پر لکھے جاوین اور فہرست کاغذات کی نمبروار بنائی جائیگی اور مع کلندرہ صاحب مجسٹریٹ بابت اوس مقدمہ کے مثل ختم ہوگی اور کاغذات مثل تجویز اوسی ترتیب سے منسلک ہونگے کہ جس ترتیب سے تحقیقات ہوئی ہے دفعہ ۲ و ۳ سرکلر نمبری ۴۸ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۴۳ء جو کاغذات شامل مثل صاحب مجسٹریٹ کی بابت ثبوت جرم مثل اقبال یا معاینہ لاش یا اظہار متوفی یا جعلی اسناد وغیرہ ہون مثل تجویز مین داخل کردئیے جاوینگے اور اونکا ثبوت لیا جائیگا اور صاحب مجسٹریٹ کی مثل مین بجائے ان کاغذات کی نقول مصدقہ شامل کی جاوینگی دفعہ ۴ سرکلر نمبری ۴۸ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۴۳ء و سرکلر نمبری ۲۰ مورخہ ۲۴ فروری ۱۸۴۳ء بعد اسکے مجرم کا عذر سُنا جائیگا مگر بجز اون سوالات کے کہ جو واسطے انکشاف اوسکے مدعا کے ضروری ہون اور سوال نہ کیے جاوینگے اور اوسکا ثبوت صفائی لیا جائیگا

زان بعد راے اسیسرونکی لیکر صاحب جج اپنی راے لکہینگے اور جو حکم مناسب حال مقدمہ کی سمجہین دینگے دفعہ ۵ سرکلر نمبری
۳۴۵ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۳۴ع و سرکلر نمبری ۱۲۹ مورخہ ۱۹ نومبر ۱۸۳۲ع صاحب سشن جو اختلافات بیچ اظہار
گواہونکی خواہ باظہار تحقیقات دورہ خواہ بمقابلہ اظہارات سابق فوجداری کی ہوئین اونکو باحتیاط لکہین اور جو
بیضابطگی خواہ متعلق صاحب مجسٹریٹ یا اہالیان پولس ہین پائی جاوی اوسکی اطلاع حکام صدر کو کرین دفعہ ۲ سرکلر
نمبری ۳۴۵ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۳۴ اگر کوئی گواہ ثبوت خواہ صفائی جسکا اظہار قانوناً بذریعہ کمیشن نہین ہوسکتا ہی موجود
نہ آوی یا نہ ملی تو یا حاضری ایسی گواہ کی صاحب سشن جج اپنی تجویز ملتوی رکہین اور اگر غیر ضروری سمجہین تو تجویز
ختم کر ڈالینگے دفعہ ۹ ۴ قانون ۹ ۱۸۳۳ع اگر مدعی و گواہ عرصہ معقول مین حاضر نہ آوین تو مجرم مونکو رہائی دیجائیگی گو
واسطے نیک چلنی آیندہ کی ضمانت طلب ہوسکتی ہی دفعہ ۱۷ قانون ۲ ۱۸۰۳ع و کنسٹرکشن نمبری ۲۰۰ مورخہ ۱۲ مارچ ۱۸۱۹
جن مجرمونکی نسبت تجویز ختم ہوجاوی اونکی صاحب سشن جج درصورت مناسب تجویز کرین اور باقی ماندہ جو متعلق
ایسی مجرمونکی ہی جنکی ثبوت جرم یا صفائی کی شہادت مطلوب ہی ملتوی رہی سرکلر نمبری ۲۴۲ مورخہ ۱۷ دسمبر ۱۸۲۴
نہ سننا گواہان صفائی کا بدین وجہہ کہ وہ پہلی سن جانب مدعی سنی گئی ہین خلاف ضابطہ ہی رپورٹ نظامت
عدالت جلد دوم صفحہ ۳۷ بسبب صغرسنی مجرم کی اوسکا جواب نہ لینا خلاف ضابطہ ہی رپورٹ ایضاً جلد دوم
صفحہ ۱۱۳ جب تک کوئی جرم نسبت مجرم کی ثابت نہو لی جسکی واسطے جواب تردیدی کی ضرورت پڑی صاحب سشن
جج جواب مجرم کا نہ لین ایضاً جلد دوم صفحہ ۲۵۸ اگر بعد لینی جواب مجرم کی ثبوت جرم سنا جاوی تو اوس ہی بابت اوس
ثبوت کی مکرر جواب لیا جاوی ایضاً جلد دوم صفحہ ۱۸۳ بعد راے اسیسرونکی مقدمہ مین زیادہ ثبوت لینا خلاف ہی
چنانچہ ایک مرتبہ صاحب سشن جج نی بعد لینی راے کی زیادہ ثبوت لیا حکام صدر نی تجویز کی کہ یہہ دستور مجرم کے
خلاف مطلب ہی اسلیے رہائی دی ایضاً جلد پنجم صفحہ ۳۴ نقل راے کی یہ پاس صاحب مجسٹریٹ کی اون مقدمات مین
کہ سپردگی ہوجبہ ازراہ خطا کی ہو بہیجنا ضرور نہین ہی بلکہ وقت ترسیل نقشجات ماہواری کی صاحب سشن صاحب
سی واسطی توجہہ کرنی اون مقدمات کی لکہنی کی درخواست کرین سرکلر نمبری ۱۵۰۷ مورخہ ۲۸ نومبر ۱۸۵۳ع

دربیان اسیسران

ہمراہ نقشجات ماہواری کی صدر مین کیفیت اسیسران کی بہیجنا ضرور نہین ہی سرکلر نمبری ۱۴۹۶ مورخہ ۲۳
نومبر ۱۸۵۳ع اور اس سی سرکلر نمبری ۱۴۳ مورخہ ۲۴ دسمبر ۱۸۴۲ ترمیم ہوا صاحب سشن صرف وکلا و
مختاران کو جو ری نہ تقرر کرین بلکہ اور آدمی بہی ہون اور کم تین آدمیونسی نہون سرکلر ایضاً صاحب

سشن جج ہندوستانیونکو بطور اسیسر طلب کر سکتے ہین مگر اونکو زبردستی حاضر نہین کر سکتے سرکلر نمبری ۱۲۷
مورخہ ۱۸ جنوری ۱۸۳۳ع ہیچ مقدمات مذکورہ واسطے صادر کرنے حکم ناطق کے حاکم کو اختیار ہے ضمن ۲ دفعہ ۴ قانون ۶
۱۸۳۳ع اگر اختلاف راے اسیسران ہووے تو مقدمہ نظامت مین بہیجنا ضرور نہین ہے درصورت اختلاف کے بہی حکم
اخیر جو مناسب ہو صادر کرے گشتی نمبری ۳۴۶ مورخہ ۱۲ اپریل ۱۸۳۳ع فتوی شرعی کسی مقدمہ مین عند الضرورت
بلا حاضر آنے مفتی کے طلب کیا جا سکتا ہے سرکلر نمبری ۱۸ مورخہ ۲۰ اکتوبر ۱۸۳۳ع جب مقدمہ کی تحقیقات بعد مفتی کے
شروع ہو چکی ہو تو اثناے تحقیقات مین جوری یا پنچایت مقرر نہین ہو سکتی گشتی نمبری ۵۳۶ مورخہ ۴ اکتوبر ۱۸۳۴ع
جن مقدمات مین بمدد اسیسران کی تحقیقات شروع ہو گئی تو بحالت نہ حاضر ہو سکنے اسیسران سابق کے بباعث وفات
یا اور کسی وجہ کے اسیسران جدید مقرر ہو سکتے ہین اور اونکے سامنے تحقیقات شروع ہونے سے پہلے جو اظہارات وغیرہ ہو چکے
ہون وہ پہر سنائے جاوینگے گشتی نمبری ۸۲۸ مورخہ ۱۳ اسپتمبر ۱۸۳۳ع

دربیان وکیل مقدمات دورہ مین

جو اشخاص کہ دورہ سپرد ہوون اور اصالتاً حاضر ہونے سے مستثنی نہین ہین بلا عند التحقیقات وکیلون یا مختارون
سے صلاح لے سکتے ہین مگر ایسے مختار تحقیقات مقدمہ مین بطور مجیب جواب سوال نہ کر سکینگے اور نہ کچھہ دخل دے سکینگے گشتی
نمبری ۱۰۱۲ مورخہ ۱۰ جون ۱۸۳۶ع بجز اون مقدمات کے جنمین از روے شرع محمدی کے بالذات حاضر ہونا واجب
ہے دیگر مقدمات مین مدعی کو واسطے پیروی مقدمہ کے وکیل مقرر کر دینے کا اختیار دیا جاویگا و صاحبان سشن جج کو
ممانعت اصالتاً حاضر کرنے مجرمون کی جنمین اونکی زبانی شہادت ضرور سمجھی جاوے نہین ہے دفعہ ۴ قانون
نہم ۱۸۳۳ع

دربیان تحریر راے و صدور حکم اخیر

نسبت تحریر راے کے صاحب سشن کو بہی وہی حکم ہے جو باب مجسٹریٹ مین گذرا مگر لکہنا ضرور نہین ہے جب سپردگی
کسی شخص کی بسبب شرکت دیگر اشخاص کے ضرور ہوئی ہو اور وہ جرائم صاحب مجسٹریٹ کے اختیار تجویز سے باہر
ہون تو کیفیت اسکی صاحب مجسٹریٹ لکہدینگے اور صاحب سشن جج اوس شخص کو اوس سے سزا زیادہ نہ دینگے
کہ جو صاحب مجسٹریٹ اوس قسم جرم کے واسطے دے سکتے ہین اور اپنی کیفیت مین وجہ اوس حکم کی درج کرینگے سرکلر نمبری
۴۴۳ مورخہ ۳۰ اکتوبر ۱۸۳۶ع جب کوئی مجرم اجلاس واحد سشن مین دو یا زیادہ ایسے جرائم مین ماخوذ ہو جنکی سزا معینہ
جمع ہو کر قید چودہ سال معہ سزاے بدنی ہو تو صاحب سشن اونکو حکم قید چودہ سال منتقلی ضلع دیوین اور حکم قید دو سال

عوض سزا او بدلی ضمن اول دفعہ ۲ قانون ۱۵ سنہ ۱۸۴۳ع

دربیان مقدمات جو صدر کو بہیجے جاوینگے

جبکہ مقدمہ صدر کو روانہ کیجاوین تو نقل کلندر انگریزی و نقل کاغذات جو اجلاس صاحب سشن مین مرتب ہوئی
معہ اصل مثل عدالت فوجداری بہیجی جاوین گی سرکلر نمبری ۱۹ مورخہ ۱۵ جنوری سنہ ۱۸۴۱ سرکلر نمبری ۲۶ مورخہ
نومبر سنہ ۱۸۴۱ اور جس گواہ کا اظہار مقدمہ مین ہوا ہو اوسکی نام کی مقابل کلندر کی ایک نشان لکہا جاوے اور
فہرست کاغذات مثل کی باحتیاط مرتب ہوا ور اظہار گواہان ایسی لکہی جاوین کہ صحیح ہون اور صاف پڑہی جاوین
سرکلر نمبری ۸۰ مورخہ اکتوبر سنہ ۱۸۴۱ ایسی مقدمات مین صاحب سشن جج حاشیہ پر صرف اون قیدیونکا نام درج
کرین جنکی بابت استصواب ہو وہ کاغذات مثل کی جو صرف اون قیدیونسی متعلق ہین جنکی واسطے استصواب نہوا نہ بہیجا
ضرور نہین ہے سرکلر نمبری ۲۸ مورخہ ۱۶ مئی سنہ ۱۸۴۲ تمام مقدمات صدر مین نام اون تمام گواہان کی جو
کلندر صاحب مجسٹریٹ نہون اور جنکا اظہار نامناسب متصور ہوکے دورہ مین طلب کیے گئے ہون اور اونکی
شہادت لی گئی ہو صاحب سشن اوس کلندر کی آخر مین جو ہمراہ مثل بہیجا جاوی درج فرماوین سرکلر نمبری ۳۳
مورخہ ۱۶ جون سنہ ۱۸۴۳ جو مقدمات قتل واسطے استصواب حکام نظامت عدالت کی بہیجے جاوین اونمین صاحبان
سشن جج اپنے کاغذات کی ہمراہ کیفیت معاینہ لاش کی بہی بہیجین اور اگر معاینہ لاش کا ہوا ہو تو کیفیت اوسکی
بہیجین سرکلر نمبری ۱۷ مورخہ ۱۹ اپریل سنہ ۱۸۴۹ع مثل جو صدر مین بہیجی جاوے اوسپر دستخط صاحب سشن کیے ہونگے
اور تمام کاغذات مثل دورہ کی اوسمین ہونگی اور نیز ضروری کاغذ کسی قسم کی جو صاحب سشن نے طلب کیے ہون یا او
نہان داخل ہوئی ہون اور نیز ترجمہ اظہارات کا جو اور کسی زبان مین قلمبند ہوئی ہون ہمراہ بہیجی جاوینگی اور کاغذات
مثل صاحب مجسٹریٹ کی اصل بہیجی جاوینگی مگر جو اختلاف گواہونمین بیچ اظہار فوجداری اور دورہ کی ہوا ہو اوسکو
روبکار دورہ مین مفصل درج کرین دفعہ ۲ قانون ۱۰ سنہ ۱۷۹۹ع جو مقدمات کہ استصوابا یا بسبب اپیل
صدر کو بہیجے جاوین اونکی چٹہی ہمراہی کی حاشیہ پر صاف صاف لکہا جاوی کہ مجرم سپرد حوالات ہین یا ضمانت پر
اور اگر ضمانت پر ہین تو کس تاریخ سی سرکلر نمبری ۱۴۷ مورخہ ۲۴ نومبر سنہ ۱۸۴۳ع صاحب سشن
بروقت بہیجنی مقدمات کی صدر نظامت مین اول اون مقدمات کو بہیجین جس مین حکم پہانسی کا صادر ہوا ہو
اونکو اجازت ہی کہ جب اونکی عملہ اور کام مین مصروف ہی تو اون مقدمات کی ترتیب کیواسطے محرران ٹہیکہ مقرر
کرلین دفعہ ۱۳ قانون ۹ سنہ ۱۷۹۳ع جب مقدمات بحضور نظامت عدالت روانہ کیے جاوین تو صاحب سشن

جتھی ہمراہی کی متن مین خلاصہ حالات مظہرہ مدعی اور وجوہ ثبوت جرم اور عذر مجرم کا درج ہوگا اور ذیل اوس چتھی مین
صاحب سشن جج فتوی یا جیوری یا روبی پنچایت سے اپنا اتفاق یا اختلاف درج کرینگے اور اپنی رای بابت ثبوت
جرم یا رہائی مجرم کی صاف صاف درج کرینگے درصورت قرار دینے مجرم کے جو جرم مجرم کی نسبت قائم کیا ہو اوسکو
بالتخصیص لکھدینگے **دفعہ ۱ سرکلر** نمبری ۴۳ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۳۳ء **جس مقدمہ** مین صاحب سشن اوس
حکم کو جو اونکی اختیار مین ہے غیر کافی سمجھین تو گو حکم خلاف اسکی قانون مین موجود ہے تاہم مقدمہ کو واسطی استصواب
نظامت عدالت کی بھیجدین **دفعہ ۶ ایکٹ ۱۴ ۱۸۳۴ء صاحب سشن** اگر کوئی حکم دیکر اوسکا بدلنا چاہین
تو مقدمہ استصوابا نظامت عدالت مین بھیجدین **کنسٹرکشن نمبری ۹۲۹** مورخہ ۴ مارچ ۱۸۳۱ء اگر مقدمات
صدر سپرد مین چھہ مہینے کی اندر حکم نہ آجاوے تو صاحب سشن اپنی چتھی مین جو نقشہ ماہواری کی ہمراہ جاتی ہے یاد دہانی
کرین **سرکلر** نمبری ۱۷۰ مورخہ ۱۶ اکتوبر ۱۸۳۶ء و سرکلر نمبری ۳۳۳ مورخہ ۱۶ نومبر ۱۸۳۳ء **چتھی** جو مقدمات
صدر سپرد کی ہمراہ بھیجی جاتی ہے اوسکی پیشانی پر صاحب سشن جج مقابل نام ہر قیدی کی تاریخ گرفتاری و دورہ
درج کرین اور نیچے پیشانی علت کی وہ تاریخ درج کرین جسمین وہ جرم سرزد ہوا جسکے سبب سے مجرم دورہ سپرد ہوا
سرکلر نمبری ۴۰۹ مورخہ ۸ اگست ۱۸۳۴ء **جو مقدمات** نظامت عدالت مین بھیجی جاوین اونمین فارسی ترجمہ
بھیجنا ضرور نہین ہے بجز اون مقدمات کے جو باعانت مفتی فیصلہ ہوئی ہون اور اونمین صاحب سشن نے ایسی پھانسی
کی دیدین **سرکلر** نمبری ۹۴ مورخہ ۲۹ اکتوبر ۱۸۴۲ء **جبکہ** مقدمات صدر کو استصوابا بھیجا وین تو ہمیشہ صاحب سشن
تخصیص سزا کی جو اونکی رای مین موافق ثبوت جرم مجرم ہونیکی مناسب ہو لکھدیا کرین **سرکلر** نمبری ۲۲ مورخہ ۲۶
مئی ۱۸۳۹ء **تمام** مقدمات جنمین صاحب سشن فتوی مفتی سے کسی اور وجہ بات پر بجز وجوہات مشتہرہ خاص
قوانین کی اختلاف کرین تو واسطی استصواب کی نظامت عدالت کو بھیجنا چاہیے رپورٹ نظامت عدالت

جلد سوم صفحہ ۲۳۰

فصل نوزدہم دربیان اختیارات صاحبان صدر نظامت عدالت

نظامت عدالت مین ایک صاحب رجسٹر مقرر ہونگے جو قبل از آغاز امورات اپنی عہدہ کی حلف معتبرہ
لینگے **دفعہ ۶۹ و ۷۰ قانون** نہم ۱۷۹۳ء اس عدالت مین تمام مقدمات بابت انتظام انصاف فوجداری کی اور
پولیس ملک کی سنی جاینگے **دفعات ۲۷ و ۳۷** قانون نہم ۱۷۹۳ء اگر ایک جج کی رای سشن جج کی رای سے
مختلف ہووے تو دوسری جج کی رای اوس مقدمہ مین طلب ہو **دفعہ ۱ قانون ۷** ۱۸۱۱ء **نظامت**

عدالت کی ذوجج کو اختیار ہی کہ باوجودیکہ قاضی یا مفتی عدالت کی دانست مین جرم ثابت ہو تو بیرہائی دیوین
دفعہ ۲ قانون ۴ ۱۸۳۲ع وو جج جنکی رای متفق ہو حکم پہانسی صادر کر سکتی ہین دفعہ ۸ قانون ۱۲ ۱۸۲۵ع ایک
ہی جج کو اختیار ہی کہ مجرم کی حق مین حکم سزا کو منسوخ یا تخفیف کرین لیکن زیادہ نہین کر سکتی ہین ضمن ۲ دفعہ ۱۴
قانون ۹ ۱۸۳۱ع نظامت عدالت کو اختیار ہی کہ صاحب جج کو مقدمات اپیل کی فیصلہ کرنی لیے
وتکمیل کرنی اور اجرای حکم کی واسطی اجازت دین دفعہ اول قانون ۷ ۱۸۴۱ع نظامت عدالت کو اختیار
ہی کہ مقدمات فوجداری کی مثلین طلب کر کی احکام مناسب صادر کرین لیکن میعاد سزا زیادہ نہین کر سکتی ہین
دفعہ ۳ و ۴ قانون ۱ ۱۸۴۱ع نظامت عدالت کو اختیار ہی کہ جب وہ مناسب متصور کرین کسی محکمہ
ماتحت کی کسی مقدمہ فوجداری کی تمام مثل طلب کرین اور جو حکم مناسب جانین صادر کرین لیکن عدالت ماتحت کے
حکم سزا کو زیادہ کرنا یا عدالت مذکور سی جو بیجرم اوبری ہوا ہو اوسکو ماخوذ کرنا اونکو نہین پہونچتا ہی قانون ۹ ۱۸۴۸ع
نظامت عدالت کو اختیار ہی کہ اوسی وجہہ ثبوت منظور کرین اور فتوی منسوخ کر کی سشن جج کو حکم دین کہ
ثبوت از سرنو و جواب اوسکا لیوین نظامت عدالت رپورٹ جلد ۵ صفحہ ۴۰

فصل بستم دربیان کارروائی محکمہ صدر نظامت عدالت

اس محکمہ مین کوئی کارروائی خاص نہین ہی کہ جسکا ذکر لازم ہووے

فصل بست و یکم دربیان اپیل

جملہ احکام صاحبان اسسٹنٹ مجسٹریٹ و ڈپٹی مجسٹریٹ وغیرہ تابعان مجسٹریٹ کی اپیل بحضور صاحب مجسٹریٹ
ہوگی بشرطیکہ حکم سزا بلحاظ مراتب مندرجہ دفعہ ۸ و ۹ قانون نہم ۱۷۹۳ع و دفعہ ۴ قانون ۱۲ ۱۸۱۵ع
و دفعات ۸ و ۹ قانون ۱۸۳۱ع صادر ہوا ہو دفعہ ۲ قانون ۱۳ ۱۸۴۳ع اور سزای مراتب مندرجہ
دفعات مذکورہ بہی پچاس روپیہ تک جرمانہ یا پندرہ روز تک قید مقدمات خفیف مین مثل جرم زدوکوب یا
دشنام دہی یا اذیت دہی خفیفہ بلا واقع ہونی کسی معاملہ زدوکوب وغیرہ کی جس سے جرم چوری سنگین ہووی سرکلر مورخہ
۲ دسمبر ۱۸۳۶ع اور یہہ بہی شرط ہی کہ اصدار حکم کی تاریخ سی ایک مہینی کی اندر اپیل رجوع ہووی دفعہ ۲ قانون ۳۱
۱۸۴۳ع اور صاحب جنٹ مجسٹریٹ و اسسٹنٹ ذی اختیار مجسٹریٹ بہی ان اپیلون کی سماعت مثل
صاحب مجسٹریٹ کی کر سکتی ہین دفعہ ایضاً اور جو حکم سزا کہ بلحاظ مراتب دفعات ۸ و ۹ قانون ۱ ۱۸۱۸ع
کی ہو اوسکا اپیل ایک مہینی کی اندر بحضور صاحب سشن جج دائر ہوگا دفعہ ۲ قانون ۳۱ ۱۸۴۳ عیسوی

اور صاحب مجسٹریٹ یا کسی حاکم کو اختیار نہین ہی کہ کسی حاکم ماتحت کی حکم سزا کو زیادہ کر سکین دفعہ ۴ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۴۳ع اپیل محکمہ منصفان جنکو اختیار ڈپٹی مجسٹریٹی دیا گیا ہی اوسیطرح بحضور صاحب مجسٹریٹ ہوگی جیسی مقدمات انفصالی صاحبان اسسٹنٹ کی اپیل ہوتی سرکلر نمبری ۲۰۱۳ مورخہ ۱۰ اکتوبر سنہ ۱۸۴۵ع صاحب مجسٹریٹ کی حکم کی اپیل بحضور صاحب سشن جج ہوگی اور صاحب سشن جج کی اپیل بحضور صاحبان صدر نظامت ہوگی مگر اول کے واسطے مہلت ایک مہینے کی اور دوسرے کے واسطے مہلت تین مہینے کی تاریخ حکم سے ہی دفعہ ۲ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۴۳ع اگر صاحب مجسٹریٹ کسی مقدمہ مین مدعاعلیہ کو بسبب عدم ثبوت کی بری کرین کہ بحالت ثبوت کی مستوجب سپردگی دورہ ہوتا تو صاحب سشن جج کو اختیار ہی کہ پھر واسطے گرفتاری مدعاعلیہ ہاشدہ و تجویز ثانی مقدمہ کی حکم صادر کرین لیکن جسوقت کہ بحالت ثبوت کی مجسٹریٹ کو اختیار سزا دینے کا حاصل ہوتا اور بسبب عدم ثبوت کی خارج کرتی تو ایسی مقدمہ مین سشن جج کو اختیار مداخلت نہین ہی رپورٹ نظامت عدالت مورخہ ۱۶ دسمبر سنہ ۱۸۴۳ع صاحبان ڈپٹی مجسٹریٹ و جج ہای غیر مستعد کو کو اختیار مجسٹریٹی کا رکھتی ہون اختیار سماعت اپیل کا حاصل نہین ہی اور درخواستہای اپیل فیصلہ کی واسطے اونکی سپرد نہ کی جاویگی سرکلر نمبری ۳ مورخہ ۹ مارچ سنہ ۱۸۴۹ع ممالک مشرقی اپیل بہ ناراضی جرمانہ بعلت گستاخی مصدورہ حکام فوجداری صاحب سشن جج کی حضور مین نہین ہوگا دفعہ اول قانون ۳ سنہ ۱۸۴۱ع صاحبان مجسٹریٹ و سشن کو اختیار ہی کہ حکام ماتحت کی مقدمات کو ملاحظہ فرماوین مگر حکم کی تغیر و تبدیل کا اختیار نہین ہی تاوقتیکہ حسب ضابطہ اپیل نہووی سرکلر نمبری ۲۷۴ مورخہ ۱۸ مارچ سنہ ۱۸۴۳ع بموجب ضمن ۲ دفعہ ۵ قانون ۵ سنہ ۱۸۱۸ع جن مقدمات مین کہ ضمانت زیادہ ایکسال سے نہین لی جاتی ہی صاحب سشن جج بلارجوع اپیل کی نظر ثانی نفرماوین سرکلر نمبری ۱۶۸ مورخہ یکم جولائی سنہ ۱۸۴۲ع احکام سزای مجسٹریٹ جو بموجب ضمن ۵ دفعہ ۱ قانون ہستم سنہ ۱۸۱۹ع کی صادر کرین بحضور صاحب سشن جج کی ہوگا نہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کی کنسٹرکشن نمبری ۱۳۰۷ مقدمات منفصلہ صاحب جائنٹ مجسٹریٹ صرف قابل اپیل صاحب سشن کی ہین کنسٹرکشن نمبری ۱۳۲۶ جس حالت مین کہ دو قیدین یا ذکر ہوی تو لازم ہی کہ علاوہ اور حکم کی تعداد مندرجہ حکم پوری شمار ہوی اور اگر کوئی مہینا یا سال بشرح ہو تو چاہیے کہ مطابق انگریزی مہینہ کی حساب ہوی سرکلر نمبری ۱۵۸ مورخہ ۱۲ اپریل سنہ ۱۸۴۳ع حکم صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ اختیاری خاص کا بابت جرمانہ دس روپیہ اور عوض اوسکی ایک مہینے کی قید کی حد معینہ دفعہ ۲ قانون ۱۵ سنہ ۱۸۴۳ع

سی باہر ہی اپیل اوسکا صاحب مجسٹریٹ کی یہان نہوگا صاحب سشن جج کی تان ہوگا کنسٹرکشن نمبری ۱۳۹
مندرجہ ۲۹ اپریل سنہ ۱۸۳۵ع + اپیل بہ ناراضی حکم نسبت میر بحر کی صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس کی سماعت کی قابل ہے
نہ کہ صاحب سشن جج کی سرکلر نمبری ۲۹ مندرجہ ۲۳ اگست سنہ ۱۸۳۵ع و سرکلر نمبری ۳۹ مورخہ ۳۱ جنوری سنہ ۱۸۴۶ع +
اگر کوئی شخص سر و پوش ہو جاوی تاکہ صاحب مجسٹریٹ کا حکم اوسپر جاری نہو سکی تو اوسکی اپیل کی منظوری خواہ نامنظوری
کا اختیار حاکم کو ہی کنسٹرکشن نمبری ۱۴۱۹ مورخہ ۲ اپریل سنہ ۱۸۳۵ع + جو حکم کہ موجب ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۴۳ع کی ڈپٹی مجسٹریٹ
اختیاری خاص ہی دیا ہوا اوسکا اپیل بحضور صاحب سشن ہوگا نہ صاحب مجسٹریٹ کی سرکلر نمبر ۲۱ مورخہ ۲۵ جولائی
سنہ ۱۸۴۴ع + اگر کسی قصور مین صاحب مجسٹریٹ نی باوجودیکہ قانون کی روسی مجرم زیادہ سزا کی لائق ہی کم سزا دی ہو تو
اسکا اپیل قابل سماعت ہوگا کنسٹرکشن نمبری ۱۳۵۳ مورخہ ۲۶ اگست سنہ ۱۸۴۲ع + کچھ ضرورت نہین ہی کہ درخواست
اپیل کی ساتھ نقل حکم حاکم فوجداری شامل کیجاوی کنسٹرکشن نمبری ۱۰۸۱ مورخہ ۱۷ مارچ سنہ ۱۸۳۷ع و رپورٹ نظامت
عدالت جلد دوم صفحہ ۲۲۲ + جو اپیل کی بناراضی حکم صاحب مجسٹریٹ کی مقدمہ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۴۱ع کی ہووے
وہ قابل سماعت صاحب سشن کی ہی سرکلر نمبری ۱۵۷ مورخہ ۲۰ فروری سنہ ۱۸۴۴ع + اگر صاحب سشن جج کو معلوم ہو
کہ اپیل بنظر ایذا رسانی و تکلیف دہی و بی بنیاد دائر ہوا ہی تو سزا کر سکتی ہین کنسٹرکشن نمبری ۱۳۰۵ مورخہ ۲۷ نومبر
سنہ ۱۸۲۹ع + جب حاکم کورٹ اپیل کو بعد تحقیقات کی کسی مثل محکمہ ماتحت مین کوئی امر پایا جاوی جس سی مقدمہ
بوجہ بی ترتیبی یا سختی غیر واجب یا کسی اور جہت سی لائق تردید کی ہی تو اوسکو چاہیی کہ مقدمہ کو معہ ایک رپورٹ کی
کورٹ نظامت عدالت مین روانہ کری اور صاحب مجسٹریٹ ایسی مقدمات معرفت سشن جج کی بہیجین سرکلر
نمبری ۱۰۶ مورخہ ۱۸ مارچ سنہ ۱۸۴۲ع + عند الاپیل ایسی مقدمات کی آغاز چٹھی انگریزی مین موجب دفعہ
۵ ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۴۱ع کی سرکلر مورخہ ۱۸ مارچ سنہ ۱۸۴۲ع یہہ عبارت لکھی جاویگی مین ہمراہ چٹھی ہذا مقدمہ
مندرجہ حاشیہ روانہ کرتا ہون دفعہ ۳ سرکلر نمبری ۱۰۶ مورخہ ۱۸ مارچ سنہ ۱۸۴۲ع + کسی عدالت فوجداری
کی حاکم کو حتی کہ صدر نظامت کو بہی اختیار نہین ہی کہ بیچ مقدمات طلب کردہ یا اپیل شدہ کی سزا بڑہادین یا جو شخص
عدالت ماتحت سی رہائی پا چکا ہو اوسکو سزا دین دفعہ ۴ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۴۱ع + الفاظ حکم سزا یا حکم مندرجہ
قانون ۱۲ سنہ ۱۸۴۱ع بہ نسبت احکام متوسط مصدرہ مقدمات زیر تجویز کی نہین ہی اور از روی قانون مذکور
کی عدالت اعلی کو ایسی احکام متوسط مصدرہ عدالت ہای ماتحت مین دست اندازی کرنیکی ممانعت نہین
ہی کنسٹرکشن نمبری ۱۳۲۲ مورخہ ۱۸ مارچ سنہ ۱۸۴۲ع و سرکلر نمبری ۲۲۶ مورخہ ۷ اپریل سنہ ۱۸۴۲ع

اپیل قابل منظوری نہین ہوتا تاوقتیکہ اپیلانت اصالۃً یا مختارۃً درخواست نگذرانی سرکلر نمبری ۲۶ مورخہ
۷ مئی ۱۸۳۶ء صاحب اسسٹنٹ کہ اختیاری خاص نہون اونکی احکام نسبت جرمانہ و قید بموجب دفعہ
۳ قانون ۹ ۱۸۳۳ء ضمن ۳ قانون ۲ ۱۸۳۴ء کہ بہ ۵ دفعہ قانون ۹ ۱۸۳۳ء کی اختیار سے
زیادہ ہو قابل اپیل محکمہ صاحب سشن کی ہوگی علی ہذا القیاس مقدمات چوری خفیف مین جب بموجب اختیار
مندرجہ دفعات مذکورہ کی سزا کیجاوی تو اوسکا بھی اپیل صاحب سشن کی حضور مین ہوگا سرکلر نمبری ۹۶
مورخہ ۲ مارچ ۱۸۴۴ء درخواست اپیل کی از روی قانون ۱۰ ۱۸۳۴ء کی محکمہ سشن مین انگریزی
کی کاغذ پر ہونا چاہیئے فیصل دوم قانون ۱۰ ۱۸۳۴ء جو حاکم کہ ذی اختیار مجسٹریٹ ہو اوسکا حکم متضمن
جرمانہ پچاس روپیہ یا قید پندرہ دن کی قابل اپیل نہین ہی سرکلر نمبری ۱۶۳ مورخہ ۲۸ جنوری ۱۸۴۳ء
اپیل بنا راضی قرقی اندر کسی ضلع کی حسب درخواست صاحب مجسٹریٹ غیر ضلع سکی قابل سماعت صاحب
سشن جج اوس ضلع کی ہوگا جسمین جائداد واقع ہو کنسٹرکشن نمبری ۶۲۵ مورخہ ۲۵ فروری ۱۸۳۱ء
درخواست اپیل جو ڈاک پر بہیجی جاوی قابل التفات نہین ہی کنسٹرکشن نمبری ۱۳ مورخہ ۱۶ اپریل
۱۸۲۹ء حاکمان اپیل کو خواہ مخواہ ضرور نہین ہی کہ عدالتہای ماتحت مین نقل بصورت اپیل بہیجین
جلد دوم صفحہ ۱۲۲ احکام جو قابل اپیل او عدم اپیل کی ایک ہی مقدمہ مین ہون وہ علیحدہ علیحدہ
رکہی جاوین سرکلر نمبر ۱۳۰ مورخہ ۲۲ اپریل ۱۸۴۳ء صاحب سشن جج درصورت غیر حاضری کلکٹر کی صاحب
مجسٹریٹ کو حکم دی سکتی ہین کہ مدعا علیہ سی جواب مختارۃً لیوین کنسٹرکشن نمبری ۲۰۷ مورخہ نومبر ۱۸۴۳ء
اپیل فیصلہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس ہمراہی کیمپ گورنر جنرل اودھ صاحب سشن جج کی یہان ہوگا جسکی
ضلع مین کیمپ واقع ہو کنسٹرکشن نمبری ۱۳۷۰ مورخہ ۱۳ مارچ ۱۸۴۵ء مقدمات اپیل مین صاحب
سشن جج کو بیچ احکام مجسٹریٹ یا جائنٹ مجسٹریٹ دربارہ تقرری یا معزولی یا معطلی کسی اہلکار عہدہ پولس کی دیا گیا
مداخلت نہین پہنچتی ہی تو جب ایسی حکم کہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس سی متعلق ہی اور اوسکا حکم ایسی مقدمہ مین ناطق
ہی دفعہ ۵۴ قانون ۲۴ ۱۸۴۳ء و سرکلر نمبری ۳۵ مورخہ ۲۲ نومبر ۱۸۳۶ء اگر صاحب مجسٹریٹ کا عذر
نسبت حکم صاحب سشن جج کی صرف رای پر منحصر ہو نہ او پر مضمون قانون کی تو صاحب سشن جج کو اختیار ہی کہ الفاظ
عدالت سی استصواب نکرین اور اپنا حکم جاری کرین کنسٹرکشن نمبری ۱۳۴۳ مورخہ ۲۳ اکتوبر ۱۸۳۶ء لیکن
اگر مضمون قانون پر نزاع ہو تو صاحب مجسٹریٹ اپنی رای لکہین اور تا صدور حکم ثانی اجرا اوسکا ملتوی رکہین اور

بعد پہنچنے حکم ثانی کی فوراً تعمیل کرین لیکن اونکو اختیار ہی کہ بوقت اطلاع ہی تعمیل حکم مذکور کی صاحب سشن جج سی
درخواست کرین کہ نقول کاغذات صدر کو بہیجی جاوین اور صاحب سشن جج فوراً ایسا ہی کرینگی اپیل حکم صاحب
مجسٹریٹ کا مقدمہ فوجداری مین کسی اہل ولایت انگریز کی طرف سی لائق سماعت صاحب سشن کی ہی دفعہ اول ایکٹ ۴
۱۸۴۳ع جو شخص نسبت کسی اہلکار سرکار کی اپنی عرضی اپیل مین خلاف واقع اور بعداوۃً الفاظ لکہیگا اوسکو سزای
اہانت عدالت کی ہوسکتی ہی کنسٹرکشن نمبری ۱۰۹۴ مورخہ ۱۴ جولائی ۱۸۳۷ع اپیلانٹ کو اختیار ہی کے
واسطی پیروی اپنی مقدمہ کی مختار مقرر کری کنسٹرکشن نمبری ۲۴۲۶ مورخہ ۱۰ جون ۱۸۳۱ع صاحب سشن جج کو
چاہیی کہ جب بی اتفاقی کا گمان ہو تو صاحب مجسٹریٹ سی مثل مقدمہ بلالحاظ میعاد اپیل کہ جو صرف اپیلانٹون
سی متعلق ہی طلب کرین کنسٹرکشن نمبری ۷۳۴ مورخہ ۱۰ نومبر ۱۸۳۳ع و نمبری ۹۸۶ مورخہ ۶ نومبر ۱۸۳۵ع
صاحب مجسٹریٹ کو لازم ہی کہ اگر افسران پولیس درخواست کرین تو حسب ضابطہ درخواست اپیل کو بذریعہ
صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کی خدمت مین بہیجدین حکم نواب گورنر جنرل اجلاس کونسل مورخہ ۹ مئی ۱۸۳۴ع
اپیل از طرف داروغہ و دیگر عہدہ داران محبس کی سشن مین ہونا چاہیی دفعہ ۷ قانون ۴۴ ۱۸۴۳ع مگر بموجب حکم
۱۲ ستمبر ۱۸۵۳ع معطلی اور معزولی کی اپیل ہوگی اپیل بنا راضی احکام صاحبان جسٹس آف دی پیس کی اوسی
حاکم کی حضور اور اونہین دستور العمل کی بموجب ہوگا جو کہ مجسٹریٹ کی ایسی احکام کیواسطی معین ہین جن مقدمونکا
کہ اسی طریق پر اپیل ہو وہ سزا از روی حکم نامہ سرکلر دربی رہائی کی قابل نظر ثانی ہوگی صاحب سشن جج کو ہر حالت مین
اختیار ہی کہ صاحب مجسٹریٹ کو حکم دین کہ اپنا حکم جاری نکرین اور مجرم جسنے اپیل کیا ہو اوسکو ضمانت رکہنی کی اجازت
دین کنسٹرکشن ۲۸۹ مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۸۲۸ع و نمبری ۶۵۷ مورخہ ۲ ستمبر ۱۸۳۱ع صاحب مجسٹریٹ کو اختیار
نہین کہ صرف نسبت رجوع ہونی اپیل بی میعاد کی سزا دین الا جو اپیل مقدمہ کہ مقدمہ اوسکا کسی حاکم ماتحت سی
ڈسمس کیا ہو واسطی سماعت کی صاحب مجسٹریٹ سی خواہ مخواہ ضد کری اور وہ مقدمہ صریح عداوۃً یا فضول ہو
تو اوسکو حکم جرمانہ اور قید کا صادر ہوسکتا ہی دفعہ ۵ قانون ۲ ۱۸۱۱ع و کنسٹرکشن نمبری ۱۲۰۸ مورخہ ۱۲ جون
۱۸۳۶ع صاحب سشن جج کو اختیار نہین کہ مقدمات اپیل مین نئی وجہہ ثبوت لین اگر کوئی امر ضرورت
تحقیقات طلب معلوم ہووی تو صاحب مجسٹریٹ وجہہ ثبوت لیکر کیفیت اوسکی صاحب سشن جج کی یہان
بہیجدین کنسٹرکشن نمبری ۱۰۴۴ مورخہ ۸ ستمبر ۱۸۳۷ع و نمبری ۱۱۶۹ مورخہ ۱۳ اگست ۱۸۳۸ع صاحب
سشن جج کو درصورت اپیل کی اختیار ہی کہ اگر وجہہ قوی معلوم ہو تو صاحب مجسٹریٹ کو حکم تجویز ثانی ایسی مقدمہ کا

دینا جو اونہون نے عدم پیروی مین خارج کر دیا ہووے کنسٹر کشن نمبری ۱۱۹۹ مورخہ ۲۱ اگست سنہ ۱۸۳۸ء
جب صاحب سشن کی محکمہ مین کسی ایسے مقدمہ کی اپیل دائر ہو جسمین مقدار سزا سے صریح اپیلانٹ مستحق اپیل کا
نہین ہی تو صاحب جج کو اختیار نہین کہ اوس مقدمہ مین اور کسی حکم مین مداخلت کرین اور نہ کسی فریق مقدمہ کو جسکی
نسبت حکم مخصوص دیا گیا ہو اس وجہ سے کہ جس فریق کو اپیل کا اختیار تھا اوسنے رجوع نہین کیا اختیار اپیل
کر سکتا ہی کنسٹر کشن نمبری ۱۳۳۰ مورخہ ۲۰ مئی سنہ ۱۸۴۲ء جو مقدمات اپیل آخر مہینے یا سال پہر مین مہینو سے زیادہ
باقیات مین ہے ہون اونکی کیفیت لکھنا چاہیے سرکلر نمبری ۲۰۹ مورخہ ۱۴ اکتوبر سنہ ۱۸۳۶ء اگر اپیل بعلت
عدم پیروی ڈسمس ہووے تو پہر اپیل دائر نہوگی کنسٹر کشن نمبری ۱۳۴۴ مورخہ ۱۵ اپریل سنہ ۱۸۴۲ء صاحب
مجسٹریٹ کو چاہیے کہ اگر کوئی شخص درخواست اپیل اوسکی حضور مین گذرانے تو اوسکو لیکر بحضور صاحب سشن کے
بہیجدیوے سرکلر نمبری ۳۲۵ مورخہ ۱۹ فروری سنہ ۱۸۵۳ء اپیل محکمہ لفٹنٹ گورنر بہادر مین مسموع نہوگی وقتیکہ
سوال مذکور کی ساتھہ نقل فیصلہ منسلک نہو اشتہار نمبری ۱۹۹۰ مورخہ ۲۲ مارچ سنہ ۱۸۵۶ء جو شخص
ناراضگی فیصلہ لفٹنٹ گورنر بہادر کی درخواست اپیل گذرانے تو بحضور نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل
مسموع ہوگا دفعہ ۲ چٹہی کورت اف ڈیرکٹر مورخہ ۱۲ دسمبر سنہ ۱۸۵۶ نمبری ۱۲۶

باب دوم درباب جرائم

اس باب مین تین فصلین ہین فصل اول دربیان جرائم سنگین فصل دوم دربیان جرائم خفیف فصل
سوم دربیان مقدمات ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۴۳ء و قانون ۱۲ سنہ ۱۸۴۳ء

فصل اول دربیان جرائم سنگین

بموجب تفصیل مندرجہ فصل اول نقشہ ششماہی مجاریہ صاحبان صدر نظامت تینتالیس جرم ہین

۱ نمبر قتل از ٹہگان

ٹہگ اوسکو کہتے ہین کہ جرم دزدی اطفال یا قصاص کہ داخل ڈکیتی نہو تدبیرات ہلاکت انسان تنہا یا باتفاق
دوسرون کی کرتا ہو قانون ۳ سنہ ۱۸۴۸ء مجرم کو پس از ثبوت جرم سزای پہانسی کی ہوگی قانون سنہ ۱۸۰۳ء
و قانون ۳ سنہ ۱۸۰۳ء

۲ نمبر قتل بچہ دریا

طفل کو سمندر یا دریا مین پہینک دینا کہ نوبت مرگ پہنچے ایسے مجرم کو سزا پہانسی کی ہوگی قانون ۶ سنہ ۱۸۰۴ء

۳ نمبر قتل غیر اقسام مذکورہ

اسکی چند صورتین مین اول قتل عمد طفل کو گلا گھونٹ کر مار ڈالنا داخل قتل عمد ہی دفعہ ۱ قانون سنہ ۱۸۳۱ع
اگر کوئی شخص چور کو بعد گرفتار ہوجانے کی قتل کری تو قابل معافی نہین بلکہ مجرم قتل عمد قابل سزا ہوگا رپورٹ
نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۲۴۹ لیکن اگر کوئی شخص دزد کو بحالت فرار دی یا ہنگام پہروی گرفتاری
اوسکی قتل کری قاتل بیگناہ متصور ہوگا مقدمات قتل مین سزا پہانسی کی نہ دی جاویگی تاوقتیکہ لاش نہ ملے
اور اوسکی شناخت بخوبی نکیجاوی صرف ہڈیونکا ملنا کافی نہین رپورٹ نظامت عدالت جلد دوم صفحہ ۸۲
شریک واردات قتل خواہ شریک وقت وقوع یا قبل وقوع یا بعد وقوع واردات ہو دورہ سپرد ہوگا
اور سزا چودہ برس تک ہوسکتی ہی رپورٹ نظامت جلد دوم صفحہ ۲۷۳ راز داری اگرچہ جرم ہی لیکن نہ
مثل شرکت کی بلکہ سزا مستوجب صاحب مجسٹریٹ بلا سپردگی کرسکتی ہین لیکن اگر اوسی جرم کی قاتل یا شریک بھی
ماخوذ ہون تو ضرور ہی کہ اونکی دورہ سپردگی راز دار لازم آویگی رپورٹ نظامت عدالت نمبری ۱۰۵ مورخہ
۵ نومبر سنہ ۱۸۳۹ع جس شخص پر جرم قتل ثابت ہو ہر چند وہ عذر کری کہ مین نی مقتول کی درخواست کی موجب قتل کیا
تو بھی سزا پہانسی کی پاویگا دفعہ ۳ قانون ۸ سنہ ۱۷۹۹ع ✣ بیچ مقدمات قتل کی اگر مہلکی قوت آلہ قتل بہم پہنچا کر
صاحب مجسٹریٹ کی پاس بھیجا جاوی ضمن ۱ دفعہ ۴ قانون بستم سنہ ۱۸۱۷ع د سرکلر نمبری ۴۲ مورخہ ۱۶
جولائی سنہ ۱۸۳۰ع ✣ جو شخص مجرم اخفای واردات قتل ہی مستوجب دوسو روپیہ تک جرمانہ کا ہوگا اور درصورت عدم
ادای زرجرمانہ سزاوار قید چھہ مہینی کا ہوگا دفعہ ۳ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۸ع و کنسٹرکشن نمبری ۸۵۴ مورخہ
۴ جولائی سنہ ۱۸۳۶ع

نظائر صدر نظامت

ایک مجرم نی اپنی طفل نوزائیدہ کو چھوڑ دیا کہ وہ مرگیا اوسکو حبس دوام ہوئی رپورٹ صدر نظامت جلد دوم
صفحہ ۲۴۰ ایک مقدمہ مین بعلت واقفیت قتل بعد ارتکاب جرم کی اور اخفای علم کی مجرم کو چودہ برس قید
کی سزا ہوئی رپورٹ جلد دوم صفحہ ۳۷۲ ایک مجرم قتل کی نسبت ثبوت جرم ناقص تہا تجویز ہوئی کہ
حکم رہائی اس شرط پر نہین دیا جاسکتا کہ اگر مابعد پہر شہادت مزید پائی جاوی تو مجرم لائق مواخذہ ہوگا رپورٹ
جلد پنجم صفحہ ۲۵ چند مجرمون نی مفصل مین اقرار قتل کیا اور پہر عدالت مین انکار کیا اور سوای اقبال مفصل
اونکی صریح شہادت اور کچھہ نہ تہی مگر قرائن سی گمان قوی ہوا لہذا اوسکو حبس دوام بامشقت بعبور دریای شور
ہوئی ہر چند کہ جوری نی راے رہائی دی تہی رپورٹ جلد ششم صفحہ ۱۴ ایک عورت کا مقدمہ جو مجرم قتل عمد

ماخوذ تہی بسبب اسکی کہ وہ حاملہ قریب بجننی کی تہی جیلخانہ مین تجویز ہوا صاحبان صدر نی اس تجویز کو منسوخ کر کی
صاحب جج کو ہدایت کی کہ بعد فراغت حمل کی مقدمہ مذکور صاحب موصوف از سر نو عدالت مین تجویز کرے
رپورٹ جلد ششم صفحہ ۳۴ مجرمان قتل نے روبروی صدر امین اعلی ذی اختیار مجسٹریٹ کی نسبت عدم کافی ہونی
ثبوت کی رہائی پائی یہہ تجویز معقول نہی گئی اسلیے کہ درصورت بہم پہونچنے ثبوت زائد کی اون مجرمونکی پہر تحقیقات
ہوسکتی ہی الا اگر اوسی ثبوت اول پر بسپرد ہو کر رہائی پاتی تو اونکی تحقیقات مکرر نہو سکتی رپورٹ جلد ششم صفحہ ۲۴

قتل اتفاقی

قتل اتفاقیہ یہہ ہی کہ ایک شخص بندوق ایک جانور پر چلاتا تہا آدمی کو لگ گئی یا ایک شخص تیشہ پہینکتا تہا
خود چل گیا اور کسی شخص کو لگ گیا کہ اوسکی صدمہ سے مر گیا اگر صاحب مجسٹریٹ بسبب عدم ثبوت جرم کے
قابل سزا نجانین تو رہا کرین ورنہ دورہ سپرد کرین کنسٹرکشن نمبری ۶۱۷ مورخہ ۳۰ دسمبر ۱۸۳۱ع صاحب
سشن جج ایسی مقدمات مین مختار ہین کہ اگر تحقیقات سی مجرم کا کوئی ارادہ خلاف آئین یا ارتکاب جرم
کا ظاہر نہو تو کچہہ سزا کا حکم نہ دین دفعہ ۶ قانون ۱۸۰۳ع

نظائر

ایک شخص کو صاحبان عدالت نے رہائی دی تہی کہ مجرم نے اقرار کیا کہ وقت شب کتی کے دہوکہ مین مار ڈالا اور گواہ سے
جو اس مقدمہ مین ایک ہی تہا اوسکا بیان تصدیق ہوا رپورٹ جلد ۴ صفحہ ۶۷ ایک شخص کو ایک شخص نے
مار ڈالا ثابت ہوا کہ وقت چلانی گولی کے جنگلی جانور کی طرف اوس شخص کو لگ گئی صاحبان کورٹ نے رہائی
دی اگرچہ مفتیون نے مستوجب سزا دیت کا تجویز کیا تہا رپورٹ جلد ۴ صفحہ اول

قتل اکراہ

یہہ وہ قتل ہی کہ کوئی شخص بحکم اپنے آقا کی بدین خوف کہ درصورت انکار اپنے مارے جانے کا احتمال ہو کسی شخص کو
مار ڈالے ایسا شخص حسب احکام لائق سزا ہے اور وہ شخص کہ جسکی خوف سے شخص مجبور شدہ نے ارتکاب کیا ہو قابل
سزا ہے نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۱۰۱

قتل خطا

یہہ وہ قتل ہی کہ مجرم نے ارادہ قتل اور کسیکا کیا اور دہوکی سے اور کسیکو مار ڈالا ایسا مجرم لائق اوسی سزا کی ہے
کہ جو درصورت قتل اوس شخص جسکی ہلاکت کا ارادہ تہا جلد اول صفحہ ۵۲ و ۲۰۷ و ۳۰۹ اور ایسی صورت

مین سزا پہانسی کی پاویگا دفعہ ۲ قانون ۸ سنہ ۱۸۱۷ع

قتل قابل الجواز

ییہہ وہ قتل ہی کہ کوئی شخص چور کو بحالت چوری یا وقت مقابلہ بحالت گرفتاری قتل کری جلد اول صفحہ ۲۲
یا بحالت زنا زوجہ اور اوسکی آشنا کو قتل کری صفحہ ۱۳ جلد اول

نظائر

ایک مجرم نی اقبال کیا کہ مینی متوفی کو اوس حالت مین قتل کیا کہ وہ میری آقا کی جورو سی جماع کیا چاہتا تہا رہائی دی گئی اور قتل جائز سمجہا گیا جلد اول صفحہ ۲۴۰ ایک شخص نی ایک شخص کو غضبناک ہو کر قتل کیا اس سبب سی کہ اوسنی ہمشیرہ کی ساتہہ پلنگ پر پایا رہائی پائی جلد اول صفحہ ۴۷ ایک شخص نی ایک شخص کو جو کہ اوسکی بہائی کی جورو کی ساتہہ حرام کاری کر رہا ہی بضربات لٹہہ مار ڈالا دو برس قید ہوگیا بلا مشقت جلد ۵ صفحہ ۶۵ ایک عورت نی واسطی بچانی اپنی عصمت کی ایک شخص کو مار ڈالا رہائی پائی قتل جائز سمجہا گیا جلد ۳ صفحہ ۳۲۳ واضح ہو کہ پیشگاہ حکام صدر نظامت سی ایسی مقدمات مین مجرم سزا سی بری بہی کئی گئی ہین اور سزا بہی پائی ہی اصل باعث اسکا یہہ ہی کہ بموجب قول امام ابو حنیفہ اون اشخاص کو مار ڈالنا جائز ہی یا تو درحالت ارتکاب فعل پکڑی جاوین یا کسی رشتہ دار قریب یا کنیزک سی فعل شنیعہ کرنی پر آمادہ ہوں اگر درحالت ارتکاب فعل شنیعہ کی نہین دیکہا گیا تو واسطی جواز قتل کی یہہ بات ضرور ہی کہ وہ شخص بیچ گہر شوہر یا ولی یا رشتہ دار عورت کی کہ جسکی حفاظت مین وہ عورت رہتی ہو پکڑا جاوی جلد اول صفحہ ۴۷ لیکن اون مقدمات قتل مین جسکا ارتکاب ایسی حالت مین نپایا جاوی اور حاکم شرع دیت تجویز کری وہان حاکم عدالت بجای دیت قید کا حکم دیگا۔

۴ نمبر مجروحی بعمد قتل

اگر کوئی شخص خلاف قانون اور عمداً و ارادۃً زخمی کرنی یا کسی عضو کو نقصان پہونچانی یا اور کسی طرح کا بدنی نقصان کرنی کا کری یا مجروح کری یا عضو کاٹ لی یا اور کسی طرح کا نقصان جس سی احتمال جان ہو پہونچاوی اوسکو بجز پہانسی اور سب سزا ہو سکتی ہی دفعات ۴ و ۵ قانون ۸ سنہ ۱۸۰۳ع جس شخص پر زخمی کرنا بعمد کا بارادہ ہلاکت ثبوت ہو جاوی تو وہ پہانسی قید چودہ برس کی بامشقت و زنجیر و بید دیگی دفعہ ۳ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۲۹ع جب تک کہ انجام مجروحی کا بالتحقیق دریافت نہو جاوی عدالت سشن مین مقدمہ سپرد نہو اور اگر بعد سپردگی مجروح مرجاوی تو صاحب سشن جج کو چاہی کہ صاحب مجسٹریٹ کو حکم دین کہ مجرم کو از سر نو بعلت قتل سپرد کرین

دفعہ ۸ قانون ۷ ۱۸۰۳ء و کنسٹرکشن نمبری ۵۰۵ مورخہ ۳۰ جون ۱۸۴۳ء

نظائر صدر نظامت عدالت

ایک عورت نے اپنے شوہر کو اس مضمون کا اقرارنامہ لکھدیا کہ اگر مجکو بدکاری کی حالت مین دیکھے تو تجکو اختیار ہے کہ میری ناک یا اور کوئی عضو کاٹ ڈالے چنانچہ شوہر نے اوسکو بحالت بدکاری پکڑا اور اوسکی ناک کاٹ لی جس وقت کہ عورت نے دعوی کیا تو شوہر کو پانچ برس کی قید ہوئی رپورٹ جلد اول صفحہ ۲۹۶ ایک شخص نے اپنی چچی بیوہ اور اوسکی آشنا کی ناک کاٹ ڈالی اوسکو سات برس کی قید بقید جلای وطن ہوئی رپورٹ جلد اول صفحہ ۳۴۲

۵ نمبر قتل شبہ عمد

اگر کوئی شخص مجرم قتل شبہ عمد کا ہو تو سزای قید بامشقت سات برس تک اور دو برس بعوض بید پنیگا صاحب سشن سے ہوگی اور اگر زیادہ سزا دینا منظور ہو استصواب صدر نظامت سے کرنا چاہیے دفعہ ۳ قانون ۱۴ ۱۷۹۳ء و دفعہ ۸ قانون ۷ ۱۸۰۳ء و دفعہ ۷ قانون ۲ ۱۸۲۵ء و دفعہ ۳ قانون ۲ ۱۸۳۴ء * جس شخص پر قتل شبہ عمد ثابت ہو ہر چند وہ عذر کرے کہ مین مقتول کو اوسکی درخواست کی بموجب قتل کیا تو بھی سزا پھانسی کی پاویگا دفعہ ۳ قانون ۸ ۱۷۹۹ء جو شخص بارادہ قتل ایک شخص کے کسی دوسرے شخص کو مار ڈالے کہ جسکی وقوع سے اوسکو پھانسی ملتی سزای پھانسی پاویگا دفعہ ۲ قانون ۸ ۱۸۰۱ء جو شخص بہ ارادہ کرنے اوس جرم کے کہ جسکی وقوع ہونے سے وہ مستوجب سزای پھانسی کا ہو مرتکب قتل شبہ عمد کا ہو تو سزای پھانسی کی پاوے گا دفعہ ۳ قانون ایضاً اس جرم کا مجرم ضمانت پر رہ سکتا ہے دفعہ ۹ قانون ۹

نظائر صدر نظامت عدالت

دو برقندازون نے ایک چور کو ناحق کئی ضرب تلوار سے مار ڈالا دو برس کی قید ہوئی رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۱۶۴ ایک شخص پر از روی شرع شریف قتل شبہ عمد بلا ارادہ ثابت ہوا صدر سے رہائی ہوئی اس لیے کہ اقرار اوسکا کہ اوسنے شبہے کئی لاٹھیان ماری تھین کہ وہ مرگیا گواہان مقدمہ سے ثابت ہوا رپورٹ صدر نظامت عدالت جلد دوم صفحہ ۶۷ ایک شخص کی زوجہ سے کئی آدمیون نے فعل شنیعہ کیا اور اس بے عزتی کی باعث اوسکی درخواست پر شوہر نے اوسکو قتل کیا مجرم کو پانچ برس کی قید ہوئی رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ اول ایک مجرم قتل شبہ عمد نے اول تو ایک شخص کی زوجہ سے زنا کیا جس باعث اوس شخص نے اپنی زوجہ کو ہلاک کیا اور بعد اوسکی اپنی جان بچانے کی واسطے اوس شخص یعنی شوہر کو مار ڈالا اس

علت مین مجرم کو ۵ برس کی قید ہوئی رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۳۹ ایک شخص نے ایک شخص کو جبراً اپنا بوجھہ اوٹھوانی کی واسطی اوسکو ہلاک کیا مجرم کو سات برس کی قید ہوئی رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۶۳ چند اشخاص آپس مین خفگی اور لڑائی کرکے مرتکب قتل ہوئے اوس علت مین تین برس کی قید ہوئی رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۱۲۳ و ۱۶۰ ایک مجرم کہ درد پیٹ کی بیماری مین چارپائی پر پڑا تھا اپنی جورو پر کہ اوسنے گالی دی تھی ایک ٹھوڑی چوبی پھینک کر ماری جسکی صدمہ سے وہ مرگئی مجرم کو پانچ برس کی قید ہوئی رپورٹ نظامت عدالت صفحہ ۱۵۵ جلد ۳

۶ نمبر ڈکیتی معہ قتل

ڈکیتی اوسکو کہتے ہین کہ کوئی شخص بارادہ چوری کی دن یا رات کو مسلح نکلے یا معہ جماعت مسلح از راہ جور کسی شارع عام یا شہر یا گانون یا قصبہ یا حویلی یا دیرہ یا کشتی مین کسی جگہہ چوری یا بقصد چوری بکارے یا کچھہ مال لوٹ لی ضمن اول دفعہ ۳ قانون ۵۳ سنہ ۱۸۰۳ع اور جو شخص جرم ڈکیتی معہ قتل مین ماخوذ ہو اوسکو سزا پھانسی کی ہوگی ضمن اول دفعہ ۳ قانون ۵۳ سنہ ۱۸۰۳ع دزدی انبارخانہ و تعرض ساتھہ پولس کی ڈکیتی متصور ہی نظامت عدالت رپورٹ جلد اول صفحہ ۲۳۸ ایسی مقدمہ ڈکیتی معہ قتل مین چند اشخاص ماخوذ ہوئی مگر یہہ معلوم ہوا کہ قتل کسنے کیا تھا کہ ہوا یا کون سرگروہ تھا سبہون کی سزا حبس دوام پائی جلد ۵ صفحہ ۳۸ ایک مقدمہ ڈکیتی معہ قتل مین بہت آدمی ماخوذ ہوئی سرگروہونکو دوام قید و بعض کو چودہ برس و بعض کو سات برس رپورٹ نظامت عدالت جلد ۴ صفحہ ۱۷۹

۷ نمبر ڈکیتی معہ تشدد

تشدد یہہ ہی کہ ڈاکون نی مالک کو کچھہ ایذا دی مثلاً گرم تیل بدن پر ڈالا یا اور تشدد کیا جس سی خطرہ جان ہو جیسا کہ ڈاکہ والی واسطی دریافت مال کی کرتی ہین یا گہر مین آگ لگا دی ہو ایسی مجرم کی سزا دائم الحبس بعبور دریائی شور ہی اور سرگروہ ایسی واردات کا قابل سزای پھانسی کی ہی ضمن ۵ دفعہ ۴ قانون ۵۳ سنہ ۱۸۰۳ع ضمن ۳ دفعہ ۸ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ع و صاحبان صدر نظامت درصورت مناسب کے بموجب ضمن ۵ دفعہ ۴ قانون ۵۳ سنہ ۱۸۰۳ع کی سزا چودہ برس قید و دو برس بعوض بید بھی کرسکتی ہین

۸ نمبر ڈکیتی معہ مجروحی یا ضرر جسمانی

گلا گھونٹنا یا کوئین مین گرا دینا کہ جس سی احتمال ہلاکت ہو اسی مین داخل ہی مجرم قید کیی جاوین

بمیعاد ۱۴ برس و دو برس بعوض بید دفعہ ۲ قانون ۳ سنہ ۱۸۱۸ع و دفعہ ۸ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ع

۹ نمبر ڈکیتی بلا وقوع شدائد

مجرم سزای چودہ برس و دو برس بعوض بید پاویگا دفعہ ۲ قانون ۱۴ سنہ ۱۸۲۵ع و دفعہ ۳ قانون ۱۶ سنہ ۱۸۲۵ع اگر مجرم گرفتار ہوں اور ثابت ہو کہ بقصد ڈکیتی کے نکلے تھے قبل از ارتکاب گرفتار ہو جاوین تو قید کیے جاوینگے اوس میعاد تک کہ زیادہ سات برس نہو ضمن ۴ دفعہ ۴ قانون ۳ سنہ ۱۸۲۸ع اور یہہ جرم اقدام ڈکیتی گنا جاویگا اگر تھانہ دار یا پولیس یا چوکیدار پر ثابت ہو جاوے کہ ہمراہ گروہ ڈاکون کے تھا یا اونکے نکلنے مین اغماض کرنا بعد گرفتار ہونے قبل از واردات تو مادام الحیات قید ہونگے دفعہ ۵ قانون ۳ سنہ ۱۸۱۸ع

۱۰ نمبر ڈکیتی بر دریا معہ قتل

دیکھو حکم نمبر ۶ کا وہی سزا اسکی ہے

۱۱ نمبر ڈکیتی بر دریا معہ مجروحی یا ضرر جسمانی

دیکھو حکم نمبر ۸

۱۲ نمبر ڈکیتی بر دریا بلا وقوع شدائد

دیکھو حکم نمبر ۹

۱۳ نمبر رہزنی معہ قتل

رہزنی اوسے کہتے ہین کہ کوئی شخص راہ مین کسیکو لوٹ لیوے اور ایسا مجرم لائق پھانسی کے ہے ضمن اول دفعہ ۸ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ع ایسے مجرمونکو سزای دوام حبس دی گئی ہی جلد دوم صفحہ ۲۲ و ۱۲۱ و ۲۶۴

۱۴ نمبر رہزنی معہ مجروحی یا ضرر جسمانی

مجرم ہم لائق سزای چشم قید بعبور دریای شور ہے ضمن ۴ دفعہ ۸ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ع ایک مجرم نے اپنی ہمراہی فقیرنی کو جنگل مین بعد زد و کوب بارادہ ہلاکت لوٹ لیا اور اوسکو مردہ جانکر وہین چھوڑ گیا مجرم کو ۱۴ برس کی حبس علی پور مین قید ہوئی جلد دوم صفحہ ۲۱۹ ایسے مجرم رہزنی معہ مجروحی بقصد قتل کو سزای ۱۴ برس کی ہوئی جلد ۵ صفحہ ۱۵۲

۱۵ نمبر رہزنی بلا وقوع شدائد

مدعاعلیہ اس جرم کا قابل سزای ۱۴ برس قید و دو برس بعوض بید کے ضمن ۵ دفعہ ۸ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ع

ایک مجرم نی ایک سڑک پر ایک لڑکی سی ایک گہنٹھی دفعۃً چہین لی بی انکہ پہلی سی دہمکاوی یا جبر کری اوسکو یوم رہزنی سی تین برس کی قید ہوئی جلد اول صفحہ ۲۶۹ ایک اسپ سوار مجرم رہزنی نی سزای حبس دوام پائی جلد دوم صفحہ ۱۷ ایک مجرم کو گردن پکڑکر او رنیچے گراکر زیورات مدعی کی اوتار لینے مین سات برس کی قید ہوئی جلد دوم صفحہ ۳۴۳ و ۳۰ ایک مجرم بعلت ہمراہ جانی چار شخص مسلح کی بجرم چہین لینی ایک گہوڑی کی ایک شخص سے آٹھہ برس کو قید ہوا جلد سوم صفحہ ۶۴

۱۶ نمبر نقب زنی معہ قتل

تعریف نقب زنی کی یہہ ہی کہ کوئی شخص بقصد چوری کسی وقت انبار خانہ یا مکان حفاظت لینی پکی مکان یا کچی مکان یا دیرہ یا کشتی مین پہاڑ کی یا چہیر کی یا توڑ کی گہسی آور یا اس کام مین مدد کرین یا مشورہ مین شریک ہون یا قصد جرم مین تحریک کرین یا تدبیر بتاوین سب مجرم نقب زنی کی متصور ہونگی ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون اول ۱۸۱۱ء و ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۱۲ ۱۸۱۸ء و دروازہ کو اوبہار کی یا مکان کی چہیر کو اوٹہا کی مکان مین گہسی رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۲۰۰ مجرم جرم مذکور ہ کا پہانسی پاویگا ضمن ۲ دفعہ ۸ قانون ۱۸۰۳ء مدعا علیہ حوالات مین رہی گا

۱۷ نمبر نقب زنی معہ مجروحی یا ضرر جسمانی

مدعا علیہ مادام الحیات قید بعبور دریای شور ضمن ۴ ایضاً اگر خوف ہلاکت نہووی تو چودہ برس قید اور دو برس بعوض بید ضمن ۵ ایضاً واضح ہو کہ مقدمات نقب زنی مین جسمین صدمہ بدنی ہوا اور تین شخص مسلح سی زائد کی جانب سی وقوع مین آئی ہو تصریح اسباب کی چاہیی کہ صدمہ بوقت داخل ہونی یا بعد وسکی ہوا اسلیے کہ بحالت اولی جرم ڈکیتی مین لکہا جاویگا وبحالت ثانی نقب زنی ہی رپورٹ نظامت عدالت جلد ۳ صفحہ ۱۷۲

۱۸ نمبر نقب زنی بلا وقوع شدائد

اسکی دو صورتین ہین نقب زنی معہ چوری زائد از صد روپیہ دوم صد روپیہ یا کم از صد روپیہ صورت اول مین مدعا علیہ دورہ سپرد ہوگا اور سزا چودہ برس قید و دو برس بعوض بید پاویگا ضمن ۳ دفعہ ۲ قانون ۱۲ ۱۸۱۸ء اور صورت دوم مین دو برس قید و تیس بید کی عوض ایک برس یعنی جملہ تین برس سزا پاویگا ضمن ۵ دفعہ ۲ قانون ۱۲ ۱۸۱۸ء مگر احتیاط رکہنا چاہیی کہ اگر ایسی جرم کی نسبت چند جرائم

نقب زنی چوری کی دائر ہون اگر تعداد کل کی زیادہ سو روپیہ سی ہو جاوی تو مجرم دورہ سپرد ہوگا دفعہ ۲
قانون ۶ ۱۸۲۲ء یا مجرم سابقاً بعلت نقب زنی یا چوری یا اور جرم سنگین کی ماخوذ ہوکر سزایاب ہوا یا نہایت
بد وضع و بد معاش ہو یا قصور چوکیدار و عملہ پولس سی سرزد ہوا ان سب حالات مین اگرچہ نقب زنی معہ چوری کم
از صد روپیہ ہو تو بھی مجرم دورہ سپرد ہوگا ضمن ۳ دفعہ ۲ قانون ۲ ۱۸۱۷ء اگرچہ چوکیدار کسی اور موضع کا
ہو اور جرم کسی اور جگہ مین کیا ہو جہان کہ حفاظت کی واسطے تعینات نہ تھا تب بھی دورہ سپرد ہوگا صرف لحاظ
اسبات کا چاہیے کہ حالت ماموری عہدہ پر اوس سی جرم سرزد ہوا ہو کنسٹرکشن نمبری ۴ ۳ مورخہ ۲ جنوری
۱۸۲۵ء واضح ہو کہ مراد اس سی کہ مدعا علیہ سابقاً چوری کی علت مین ماخوذ ہو گیا ہی یعنی اگر مدعا علیہ سابق مین
بعلت چوری پانچ روپیہ یا چھ روپیہ کی ہوا ہو تو بھی دورہ سپرد ہوگا یا نہین اس لیئی تصریح کی گئی ہی کہ چوری سابق
کم دس روپیہ سی نہو یعنی مدعا علیہ چوری دس روپیہ یا زائد مین ماخوذ ہو چکا ہو تب دورہ سپرد ہوگا دفعہ ۴ قانون
۶ ۱۸۲۲ء اگر نائب سابق مین بعلت چوری کی نہ پکڑا گیا ماخوذ ہوا ہو تو ضرور دورہ سپرد ہوگا کنسٹرکشن نمبری ۳ ۲ ۱
مورخہ ۲ مارچ ۱۸۴۳ء صاحب مجسٹریٹ اگر نائب کو لائق زیادہ تر سزا کی جانین تو باوجود نہونی اسباب
مندرجہ صدر کی بھی دورہ سپرد کر سکتی ہین ایسی نقب زنی مین جسمین کہ کچھ تلف نہوا ہو عملہ پولس وقت اندازی
تک نگی مگر یا عرضی مدعی سادہ کاغذ پر گذری یا حکم صاحب مجسٹریٹ صادر ہو کنسٹرکشن نمبری ۹۰ مورخہ
۲۱ دسمبر ۱۸۳۳ء و کنسٹرکشن نمبری ۱۳۵۴ مورخہ ۱ اگست ۱۸۴۲ء و دفعہ ۲ قانون ۲ ۱۸۱۷ء
ایک مقدمہ مین عملہ پولس نی بلا گذرنی عرضی مدعی کی اور حکم خاص مجسٹریٹ کی تحقیقات کری مقدمہ مرتب کیا
اسلیئی مقدمہ کالعدم متصور ہوا نظامت عدالت رپورٹ جلد ۶ صفحہ ۳۵

۱۹ نمبر چوری معہ قتل

مدعا علیہ قابل پھانسی کی ہی ضمن ۲ دفعہ ۸ قانون ۷ ۱۸۱۷ء

۲۰ نمبر چوری معہ قتل اطفال بطمع زیور

اگر خون بھی طفل کا ہوا ہو تو پھانسی پاویگا ضمن ۲ دفعہ ۸ قانون ۱۷ ۱۸۱۷ء اور اگر لڑکی کو کنوئین
مین ڈال دیا مگر زندہ نکلا تو جنم قید ہوگا بعبور دریای شور دفعہ ۸ قانون ۷ ۱۸۱۸ء

۲۱ نمبر چوری معہ مجروحی یا دیگر صدمہ بدنی

مدعا علیہ دائم الحبس بعبور دریای شور یا میعاد قید جو کہ زائد ۱۴ برس سی نہو ضمن ۳ دفعہ ۲ قانون ۱۲ ۱۸۱۸ء

۲۲ نمبر بذریعه رهزنی یا کهلانی دیگر اشیای هوش ربا کے

جن مقدمات مین مجرمون نے اشیای زهر آمیز بدین غرض کهلائین هون که در حالت بیهوشی انکا مال لوٹ
لین خواه وه شخص زنده رهے هون یا مر گیے هون مقدمه واسطے استصواب نظامت عدالت کی بهیجا جائیگا
ضمن ۴ دفعه ۸ قانون ۷ ۱۸۱۱ع کنسترکشن نمبری ۲۶۵ مورخه ۷ مئی ۱۸۲۳ع یهه حکم اون اشیای
منشی سے متعلق نهین جنسے مخاطره هلاکت نهو الا بوقت سپردگی صاحب مجسٹریٹ اوس شے منشی کا نام لکهنے
مین احتیاط کرین سرکلر آرڈر نمبری ۳۸ مورخه ۲۴ مارچ ۱۸۱۴ع و سرکلر نمبری ۶۴ مورخه ۱۸ ستمبر ۱۸۴۳ع
چند مجرمون نے بعلت کهلانی اشیای منشی چند اشخاص کو جس باعث سے وه تهوڑی دیر تک بیهوش رهے
اور انکا مال چرالیا سزا دوام حبس کی پائی رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحه ۳۶۸ و جلد دوم
صفحه ۱۴۰ ایک مجرم نے ایک شے منشی باراده بیهوش کردینے مدعی کے پلائی تا که اوسکا مال چرالیوے
هر چند نوبت چوری کی نه پهنچی تهی آٹهه برس کی قید هوئی رپورٹ نظامت عدالت جلد دوم صفحه ۳۵۹
ایک مجرم نے بغرض چرانی ایک لڑکے کی شے منشی کهلائی اوسکو سات برس کی قید هوئی رپورٹ نظامت
عدالت صفحه ۳۵۹ جلد دوم ایک مجرم نے بعلت رازداری کهلانی شے زهر آلود کے چند مسافرونکو اور بعلت
لوٹنے اونکو در حالت بیهوشی سزا قید چوده برس معه جلای وطنے پائی رپورٹ نظامت عدالت صفحه ۲۱۷ جلد چهارم

۲۳ نمبر چوری دیگر اقسام

یهه مراد اوس چوری سے هے جسمین قتل یا جراحت یا صدمه بدنی نهوا هو اور اسمین چند صورتین هین اول
یهه که مال مسروقه زائد هو تین سو روپیه سے ایسی حالت مین دوره سپرد هوگا اور سزا چوده برس تک هوگی
ضمن ۳ دفعه ۲ قانون ۱۲ ۱۸۱۸ع دوسرم مال مسروقه کی تعداد کم هو تین سو روپیه سے یا سوا ے
تین سو کے هو مگر زیاده هو پچاس روپیه سے مدعا علیه کو دو برس قید اور ایک برس بعوض بید کی سزا هوگی ضمن
۵ دفعه ۸ قانون ۷ ۱۸۱۸ع سوم مال مسروقه کم از پچاس یا تا پچاس روپیه هو تو چهه مهینے قید اور چهه مهینے
اور بعوض بید ضمن ۵ دفعه ۳ قانون ۱۲ ۱۸۱۸ع آور یا ایک برس روز بعوض بید جمله ڈیڑه برس دفعه ۱۹
قانون ۹ ۱۸۰۷ع و دفعه اول اگسٹ ۱۸۴۴ع چهارم جبکه مجرم جرم متذکره صورت سوم کا نابالغ
هو تو سزا بید خفیف که زیاده دس ضرب سے نهو دیجاوے دفعه ۲ اگسٹ ۱۸۴۴ع پنجم جبکه مجرم صورت
سوم کا نوکر مسروق منه کا هو یا آگے علت چوری و نقب زنی مین سزا پائی هو یا منجمله چوکیداران عمله پولیس کی

ہون یا جرم چوری مویشی مین ماخوذ ہون تو مجرم دو برس قید اور ایک برس بعوض سیہ جملہ تین برس قید کیا جائیگا ضمن ۳ دفعہ ۳ قانون ۱۲ ۱۸۴۳ء ششم مدعا علیہ دو یا کئی مقدمات مین کہ جسکی تعداد زیادہ پچاس روپیہ و کم تین سو روپیہ کی ہو تو جملہ تین برس قید کیا جاوی ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۱۲ ۱۸۴۳ء وضمن ۳ دفعہ ۲ قانون ۱۲ ۱۸۴۳ء اگر آقا کا مال نوکر خفیہ لیجاوی تو چوری ہی رپورٹ نظامت عدالت جلد ۵ صفحہ ۱۶۱ ایک شخص پر جرم چوری بعض اشیاء مملوکہ اوسکی سوتیلی مان کا ثابت ہوا دو برس کو قید ہوا رپورٹ نظامت عدالت جلد ۴ صفحہ ۹۳۶ واضح ہو کہ تشخیص قیمت مسروقہ کی کسطرح پر کرنا چاہیی اگر صاحب مجسٹریٹ مالک کی کلام کو جو بحلف لیا گیا ہو راست جانین تو بیان اوسکا کافی ہی ورنہ تحقیقات مناسبہ عمل مین لاوین کنسٹرکشن نمبری ۱۰۳۰ مورخہ ۲۹ جولائی ۱۸۳۶ء اور واضح ہو کہ چوری کی مقدمات مین صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہی کہ مجرم پر جرمانہ کا حکم جو بقدر نقصان کی عائد ہوا ہو دیا کری جسکا مال چوری گیا ہو اوسکو دلادین اور یہ جرمانہ بذریعہ قرقی و نیلام کی مدعا علیہ سی وصول کیا جاوی گا قانون ۱۶ ۱۸۱۹ء حاکمون کو لازم ہی کہ موقع مناسب پر اسکی تعمیل کرین تاکہ مظلوم کو بھی اوسکی نقصان کا معاوضہ ملے دفعہ ۷ سرکلر نمبری ۱۰۳ مورخہ ۲ جنوری ۱۸۵۵ء مگر لحاظ رکھین کہ ایسا نہو کہ اسکی اجرای سی انتخاب مفسدین اپنی دعوی قلیل کو زیادہ ظاہر کرین اور اشخاص بیگناہ پر تہمت جہوٹی لگاوین دفعہ ۱۰ ایضاً اور صرف جرمانہ عائد کرنا کافی نہین ہی بلکہ اوسکا وصول کرانا ضرور ہی دفعہ ایضاً

۲۴ نمبر چوری مویشی معہ قتل

مجرم پھانسی پاوی گا ضمن ۲ دفعہ ۸ قانون ۷ ۱۸۱۹ء

۲۵ نمبر چوری مویشی معہ مجروحی یا دیگر صدمۂ بدنی

مجرم دائم الحبس بعبور دریای شور ہوگا ضمن ۴ ایضاً لیکن اگر مجروحی مین قصد قتل کا نہو تو ۱۴ برس قید اور دو برس بعوض سیہ ضمن ۵ ایضاً

۲۶ نمبر چوری مویشی بلا وقوع تشدد

اس کی تین صورتین ہین جبکہ قیمت زائد از سہ صد روپیہ ہو تو مجرم دورہ کسپیہ دہوگا اور ۱۴ برس تک قید دفعہ ۴ قانون ۴ ۱۸۲۳ء جبکہ قیمت کم تین سو روپیہ کی ہو یا تین سو روپیہ ہو تو دو برس قید اور ایک برس بعوض سیہ ضمن ۴ دفعہ ۳ قانون ۱۲ ۱۸۱۸ء جبکہ چند مقدمات چوری مین کہ جسکی تعداد مین سو روپیہ

زیادہ ہو جاوے تو بھی دورہ سپرد ہوگا ورنہ مجسٹریٹ تین برس کو قید کرینگے ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۲۹ع
لفظ مویشی مین ٹٹو و بھیڑی و گدہا و بکری وغیرہ جانور پالتو داخل ہین کنسٹرکشن نمبری ۹۹۴ مورخہ
۵ دسمبر سنہ ۱۸۳۴ع

۲۷ نمبر چوری اطفال بغرض بردہ فروشی

اگر لڑکی صغیر سن کی چوری کی ہو تو مدعا علیہ چھہ مہینے تک قید اور دو سو روپیہ جرمانہ اگر نہ دیوے تو چھہ مہینے اور قید بلا جرمانہ بعوض معافی محنت جرمانہ دفعہ ۲ قانون ہفتم سنہ ۱۸۱۱ع و سرکلر نمبری ۲۲۹ مورخہ ۱۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۳۲ع و مدعا علیہ ضمانت پر رکھا جاوےگا اگر یہہ سزا کافی نہو تو صاحب مجسٹریٹ مقدمہ کو دورہ سپرد کرین اور اجلاس سشن جج سے سات برس قید اور دو برس بعوض بید یا محنت و جرمانہ ضمن ۲ دفعہ ۹ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۱۸ع دفعہ ۲ قانون ہفتم سنہ ۱۸۱۹ع ایک بار بعلت نکال لیجانی اور بیچنی لڑکیونکو واسطے پیشہ لوالف کی چند شخص ماخوذ ہوئے تو پانچ برس بمحنت قید کیے گئے نظامت عدالت رپورٹ جلد ۴ جو کوئی تعلدار ی غیر مین چرا کی اندر عملداری سرکار اپنے قبضہ مین رکھے بعلت رکھنے مال مسروقہ کی سزا پاویگا کنسٹرکشن نمبری ۱۰۴۳ مورخہ ۳۰ ستمبر سنہ ۱۸۳۶ع ایسی مقدمہ مین محنت کی عوض جرمانہ ہو سکتا ہے چٹھی صدر نظامت مورخہ ۱۵ مارچ سنہ ۱۸۵۲ع

۲۸ نمبر چوری اطفال بغرض کسی دوسری ارادہ بیجا کی

یعنی واسطے بھگتیہ بنانی یا طوائف بنانی کی بموجب شرع صدر اگر کوئی شخص بخیلہ قرابت کی کسی طفل کو پھسلا کر یا اور طرح سے لیجاوے تو صاحب مجسٹریٹ کو مناسب ہے کہ ہر ایک مقدمہ کی روداد کی موافق اپنی تجویز کو کام فرماوین حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۲ جون سنہ ۱۸۳۷ع بجواب چٹھی مین سل صاحب

۲۹ نمبر دیدہ و دانستہ لینا مال مسروقہ یا مغروقہ

مال مغروقہ اسمین داخل ہے مال ڈکیتی اور رہزنی کا مسروقہ مین داخل ہے چوری یا نقب زنی معہ چوری کا اور اسکی دو صورتین ہین ایک یہہ کہ مال مسروقہ ایسا ہے کہ صاحب مجسٹریٹ اوسکی مجرم کی خود سزا کر سکتے ہین تو مجرم کو دو برس قید اور ایک برس بعوض بید سزا کرینگے ضمن ۴ دفعہ ۴ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۱۸ع اور اگر ایسا ہے کہ اوسکی مجرم کو دورہ سپرد کرتے تو مجرم کو دورہ سپرد کرینگے کہ اجلاس صاحب سشن سے ۱۴ برس قید ہوگا ضمن ۲ دفعہ ایضاً اور اگر مال مغروقہ ہے تو بھی دورہ سپرد ہوگا ایضاً مگر واضح ہو کہ یہہ جرم

ایسا مختلف ہی کہ اسباب کا صحت سی تعین کرنا دشوار ہی اسلیے صاحب مجسٹریٹ کو لازم ہی کہ بخوبی تنقیح کرین
کنسٹرکشن نمبری ۶۹۴ مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۸۳۵ء اور یہہ جرم دو طرح پر ہی ایک یہہ کہ وقت خرید یہہ
معلوم تہا کہ یہہ مال مسروقہ ہی یا مغروقہ اور دیدہ و دانستہ خرید کیا دوسری یہہ کہ خریدار وقت خرید کے
آگاہ نہ تہا مگر بعد چند روز کی مطلع ہوا اور نہ مال کو پہیر دیا اور نہ اطلاع اسکی اہلکاران پولیس کو کی ضمن ۲
دفعہ ۴ قانون ۱۲ ۱۸۱۷ء جرم دوم بہ نسبت اول کی خفیف ہی صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ بطور
تشہیر کی سزا کرین اور یہہ بہی اختیار ہی کہ اگر خریدار یا قابض مال مسروقہ کی ذمہ کوئی قصور صاف عاید نہو سکے
تو حسب تجویز اپنی مطلق سزا نکرین سرکلر نمبری ۵۱۴ مورخہ ۲۰ جنوری ۱۸۱۹ء اگر مال شخص کسیکا پایا جاے
ہووی تو صاحب مجسٹریٹ کی حضور مین بہیجا جاوی کہ صاحب ممدوح قابض سی دریافت کرین کہ وہ کیونکر
قابض ہوا اگر وہ کیفیت حسب اطمینان حاکم بیان کری تو صاحب مجسٹریٹ مال کو قرق کرکے اشتہار واسطے
حاضری دعویدار کی اندر میعاد چہہ مہینی جاری کرینگے ضمن ۸ دفعہ ۱۱ قانون اول ۱۸۱۱ء اگر دعویدار
کوئی حاضر ہوا اور قابض ثابت نکر سکی کہ اوسنی بطریق جائز ایسی مال کو حاصل کیا تو بعد انقضای میعاد اشتہار
ضبط ہوگا ضمن ۱۰ ایضاً گیرندہ مال مسروقہ ماخوذ ہوسکتا ہی اگرچہ چور لامعلوم ہی بشرطیکہ وقوع چوری ثابت
ہو ضمن ۳ دفعہ ۴ قانون ۱۲ ۱۸۱۷ء کنسٹرکشن نمبری ۳۳۱ مورخہ ۱۲ اگست ۱۸۱۳ء و کنسٹرکشن
نمبری ۱۷۱ مورخہ ۲۷ جولائی ۱۸۱۵ء حصول زر سرقہ مطابق دفعہ ۷ قانون اول ۱۸۱۱ء جو
لیتی اسباب و مویشی و زیور وغیرہ اشیای مسروقہ و مغروقہ سی قابل سماعت نہین ہی کنسٹرکشن نمبری ۲۱
مورخہ ۲۳ جولائی ۱۸۱۸ء اگر ثابت ہو کہ کوئی مال زر مسروقہ سی خرید ہوا ہی تو مال مذکور مسروق منہ کی حوالہ کیا
جا سکتا ہی کنسٹرکشن نمبری ۴۰۴ مورخہ ۱۱ نومبر ۱۸۳۱ء یہہ جرم قابل ضمانت ہی کنسٹرکشن نمبری
۱۲۳۷ مورخہ ۱۹ اگست ۱۸۳۹ء

۳۴ نمبر لانا غلامونکا عملداری کی باہر سی اور بیچنا یا خرید کرنا ایسی غلامون کا

اگر کوئی شخص کسی صوبہ واقع عملداری سرکار یا غیر سی غلام بغرض تجارت لاوی یا ایک صوبہ سی دوسرے
صوبہ مین لیجاوی تو وہ غلام آزاد متصور ہوگا اور لانی والی بعلت فروخت کرنیکی مستوجب قید چہہ مہینے اور جرمانہ
دو سو روپیہ یا اوس چہہ مہینی قید کی ہونگی دفعہ ۳ قانون ۱۰ ۱۸۱۱ء و دفعہ ۲ قانون ۳ ۱۸۳۲ء اگر کوئی
شخص کسیکو اپنا غلام قرار دیکر اوس سی خدمت لینی کا دعویدار ہو تو اوسکا دعوی ممالک محروسہ سرکار کی عدالت دیوانی

یا فوجداری مین مسموع نہوگا دفعہ ۲ قانون پنجم ۱۸۲۳ء دیکھنا چاہیے فصل ۷ و ۲ ۲ قانون مذکور بالا
صرف خرید اون غلامونسے متعلق ہے جو ملک غیر سے لائے جاتے ہین نہ کہ اون غلامونسے جو اپنی ملک کے ہون دفعہ
۳ قانون ۱۰ ۱۸۱۱ء و سرکلر نمبری ۱۴۱ مورخہ ۹ اکتوبر ۱۸۱۶ء

۱۳۱ نمبر خانہ جنگی معہ قتل شبہ عمد

خانہ جنگی اوسی کہتے ہین کہ فریقین کی طرف سے وقوع مین آوے اور سزا مجرمان کی پانچ برس سے سات برس تک معہ محنت یا بلا محنت و دو برس بعوض بید دفعہ ۲ قانون ۲ ۱۸۲۳ء اگر صاحب سشن جج لائق زیادہ سزا کے جانین تو مقدمہ معہ وجوہات صدر نظامت مین بھیجدین ایضاً مناسب ہے کہ سپردگی بعلت خانہ جنگی معہ قتل عمد نہو لیکن بعلت خانہ جنگی معہ قتل شبہ عمد ہو مگر اوس حالت مین کہ باعث حالات سنگین اسباب کا اشتباہ ہووے کہ نوبت بقتل عمد پہنچی تو البتہ سپردگی بعلت اول قتل عمد و علت ثانی خانہ جنگی معہ قتل شبہ عمد کے چاہیے سرکلر نمبری ۵۰ مورخہ ۲۷ نومبر ۱۸۲۳ء کچھ خواہ مخواہ ضرور نہین ہے کہ مقدمہ خانہ جنگی مین طرفین دورہ سپرد کیے جائین کنسٹرکشن نمبری ۵۷۷ مورخہ ۶ اپریل ۱۸۳۳ء مدعا علیہ ضمانت پہ رہیگا

۱۳۲ نمبر خانہ جنگی معہ شر و فساد عظیم

خانہ جنگی کی دو صورتین ہین اول یہہ کہ جراحت شدید یا صدمہ بدنی یا اور کوئی امر کہ موجب زیادتی جرم کا ہو وقوع مین آیا دوم یہہ کہ وقوع مین نہین آیا صورت اول مین مقدمہ دورہ سپرد ہوگا دفعہ ۵ قانون اول ۱۸۲۳ء مقدمات شکستگی استخوان و مضروبی شمشیر مین ضرور نہین ہے کہ خواہ مخواہ دورہ سپرد کیے جاوین بلکہ بلحاظ آلہ ضرب صرف مطابق کیفیت و وسعت زخم کی خواہ دورہ سپرد کرین یا خود سزا دین سرکلر نمبری ۱۳۳ مورخہ ۱۲ جون ۱۸۲۴ء صورت دوم مین پہر دو قسمین ہین اول یہہ کہ خانہ جنگی بنسبت اراضی یا پیداوار کے ہوئی ہو یا نہوئی ہو صورت اول مین مجرم ایک برس تک با یا بلا محنت و زنجیر قید اور دو سو روپیہ جرمانہ و بحالت عدم ادا ایک برس اور قید دفعہ ۳ قانون ۸ ۱۸۲۸ء و کنسٹرکشن نمبری ۱۱۵۳ مورخہ یکم جون ۱۸۳۵ء ایسے مقدمات مین صاحب مجسٹریٹ کو عوض محنت کی جرمانہ لینا جائز ہے ضمن اول دفعہ ۳ قانون ۲ ۱۸۳۴ء اور بید کی سزا اس جرم مین نہین دی جاسکتی ہے دفعہ ۲ قانون ۱۲ ۱۸۲۵ء اور صاحب مجسٹریٹ دونو برس قید کا حکم یکبارگی نہین دے سکتے کنسٹرکشن نمبری ۷۴۳ مورخہ ۲۹ مارچ ۱۸۳۳ء جب پہلے پہل حکم قید کا با محنت ہو تو دوسرے سال بھی جو بعوض جرمانہ کے ہے ویسی ہی محنت کرنی ہوگی اور عوض دونو سال کی محنت کی

بموجب دفعہ ۳ قانون ۲۳ سنہ ۱۸۳۲ع کی جرمانہ لینا جائز ہے کنسٹرکشن نمبری ۹۷۲ مورخہ ۲۰ اگست سنہ ۱۸۳۵ع
صورت دوم کہ خانہ جنگی بنسبت اراضی یا اوسکی پیداواری کی ہو ایسی صورت مین چہہ مہینے قید اور دو سو روپیہ جرمانہ
یا چہہ مہینے اور قید دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۴۷ع صرف اشتباہ ترغیب یا اغماض پر سزا نکیجاویگی سرکلر نمبری ۶۳
مورخہ ۳ دسمبر سنہ ۱۸۳۳ع جو زمیندار کہ خانہ جنگی ہونے سے فائدہ اوٹہاوے صرف بحالت ثبوت ترغیب یا اغماض کی سزا
پاویگا کنسٹرکشن نمبری ۶۱۹ مورخہ ۱۲ جنوری سنہ ۱۸۳۱ع مدعا علیہ ضمانت پر چھوڑا جاویگا واضح ہو کہ یہہ مقدمہ صرف
وہ ہے جس خانہ جنگی مین کوئی امر مثل مجروحی شدید و ہنگامہ شدید وغیرہ کی سرزد ہوا ہو اور جسمین سزا سنگین دیجاوے
ورنہ مقدمات خفیفہ نمبر ۵ حرف الف درج ہونگے

۳۳ نمبر زدوکوب معہ مجروحی یا دیگر صدمہ بدنی

اگر زدوکوب مین نوبت مجروحی یا مضروبی شدید یا استخوان شکنی کی یا کاٹنے ناک استرہ وغیرہ سے پہونچے
تو ایسا مقدمہ اس مد مین داخل ہوگا دفعہ ۶ سرکلر ۲۶۷ مورخہ ۴ مئی سنہ ۱۸۵۵ع اگر نوبت استخوان شکنی یا زخم شمشیر
کی پہونچے تو مقدمہ حد سماعت صاحب مجسٹریٹ سے خارج نہین ہوسکتا ہے صاحب موصوف کو اختیار ہے کہ خود اگر
مناسب جانین تجویز کرین یا سپرد صاحب سشن جج کی فرماوین سرکلر نمبری ۳۰۵ مورخہ ۱۲ جون سنہ ۱۸۴۴ع و سرکلر
نمبری ۱۰۲ مورخہ ۲۵ جنوری سنہ ۱۸۴۲ع استرہ سے ناک کاٹنے کی سزا مجسٹریٹ کرسکتے ہین چٹھی نظامت عدالت بنام سشن جج
گورکھپور مورخہ یکم مئی سنہ ۱۸۴۳ع مقدمات زدوکوب سنگین مین مجسٹریٹ و سشن جج اگر اجلاس سے موافق
قوانین مروجہ کی سزا دیوینگی قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ و قانون ۳ سنہ ۱۸۳۲ع ایسے مقدمات مین جسمین کہ نقصان جسم
پہونچے یعنی اسکو مجروح کرے یا کوئی عضو کاٹ لے اور صدمہ بدنی پہونچاوے تو اوسکو بجز پہانسی کے اور سزا ہوسکتی
ہے دفعہ ۴ قانون ۸ سنہ ۱۸۰۳ع ایک عورت نے اپنے شوہر کو اقرار نامہ لکہدیا کہ اگر مجکو بدکاری کی حالت مین
دیکہے تو تجکو اختیار ہے کہ میری ناک یا اور کوئی عضو کاٹ لے چنانچہ بحالت بدکاری اوسکی شوہر نے ناک اوسکی کاٹ لی
شوہر کو پانچ برس کی قید ہوئی رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۲۹۶ ایک شخص نے اپنی جورو
اور اوسکی آشنا کی ناک کاٹ لی سات برس قید معہ جلاوطن کی سزا پائی رپورٹ جلد اول صفحہ ۲۲۷ ایک
شخص نے ایک لڑکی کو اوسکی درخواست سے خوبہ کیا اور اوسکی صدمہ سے لڑکا مر گیا مجرم کو دو برس کی قید ہوئی رپورٹ
جلد سوم صفحہ ۱۸۱ ایک شخص نے چور کی جو اوسکی گہر مین گہسا تہا بقصد چوری کے کان کاٹ ڈالی مجرم نے رہائی پائی
اس لیے کہ یہہ امر داخل جرم نہ ٹہیرا رپورٹ جلد سوم صفحہ ۲۶۲ ایک شخص نے اپنی جورو کو لوہے کی سیخ سے مارا بیٹا

کردیا چودہ برس قید ہوئی رپورٹ جلد دوم صفحہ ۲۲۴

۳۴ نمبر آتش زنی شدید

دورہ سپرد ہوگا و سزا ہی قید سات برس با محنت و زنجیر و دو برس بعوض بید ہوگی دفعہ ۲ قانون ۵۳ ۱۸۰۳ء اور اگر از راہ عداوت و کینہ کسی گہر مین کوئی بہ نظر جلنی آدمیونکی آگ لگاویگا اور کوئی جل جاویگا تو مجرم جان سی مارا جاویگا دفعہ ۲ قانون ۱۲ ۱۸۳۴ء اور اگر کوئی شخص بارادہ ضرر و نقصان کسی گرجا و مجرہ و دکان عبادت خانہ یا اور کسی اصطبل و مکان و گودام و مسکن شاگرد پیشہ یا دوکان یا جای رکہنی غلہ یا تجارت گاہ یا کارخانہ مین از راہ عداوت کی آگ لگاویگا خواہ وہ مکان اوس وقت اوسکی قبضہ مین ہو یا دوسریکی قبضہ مین تو مجرم بشرط سنگین ہونی جرم کی دائم الحبس ہوگا یا حسب تجویز صاحب سشن جج کی سزا پاویگا دفعہ ۱۲ ایضاً اگر کوئی شخص از راہ عداوت انبار خانون یا جہان کہ گنجی بوئی جاتی ہین یا گہاس بیچ کی جاتی ہی یا کسی جہاڑی یا جنگل یا درختون یا پودون کی آگ لگاویگا تو دورہ سپرد ہوگا اور دوام حبس تک سزا پا سکتا ہی دفعہ ۲۴ ایضاً

۳۵ نمبر آتش زنی خفیف

اگر قصداً بہتی سی کسی گانون یا بلدہ یا مکان وغیرہ مین آگ نہ لگائی ہو تو اندازہ جرم بلحاظ مقاصد تخمینہ مجرم اور تاثیر عمل کی خواہ واقع ہوئی یا ممکن ہی رای صاحب مجسٹریٹ پر منحصر ہی یعنی اگر سزای مندرجہ دفعہ ۱۹ قانون ۹ ۱۸۰۷ء کو کافی سمجہین تو بموجب اوسکی عمل کرین یعنی مدعا علیہ کو چہہ مہینی قید اور دوسو روپیہ جرمانہ اگر نہ دی تو چہہ مہینی اور قید اور اگر بلحاظ اسکی کہ کسی آدمی کی جان کو خطر ہو یا مال بیش قیمت تلف ہو یا ساتہ اوسکی کوئی اور کام جو موجب ازدیاد جرم کا ہو واقع ہوا ہو صاحب مجسٹریٹ مناسب جانین تو مقدمہ دورہ سپرد کرین لیکن ایسی مقدمات مین دجوہات سپردگی اور نیز سزا کی اپنی اختیار سی درج کرین اور اگر ایسی وجوہات درج نہونگی تو سپردگی منسوخ ہوگی نظامت عدالت رپورٹ جلد پنجم جون ۱۸۴۵ء پولیس کو اختیار نہین ہی کہ درصورت آتش زنی ناگہانی کی تحقیقات کری تاوقتیکہ آتش زنی قصداً کی نالش نہو سرکلر نمبری ۵۸ مورخہ ۱۵ جولائی ۱۸۳۲ء کسی شخص کو اختیار نہین ہی کہ اپنی مکان مین آگ لگادے باوجودیکہ اپنی ہمسایونکو پہلی سی مطلع کر چکا ہو نظامت عدالت رپورٹ جلد ۳ صفحہ ۲۳۱

۳۶ نمبر جعلسازی یا چلانا دستاویز یا کاغذ جعلی

جو شخص کہ خود یا کسی دوسرے کی معرفت ازراہ دغا و فریب دوسرے کی نقصان کے لیے کاغذ و وثیقون کی تحریر مین یا طبع مین بناوے یا اوسکی مراتب بدل ڈالے یا ایسے کاغذ اور وثیقون پر دستخط یا مہر جعلی ثبت کرے یا کاغذ اسٹامپ بناوے یا ان امور کا باعث ہو تو وہ مجرم اس جرم کا متصور ہوگا ضمن ۳ دفعہ ۴ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ دفعہ ۹ سرکلر نمبری ۴۴۸ مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۸۳۲ء یا ازراہ فریب دستاویزات و اسٹامپ و سکہ یا نوٹ مصنوعی جاری کرین یا کوئی شخص کام مین لاوے یا خراب کرے یا خرچ کرے یا پٹواری کاغذات حساب و کتاب کو تبدیل یا جھوٹ یا خراب کرے یا نقول غلط یا مصنوعی یا خراب دیوے تو بھی داخل جعلسازی ہے دفعہ ۲ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۱۷ء یا سکہ سرکاری کو کاٹین یا ریتی سے ریتین یا سوراخ کرین یا گھس ڈالین یا اور طرح سے خراب کرین یہہ بھی داخل اس جرم کے ہے دفعہ ۹ و ۱۰ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۱ء یا عہدہ داران ہندوستانی دفتر سرکاری کو خلاف قانون تبدیل یا ترمیم کرین یہہ بھی جعلسازی مین داخل ہوگی سرکلر نمبری ۷۵ مورخہ ۴ نومبر ۱۸۱۹ء یا کوئی شخص دستاویز مصنوعی بغرض اپنی فائدہ کی داخل کرے کہ یہہ جرم دیدہ و دانستہ جاری کرنا دستاویز جعلی ہے **نظامت** عدالت رپورٹ جلد ۲ صفحہ ۴۵۴ **بعلت** جعلسازی کی تین برس اور بعلت جعلسازی سکہ یا نوٹ سرکاری کی سات برس قید ہوسکتی ہے **ضمن** ۲ دفعہ ۹ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۱ء چار صورتین جو بموجب قانون ۱۲ سنہ ۱۸۱۷ و قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ء و قانون ۲ سنہ ۱۸۲۸ء و سرکلر نمبری ۷۵ اوپر بیان ہوئی ہین مجرم اونکی دورہ سپرد ہونگی **بموجب** احکام قوانین متذکرہ صدر کے جو شخص کہ بلا وجہہ موجہہ کے کوئی سکہ یا کاغذ اسٹامپ جعلی اپنی قبضہ مین رکھتا ہو اوسکی قیمت برابر نام کا چہار چند جرمانہ لیا جاویگا در صورت نہ دینے کی چھہ مہینے قید ہوگا اگر جرمانہ وصول ہو تو نصف گوئندہ کو دیا جاویگا دفعہ ۱۱ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۱ء **بعلت** اجراے دستاویز جعلی کی سزا معین نہین ہے لہذا نظامت عدالت سے استفسار کرنیکی حاجت نہین ہے **نظامت** عدالت رپورٹ جلد ۲ صفحہ ۲۴۴ و ۳۸۳ **غیر** شخص کی مہر صرف اپنی خریطہ مین رکھنا ایسا جرم نہین ہے جسکی سزا مطابق قوانین مروجہ کے کیجاوے ایضاً جلد ۳ صفحہ ۱۵ **نالش** جعلسازی قابل سماعت نہین ہے تاوقتیکہ دستاویز جعلی پیش نہ کیجاوے ایضاً صفحہ ۱۱۱ **اگر** کوئی حاکم دیوانی کاکسی مقدمہ جعلسازی مین تحقیقات کرنا چاہے اور اختیار مجسٹریٹی نہ رکھتا ہو تو مجرمونکو بحوالات مع تمامی کاغذات متعلقہ مقدمہ جعل کی بحضور صاحب مجسٹریٹ کی بھیجدے اور صاحب مجسٹریٹ مقدمہ لیکر تحقیقات کرنا شروع کرینگے اور بغیر ایسی صورت کی یعنی بلا سپردگی صاحب مجسٹریٹ حاکم عدالت دست اندازی نکرینگی دفعہ اول و دوم

قانون اول ۱۸۴۸ع سپردگی بعلت جعلسازی موقوف مقدمہ دیوانی بلا اجازت عدالت مذکور جائز نہین ہی نظامت عدالت رپورٹ جلد ۳ صفحہ ۲۰۳ حکام مال مثل حکام دیوانی ہین دفعہ ۶ قانون اول ۱۸۴۸ع داروغہ پولیس کو خواہ مخواہ ضرور ہی کہ نالش جعلسازی جو اوسکی روبرو بحلف پیش کی گئی ہو سماعت کری سرکلر نمبری ۳۰۳ مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۸۲۴ع کلندرہ سپردگی مقدمہ جعلسازی و تغلب و تصرف وغیرہ مین فہرست جمیع دستاویزات تحریری کی جو بطور ثبوت منجانب قیدی یا برخلاف قیدی پیش کیجاوین مندرج ہونا چاہیے سرکلر نمبری ۲۱۱ مورخہ ۲۸ اکتوبر ۱۸۳۶ع صرف بحالت رکھنی ضمانت جعلیکی سزا نہین ہو سکتی کنسٹرکشن نمبری ۱۳۶ مورخہ ۲۶ مارچ ۱۸۴۴ع

۳۶ نمبر بنانا سکہ قلبی یا چلانا اوسکا

بیان اسکا باب سابق الذکر یعنی جعلسازی مین ہو گیا اوسباب کو دیکھنا چاہیے فروخت کرنا سونا و چاندی مصنوعی کا اس جرم مین داخل نہین ہی اسلیے کہ وہ فریب ہی اور سزا فریب کی دیجاویگی کنسٹرکشن نمبری ۹۴۳ مورخہ ۳۰ نومبر ۱۸۳۴ع داروغہ پولیس کو اختیار ہی کہ بشرط خبر معتبر کی اشخاص متہم بسکہ زنی کی خانہ تلاشی کری اور سکہ معہ آلات و مجرم کو بحضور صاحب مجسٹریٹ کی روانہ کری دفعہ ۱۷ قانون ۱۸۱۷ع مقدمات جعلسازی سکہ یا اسٹامپ سرکاری یا پرامیسری نوٹ یا بنگ نوٹ مین صاحب سشن جج حکم تشہیر و ۳۰ بید و جلای وطن یا سات سال کا صادر کرینگی خواہ چودہ برس کو جلای وطن کرینگی ضمن ۲ دفعہ ۹ قانون ۱۷ ۱۸۱۷ع جن شخصون پر صرف علت دیدہ و دانستہ جاری کرنا سکہ قلب یا دستاویز جعلی ثابت ہو یا مشقت و زنجیر قید بھی ہو سکتا ہی کنسٹرکشن نمبری ۸۹۹ مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۸۳۴ع درحالت عدم موجودگی کسی شخص کی اوسکی مختار مقررہ کی اجازت سی کسی دستاویز پر اوسکی دستخط ثبت کرنا داخل جعل نہین ہی رپورٹ جلد اول صفحہ ۲۵۳ ایک محرر متعلقہ کارخانہ نیل کو بعلت بدل ڈالنی بعض دستاویزات بنظر فریب دہی اپنی آقا کی سات برس کو قید ہوئی رپورٹ جلد اول صفحہ ۳۶۵ قانون ۷ ۱۸۱۷ع کی روسی خواہ مخواہ لکھا جانا دستاویز کا واسطی لاحق ہونی جرم مصنوعیت کی ضرور نہین ہی صرف جعلی مہر کا لگا جانا یا کافی ہی گو کاغذ سادہ ہو جلد ۲ صفحہ ۳۰۵ و ۴۰ ازانجا کہ ہندوستانیون مین لکھدینا تاریخ ماقبل یا مابعد کا دستاویزات مین مروج ہی صاحبان نظامت اس امر کو دلیل ثبوت جعل نہین قرار دیتی رپورٹ جلد دوم صفحہ ۲۶ ایک محرر تھانہ نی بنظر اخفای اپنی قصور کی بجای برقنداز کی جمعدار بنا دیا یعنی اصل مین برقنداز کو واسطی تحقیقات

ایک مقدمہ چوری کی بہیجا تہا کہ اوسکو جمعدار بنا دیا تہہ امر داخل جعل سمجہا گیا مگر بنہایت خفیف محرر بدلنی والیکو
چہہ مہینی کی قید ہوئی جلد دوم صفحہ ۹۹ ایک شخص نی ایک تمام رسید کرایہ کو اسطرح پر بدل دیا کہ وہ مشتمل
رسید زر واجب بموجب ڈگری عدالت کی معلوم ہونی لگی سات برس قید ہوا جلد دوم صفحہ ۲۱۰ ازانجا کہ
قانون کی موافق جرم جعل کیواسطی سزای کمتر کی حد نہین ہی اسلیی استصواب کرنا صاحبان نظامت عدالت
سی واسطی تحقیقات سزا کی ضرور نہین جلد دوم صفحہ ۲۴۴ ایک شخص نی چپراسی عدالت دیوانی کی وضع
بنا کر ایک حکمنامہ جعلی کی مدعی کو گرفتار کیا تین برس کی قید ہوئی صرف داخل کرنا دستاویز جعلی کا واسطی ایسی
شخص کی کہ جسکا فائدہ اوس سی ظاہر کرنی مین ہو واسطی ثبوت اس امر کی کافی ہی کہ اوسنی باوصف واقفیت جعل
کی اوسکو داخل کیا جلد دوم صفحہ ۴۵۴ ایک ڈگریدار معہ وکیل و مختار اپنی کی بعلت محمد ابدل ڈالنی
تاریخ ڈگری کی بنظر سبیل اجرای اوسکی دو برس قید ہوا جلد ۳ صفحہ ۲۰ ایک شخص نی خزانہ سرکاری سی
روپیہ لیکر کسی اور کی نام سی رسید لکہدی اس جرم مین اوسکو چہہ مہینی کی قید ہوئی جلد ۵ صفحہ ۹۵ ایک شخص
نی ضمانت نامہ سادہ کاغذ پر داخل کیا ہدایت ہوئی کہ کاغذ اسٹامپ پر داخل کری تب اوسنی بعینہ نقل اوسکی
معہ نام گواہان اسٹامپ کی کاغذ پر کر دی ثابت ہوا کہ بلا ارادہ فریب کی نقل کر دی ہی یہہ داخل جعل متصور
نہوا جلد ۵ صفحہ ۱۰۵ ایک نقل نویس کچہری سرکاری نی ایک عرضی مدخلہ کسی شخص غیر کی بعد رجوع درخواست
نقل کی دی تہی ایک ایسی کاغذ کا نام درج کر دیا جسکی نقل خود نقل نویس کو لینا منظور تہی وہ نقل نویس
مجرم جعلسازی قرار پاکر ایکسال کو قید ہوا رپورٹ نظامت جلد ۵ صفحہ ۱۷۴ ایک شخص نی جو ایک [illegible]
روبرو ایک حاکم فرضیہ دستخط کرانی مین تین سال کی قید معہ مشقت و زنجیر ہوئی جلد ۶ صفحہ ۳ سپردگی
صاحب مجسٹریٹ کی ایک مقدمہ جعلسازی مین ہوئی جو کہ اثنای تحقیقات مقدمہ دیوانی مین ہوئی تہی اور صاحب
مجسٹریٹ نی بلا اجازت حاکم دیوانی اوسکی تجویز کی تہی تحقیقات سپردگی نی ضابطہ تہری جلد ۶ صفحہ ۲۰۳

۳۸ نمبر دروغ حلفی یا ترغیب سی دروغ حلفی

حلف دروغ اوسی کہتی ہین کہ کوئی شخص قصداً و بغور تامل اظہار دروغ بحلف یا اقرار زبانی بعوض حلف نسبت
کسی امر متنازعہ مقدمہ کی بحضور عہدہ دار سرکاری جسکو اوسکی لینی کا اختیار حاصل ہو دیوی ضمن اول دفعہ ۲
قانون ۲ سنہ ۱۸۱۱ع حلف دروغی کی دو صورتین ہین اول یہہ کہ ایک اظہار جو بحلف روبرو عہدہ دار
مختار لینی حلف کی دیا ہوا ہو پہر دوسرا اظہار بحلف اوسکی خلاف نسبت کسی امر موثر نتیجہ مقدمہ کی دیوی ایسی صورت مین

علت بموجب نمونۂ ذیل کی لکھی جاویگی (**علت** دروغ حلفی نسبت اسکی مدعا علیہ فلان تاریخ کو دیدہ و
دانستہ وقصداً از روی اقرار جو بجای حلف لیا گیا باجلاس فلان اسطرح مظہر ہوا **اس** مقام پر خلاصہ پہلے
اظہار کا لکھا جاوی اور پھر فلان تاریخ کو از روی اقرار کی جو بجای حلف کی لیا گیا دیدہ و دانستہ وقصداً باجلاس
فلان اسطرح پر مظہر ہوا (**اس** مقام پر خلاصہ دوسری اظہار کا لکھا جاویگا اور یہہ اظہارات بنسبت ایک
امر موثر نتیجہ مقدمہ کی ایک دوسری سی مخالف ہین **سرکلر** نمبری ۷۵ مورخہ ۲۳ جولائی سنہ ۱۸۴۲ع **صورت دوم**
یہہ ہی کہ اظہار ایک شخص نی بحلف دیا اور وہ اظہار جہوٹ تہا اور ثابت ہوا کہ قصداً دیدہ و دانستہ
یہہ اظہار دروغ دیا اور ایسی صورت مین علت حسب نمونۂ ذیل لکھی جاویگی (دروغ حلفی نسبت اسکی
کہ مدعا علیہ فلان تاریخ کو از روی اقرار کی جو بجای حلف کی لیا گیا بحضور فلان کی مظہر ہوا کہ **اس** مقام پر وہ بیان
جسمین دروغ حلفی ہوئی لکھا جاوی یہہ اظہار دروغ ہی اور دیدہ و دانستہ قصداً بہ نسبت ایک امر موثر نتیجہ مقدمہ
کی دیا گیا) **سرکلر** مذکورہ صدر جا ہی کہ وقت و جگہہ و عدالت جہان حلف دروغ وقوع مین آیا ہو علت مین
مندرج ہو **نظامت** عدالت رپورٹ جلد ۵ صفحہ ۱۲۹ **اگر** گواہ قرابت مندی سی جہوٹ انکار کری اور
اگر قرابت مندی بخوبی ثابت ہو تو ایسا انکار دروغ بہ نسبت ایک امر موثر نتیجہ مقدمہ کی حلف دروغ ہی
چٹھی اسپشل جج گورکہپور مورخہ ۱۰ مئی سنہ ۱۸۴۷ع **اظہار** دروغ حلف دروغ نہین ہی بشرطیکہ اظہار
مذکور خلاف ضابطہ قلمبند ہوا ہو **نظامت** عدالت جلد اول صفحہ ۱۳۸ و جلد ۲ صفحہ ۸۰ **ایضاً** منجانب
ایسی شخص کی جسکو اختیار لینی حلف کا نہو **ایضاً** جلد اول صفحہ ۳۲۶ و ۳۸۶ و جلد ۲ صفحہ ۱۵۴ و جلد ۳ صفحہ ۱۷۱
و ۲۱۲ **جو** شخص کہ حلف دروغی کری یا کراوی دورہ سپرد ہوگا **قانون** ۲ سنہ ۱۸۳۴ع **جو** شخص کسی دورہ سپرد
ہوا اوس سی صرف حاکم سپرد کنندہ ضمانت لی سکتا ہی **دفعہ ۵ قانون** ۲ سنہ ۱۸۳۴ع **دروغ** گوئی نسبت
روانگی شراب ملک غیر مین حلف دروغی ہی **علی** ہذا القیاس جو عہدہ دار سرکار کہ دیدہ و دانستہ دستاویز
باطل پر دستخط کری مجرم حلف دروغ کا ہی اور سوای اسکی قابل موقوفی کی ہی **دفعہ ۹ قانون** ۶ سنہ ۱۸۴۱ع
اگر کسی مقدمہ دیوانی یا مال مین حلف دروغی ہوئی تو بغیر اجازت اوس عدالت کی فوجداری مین سماعت
نہوگی **دفعہ ۱۴ قانون** ۷ سنہ ۱۸۱۷ع و **کنسٹرکشن** نمبری ۱۲۰۶ مورخہ ۲۴ مئی سنہ ۱۸۳۴ع **اور** ایسی
اشخاص ضمانت پر نہ رکہی جاوینگی تا وقتیکہ حاکم تفویض کنندہ نی اجازت ضمانت لینی کی ندی ہو لیکن اگر
صاحب مجسٹریٹ خود کسیکو سپرد کرین تو اونکو ضمانت لینی کا اختیار حاصل ہی **دفعہ ۵ قانون** ۲ سنہ ۱۸۳۴ع

ایسی جرم مین سزا سات برس قید و دو برس بعوض بید کی ہوسکتی ہی اور صاحب سشن کو اختیار ہی کہ سزا کم یعنی تین برس کی دین لیکن اگر زیادہ تخفیف چاہین تو صدر کو بہیجدین دفعہ ۴ **قانون** ۲ سنہ ۱۸۱۱ع و دفعہ ۱۳ **قانون** ۷ سنہ ۱۸۱۱ع و سرکلر نمبری ۲۴۸ مورخہ ۲۹ ستمبر سنہ ۱۸۳۳ع نظائر صدر نظامت **ایک** شخص نے تحریر تمسک سے کہ جو اوسکا دستخطی نہ لکہا گیا بحلف انکار کیا اوسکو اس باعث سے رہائی ہوئی کہ اگرچہ بظاہر دستخط کی بشمول دیگر وجوہ کی احتمال قوی پیدا کرتی ہی الا بغیر وجوہ دیگر کی صرف یہہ وجہہ دلیل ثبوت کا حسب ضابطہ کی نہین ہی **رپورٹ** نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۱۱۳ **ایک** مجرم علت حلف دروغی مدین وجہہ بری ہوا کہ اوس سے بغلطی ایک مقدمہ مین جسمین وہ ماخوذ تہا ایک شخص نے روبرو صاحب مجسٹریٹ کی ایک عرضی دی اور اوسکا مضمون بحلف تصدیق کیا جسمین درج تہا کہ مال مندرجہ ازان سائل ہی حالانکہ وہ مال حقیقت مین اوسکی رشتہ دار کا تہا جسکی واسطی وہ اوسکا حاصل کرنا چاہتا تہا قابل سزای حلف دروغی نہ سمجہا گیا کیونکہ اظہار اوسکا عمداً یا مبنی بر فریب نہ ظاہر ہوا **جلد** اول صفحہ ۲۲۲ **جب** کوئی جہوٹا دعوی بحلف کیا جاوی اور قبل ازانکہ شخص تہمت یافتہ کو اوس سی کچہہ نقصان پہونچا ہو لادعوی دیا جاوی ازروی شرع محمدی کی دعوی کنندہ قابل سزای حلف دروغ کی نہین ہی صرف قابل سزای عدالت حسب رای حاکم کی ہی **جلد** اول صفحہ ۲۰۸ درحالیکہ سچ یا جہوٹ حالات مظہرہ بحلف مین شک ہو تو صرف اقبال ترغیبا جہوٹی گواہی دینی سی ثبوت بجرم حلف دروغی نہین ہوسکتا **جلد** اول صفحہ ۳۱۴ **ایک** جہوٹا اظہار بحلف روبرو محرر عدالت دیوانی کی لیا گیا جسکو حسب ضابطہ اظہار بحلف لینی کی اجازت نہوئی تہی تجویز ہوئی کہ یہہ امر داخل حلف دروغی نہین ہی **رپورٹ** جلد اول صفحہ ۳۲۶ **ایک** اظہار جہوٹا بحلف روبرو محرر تہانہ بحالت موجودگی داروغہ کی ہوا داخل حلف دروغی تصور نہوا اسلیے کہ محرر کو بحالت موجودگی داروغہ کی اظہار لینی کا اختیار نہ تہا اور داروغہ کو اختیار نہین کہ کسی دوسری کو اجازت حلف لینی کی دیوے **جلد** اول صفحہ ۳۰۶ **ایک** اظہار بحلف روبروی عملہ صاحب مجسٹریٹ بحالت نہ موجود ہونی کسی حاکم کی لیا گیا داخل جرم متصور نہوا **جلد** دوم صفحہ ۱۵۴ **جو** اظہار صاحب مجسٹریٹ نی غلطی سی بحلف لیا ہو اوسمین خلاف بیانی داخل حلف دروغی نہین ہی **جلد** دوم صفحہ ۱۸۰ **ایک** شخص نی بیان کیا کہ مین داروغہ سی واسطہ نرکہتا تہا یہہ اظہار بحلف جہوٹ دیا مدعا علیہ نی رہائی پائی اسلیے کہ داخل نفس الامر مقدمہ کی نہ تہا **جلد** دوم صفحہ ۳۱۴ **ایک** برقنداز تہانہ نی حلف دروغی کی قیاساً معلوم ہوا کہ اپنے افسروں کی دہشت سی اوسنی ایسا کہا اسلیے اوسکو سزا بتخفیف ڈیڑہ سال کی ہوئی **جلد** سوم صفحہ ۹۰ **ایک** مجرم نی تہانہ مین بحلف اظہار دیا کہ چند شخص مجکو

پکڑ لیگئی تھی پھر ثابت ہوا اوسکی بہائی کو پکڑ لیگئی تھی وہ مجرم متصور ہو کر تین برس کو قید ہوا جلد چہارم صفحہ ۹۹ **ایک** مقدمہ چوری میں ایک گواہ صفائی نی تحلف بیان کیا کہ میں مجرم کا بہائی نہیں از انجا کہ یہہ خلاف بیانی بغرض معتبر کرنی اپنی شہادت کے کی مجرم متصور ہو کر سزا پائی جلد چہارم صفحہ ۲۵۹ **جو** شخص کہ جھوٹا گواہ بذریعہ وکیل کی عدالت میں حاضر کری گو خود موجود نہو مجرم حلف دروغی کا قرار پاویگا جلد پنجم صفحہ ۶۷ **ایک** شخص کا اظہار ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۴۰ع میں تحلف ہوا چونکہ ایسی مقدمہ میں اجازت اظہار تحلف کی نہیں ہی اسلیی رہائی پائی جلد ۶ صفحہ ۹۳ **ایک** مقدمہ حلف دروغی میں ثابت ہوا کہ گواہ نی اظہار جو دو مرتبہ حاکم کی سامنی دیا تہا اوسکی خلاف بیان کیا جرم حلف دروغی کا مجرم ٹھہرا اگرچہ قیاساً معلوم ہوا کہ دیدہ و دانستہ اونسی یہہ حلف دروغی نہیں کی بلکہ بسبب کثرت سوالات کی سہواً اختلاف بیان کیا رہائی پائی مقدمہ رام سنگہ مدعا علیہ ضلع اٹاوہ منفصلہ مئی سنہ ۱۸۵۹ع

۳۹ نمبر فعل شنیعہ بجبر

یہہ مقدمہ دورہ سپرد ہوگا **دفعہ ۶ قانون** ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ع **اور** صاحب سشن جج ایسی مجرم کو سات برس اور دو برس بعوض بید یا بمحنت وجولانہ قید کرسکتی ہیں **دفعہ ایضاً** ایسا مقدمہ تحقیقات کی لیے سپرد پولس ہوسکتا ہی **کنسٹرکشن** نمبری ۱۱۴۷ مورخہ ۱۲ ستمبر سنہ ۱۸۳۸ع **داروغہ** کو اختیار تحقیقات نالش زنا بجبر جو بلا وساطت خود اون کی یہاں پیش ہو حاصل ہی **کنسٹرکشن** نمبری ۱۳۶۵ مورخہ ۹ دسمبر سنہ ۱۸۴۲ع **صاحب** مجسٹریٹ کو اختیار ہی کہ بلا نالش بہی مقدمہ زنا بجبر کی سماعت کریں لیکن چاہیی کہ نہایت دور اندیشی سی اور عورت اور اوسکی خاندان کی عزت کا بخوبی لحاظ رکھیں **کنسٹرکشن** نمبری ۶۷۰ مورخہ ۱۳ جنوری سنہ ۱۸۴۳ع **بعد** داخل ہونی عرضی نالش کی مقدمہ زنا بجبر میں راضی نامہ منظور نہوگا اور اگر وہ یا عورت یا اوسکی اقربا پیروی کرنی سی انکار کریں تو سرکار کی جانب سی پیروی کرنی کی لیی حکم صادر ہوگا **رپورٹ** نظامت عدالت جلد سوم صفحہ ۱۲۷ و **کنسٹرکشن** نمبری ۳۱۸ مورخہ ۷ جولائی سنہ ۱۸۳۲ع و نمبری ۴۰۳ مورخہ ۲۲ اگست سنہ ۱۸۳۵ع مقدمہ زنا بجبر کا مجرم بعلت زنا ماخوذ نہیں ہوسکتا **رپورٹ** نظامت عدالت جلد پنجم صفحہ ۱۴۰ **جس** حالت میں کہ وہ عورت جسکی ساتھہ زنا بجبر ہوا ایسی صغیر سن ہووی کہ خود نالش نکر سکی تو وکیل سرکار مدعی قائم کیا جاےگا **رپورٹ** نظامت عدالت جلد سوم صفحہ ۱۷۰ **ابعلت** اقدام زنا بجبر کی صاحب سشن کی حضور سی سزا ہوسکتی ہی **ایضاً** جلد دوم صفحہ ۱۸۲ و سوم صفحہ ۲۱۵

۴۰ نمبر زنا

زنا ساتھہ عورت شوہردار کی مجرم کو بشرط ثبوت دورہ سپرد کرنا پڑیگا اور سزای مجرم اجلاس صاحب سشن سی سات برس قید اور دو برس بعوض بید ملتی ہی ضمن ۲ دفعہ ۶ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ء عورت منکوحہ یہ سوای اوسکی شوہر کی کسیکو اختیار نالش کا حاصل نہین ہی ضمن ۴ دفعہ ۶ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ء صرف دو شخص نالش کر سکتی ہین خواہ شوہر اپنی عورت پہ یا عورت اپنی شوہر پر اگر شوہر انیکا دعویدار نہو تو صاحب مجسٹریٹ کو اختیار نہین ہی کہ سرکار کی جانب سی بنام زانی مدعی ہون کنسٹرکشن نمبری ۶۷۰ مورخہ ۱۴ جنوری سنہ ۱۸۳۲ء و کنسٹرکشن نمبری ۱۱۹۹ مورخہ ۱۰ جنوری سنہ ۱۸۳۹ء و رپورٹ نظامت عدالت جلد دوم صفحہ ۳۲۱ و جلد سوم صفحہ ۲۹۰ نالش زنا کی چاہیی کہ اول بمحکمہ صاحب مجسٹریٹ دائر ہو قابل سماعت پولس کی نہین ہی ضمن ۲ دفعہ ۲ و ۳ قانون ۲ سنہ ۱۸۱۱ء اگر کسی عورت ہندوستانی غیر منکوحہ سی جو کسی اہل ولایت فرنگ کی پاس رہتی ہو کوئی طفل پیدا ہووی تو بعلت زنا کی عدالت مفصل سی ماخوذ ہو سکتا ہی لیکن اگر عورت مذکور منکوحہ ہو تو اوسکی طفل کا مقدمہ قابل سماعت نہین ہی کنسٹرکشن نمبری ۹۷۸ مورخہ ۱۱ ستمبر سنہ ۱۸۳۵ء ایسی نالشون مین صاحب مجسٹریٹ قبل اجرای حکمنامہ کی مقدمہ کی حقیقت حال سائل سی دریافت کرکی اپنی اطمینان کر لین کہ شخص متہم کی ماخوذ کرنیکی وجوہات کافی پائی جاتی ہین اور اگر نالش کو دروغ سمجھین تو قبل اجرای حکمنامہ واسطی گرفتاری شخص متہم کی گواہان مدعی کو طلب کر لین ضمن ۶ دفعہ ۲ قانون ۲ سنہ ۱۸۱۲ء اس قسم کی تحقیقات داروغہ پولس کی سپرد نہووی دفعہ ایضاً جو لوگ کہ زناکارونکو چھپا رکھین گی وہ از روی شرع شریف مستوجب سزا کی ہونگی نظامت عدالت جلد دوم صفحہ ۴۲ جب شخص پہ کہ نالش فعل شنیعہ بجبر کی ہو وہ صرف بعلت زنا ماخوذ نہوگا ایضاً جلد پنجم صفحہ ۱۴۰

ستی مین اعانت کرنا یا ترغیب دینا

ستی مین اعانت کرنا اور مدد دینا یا اوسکو امادہ کرنا جرم ہی اور اعانت کرنیوالا اور مدد دینوالا مجرم قتل عمد کا متصور ہو کر دورہ سپرد ہوگا اور حاکم دورہ کی اجلاس سی ایک میعاد تک جو کہ زیادہ سات برس اور دو برس عوض بید سی نہو قید رہیگا ضمن ۳ دفعہ ۴ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۲۹ء اور اگرچہ عورت اپنی خوشی سی خود ستی ہووی تو بھی مدد کرنی والا اوسکا سزا پاویگا سرکلر نمبری ۷۰ مورخہ ۳۰ اکتوبر سنہ ۱۸۴۲ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہی کہ مجرم کو حسب تجویز اپنی ضمانت پر رکھین یا نرکھین ضمن ۳ دفعہ ۴ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۲۹ء اور زمینداران وغیرہ کو یہہ بات لازم ہی کہ ایسی حال کی اطلاع فی الفور پولس کو کرین کہ فلانی عورت ستی ہوئی جاتی ہی بجالت

غفلت قصد اُجرمانہ دوسو روپیہ ورنہ چہہ مہینے قید جائز ہی **ضمن** اول **دفعہ ۳ قانون** ۱۷ سنہ ۱۸۲۹ع جب
کہ عورت اپنی نشہ سی بیہوش ہوا اگر کوئی شخص زبردستی یا جبر سی ستی کر ڈالی تو مجرم قتل عمد کا متصور ہوگا اور
پہانسی پاویگا **دفعہ ۵ ایضاً کنسٹرکشن** نمبری ۱۱۲۵ مورخہ ۲۲ جنوری سنہ ۱۸۳۶ع جسکا منشا یہہ تہا کہ میعاد کے
ساتہہ مشقت لینا جائز نہیں ہی منسوخ ہوا اور حکم ہی کہ محنت لینا جائز ہی **سرکلر** نمبری ۷۰ مورخہ ۳۰ اکتوبر سنہ ۱۸۴۴ع

۴۲ نمبر جرائم و قصور یا سوای مذکورہ بالا

فصل دوم مین تفصیل اس کی ہی وہان ملاحظہ کرنا چاہیے

۴۳ نمبر ارادہ ارتکاب کسی جرم یا قصور مذکورہ بالا کا

سزای ارتکاب اوسی قانون مین ہی جسکا ذکر بمقابلہ اُس سزا ہے

فصل دوم دربیان جرائم خفیف

بہگا لیجانا عورت منکوحہ کا

المنبر حرف الف

اگر کوئی شخص کسی عورت منکوحہ کو جو اپنے شوہر کی ساتہہ رہتی ہو یا غیر منکوحہ کو جسکا سن پندرہ برس سی کم ہو نکال
لیجاوی تو سزا اُسکی چہہ مہینی قید و دوسو روپیہ جرمانہ یا چہہ مہینی اور قید ہوگی **دفعہ ۲ قانون** ۹ سنہ ۱۸۱۹ع **مقدمات**
سنگین دورہ سپرد ہونگی **اور** صاحب سشن کو اختیار ہی کہ سات برس بمحنت شاقہ و دو برس بعوض بید سزا
کرین **دفعہ ۶ قانون** ۷ سنہ ۱۸۱۹ع و **دفعہ ۲ قانون** ۳ سنہ ۱۸۳۲ع پندرہ برس سی زیادہ سن کی لڑکیونکو
نکال لیجانی اور واسطی پیشہ طوائف کی بیچنی کے قصد کی علت مین سزا ہو سکتی ہی **رپورٹ** نظامت عدالت جلد ۶
صفحہ ۴۴ اگر کوئی شوہر کسی پر بابت نکال لیجانی عورت کی نالش کری تو اگرچہ عورت رضامندی اپنی نکلنی مین
بیان کری تاہم سزا اسکا لیجانیوالی پر ہوگی **اور** اگر شوہر یہہ ثابت نہ کر سکی کہ جو شخص بہگا لیگیا اکیلا قصوروار ہی
تو بہی مجرم سزا سی بری نہوگا **سرکلر** نمبری ۱۳۱۳ مورخہ یکم ستمبر سنہ ۱۸۵۹ع ترمیم یافتہ بموجب **سرکلر** نمبری ۱۶۱۸ مورخہ
۱۴ اکتوبر سنہ ۱۸۵۶ع **اگر** کوئی شخص بعلت نکال لیجانی عورت کی فوجداری عدالت سی سزا پاوی تو یہہ سزا
مانع ارجاع نالش مدعی عدالت دیوانی مین بابت زرخسارہ کی نہیں ہو سکتی **کنسٹرکشن** نمبری ۱۲۵۱ مورخہ
۹ ستمبر سنہ ۱۸۳۶ع **اگر** کوئی شخص کسی عورت کو کسی کام کی لیے زبردستی سی نکال لیجاوی تو حسب تجویز عدالت
وہ قابل سزا ہوگا **رپورٹ** نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۳۳۲ **واضح** ہو کہ بہگانا یا ترغیب کا

باعث ہونا عام ہے کہ اپنی زوجہ بنانے کے واسطے یا کسی دوسرے کی زوجہ بنانے کے واسطے ہو جس صورت سے کہ ہووے اور غیر منکوحہ مراد اوس سے ہے کہ جو کم از پانزدہ سالہ ہو در پاس اپنے ولیوں یا والدین کے رہتی ہووے ۔ من کفو

حرکات خلاف قوانین آبکاری

۳ نمبر حرف الف

اگر کوئی شخص اہلکاران سرکاری سے جو واسطے گرفتاری اور ضبطی آلات و اسباب تیاری شراب یا مسکرات ناجائز کے مصروف ہوں مزاحمت کرے یا شخص گرفتار شدہ کو چھڑا لیوے یا اور کسی طرح حکام کو اس معاملہ میں کرکے تو اوسپر ۵۰ تک جرمانہ کیا جاوے اگر نہ ادا کرے تو چھ مہینے تک قید رہے **دفعہ ۵ و ۶ قانون ۵ سنہ ۱۸۴۲ع**

اگر کوئی شخص بسبب حسد کے مخبری جھوٹی کر کے خانہ تلاشی کسیکی کراوے تو مخبر مذکور دو برس تک بامحنت یا بلا محنت قید ہوگا اور ۵۰ تک جرمانہ اگر نہ دے تو چھ مہینے تک اور قید **دفعہ ۷ ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۴۲ع و ایکٹ ۲۱ سنہ ۱۸۵۶ع**

اگر کوئی شخص جو تابع آئین جنگی نہو کسی رسد رسان یا ہمراہی لشکرگاہ کو دیدہ و دانستہ بلا اجازت تحریری افسر کمسریٹ شراب مقطر یا مخمر یا کسی طرح کی مسکرات کو لاوے اور کسی سپاہی ولایتی یا کسی ایسے عیسائی کو جو ہمراہ لشکرگاہ ہووے یا کسی سپاہی کی زوجہ کو دیوے یا بیچے یا اوسکا اقدام کرے یا مبادلہ کرے تو مجرم پر جرمانہ کیا جاوے جو پچاس روپیہ سے تجاوز نکرے **اور** اگر صاحب مجسٹریٹ مناسب تجویز کریں تو مجرم قید رہے بامشقت یا بلا مشقت ایک مہینے تک **اگر** دوبارہ مجرم ایسے جرم کا مرتکب ہو تو اوسپر جرمانہ کیا جاوے جو زیادہ ایک سو روپیہ سے نہو اور اگر مناسب ہو صاحب مجسٹریٹ ہو تو قید کریں ایک میعاد تک جو زیادہ تین مہینے سے نہو **دفعہ ۱ و ۲ ایکٹ ۱۸ سنہ ۱۸۵۳ع** کمپو یا کمپو گورا لوگ کی حدود کے اندر شراب مقطر یا مخمر جو وزن میں سیر بھر یا پیمانہ کوٹ سے زیادہ ہو بلا اجازت تحریری افسر کمان کے واسطے سپاہی یا ہمراہی لشکر کے لاوے تو لانیوالے پر جرمانہ کیا جاوے جو پچاس روپیہ سے زیادہ نہو اگر پھر بھی مرتکب ہو تو جرمانہ کیا جاوے سو روپیہ تک یا قید کیا جاوے تین مہینے تک بامحنت یا بلا محنت **دفعہ ۳ ایکٹ ۱۸ سنہ ۱۸۵۳ع** جو کسی افسر کمیشن دار کے استعمال کے لیے لاوے وہ اس سے متعلق نہیں ہے **دفعہ ۴ ایضاً** اگر کوئی شخص اہلکاران پولیس سے جو واسطے گرفتاری یا قرقی ایسے اشخاص کے جو حرکات خلاف حکم اس ایکٹ ۱۸ سنہ ۱۸۵۳ع کے کریں مزاحمت کرے تو اوسپر جرمانہ کیا جاوے جو زیادہ نہو سو روپیہ سے **دفعہ ۶ ایکٹ ۱۸ سنہ ۱۸۵۳ع** جو شراب یا مسکرات کمپو کی حدود کمپو کے اندر وقت ارتکاب جرم ثانی اسراں پائی جاوے قرق اور ضبطی کے لائق ہے **ایکٹ ۱۸ سنہ ۱۸۵۳ع** اگر اہلکار پولیس چالان مجرم جرائم مذکورہ میں تساہل کرے تو اوسپر جرمانہ کیا جاوے **دفعہ ۶ ایکٹ ۱۸ سنہ ۱۸۵۳ع** اگر کوئی

اہلکار پولس بحیلہ تعمیل حکم اس ایکٹ کی گرفتار کری تو اوسپر جرمانہ کیا جاوی جو زیادہ سو روپیہ سی نہو اور صاحب مجسٹریٹ مجاز ہین کہ کل یا جز جرمانہ کا مظلوم کو دین **دفعہ ۷ ایکٹ ۱۳ سنہ ۱۸۵۶ع** اگر کوئی اہلکار ابکاری جسکا رتبہ جمعدار سی زیادہ ہو کسی طرح سے سمجھے کہ شراب مقطر یا مخمر یا مسکرات و نشی ناجائز کسی جگہہ مخفی رکھی ہین تو اختیار ہے کہ درمیان طلوع آفتاب اوس مکان کی خانہ تلاشی کری مگر پہلی تہانہ دار کو خبر کرنا چاہیے کہ وہ خود یا کسی افسر کو جسکا رتبہ کم جمعدار سی نہو بہیجی اور اوسکی روبرو خانہ تلاشی کیجاوی اور اگر اندر جانی کا کوئی امر مانع ہو تو کواڑ توڑ کر جبراً گہسی **دفعہ ۱۰ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۵۶ع** جب کوئی اہلکار ابکاری عملہ پولس سی واسطی اعانت کی درخواست کری تو اہلکار پولس کو لازم ہی کہ اعانت کری اور اگر بلا عذر اعانت نکری یا انکار کری تو صاحب مجسٹریٹ کی تجویز سے جرمانہ جو پانسو روپیہ سی زیادہ نہو ہوگا **دفعہ ۱۶۵ ایکٹ ۲۱ سنہ ۱۸۵۶ع** عملہ پولس کو اختیار ہے ضبطی و تلاشی افیون ناجائز و گرفتاری ایسی مجرمونکی **دفعہ ۱۶۹ ایضاً** بعد وقوع معاملہ چوبیس گہنٹہ کی اندر کیفیت مفصل بنسبت گرفتاری یا ضبطی یا تلاشی اپنی افسر کو لکھہ بہیجے اور اشخاص گرفتار و اشیای منضبطہ کو جتنا جلد ہو سکے صاحب کلکٹر کی حضور مین روانہ کری **دفعہ ۱۶۰ ایضاً** اگر کوئی اہلکار ابکاری کا جو تعمیل اس ایکٹ کی کرتا ہو مزاحم ہووی تو صاحب مجسٹریٹ جرمانہ جو پانسو روپیہ سی زیادہ نہو کر سکتی ہین **دفعہ ۱۶۴ ایضاً** جو اہلکار متعلقہ ابکاری کیفیت گرفتاری کسی شخص یا مال یا تلاشی کی بعد وقوع ۲۴ گہنٹہ کی اندر نگذرانی یا غفلت سی کسی شخص گرفتار شدہ کو حکام مناسب کی پاس پہنچانی مین دیر کری یا چہوڑ دی یا مجرم کی بہاگ جانی مین چشم پوشی کری تو وہ عہدہ سی موقوف ہو اور دو سو روپیہ تک جرمانہ لیا جاوی اگر جرمانہ وصول نہو سکی تو عوض اوسکی تین مہینی تک قید رہی **قانون ۲۵ سنہ ۱۸۶۳ع دفعہ ۱۴** منجملہ جرمانہ جو بعلت رکہنی یا بنانی یا بیچنی شراب یا مسکرات ناجائز غیر افیون کی وصول ہو اور جو روپیہ اشیای منضبطہ کی نیلام سی ملی نصف اوسکا اوس اہلکار کو ملیگا جسنی مجرم کو گرفتار کیا اور نصف مجرم کو اور در صورت نہ وصول ہونی جرمانہ کی صاحبان کمشنر معرفت صاحبان بورڈ ریونیو و نمک و افیون ہر مقدمہ مین دو سو روپیہ تک کی انعام کی سفارش کر سکتی ہین **قانون ۲۵ سنہ ۱۸۶۳ع دفعہ ۱۵** اگر کوئی اہلکار ابکاری بیع فروخت یا تیاری شراب یا مسکرات ناجائز کی چشم پوشی کری تو اوسکو وہی سزا ہوگی جو مجرم کو جسکی مقدمہ مین اوسنی چشم پوشی کی ہو **قانون ۲۵ سنہ ۱۸۶۳ع دفعہ ۱۶** اگر صاحب مجسٹریٹ کی روبرو کوئی اہلکار ابکاری بعلت بلا ضرورت یا بنظر تکلیف دہی کسی شخص کا اسباب گرفتار کری تو قید دو برس تک بامشقت یا بلا مشقت اور پانسو روپیہ تک عوض جرمانہ کی چہہ مہینی کی قید علاوہ برین آئین عامہ کی رو سی اور سزا بہی دی سکتی ہین اور اوس سی ہرجہ تو ادا [illegible]

قانون ۵ سنه ۱۸۴۳ء دفعه ۷ ایکٹ ۳ سنه ۱۸۴۴ء مقدمه رم یا تیاری رم شراب باراده لیجانی ضلع غیر سے
کی جو شخص عمداً جھوٹ بولے یا دوسرے سے جھوٹ بلواوے تو وہ شخص حلف دروغی کرنے یا کرانیکا مجرم سمجھا جائیگا
اور جو اہلکار سرکاری ایسے نظائر پر یا وصف واقفیت دروغگوئی اپنے دستخط ثبت کریگا وہ وہی سزا پاویگا
جو جھوٹ بولنے والے کو ملیگی اور عہدہ سرکار سے معزول کیا جائیگا قانون ۹ سنه ۱۸۴۱ء دفعه ۹ ایک نقل
رجسٹر اسامی اور مقام اہلکاران متعینہ گماشتون افیون کا ہر سال صاحب جج اور مجسٹریٹ اور کلکٹر سے
گورنمنٹ مین بھیجا جائیگا اور اوس اثنای مین جو کچھ تبدل ہوا ہوگا درج کیا جائیگا قانون ۱۳ سنه ۱۸۱۶ء دفعه
۲۷ بعد موسم بوئے جانے پوست کی صاحب ایجنٹ افیون جسقدر جلد ممکن ہو ایک فہرست کاشتکارون
کی جن سے اقرارنامہ لیا گیا ہو صاحب مجسٹریٹ اور کلکٹر کے پاس بھیجدین قانون ۱۳ سنه ۱۸۱۶ء دفعه ۱۱ نقول
ایسے فہرستونکی صاحبان مجسٹریٹ اور کلکٹر اپنے اپنے توابعین پولس اور بخو کی پاس بھیجدین تا کہ اون اشخاص کو
پوست نہ بونے دین جنکے نام درج فہرست نہین قانون ۱۳ سنه ۱۸۱۶ء دفعه ۱۹ زمینداران قسم اول اونکے توابعین
اور اہلکاران ہندوستانی متعینہ صاحب کلکٹر ہنو جو عمداً اور جانکر اطلاع کاشت ناجائز پوست کے دینے مین
غفلت کرین بوقت ثبوت صاحب کلکٹر کے حکم سے فی بیگه عدد جرمانه کے مستوجب ہونگے قانون ۱۳ سنه ۱۸۱۶ء
دفعه ۳۲ و ۳۳ صاحب مجسٹریٹ یا دیگر حکام جسکو اطلاع کاشت ناجائز پہنچے فوراً خبر اوسکی صاحب کلکٹر
ہنوکو کردین قانون ۱۳ سنه ۱۸۱۶ء دفعه ۳۴ زمیندارونکو اختیار گرفتاری ایسے پوست ناجائز کا ہے جو اونکے
علاقہ کی حد مین پیدا ہو مگر اوس گرفتاری کی رپورٹ قریب تر پولس یا اہلکار ہنو کو کردین قانون ۱۳ سنه ۱۸۱۶ء
دفعه ۳۸ صاحبان مجسٹریٹ کو اختیار بند کرنے دکاکین معینه فروخت مسکرات کا نہین الا اختیار سماعت
مقدمات بدنظمی یا دیگر جرائم یا بدوضعی آبکاری یا اوسکے توابعین کا حاصل ہے قانون ۱۰ سنه ۱۸۳۳ء دفعه ۳۲
صرف کھلا رہنا دوکان مسکرات کا دیرتک بطور بدنظمی قابل سزا نہین الا اگر بسبب کھلی رہنے دوکانکے اوقات
ممنوعہ مین کوئی بدوضعی عائد ہو تو طریق آبکاری کا بدوضع سمجھا جاویگا اور علت بدوضعی مین اوسکی سزا ملیگی
کنسٹرکشن نمبری ۵۴۳ مورخہ یکم جولائی سنه ۱۸۴۳ء صاحبان مجسٹریٹ تمامی اضلاع کو لازم ہے کہ جو بھٹی
شراب کے سکی بطور ولایت بنائی اور مستعمل کیجاتی اوسکی رپورٹ صاحب مجسٹریٹ کلکتہ کو کردین قانون ۲
سنه ۱۸۴۳ء دفعه ۲ جو شخص موافق رواج ولایت کے بلا اجازت بھٹی شراب کی بناوے یا تیار کرے تمام شراب
اور بھپکے اور دیگر مال منقولہ متعلقه کارخانه ضبط ہوگا اور فی گیلن دو روپیه کے حساب اور فی یوم اجرای

کارخانہ کی دو روپیہ کی حساب جرمانہ ہوگا اور ایصال اوسکا قرقی جائداد سے عمل مین آویگا قانون ۲ سنہ ۱۹۰۳ع
دفعہ ۲ جو مالک شراب خانہ اجازت نامہ کرنی سے دس دن کے اندر ہر مکان اور عمارت کا جسمین اجرای
کار ہوتا ہے رجسٹر داخل نکرے اوسپر ہزار روپیہ جرمانہ ہوگا اور وصول ہوگا قرقی جائداد اوسکی سے قانون ۲ سنہ ۱۹۰۳ع
دفعہ ۴ اگر مالک شراب خانہ شراب کشیکی آلات لانے سے پانچ دن پیشتر تمام بھبکون اور ظروف مستعملہ
کارخانہ کا رجسٹر داخل نکرے تو پانسو روپیہ جرمانہ وصول ہوگا قرقی جائداد سے قانون ۲ سنہ ۱۹۰۳ع دفعہ ۵ جو شخص
صاحب مجسٹریٹ یا صاحب سرویہ یا اہلکاران تابعین کو اپنے شراب خانہ یا اور مقامات کی جانے سے دن مین
یا رات کو روکے یا منع کرے تو پانسو روپیہ جرمانہ وصول ہو قرقی جائداد سے قانون ۲ سنہ ۱۹۰۳ع دفعہ ۶ جو شخص
کام مین لاوے یا مستعمل کرے ایسا بھبکا جسمین دو سو گیلن شراب سے کم آوے سزا پانسو روپیہ جرمانہ وصول ہوگا قرقی جائداد
سے قانون ۲ سنہ ۱۹۰۳ع دفعہ ۷ اگر کوئی شخص دیدہ و دانستہ کارخانہ شراب یا ذخیرہ کا حساب جھوٹا داخل
کرے تو فی گیلن کمی پر دو سو روپیہ کی حساب سے جرمانہ قانون ۲ سنہ ۱۹۰۳ع دفعہ ۹ محصول آبکاری ماہواری
یا جلد تر جیسا کہ صاحب سرویہ نے مقرر کردیا ہو داخل ہو تو بہتر ورنہ جائداد واسطے ایصال باقی کی نیلام کیجاویگی
قانون ۲ سنہ ۱۹۰۳ دفعہ ۱۰ جو شراب کش ارادہ شروع کارخانہ کا رکھتا ہو اور اسباب شراب کشی لانے کے
شروع سے پانچ دن پہلے اطلاع روز مقررہ کی نکرے تو جرمانہ پانسو روپیہ اور وہ وصول ہو قرقی جائداد سے قانون ۲
سنہ ۱۹۰۳ع دفعہ ۱۱ اگر ابکاری اپنے ارادہ موقوفی کارخانہ ابکاری سے چار روز پیشتر مسدودی کی اطلاع ندے تو پانسو روپیہ
جرمانہ اور وصول ہون قرقی جائداد سے قانون ۲ سنہ ۱۹۰۳ع دفعہ ۱۲ اگر کوئی شخص توڑے یا مٹاوے مہر بھبکی کی
جو صاحب سرویہ یا اور کسی افسر با اختیار نے لگائی ہو تو جرمانہ پانسو روپیہ وصول ہو قرقی جائداد سے قانون ۲
سنہ ۱۹۰۳ع دفعہ ۱۳ سوای گودام کے اگر شراب بھٹی کی کہین اور پہنچائی جاوے تو تمام شراب اور بھٹی اور مویشی
یا کشتی جسمین بار ہو لائق ضبطی کے ہے قانون ۲ سنہ ۱۹۰۳ع دفعہ ۱۴ اگر کوئی شخص صاحب سرویہ یا اور
اہلکار کو اجرای کار مین روکے تو اوس قانون کی خلاف کوئی اور کام کرے تو علاوہ اور سزا کی اجازت نامہ
اوسکا باطل ہو قانون ۲ سنہ ۱۹۰۳ع دفعہ ۱۵ جو شراب واسطے باہر لیجانے بھیجنے کی اور کشتی پر بار کیجاوے اور بغیر
اجازت خاص کسی عدالت کی پھر اوتاری جاوے تو کشتیان یا گاڑیان معمولہ ضبط ہون قانون ۲ سنہ ۱۹۰۳ع
دفعہ ۲ جو شخص کسی اہلکار کو جسکو بذریعہ وارنٹ ایک عدالت کی اختیار تلاشی اور گرفتاری بھبکون وغیرہ
کا جو فریب سے چھپائی گئین ہون دیا گیا ہو روکے اور پانسو روپیہ جرمانہ اور ضبطی تمام بھبکون مستعمل کی ہوا اور وہ

وصول ہوتی جائداد سے قانون ۳ سنہ ۱۸۶۰ء دفعہ ۹ جو شخص وقت معینہ پر محصول ابکاری دینے مین تامل کرے فی روپیہ ایک روپیہ ایک آنہ جرمانہ ہوکر قرقی جائداد اوس سے وصول کیا جاوے قانون ۳ سنہ ۱۸۶۰ء دفعہ ۳۲ جو اہلکار سرکار ہندوستانی کسی قسم کا باوصف علم کے اطلاع کاشت پوست ناجائز اپنے افسر کو نہ دے عہدہ سے معزول او قانون عامہ کے رو سے سزایاب ہوگا قانون ۱۳ سنہ ۱۸۵۶ء دفعہ ۳۴ جو پولس یا افیون کا داروغہ کاشت ناجائز پوست مین چشم پوشی کریگا فی بیگہ کاشت پر بیس روپیہ جرمانہ کا مستوجب ہوگا یا چھہ مہینے کی قید کا قانون ۱۳ سنہ ۱۸۵۶ء دفعہ ۳۶ و قانون ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ء دفعہ ۲۹ جو اہلکار تابع اجنٹ افیون کا کسی نوع کی کاشت ناجائز پوست مین چشم پوشی کریگا مستوجب معزولی اور فی بیگہ کاشت پر پچیس روپیہ جرمانہ یا چھہ مہینے کی قید کا ہوگا قانون ۱۳ سنہ ۱۸۵۶ء دفعہ ۳۷ جو اجنٹ افیون یا اوسکا اہلکار ایسے وزن اور ترازو مستعمل کرے جن پر صاحب مجسٹریٹ کی مہر نہو جنکا صاحب مجسٹریٹ سالانہ امتحان کیا کرینگے یا عمداً ترازو ناموزون یا باٹ غیر صحیح گو اونپر مہر ہو کام لاوینگے مستوجب جرمانہ عہ تک کی ہونگے قانون ۱۳ سنہ ۱۸۵۶ء دفعہ ۱۳ جو شخص بیچ گرفتاری افیون مشتبہ ناجائز کے زبردستی یا دہمکاوٹ سے کسی اہلکار کو روکے یا کسی طور پر ایسے اہلکار کا بیچ تعمیل کار سرکار کے مقابلہ کرے جرمانہ ہزار روپیہ تک سوائے سزائے معینہ جرم چشم پوشی کے قانون ہفتم سنہ ۱۸۵۶ء دفعہ ۱ ضمن ۷ بیچ تمام مقدمات قابل الضمانت کے جسمین کوئی شخص ملازم محکمہ نمک و افیون بطور مدعا علیہ حاضر ہونا چاہیے اوس مقدمہ مین حکمنامہ طلبی صاحب اجنٹ یا اہلکار اعلی ہندوستانی کو بھیجا جاویگا تاکہ وہ واسطے حاضری اوس شخص کے عدالت مجسٹریٹی مین ضمانت دلاویگا یا اوسکو تہانہ مین حاضر کر دیگا اور حکمنامہ کی پشت پر کیفیت تعمیل کی لکھدیگا قانون ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ء دفعہ ۲۹ بیچ مقدمات ناقابل الضمانت کے اشخاص معینہ محکمہ افیون اور نمک پر حکمنامجات اسی طرح جاری ہونگے جیسے اور اشخاص پر اور بعد گرفتاری مجرم کے اطلاع اس امر کی اجنٹ یا اہلکار اعلی کو دی جائیگی قانون ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ء دفعہ ۲۹ ضمن ۴ تمام اہلکاران پولس کو بسزائے معزولی باعانت مسدودی کاشت اور تیاری اور فروخت اور خرید اور درآمد اور برآمد اور تصفیت افیون مین قطعی ممانعت ہے بموجب منشاء قانون ۱۳ سنہ ۱۸۵۶ء کے قانون ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ء دفعہ ۲۹ ضمن ۹ جبکہ کسی داروغہ پولس کو خبر پہنچے کہ اوسکی علاقہ کی اندر سوائے پوست سرکاری کے اور پوست بویا گیا ہے وہ فوراً اوس مقام پر جاوے اور اوس پیداوار کو ضبط کر کے رپورٹ اس امر کی صاحب مجسٹریٹ کو کر دے قانون ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ء دفعہ ۲۹

۳ نمبر حرف الف

اسقاط حمل

اسقاط حمل کرنا یا کرانا جرم سنگین نہین ہی مگر اوس صورت مین کہ نوبت بمرگ پہونچی سرکلر نمبری ۳۰۲ مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۸۴۴ع اہلکاران پولس بلا حکم صاحب مجسٹریٹ مقدمات اسقاط حمل مین جسمین ضرر جان نہین ہوا دست اندازی نکرین ورنہ مستوجب جرمانہ اور معزولی کی ہونگی دفعہ ۲۲ قانون ۲ سنہ ۱۸۶۱ع و دفعہ ۱۳ و ۱۴ قانون ستمبر ۱۸۶۱ع جو کوئی کسی عورت منکوحہ یا غیر منکوحہ کا حمل گراوی یا گرانی مین شریک ہو یا اور کسی شخص سی اسقاط حمل کراوی تو قید سات برس با مشقت اور دو برس عوض بید و عوض محنت جرمانہ جاسی دفعہ قانون دفعہ قانون ۱۸۴۳ع اگر صاحب سشن جج اس سزا کو کافی نسمجہین تو مقدمہ معہ رپورٹ اپنی نظامت عدالت مین بہیجدین دفعات ایضاً

نظائر صدر نظامت

جرم نشہ پلانی مین بارادۂ اسقاط حمل کی جس سی ایک عورت مرگئی صاحبان نظامت عدالت نی مجرم کی نسبت حکم قید سات برس کا صادر کیا کیونکہ ارادۂ قتل نہ ثابت ہوا رپورٹ نظامت عدالت جلد ۲ صفحہ ۳۰۳ صاحبان نظامت عدالت نی ایک مقدمہ اسقاط حمل مین جسمین عورت کو حمل قریب جننی کی تہا چہہ مہینی کی قید کا حکم دیا رپورٹ نظامت عدالت جلد ۲ صفحہ ۳۴۶ ایک عورت کی اسقاط حمل کرادینی کی علت مین مجرم کو حکم قید دو برس کا صادر ہوا رپورٹ نظامت عدالت جلد ۳ صفحہ ۱۰۶ مجرم نشہ پلانی کا عورت حاملہ اور اوس سی اسقاط حمل کرانی اور زمان بعد لیجانی عورت کی اسطور سی کہ پہر اوسکی کچہہ خبر نہ آئی حکم حبس دوام کا صادر ہوا رپورٹ نظامت عدالت جلد ۳ صفحہ ۲۶۹

۴ نمبر حرف الف

دشنام دہی

اگر مدعا علیہ عوام سی ہی تو جرمانہ کیا جاوی جو زیادہ پچاس روپیہ سی ہو اور قید جو زیادہ پندرہ روز سی نہو وی بلا محنت و جیلانہ دفعہ ۸ قانون ۱۸۶۱ع اور اگر مدعا علیہ مالگذار یا تعلقہ دار زمین مالگذاری زیادہ پانسو روپیہ سالیانہ سی ہو یا مالک زمین لاخراجی کہ محاصل سالیانہ زیادہ ایکہزار روپیہ سی تو بہی جرمانہ کیا جاوی اور جو دوسو روپیہ سی زیادہ نہو دفعہ ۲ قانون نہم ۱۸۶۱ع ایسی مقدمات کا سپرد پولس کی کرنا اور اسکی تحقیقات کی منع ہی دفعہ ۶ قانون ۷ ۱۸۶۱ع

خانہ جنگی خفیف

خانہ جنگی اوسی کہتی ہین کہ فریقین سی وقوع مین آوی اور دونو فریق مجرم ہونگی سرکلر نمبری ۳۰۴ مورخہ ۲۶
جنوری ۱۸۴۸ع جو کوئی مجرم خانہ جنگی خفیف کا ہو تو وہ قید کیا جائیگا ایک میعاد تک جو زیادہ نہو چھہ مہینی سی
اور پہر دو سو روپیہ تک جرمانہ اگر نہدی تو چھہ مہینی اور قید رہی بلا جولانہ اور عوض معافی محنت جرمانہ کیا جاوی دفعہ
۱۹ قانون نہم ۱۸۰۷ع دفعہ ۳ قانون ۲ ۱۸۳۴ع اگر نوبت زخم کاری خواہ اور صدمہ سنگینی کی نہ پہنچی
تو صاحب مجسٹریت ایک برس تک با یا بلا محنت و زنجیر قید اور دو سو روپیہ تک جرمانہ اور بحالت عدم ادا
ایک برس اور قید کرینگی دفعہ ۳ قانون ۷ ۱۸۲۳ع یہہ قانون صرف اراضی اور اوسکی پیداوار پر جو نزاع
ہووی اوس سی متعلق ہی کنسٹرکشن نمبری ۱۰۵۳ مورخہ یکم جون ۱۸۳۴ع ۔ بعلت خانہ جنگی کی سزای بید
دینا جائز نہین ہی دفعہ ۲ قانون ۱۲ ۱۸۲۵ع صاحب مجسٹریت یکبارگی دونو برس کا حکم نہین دی سکتی
کنسٹرکشن نمبری ۷۴۷ مورخہ ۲۹ مارچ ۱۸۳۳ع پہلی سال حکم بامحنت ہو تو دوسری سال بہی ویسی ہی محنت
کرنی ہوگی و بعوض دونو سال کی محنت کی بموجب دفعہ ۳ قانون ۲ ۱۸۳۴ع جرمانہ لینا جائز ہی کنسٹرکشن
نمبری ۷۴۲ مورخہ ۹ اگست ۱۸۳۵ع ایسی مقدمات خانہ جنگی سپرد صاحب اسسٹنٹ ہونگی تا وقتیکہ اختیار
خاص اونکو حاصل نہو دفعات ۳ و ۴ قانون اول ۱۸۲۱ع ہر ایک مقدمہ خانہ جنگی مین خواہ مخواہ ضرور
نہین ہی کہ تحقیقات جرم نسبت فریقین کی کیجاوی کنسٹرکشن نمبری ۸۷۷ مورخہ ۱۹ اپریل ۱۸۳۴ع حسب
ملازم کارخانہ نیل سی خانہ جنگی شدید واقع ہوئی ہو چاہیی کہ عدالت سشن مین سپرد کیا جاوی سرکلر نمبری ۲۳ مورخہ [illegible]
۱۸۲۶ع اگر کسی مقدمہ مین زخم تلوار کا آیا ہو تو صرف ہونی زخم تلوار سی مقدمہ خارج از حد سماعت صاحب مجسٹریت
نہین ہو جاتا بلکہ بلحاظ زخم کی خواہ خود فیصلہ کرین یا درصورت سنگینی مقدمہ سپرد سشن جج کرین سرکلر
نمبری ۵۳ مقدمہ ۱۲ جون ۱۸۳۴ع

نظائر صدر نظامت

کوئی فریق شریک خانہ جنگی کہ اونکی طرف سی اول حملہ نہین ہوا لائق معافی سزا کی نہین ہی مگر تخفیف سزا
ہو سکتی ہی رپورٹ نظامت عدالت جلد دوم صفحہ ۳۳۹ دو مجرمونکو کہ اونہون نی ایک خانہ جنگی مین مدد
کی تہی اور اوس خانہ جنگی مین ایک حوالدار کو چوٹ آئی اور بعد عرصہ کی اوس صدمہ سی مر گیا صرف ایک

برس کی قید ہوئی کیونکہ سپاہیونکی بدوضعی سے ہنگامہ پردازی ہوئی تھی رپورٹ جلد دوم صفحہ ۲۹۳ ایک مقدمہ خانہ جنگی معہ مجروحی بباعث عزت داری ایک مجرم سرشتہ کی عدالت سے موقوفی حکم قید مجرمون پر جرمانہ بقدر جرم ہر شخص کی صادر ہوا اور رپورٹ نظامت عدالت جلد سوم صفحہ ۱۸۱ ایک مقدمہ مین بحالت قرقی جائداد کہ ایک منصف کے حکم سے ہوئی تھی ایک چپراسی سے خانہ جنگی عمل مین آئی صاحبان عدالت نے تجویز کی تا آنکہ طلب نکیا جاوے نوکر سرکار پر دکھلانا وارنٹ کا خواہ مخواہ فرض نہین ہے جلد چہارم صفحہ ۲۵۱

۶ نمبر حرف الف

حرکات خلاف ورزی رعایای ملک غیر

قوانین متعلقہ رعایا ملک غیر اگر کوئی شخص ساکن ملک غیر ممالک محروسہ سرکار مین آکر قصد ہنگامہ سازی اور فتنہ پردازی کا کرے تو نواب گورنر جنرل کو اختیار ہے کسی دوسری جگہہ اونکو منتقل کرا دین دفعہ ۲ قانون ۱۱ ۱۸۱۲ع اگر کوئی شخص ملک غیر سے آکر عملداری سرکار انگریزی مین فتنہ پردازی کرے یا قصد اوسکا کرے تو مجرم دورہ سپرد ہوگا اور درصورت ثبوت جرم کے سات برس تک قید کیا جائیگا ضمن اول دفعہ قانون ۱۱ ۱۸۱۲ع اگر صاحب سشن جج تخفیف سزا مناسب جانین تو رپورٹ صدر نظامت مین کرین دفعہ ضمن ۲ قانون ایضاً اگر کوئی شخص ترغیب دے یا ممد و معاون ہو درباب لیجانے کسی ہندوستانی کے بطور مزدور کسی غیر ملک کی آبادی جدید مین جو بیرون اضلاع حکومت کمپنی کے ہووے تو جرمانہ کیا جاویگا فی ہندوستانی دو سو روپیہ تک اور درصورت عدم وصول قید تین مہینے تک ہوگا دفعہ ۲ قانون ۱۴ ۱۸۳۹ع اگر کوئی ہندوستانی خلاف اپنی خوشی کسی کشتی لیجانیکا ٹھیکہ کر لیوے یا کوئی شخص بطور خدمت جانا قبول کرے تو قانون مذکور بالا اوس سے علاقہ نہین رکھتا دفعہ ۳ قانون ایضاً قانون ۲۴ ۱۸۳۹ع جہانتک کہ اوٹھہ جانے ہندوستانیونکی بندرگاہ کلکتہ اور مدراس اور بمبئی سے طرف جزیرہ مارشس کی علاقہ رکھتا تھا ترمیم کیا گیا اور سب اضلاع ہندوستانی کی واسطے اور نیز واسطے اون بسکنائے ہند کے جو جزیرہ مارشس کے سوا اور جگہہ جانا چاہین دفعہ ایکٹ ۵ ۱۸۴۲ع واضح ہو کہ اگر کوئی شخص کسی اہل ہند کو جبراً یا فریباً اس غرض سے کہ قلمرو گورنمنٹ کے باہر کسی نوکری مین بھرتی کرادے حالانکہ وہ شخص جانے پر راضی نہو کسی مقام مین ناجواز رکھے یا باہر جانے کا باعث ہو تو اوس شخص کو بزبان انگریزی کرپٹ کہتے ہین اور جرم کرپٹنگ کہلاتا ہے دفعہ اول ایکٹ ۲۴ ۱۸۵۲ع اگر کوئی شخص ٹیکٹ مٹی سے کسیکے ساتھہ معاہدہ کہ ہندوستانی مذکور ہند کے کسی ملک غیر مین

خدمت کرے یا قسم مذکور کی کسی ملک غیر مین جانے کی ترغیب دے تو مستوجب سزا ایکٹ ۴ ۱۸۲۹ء
کا نہوگا دفعہ ۲ ایکٹ ۴ ۱۸۵۲ء اور اگر خاص نیت یہہ ہو کہ اس بہانے سے وہ ہندوستانی باہر ملک
ہند سے نکلجاوے تو مجرم جرم کرمپٹن کا متصور ہوگا اور یہہ نکلجانا شخص مذکور کی نیت کا وجہہ ثبوت متصور ہوگا اور
بعد نکل جانے ہندوستانی مذکور کی ملک غیر سے اگر سرکار کی قلمرو کے باہر جانے کی تاریخ سے چھہ مہینے کے اندر ثابت ہو
کہ وہ ملک غیر سے نکل گیا تو بہکانے والا لائق سزاے قید جو زیادہ چھہ سے اور جرمانہ جو کہ پانسو روپیہ سے نہو ہوگا دفعہ ۴
ایکٹ ۴ ۱۸۵۲ء اگر کوئی شخص کسی اہل ہند کو نشے دیکر یا اوسکو ناجائز قید کر کے یا خوف دکھلاکے
اور کسی جھوٹے وعدہ یا حیلہ سے جبراً یا فریباً سرکار گورنمنٹ کی قلمرو سے باہر لیجاوے یا فریب کرکے اوسکے نکلجانے
کا باعث ہو تو تین برس تک قید ہوسکتا ہے دفعہ ایضاً حاکم حکم دہندہ کو اختیار ہے کہ کل قید کا حکم دے
یا اوسکے کسی جز کا جو مناسب ہو دفعہ ۱۶ ایضاً جب کوئی مجرم بموجب دفعہ ۲ ایکٹ ۴ ۱۸۲۹ء لائق
قید کے ہووے تو جائز ہوگا کہ مجرم مذکور ہندوستانی کے مقابلہ جسکی بابت معاہدہ کیا ہو کسی معیاد تک جو تین مہینے
سے تجاوز نکرے قید با مشقت یا بلا مشقت کیا جاوے پر شرط یہہ ہے کہ ایسی قید ایک جرم کے مقابلہ مین کسی
حالت مین چھہ مہینے سے زیادہ نہو دفعہ ۷ ایکٹ ۴ ۱۸۵۲ء

نمبر ۷ حرف الف

زدوکوب

ایسی نالشین حسب د ۳ ق ۷ ۱۸۰۳ء صاحب مجسٹریٹ کے حضور دائر ہونگی سزا اوسکی پندرہ روز قید
و پچاس روپیہ جرمانہ یا پندرہ روز اور قید ہے اور جو زمیندار کہ زائد از دس ہزار روپیہ والے دار یا پانسو روپیہ
والاخراج دار ہزار روپیہ ادا کرتا ہو قابل جرمانہ دو سو روپیہ یا پندرہ روز قید کے ہوگا فقط و مقدمات زدوکوب
سنگین مین صاحب مجسٹریٹ و سشن جج کے اجلاس سے موافق قوانین مروجہ کے سزا ہوگی قانون ۳ ۱۸۲۳ء
اور قانون ۹ ۱۸۰۷ء صرف استخوان شکنی کی باعث سے مقدمہ زدوکوب مجسٹریٹ کی حد سماعت سے خارج نہوگا
بلکہ صاحب موصوف کو اختیار ہے کہ خود تجویز کرین خواہ دورہ سپرد کرین اور سشن جج کو اختیار نہین کہ اوس
سپردگی کو منسوخ کرین جو حسب اختیار مذکورہ بالا عمل مین آئی ہو سرکلر نمبری ۳۰۵ مورخہ ۱۲ جون ۱۸۴۳ء
قاعدہ مندرجہ فقرہ چار و سرکلر مذکور نسبت زخم شمشیر بوقت خانہ جنگی کے زدوکوب سے ہی متعلق ہے اور
مجسٹریٹ کی تجویز پر منحصر ہے کہ خود سزا دین یا دورہ سپرد کرین سرکلر نمبری ۱۰۲ مورخہ ۲۵ جنوری ۱۸۴۲ء

نظامت عدالت نے مقرر کیا ہے کہ اسقدر سنگین ناک کاٹنے کی سزا صاحب مجسٹریٹ کر سکتے ہیں چٹھی بنام سشن جج گورکھپور مورخہ یکم مئی ۱۸۴۶ء

۸ نمبر ارادہ ارتکاب جرائم مذکورہ

سزا اسکی اون قوانین میں ہے جنکا ذکر اوپر ہوگیا

۹ نمبر حرکات خلاف ورزی قوانین اسلحہ

چونکہ قانون ۳ ۱۸۴۳ء کی میعاد صرف اخیر جون ۱۸۴۶ء تک ہے اسلیے اسکا ذکر کرنا ضرور نہیں ہے

نمبر ب بدمعاشی

جب کسی شخص کی بدمعاشی کی نسبت کوئی تحریری سوال گذری یا معتبر خبر پہنچے تو دار وغہ اوسکی نسبت خفیہ تحقیقات عمل مین لاوے اور مناسب جانے تو اوسکو گرفتار کرے اور جیسا موقع ہو خود حاضر ضامنی پر چھوڑ دے یا صاحب مجسٹریٹ کے پاس روانہ کرے صاحب موصوف بتامل تحقیقات مقدمہ کی کرین ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۲۲ ۱۸۱۷ء وسرکلر آرڈر نمبر ۱ مورخہ ۱۷ جنوری ۱۸۱۱ء سرکلر آرڈر نمبر ۱۴۹ مورخہ ۱۱ مئی ۱۸۱۸ء جب صاحب کسی داروغہ کو واسطے تحقیقات معاش کسی شخص مشتبہ کے حکم دین تو اوسکو چاہیے کہ چار یا زیادہ رئیسونکو طلب کرکے اور اگر تحقیقات سے مجرم کی نیک معاشی ثابت ہو تو صرف ایک رپورٹ بخدمت صاحب مجسٹریٹ کے روانہ کرے اور جو بدمعاش معلوم ہو تو چند گواہون کو کہ چار سے زیادہ نہون منتخب کرکے اونسے ایک مچلکا واسطے حاضری اور ادای شہادت عدالت فوجداری کی لکھالے ضمن ۴ و ۵ دفعہ ۲ قانون ۲۲ ۱۸۱۷ء تمام اشخاص بدمعاش کو رو برو سرشتہ داروں کو رہائی دینی چاہیے ضمن ۵ دفعہ ۲ قانون ۲۰ ۱۸۱۷ء جن رئیسونکے سامنے بدمعاش مجرم کو رہائی دیجاے اونکے نام لکھکر صاحب مجسٹریٹ کی خدمت مین بھیجے جائینگے ضمن ۶ و ۷ دفعہ ۲ قانون ۲۲ ۱۸۱۷ء جلاے وطن کرنا کسی آوارہ یا بدمعاش کا کسی شہر یا ضلع یا ممالک محروسہ انگریزی سے خلاف قانون ہے سرکلر آرڈر نمبری ۵ مورخہ ۲۴ فروری ۱۸۱۸ء

۲ نمبر ب

تعمیر یا استعمال کشتی ممنوعہ بلا حصول پروانہ

کسی شخص کو حکم نہین ہے کہ کشتیان مقدار مندرجہ ذیل بلا اجازت صاحب مجسٹریٹ کی بنواوین یا استعمال مین لاوین ضمن اول دفعہ ۳ قانون ۲ ۱۸۳۴ء اقسام کشتی ممنوعہ یہہ ہین لکھا ونچکا ۴۰ ہاتھ

تا ۹۰ ہاتھہ طول اور ڈہائی ہاتھہ سی تا ۴ ہاتھہ عرض جلبکا و جلبکہ طول ۳۰ ہاتھہ سی تا ۶۰ ہاتھہ اور
ساڑہی تین ہاتھہ سی تا ۵ ہاتھہ اور پنسوئی کہ ۳۰ ڈانڈ سی زیادہ نہو ضمن ایضاً جو شخص بدون تحریری
حکم کسی صاحب مجسٹریٹ ضلع کی اندر قسم منصرحہ بالا کی کشتیان مستعمل کری یا بناوی تو کشتی گرفتار اور ضبط کیجائیگی
قانون ۲۲ ۱۸۹۳ع دفعہ ۲۰ ضمن ۲ جو زمیندار قسم مذکورہ بالا کی کشتیان بنانی یا مرمت کرنیکی اپنی متعلقہ
مین اجازت دی تو وہ گانون جسمین کشتی بنائی یا مرمت کی گئی سرکار مین ضبط ہوگا قانون ۲۲ ۱۸۹۳ع دفعہ ۲۰
ضمن ۳ کوئی درودگر آہنگر یا اور پیشہ ور قسم مذکورہ بالا کی کشتی بنانی مین مصروف ہو یا شریک ہووی اوسکو
ایک مہینہ تک قید کا حکم ہوسکتا ہی ضمن ۴ دفعہ ۲۰ قانون ۲۲ ۱۸۹۳ع صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہی
کہ واسطی بنانی یا استعمال یا تبدیلی کشتیہای قسم متذکرہ صدر بارادہ سوداگری یا سیر کی تحریری اجازت نامہ دین
بشرطیکہ اونکو اطمینان ہو کہ مالکان کشتی کسی امر ناشائستہ کا استعمال نہ کرینگی ضمن ۴ دفعہ ۲۰ قانون ۲۲ ۱۸۹۳ع
صاحبان مجسٹریٹ ہر سال بخدمات پولس گارد کشتی کی رپورٹ کیا کرینگی سرکلر آرڈر نمبر ۱۴ مورخہ یکم فروری
۱۸۰۶ع

۳ نمبر ب دنگہ

دنگہ جسمین کوئی فعل موجب زیادتی جرم کا وقوع مین نہ آیا ہو مجرم کو قید جو زیادہ چہہ مہینی سی نہو اور جرمانہ جو
دو سو روپیہ سی زیادہ نہو ہوگا درصورت نہ دینی جرمانہ کی چہہ مہینی اور قید رہ سکتا ہی اور عوض معافی محنت جرمانہ
ہوسکتا ہی دفعہ ۱۹ قانون ۹ ۱۸۰۸ع و دفعہ ۲ قانون ۳ ۱۸۴۴ع

۴ نمبر ب آمادگی دنگہ

جو شخص شر و فساد پر آمادہ ہون اونسی ضمانت لی جاسکتی ہی یا صرف مچلکہ یا ضمانت و مچلکہ دونون جسکی معیاد
ایک برس سی زیادہ نہو درصورت عدم ادخال یا انقضای معیاد اور یا تا ادخال مچلکہ ضمانت محبس دیوانی مین
قید رکہا جاوی دفعہ ۴ ایکٹ ۵ ۱۸۴۸ع اگر ضمانت یا مچلکہ یا مچلکہ و ضمانت دونون زیادہ معیاد ایک برس
سی لینا منظور ہو تو صاحب مجسٹریٹ کو لازم ہی کہ مقدمہ معہ رای اپنی محکمہ صاحب سشن مین بہیجدین کہ صاحب سشن
تین برس تک قید رکہہ سکتی ہین بشرط عدم ادخال ضمانت اور جبکہ ضمانت داخل ہوجاوی تو وہ رہا کردیا جائیگا
دفعہ ۵ ایکٹ ۵ ۱۸۴۸ع ضمانت حسب حیثیت مدعاعلیہ کی لیجاوی کنسٹرکشن نمبری ۱۳۰ مورخہ
۳۰ مئی ۱۸۳۳ع ممانعت اسکی ہی کہ کسی جرم مین جو لائق ضمانت نہو مدعاعلیہ پاپیادہ رکہا جاوی کنسٹرکشن

نمبری ۴۰ مورخہ ۴ جنوری ۱۸۶۰ء

۵ نمبر ب خیانت

اس باب مین اکٹ ۱۳ سنہ ۱۸۵۰ع بتفصیل جاری کیا گیا ہے اسلیئے وہ قانون بعینہ نقل کیا جاتا ہے

دفعہ اول اکٹ ۱۳ سنہ ۱۸۵۰ع ہر شخص جو جناب ملکہ عالیہ یا سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی کا ملازم ہو اور باعتبار اسکی ملازمی کی کوئی جائداد منقولہ یا زر نقد یا کفالت المال وصول کرلے یا اسکو اپنے قبضہ مین رکھے یا اسکی نسبت حکم دینے کا اختیار اسکو سپرد ہووے اور اوسکو یا اوسکی کسی جزو کو فریبًا کسیطرح تغلب کرے یا اوسکو خواہ اوسکی کسی جزو کو سوای اسکام کی جسمین حسب شرائط ضمانت کے لگانا چاہیے تہا کسی دوسرے کام مین لگاوے یا تصرف یا انتقال کرے جرم کبیرہ کا مجرم اور سرقہ کا مرتکب ہوگا دفعہ ۲ مطلب کلی ملازم سرکاری سے یہہ ہے کہ جمیع اہل قلم متعہد و غیر متعہد معہ اپنے تابعین کی نوکر اور امانت دار سمجھے گئے دفعہ ۳ ایکٹ پارلیمنٹ کی دفعات ۹۹ و ۱۰۰ و ۱۰۱ و ۱۰۲ و ۱۰۳ جو بادشاہ عالیجاہ جارج رابع کی نوین سنہ جلوس مین نافذ ہوا تہا منسوخ ہوئین مگر ان اعمال کی نسبت منسوخ نہین ہوئین جو قبل صدور اس ایکٹ کی تعمیل پا چکی ہون یا جسکی تعمیل رہگئی ہو دفعہ ۴ جو کوئی متصدی یا ملازم کچہہ اسباب یا زر نقد اپنے آقا کا چراوے تو وہ مستوجب اوسی سزا کا ہوگا جیسی سرقہ کا جرم کبیرہ اس ایکٹ کی روسے قرار دیا گیا دفعہ ۵ جو شخص باعتبار اپنے عہدہ کے کوئی جائداد وغیرہ اپنے آقا کی نام سے حاصل کرکے اپنے قبضہ مین لاوے اور فریبًا اسکو یا اسکی جزو کو تغلب کرے تو مشار الیہ مرتکب جرم کبیرہ متصور ہوگا دفعہ ۶ اور یہہ حکم جملہ اہلکارونکو اور تاجر اور آڑہتیے اور دلال اور مختار کار اور امین اور نائب منشی متعلق ہے یعنی اشخاص مذکور کسی شے منجملہ اشیای مفوضہ کو یا اسکی محاصل کی کسی جزو کو کسی اور مقصد مین سوای اوس مطلب کی جسکی حصول کے لیے وہ شے اسکو مفوض ہے فریبًا لگاوین یا تصرف یا انتقال کرین تو ایسا سمجہا جائیگا کہ جرم کبیرہ کی سرقہ کی مرتکب ہوے ہین دفعہ ۷ اشخاص مذکورہ درصورت صادر ہونے جرم مذکور کی گو اصالتًہ شخص مفوض کی طرف سے مامور نہوے ہون اور نہ شے مذکورہ کی نسبت انکو اختیار دیا گیا ہو بموجب حکم دفعہ ماسبق کی مجرم سمجہے جائینگے دفعہ ۸ ہر شخص جو دوسرے شخص کی طرف سے امانت دار یا تحصیل کسی شے یا حفاظت کی لیے معین ہوا اور اوس سے جرم مذکورۃ الصدر سرزد ہو تو وہ بہی سرقہ اور جرم کبیرہ کا مرتکب قرار دیا جائیگا دفعہ ۹ جس شخص پر یہہ بات ثابت ہو کہ جرم کبیرہ کا مرتکب ہوا ہے تو قابل اسکی ہوگا کہ بعبور دریای شور انتقال کیا جاوے یا ایک میعاد تک جو سات برس سے زیادہ نہو

بامشقت یا بلا مشقت قید ہی دفعہ ۱۰ وثیقہ کفالت المال مراد ہی اس وثیقہ سی جو کسی مال کی بابت حجت
ہو سکی دفعہ ۱۱ اگر کوئی شخص اس ایکٹ سی انحراف کر کی بدفعات تغلب یا انتقال کری اور ارتکاب
اول سی ارتکاب آخر تک چھہ کلنڈر مہینی تک واقع ہوے ہون تو شخص مرتکب پر سہ ارتکاب کی لیی نالش بحد ایک
بدعوی قسم واحد دائر ہو سکتی ہی اور اگر زر امانت مین کچھہ کمی واقع ہو تو جب تک وجہہ موجہہ بیان نکیجاے
تب تک کمی مذکور جرم کی وجہہ ثبوت ہوگی دفعہ ۱۲ اگر جرم زر نقد یا بنک نوٹ یا ہنڈوی یا وثیقہ کفالت کی
وغیرہ ہو تو نالش یا بیان دعوی مین فقط لکھنا ذکر تغلب یا فریب سیجا یا تصرف کا کافی ہی اور نسبت قسم شی کی
بیان مذکور متحقق متصور ہوگا گو یہہ بات ثابت نہو کہ مسکوک یا کفالت المال بابت مبلغ مدعا بہ فلان قسم خاص
کا تہا دفعہ ۱۳ عرضی استغاثہ مین اگر شکایت ملازم بادشاہی یا ملازم ایسٹ انڈیا کمپنی کی ہو تو اُسمین لکھنا
کفایت کریگا کہ مدعا علیہ ملازمی مذکور مین ماموری اور اسنی باعتبار اس ملازمی کی مال کو پایا اور اسکو یا اسکی جزو کو
تغلب کیا یا فریباً کام مین لگایا یا تصرف یا انتقال کیا اور اگر شکایت اسبات کی ہی کہ ملازم سرکار قسم مذکور کا
نہین ہی تو یہہ لکھنا چاہیی کہ مشار الیہ نی بذریعہ اپنی اعتماد کی فریباً مال کو کسی کام مین لگایا یا تغلب یا انتقال کیا
اور مال کی حیثیت بیان کیجاوی اور یہہ کہ مال مذکور شخص موصوف کو تفویض ہوا تہا اور یہہ بات کافی ہوگی
کہ امانت کا مقصود مختصراً مذکور ہو اور یہہ کہ مدعا علیہ نی فریباً مال کو خلاف شرائط اپنی عہدہ کی کام مین
لگایا دفعہ ۱۴ اگر بیان دعوی اور وجہہ ثبوت وغیرہ مین اختلاف واقع ہو تو حاکم عند التحقیقات مقدمہ
اس ایکٹ کی روسی مجاز ہی کہ اگر اسکو معلوم ہو کہ مدعا علیہ نی بسبب بیان ناقص و ناتمام کی مغالطہ کہا کے
جواب داخل کیا ہی تو اختلاف مذکور کو رفع کری دفعہ ۱۵ اگر کوئی شخص اس ایکٹ کی خلاف ورزی کرکے
تو جائز ہوگا کہ جہان مجرم مقید ہو یا جہان بنای جرم واقع ہوئی ہو وہان کا حاکم اسکی نسبت حکم سزا صادر کرے
دفعہ ۱۶ اور بسبب قید ہونی مجرم کی یہہ بات سمجہنا چاہیی کہ مواخذہ نقصان سرکار وغیرہ کا بسبب
سزای بداعمالی کی مجرم پر او سکی ضامنونسی ساقط ہوا دفعہ ۱۷ اگر کسی شخص پر اس ایکٹ کی روسی دعوی
اسبات کا پیش ہو کہ وہ جرم کبیرہ کی روسی خیانت کا مرتکب ہوا ہی اور یہہ بات ثابت ہو کہ اوسنی دیدہ و دانستہ
حساب کتاب ناراست رکہنیکا جسکو اوسنی وصول یا صرف کیا یا جو مال اسکی حفاظت اور اختیار مین تہا
فریب کی پیش کیا ہی تو شخص مذکور حسب تجویز عدالت جرمانہ کی لائق ہوگا گو واقع مین یہہ بات ثابت نہو
کہ اوسنی کسی زر یا مال منقولہ یا کفالت المال امانتی کو فریباً کسی کام مین لگایا یا اسکو تصرف یا انتقال کیا اور

سوای جرمانہ کی مجرم ایک برس تک بامشقت یا بلا مشقت قید بہی رہ سکتا ہی لیکن حسب مسبوق الذکر یہہ بات
ثابت ہو کہ کوئی شخص جرم کبیرہ کی رو سی خیانت کا مرتکب ہوا ہی اور اسکو سزا دیجاوی تو شخص مذکور لائق اسبات
کی نہوگا کہ بابت حسابات نار است کی جو اسی معاملہ خیانت سی متعلق ہو علاوہ سزا پاوی

۶ نمبر ب

رشوت و بدکرداری عمال

جو عہدہ دار ملکی متعہد اپنی کسی تابع یا قرابت مند اوسکی سی قرض لیوی تو موقوف کیا جاویگا دفعہ ۲ قانون ۷
سنہ ۱۸۲۳ء اگر شاگرد پیشہ عہدہ دار ملکی بابت مقدمہ متدائرہ عدالت کی کوئی شی قیمتی لیوی تو جرمانہ سہ چند
رقم وصولی کا بذریعہ نیلام وصول کیا جاویگا یا بعلت اہانت عدالت قید ہوگا اور پہر نوکر نرکہا جاوے گا
دفعہ ۱۱ قانون ۱۳ سنہ ۱۷۹۳ء و کنسٹرکشن نمبری ۵۳۹ مورخہ ۲۶ فروری سنہ ۱۸۲۸ء اگر عہدہ دار پولیس کوئی
شی بطور نذر لیوی یا طلب کری تو وہ شی اوسی واپس کرنا ہوگا اور قابل موقوفی یا جرمانہ یا قید ہوگا ضمن ۳ دفعہ ۱۱
قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷ء سرکلر نمبری ۳۲۱ مورخہ ۲۹ دسمبر سنہ ۱۸۲۶ء و کنسٹرکشن ۱۱۳۴ مورخہ ۱۶ فروری سنہ ۱۸۳۶ء
از روی قانون ۱۳ سنہ ۱۷۹۳ء و قانون ۱۲ سنہ ۱۸۱۴ء کی اجازت و اثر کرنی نالش محکمہ عدالت مین حاصل ہی کچہہ
امتناع نہین کہ فوجداری مین مقدمہ دائر نکیا جاوی بشرطیکہ وجہہ کافی پائی جاوی اور ایسی صورت مین وکیل سرکار
پیروی کریگا کنسٹرکشن نمبری ۳۴۵ مورخہ ۲۱ نومبر سنہ ۱۸۰۹ء والیضا نمبری ۵۸ مورخہ ۱۳ مارچ سنہ ۱۸۱۰ء اگر
عہدہ دار افیون اسامی افیون سی نذر لیوی تو موقوف کیا جاویگا و دیوانی جیل مین چہہ مہینی قید رہیگا اور دو سو روپیہ
جرمانہ کیا جاویگا اور درصورت ندینی کی چہہ مہینی اور قید رہیگا دفعہ ۱۲ قانون ۱۳ سنہ ۱۸۱۶ء کنسٹرکشن نمبری ۶۷
مورخہ ۱۳ جنوری سنہ ۱۸۱۱ء اگر عہدہ دار نمک اسامی نمک سی نذر لی تو وہ شی واپس کرنا ہوگا و فیصدی روپیہ
یا پانسو روپیہ جرمانہ لیا جاویگا مجسٹریٹ کی اجلاس سی چہہ مہینی قید رہیگا سوای اسکی اپنی افسر کی اجلاس سی موقوف
کیا جاویگا دفعہ ۶۳ قانون ۱۰ سنہ ۱۸۱۹ء اگر عہدہ دار کسٹم رشوت لی تو پانسو روپیہ جرمانہ کا سزاوار ہوگا
تا ادا اوسکی دیوانی جیل مین قید رہیگا مگر چہہ مہینی سی زائد نہین دفعہ ۱۳ قانون ۱۴ سنہ ۱۸۳۶ء مفتی یا پنڈت عدالت
یا عہدہ داران ہندوستانی بعلت رشوت ستانی یا لینی کوئی شی بجبر و تعدی یا تغلب و تصرف کی قابل نالش
فوجداری کی ہونگی اور بعد ثبوت کی سات برس قید رہینگی ضمن ۴ دفعہ ۶ قانون ۸ سنہ ۱۸۱۷ء اگر خزانچی
غیر متعہد عہدہ دار سررشتہ جوڈیشل کو قرضہ دی تو دونو موقوف کیے جاوینگی سرکلر ۳۰۶ مورخہ ۱۰ فروری سنہ ۱۸۴۴ء

دفعہ ۴ قانون ۳ سنہ ۱۸۲۷ء بموجب ضمن ۲ دفعہ ۱ قانون ۲۳ سنہ ۱۸۱۴ء کی نالش رشوت ستانی و تعدی وغیرہ
کی نسبت منصف کی اول صاحب جج کی حضور دائر ہونی چاہیے کہ صاحب ممدوح بعد تحقیقات یہہ تجویز کرین کہ اوسپر
نالش فوجداری ہونی مناسب ہے یا نہین اگر صاحب ممدوح نالش فوجداری اسکی نسبت مناسب جانکر حکم
برطبق اسکی صادر کرین تو مدعی کو چاہیے کہ مقدمہ روبروی مجسٹریٹ کی مثل اور مقدمات حرکات ناشائستہ کی رجوع
کری اگر صاحب جج بتقاضای انصاف مناسب سمجھین تو اونہین یہہ بہی اختیار ہوگا کہ وکیل سرکار کو
حکم دیکر نالش فوجداری سرکار کیطرف سے دائر کرا دین دفعہ ۲۶ قانون ۵ سنہ ۱۸۳۱ء کنسٹرکشن نمبری ۸۱۷ مورخہ
۱۲ اپریل سنہ ۱۸۳۳ء اگر نسبت عہدہ دار اہل ولایت فرنگ کی نالش رشوت ستانی وغیرہ بحلف پیش کیجاے تو چاہیے
کہ اظہار بذریعہ محکمہ بالا سنجیدہ گورنمنٹ بہیجا جاے کہ گورنمنٹ سے صاحبان کمشنر واسطے تحقیقات کی معین ہونگے
قانون ۲۶ سنہ ۱۸۲۹ء امین معینہ قانون ۹ سنہ ۱۸۱۴ء کہ بعلت رشوت ستانی وغیرہ یا اور حرکات ناشائستہ ماخوذ ہو
و صاحب کلکٹر عدالت فوجداری مین نالش کرین تو اوس امین سے اوس روپیہ کا سہ چند جرمانہ لیا جاے گا اور علاوہ
اوسکی چھہ مہینے تک قید رہیگا اسکی نالش عدالت دیوانی مین بہی ہوسکتی ہے دفعہ ۳ قانون ۹ سنہ ۱۸۱۴ء درصورت
ثبوت رشوت ستانی وغیرہ کی اگر مجسٹریٹ دیکہین کہ جسقدر سزا وہ دے سکتے ہین وہی کافی ہے تو لازم ہے کہ حکم اخیر
درباب سزا نسبت اوسکی صادر کرین ورنہ ضرور ہے کہ دورہ سپرد کرین کنسٹرکشن نمبری ۷۲۳ مورخہ ۱۶ فروری
سنہ ۱۸۱۶ء اگرچہ تہانہ دار محرر داخل عملگان مندرجہ دفعہ ۲ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۱۷ء یا دفعہ ۱۰ قانون ۱۰ سنہ ۱۸۱۷ء
نہین ہے تو بہی وہی قاعدہ نالش رشوت ستانی سے جو بنام اونکی دائر کیجاوین متعلق ہے اور مجسٹریٹ کو اختیار تام
حاصل ہے کہ جب کسی نالش کو جو بنام عملگان پولس کے دائر ہو دروغ و بی بنیاد سمجھین تو مدعی سے حاضر ضامنی
تا انفصال مقدمہ طلب کرین کنسٹرکشن نمبری ۱۳۴۷ مورخہ ۲ نومبر سنہ ۱۸۳۳ء عملگان محکمہ بالعلت رشوت ستانی
مطابق ضمن ۷ دفعہ ۲ قانون ۳ سنہ ۱۸۳۵ء بطور حرکات ناشائستہ قابل سزا ہین کنسٹرکشن نمبری ۱۰۰۲
مورخہ ۴ مارچ سنہ ۱۸۳۶ء مقدمہ واسطے واپس پانی زر رشوت سررشتہ دار کلکٹری سے مطابق مقدمہ زر قرضہ واجب الادا سماعت
کنسٹرکشن نمبری ۱۰۰۷ مورخہ ۶ ستمبر سنہ ۱۸۳۳ء جو ہندوستانی کہ عملہ عہدہ دار سرکار کو واسطے کسی معاملہ
رشوت دے مجرم حرکت ناشائستہ کا ہے اور اوسپر نالش دائر ہوسکتی ہے کنسٹرکشن نمبری ۵۲۲ مورخہ ۳ ستمبر
سنہ ۱۸۲۹ء کلکٹر مقدمہ اپنی کسی عملہ کا خود باجلاس مجسٹریٹی بلا حصول منظوری صاحب کمشنر تجویز نہین کرسکتے
صاحب کمشنر اسباب کی تنقیح کرینگے کہ آیا مقدمہ محکمہ مجسٹریٹ یا جج مجسٹریٹ مین تجویز کیا جاے یا دوسری ضلع مین

نقل ہوا حکم گورنمنٹ مورخہ یکم اکتوبر ۱۸۴۳ء چونکہ راشی و مرتشی دونو پر نالش فوجداری ہو سکتی ہے اسلیے حاکم عدالت خواہ مخواہ مرتشی کا اظہار بحلف درباب دینے رشوت کے نہین لے سکتا کنسٹرکشن نمبری ۱۰۷۵ مورخہ ۸ فروری ۱۸۴۳ء اگر کسی عدالت دیوانی یا فوجداری کے ہندوستانی عملہ یا مفتی یا پنڈت پر نالش واسطے واپسی روپیہ کے کہ اونسے بطریق رشوت یا جبر کے لیا ہو عدالت دیوانی مین دائر ہو تو صاحب عدالت کو لازم ہے کہ بعد ثبوت کے مدعی کو وہ روپیہ معہ سود و خرچہ واپس دلاوین لیکن مدعا علیہ کی نسبت کسیطرح کی جرم کا حکم صادر نہین کرینگے دفعہ ۳ قانون ۲۴ ۱۸۴۲ء جس شخص کو عہدہ دار ہندوستانی نے لوٹ لیا ہو اوسے کچھہ ضرور نہین کہ عدالت دیوانی مین نالش کرے بلکہ اگر مستغیث کا مقدمہ عدالت دورہ یا نظامت عدالت مین ثابت ہو چکا ہو تو ایک درخواست اسٹامپ متفرقہ پر معہ ایک نقل مصدق فیصلہ عدالت مذکور کے گذرانے پر صاحب عدالت دیوانی کو چاہیے کہ اوسکو دلاوین دفعہ ۵ ایضاً

۷ نمبر ب حرکات خلاف قواعد سڑک آہنی

اگر کوئی شخص بلا ادائے کرایہ کے سڑک آہنی پر سفر کرے یا بارادہ حق تلفی کمپنی سڑک آہنی کے یا کم درجہ کا کرایہ دیکر اعلی درجہ پر بیٹھے یا ایک مقام تک کرایہ دیکر اوس سے آگے چلا جاوے بلا ادائے کرایہ اس ارادہ سے کہ کرایہ نہ دینا پڑے یا مقام پر پہونچکر نہ اوترے یا اوترنے مین تساہل کرے یا کسی اور طرح کرایہ سے بچا چاہے تو اوسپر جرمانہ کیا جاوے فی جرم جو زیادہ نہو پچاس روپیہ سے دفعہ ۳ اکٹ ۱۸ ۱۸۵۴ء اگر کوئی مسافر گاڑی کے اندر یا اوسکے اوپر جو سڑک آہنی پر چلتی ہو چلتے وقت گاڑی پر چڑھے یا ایسا قصد کرے یا اوترے یا اوترنے کا قصد کرے یا پاؤن رکھے ایسی جگہہ جو موضوع نہو اوسکے واسطے تو سزا بشرح صدر کیجاوے دفعہ ۴ ایضاً اگر کوئی شخص سوائے اون لوگون کے جو اہتمام اور کام کے لیے متعین ہین گاڑی پر چڑھے یا قصد کرے بلا اجازت مہتمم گاڑی کے یا گاڑی مال لدی ہوئی پر چڑھے تو سزا بشرح صدر پاوے دفعہ ۴ اکٹ ایضاً اگر کوئی شخص سڑک آہنی کی کمپنی کے احاطہ مین یا اوسکی کسی گاڑی کے اندر یا اوپر سوائے اون جگہون یا گاڑیون کے کہ جو خاص واسطے تماکو پینے کے موضوع ہین تماکو یا چرس وغیرہ پیوے تو اوسپر جرمانہ کیا جاوے بیس روپیہ تک اور اگر ممانعت اہلکار سے باز نہ آوے تو اہلکار سڑک آہنی کو اختیار ہے کہ ایسے شخص کو اوتار دین اور کرایہ اوسکا سوخت کرین دفعہ ۵ ایضاً اگر کوئی شخص سڑک آہنی کی کمپنی کے احاطہ مین یا گاڑی مین نشہ پیکر جاوے یا کسی حرکت بیہودہ کا مرتکب ہووے یا بلا عذر آرام مین مسافرون کے خلل انداز ہووے تو جرمانہ بشرح صدر کیا جاوے دفعہ ۷ ایضاً اگر کوئی شخص جان بوجھہ

بلا عذر سڑک آہنی کی کسی کمرہ مین جاوی یا اوسکی جزو مین جو عورتون کی واسطی ہین تو اوسپر جرمانہ کیا جاوے
سو روپیہ تک اور وہ اوتار دیا جاوی اور کرایہ اوسکا سوخت ہووی دفعہ ۱۴ ایضاً اگر کوئی شخص مال خطرناک
براہ سڑک آہنی لیجاوی یا کیفیت اوسکی کمپنی والی کو نہ دکھلاوی تو اوسپر جرمانہ کیا جاوی دوسو روپیہ تک دفعہ ۱۵
اکٹ ایضاً اگر کوئی شخص ملازم سڑک آہنی سی اونکی کام مین مزاحمت کری جبکہ وہ کام مین مصروف ہون
تو اوسپر جرمانہ کیا جاوی پچاس روپیہ تک دفعہ ۱۶ اکٹ ایضاً اگر کوئی شخص کسی احاطہ یا پٹری یا زمین متعلقہ
سڑک آہنی مین مداخلت بیجا کری یا یہ کہ جب شخص دخل کنندہ سی کوئی افسر سڑک کا کہی کہ جلد چلا جا اور وہ نہ جاوے
تو اوسپر جرمانہ کیا جاوی صورت اول مین بیس روپیہ تک اور صورت دوم مین پچاس روپیہ تک دفعہ ۱۷
ایکٹ ایضاً اگر کوئی شخص سڑک آہنی پر سی نکل جاوی سوای اوس وقت کی اور اوس راہ کی جو نکل جانے کی واسطے
موضوع ہو سوار ہوکر یا پیادہ یا کوئی چارپایہ لیکر اوسکو ہانکتی ہووی تو اوسپر جرمانہ کیا جاوی ہر جرم کی پیچھے پچاس روپیہ تک
دفعہ ۱۸ ایضاً جہانکہ سڑک آہنی سڑک سرکاری پر ہوکر نکلی ہو اور سرکار گورنمنٹ حکم پھاٹک کے مرتب ہونیکا دیوے
اور اگر پھاٹک بحکم گورنمنٹ بنائی نہ جاوین اور مرتب نہ رہین تو صاحب مجسٹریٹ یا جسٹس اف دی پیس کو اختیار ہے
کہ پروانہ میعادی واسطی تیاری اسکی بنام کمپنی سڑک آہنی کی جاری کرین اور اگر عمداً کمپنی مذکور اوسکی تعمیل نہ کرے
تو اوسپر جرمانہ کیا جاوی جو کہ زیادہ نہو دوسو روپیہ سی دفعہ ۱۹ اکٹ ایضاً سڑک آہنی کی کمپنی کو لازم ہے کہ مابین
سڑک کا اچھا اور کافی سڑک آہنی کی دونو طرف قائم رکھی اگر اوس سی قصور ہوگا تو اوسپر جرمانہ کہ ہر جرم کی پیچھے
زیادہ پچاس روپیہ سی نہو کیا جاویگا دفعہ ۲۰ ایضاً اگر کوئی جانور سڑک آہنی پر ہم مذکورہ پر یا اوسکی کمپنی کے
زمین پر چلتا یا گھومتا پھرتا اور یہ امر قصور قائم ہنی ہا من سی نہووے تو ہر مالک چارپایہ پر جرمانہ کیا جاویگا جو فی چارپایہ
دس روپیہ سی زیادہ نہووی اور کمپنی مذکور اوس چارپایہ کو پولیس مین پہونچاوی کہ جب تک جرمانہ نہ ادا ہووے
یا صاحب مجسٹریٹ کا حکم نہووی وہ حراست مین رکھی اور صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ بعد ثبوت کے
نیلام کرین اور زر نیلام سی جرمانہ و خوراک وغیرہ جو کچھ حراست مین خرچ ہوا مجرا کری اگر فاضل بچی تو مالک کو واپس کرین
دفعہ ۲۱ ایضاً اگر کوئی شخص دیدہ و دانستہ اوس تختی سڑک آہنی کو جن پر نمبر لگی ہون نکال ڈالی یا خراب کری
یا فانوس گاڑی کو نکال لیوی یا بجھا دیوی یا کسی اور اسباب سڑک آہنی کو نقصان پہنچاوی تو شخص مذکور پر جرمانہ
کیا جاوی جو کہ زیادہ نہو پچاس روپیہ سی دفعہ ۲۲ ایضاً اگر کوئی شخص سڑک آہنی کی پھاٹک کو ناجائز کھولے
یا ایسی وقت جبکہ گاڑیکا سلسلہ چلتا ہوا نظر آوی سڑک آہنی سی چوڑائی کیطرف جاوی یا جانیکا قصد کرے

یا کسی جانور کو عوض مین ہانکی یا ہانکنی کا قصد کری یا پہاٹک سے بعد نکلجانی گاڑی مویشی وغیرہ کی بند نہ کری تو اوسپر جرمانہ کیا جاویگا جو کہ زیادہ پچاس روپیہ سے نہووے دفعہ ۲۳ ایضاً اگر کوئی مجرم اس قانون کا ہووے اور نام اور پتہ معلوم نہووے یا اسباب کا مظنہ ہووے کہ مجرم فرار ہوگا تو کمپنی مذکور کا افسر یا کوئی اور اہلکار جسکو افسر کمپنی نے مدد کیواسطے طلب کیا ہو تو مجاز ہوگا کہ مجرم کو بلا پروانہ یا حکم تحریری کے گرفتار کرے جبتک وہ بحضور صاحب مجسٹریٹ یا کوئی حاکم جسکو اختیار موجب اس ایکٹ کے ہووے حاضر نہ کردیا جاوے یا وہ حاضر ضامنی معتبر نہ داخل کرے تو حراست مین رکھے دفعہ ۲۴ ایضاً اگر کوئی شخص دیدہ و دانستہ کوئی حرکت کرے یا ایسی حرکت سے باز رہے کہ جسکے کرنے یا نکرنے سے ایسا مقصود ہووے کہ کسی مسافر کی سلامتی مین جو سڑک آہنی پر سفر کرتا ہو خطرہ پڑے یا احتمال خطرہ کا ہو تو وہ مادام الحیات قید ہوگا یا سات برس تک بامشقت یا بلا مشقت قید رہیگا دفعہ ۲۵ ایضاً اگر کوئی افسر سڑک آہنی حرکات ممنوعہ کا مرتکب ہووے یا عمداً یا غفلتاً ایسی غفلت کرے یا نہ کرے جو اوسکو لازم ہے اور ایسی حرکت کے کرنے سے یا نہ کرنے سے کسی شخص کی سلامتی مین جو سڑک آہنی پر مسافرت کرتا ہو خطرہ پڑے تو وہ قید کیا جاویگا ایک میعاد تک جو زیادہ نہو تین برس سے بامشقت یا بلا مشقت یا اوسپر جرمانہ کیا جاوے یا جرمانہ اور قید دونون دفعہ ۲۶ ایضاً اگر کوئی افسر سڑک آہنی حالت نشہ مین کسی کام مین مصروف ہووے یا اپنے کام کو بے انجام چھوڑ دیوے یا بطور نامناسب اپنے کام کو کرے تو اوسپر جرمانہ کیا جاوے جو زیادہ پچاس روپیہ سے نہووے دفعہ ۲۷ ایضاً اور اگر کار مذکور اس قسم کا ہووے جس کے سبب سے کسی مسافر یا شخص موجود پر خلل پڑنیکا اندیشہ ہووے تو افسر مذکور قید کیا جاوے جو زیادہ نہو ایک برس سے بامشقت یا بلا مشقت یا جرمانہ کیا جاوے یا جرمانہ اور قید دونون دفعہ ۲۷ ایضاً

۲ نمبر

حرکات خلاف قوانین متعلقہ نہر

جو شخص کوئی بات خلاف ہدایت نامہ مجاریہ لفٹننٹ گورنر بہادر کی کریگا یا چند مدت فوائد نہر سے محروم کیا جائیگا یا سزا موافق مندرجہ ذیل کے پاویگا دفعہ ۳ ایکٹ ۲۲ ۱۸۶۳ع نرخ باقیات محصول آب مثل باقی مالگذاری وصول کیا جائیگا دفعہ ۴ ایضاً جو شخص پل نہر یا اوسکی شعبہ کا روکے گا یا عمارت نہر کو گزند پہونچائیگا یا آب نہر کو دانستہ ناپاک و خراب کریگا اوسکو حضور صاحب مجسٹریٹ سے بعد ثبوت جرم یا حکم قید بلا مشقت یا حکم جرمانہ یا دونون سزا دیجاویگی مگر قید زیادہ چودہ دن سے اور جرمانہ زیادہ پچاس روپیہ سے نہوگا اور درصورت عدم ادخال جرمانہ چودہ دن

بہ قید کیا جاویگا دفعہ ۱۶ و ۱۶ ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۷۳ع اگر مالک کشتی ادا کرنی محصول سرکاری مین اغماض یا انکار کری تو صاحب محصول کشتی کو گرفتار کری اگر دس روز تک مالک نہ چہڑاوی تو گیارہوین دن بصلاح سپرنٹنڈنٹ نہر تمام یا بقدر ضرورت نیلام کر ڈالی یا حکم ضبطی صادر کرین مگر تعمیل ضبطی بلا اجازت صاحب کمشنر علاقہ جائز نہوگی دفعہ ۱۷ ایکٹ ایضاً جو اہلکار واسطی تحصیل محصول مقرر کیے جاوین نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کو اختیار ہے کہ اونکو اختیار جنٹ مجسٹریٹی کا دین دفعہ ۱۸ ایکٹ ایضاً صاحب سپرنٹنڈنٹ نہر کو اختیار جنٹ مجسٹریٹی واسطے سزا دہی مجرمان مطابق اس ایکٹ کی دیا گیا ہے اور اونکی نائب کو اختیار ڈپٹی مجسٹریٹی کا دفعہ ۴۳ اشتہار نمبر ۲۱۹ مورخہ ۳۰ جنوری سنہ ۱۸۵۵ع اگر کوئی کشتی نہر گنگ مین بلا اجازت آوی تو مالک کشتی پہ بعوض ہر جرم حبس و جرمانہ کیا جاویگا اور کشتی بحق مالک نکال دی جاویگی دفعہ ۴۴ اشتہار نمبری ۲۱۹ مورخہ ۳۰ جنوری سنہ ۱۸۵۵ع اگر کوئی شئی ایسے مقام پر اوتاری جاوی جسکا ذکر پروانہ مین نہووی اور نہ اجازت سپرنٹنڈنٹ کی حاصل ہو تو اشیاء مذکور کی بابت دونا محصول لیا جاویگا دفعہ ۴۶ ایضاً اگر کوئی شئی کسی بیڑی مین لائق محصول پائی جاوی اور اسکا ذکر پروانہ مین مندرج نہووی تو جو فی میل کی لیے محصول مقرر ہے اوسکا دونا محصول اشیاء مذکور کی بابت لیا جاویگا اور اگر اشیاء کی تعداد کی نسبت جو پروانہ مین مندرج ہو تصرف کیا جاوی تو کل بیڑا لائق ضبطی کی ہوگا دفعہ ۴۷ ایضاً

اشتمال مقدمات صاحبان نہر صاحب مجسٹریٹ کی کچہری مین آوینگی اور داخل ماسکلیار مجسٹریٹی ہونگی سرکلر نمبری ۷ مورخہ ۳۱ جنوری سنہ ۱۸۵۵ع

۳ نمبر ذات مین بٹا لگانا

کسی مسلمان کا ہندو کی چوکی مین چلا جانا جس سے اوسکا چوکا خراب ہو یا اور ایسی حرکت کرنا کہ اوسکی ذات مین نقص آوی تو بموجب دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ع کی سزا ہوسکتی ہے

۴ نمبر ٹھگنا

جو کوئی بجرم ٹھگی یعنی دغا بازی وغیرہ ماخوذ ہو بشرطیکہ جرم سنگین نہو قید کیا جاویگا ایک میعاد تک جو زیادہ نہو چھ مہینہ سے اور جرمانہ دو سو روپیہ تک اگر نہ دی تو اور چھ مہینہ قید دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ع

۵ نمبر مقدمات چوکیداری موجب قانون ۲۲ سنہ ۱۸۱۶ و ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۳۷

قانون ۲۲ سنہ ۱۸۱۶ و ۱۵ سنہ ۱۸۳۷ موجب قانون ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ منسوخ ہوا ہر مہینے کی ۲۰ تاریخ دارو غہ ٹکس فہرست باقیداران ٹکس کی بہیجیگا اور صاحب مجسٹریٹ قطعہ من بنام باقیداران جاری کرینگی دفعہ ۱۸ و ۱۲۲ ایکٹ ۲۰

دفعہ ۴۲ اگر کوئی باقیدار بطبق اجرای سمن جوابدہی کی لیے حاضر نہ آوے یا حاضر ہو کر صاحب مجسٹریٹ کو اسبات
سے مطمئن نکر سکے کہ اسکے ذمہ کوئی باقی نہین ہے تو صاحب مجسٹریٹ اسبات کا مجاز ہے کہ اپنا پروانہ داروغہ ٹکس کے
نام اس حکم سے جاری کرے کہ وہ کل باخرچ و مطالبہ کو باقیدار کی جائداد منقولہ یا جو کچھہ جائداد اس احاطہ مین جسکی بابت
باقی پایا ہے موجود ہے اوسکی قرقی اور نیلام کے ذریعہ سے وصول کرے اور صاحب مجسٹریٹ کا حکم مندرجہ پروانہ منتخب ہوگا
دفعہ ۴۳ داروغہ ٹکس کو لازم ہے کہ جو کچھہ جائداد منقولہ باعتبار پروانہ صاحب مجسٹریٹ کی قرق کیجاوے اوسکا
تعلیقہ مرتب کرے اور قبل نیلام کی اطلاع نیلام اور وقت اور مقام نیلام کی بضرب دہل اوس علاقہ مین جہان
جائداد واقع ہے منادی کراوے اور اگر باقی معہ اخراجات ادا نہووے یا اس عرصہ مین حکم پروانہ کا صاحب مجسٹریٹ
کی تحریر سے موقوف یا ملتوی نکیا جاوے تو جائداد منقولہ مقروقہ اوسی زمان اور مکان مین جو پروانہ مین مذکور ہین ایسے
طور پر کہ خلق اللہ کو اوس سے اطلاع ہووے بر ملا نیلام ہوگی اور زر ثمن مین سے زر باقی اور اخراجات وضع ہو کر اگر
کوئی زر فاضل رہجاوے تو وہ عند الطلب اوس شخص کو دیا جائیگا جو وقت قرقی کی جائداد منقولہ پر قابض تھا
دفعہ ۴۴ ایضاً اگر کوئی اہلکار ٹکس یا عملہ پولیس کسی جائداد کو خرید کرے تو بعد ثبوت جرم پچاس روپیہ تک جرمانہ
ہوسکتا ہے اور جائداد خرید کردہ ضبط ہوگی دفعہ ۴۵ ایضاً اگر جائداد باقیدار مکتفی نہووے اور کسی علاقہ
تحت حکومت صاحب مجسٹریٹ یا غیر ضلع مین ہو تو بذریعہ پروانہ مجاریہ صاحب مجسٹریٹ کی جائداد غیر منقولہ
کی قرقی سے وصول ہوسکتی ہے دفعہ ۴۶ ایضاً اور زر و آلات حرفت کی سوا سب چیز قرق ہوسکتی ہے اور اگر
جائداد اور کسی شخص کی ہو کہ وہ بسبب موجودگی بخانہ باقیدار کی قرق ہوگئی ہو اگر اوس مین خسارہ پڑے
تو ذمہ باقیدار ہوگا دفعہ ۴۷ ایضاً اور کوئی قرقی بعد گذرنے چھہ مہینے کی تاریخ قائم ہونے باقی سے بوجہ باقی
جائز نہوگی دفعہ ایضاً اگر کوئی شخص عملہ ٹکس سے وقت انصرام اپنی خدمت کی اوس سے مزاحمت کرے
یا متعرض ہووے یا فریباً اپنی جائداد کو چھپاوے یا اوٹھا لیجاوے یا اس حرکت مین کوئی اور شخص اوسکی اعانت
کرے یا دیدہ و دانستہ اوسکو مدد دیوے تو بعد ثبوت جرم پچاس روپیہ تک جرمانہ ہوسکتا ہے دفعہ ۴۹ ایضاً +
نالشات زیادہ ستانی یا بد اعمالی یا خلاف ورزی خدمات کی بنام عملہ ٹکس صاحب مجسٹریٹ لیکے تحقیقات
کرینگے اور درصورت ثبوت اہلکار مذکور معزول کیا جائیگا اور چھہ مہینے تک با یا بلا مشقت قید رہ سکتا ہے
اور جو روپیہ بطور رشوت یا ناجائز اوس نے لیا ہو واپس کرا دیا جاوے اور جو چیز قرق یا نیلام ناجائز ہوئی ہو جائداد
یا اوسکی قیمت واپس دلائی جاوے یا اگر حکم مذکور کی تعمیل نہووے تو چھہ مہینے تک اور قید رہے جب تک کہ جائداد

وغیرہ پہ قبضہ نہ دلایا جاوی یا روپیہ واپس نہووی دفعہ ۴۹ ایضاً اگر صاحب مجسٹریٹ مقدمہ دورہ سپرد کرنا مناسب سمجہین تو اونکو اختیار ہے اور صاحب سشن موجب قوانین عامہ کے سزا دی سکتی ہین دفعہ ایضاً اگر کسی جمعدار یا چوکیدار یا اور کسی اہلکار ٹکس پہ جرم غفلت انجام خدمت مین یا بد اعمالی ثابت ہو تو اوسپر جرمانہ کہ جو اوسکی نصف مشاہرہ سے زیادہ نہو کیا جاوی یا چہہ مہینے تک مقید رہے دفعہ ۵۵ ایضاً اگر صاحب مجسٹریٹ کسی اہلکار کو کاہل یا غافل سمجہین تو اختیار معطلی یا معزولی کا حاصل ہے دفعہ ۵۶ ایضاً
صاحبان اسسٹنٹ مجسٹریٹ و ڈپٹی مجسٹریٹ اختیاری خاص کو اجازت ہے کہ ان مقدمات کو سماعت کرین دفعہ ۵۸ ایضا

۶ نمبرت جرائم سنگین کا عمداً اخفا کرنا

جو کوئی شخص دیدہ و دانستہ جرائم سنگین کو چہپاوی تو چہہ مہینے تک قید اور دو سو روپیہ تک اوسپر جرمانہ ہو سکتا ہے اور عوض معافی محنت کی جرمانہ لیا جا سکتا ہے دفعہ ۱۹ قانون نہم ۱۸۰۸ء اگر یہہ سزا کم ہووے تو صاحب مجسٹریٹ مقدمہ دورہ سپرد کرین اور اجلاس صاحب سشن سے سات برس تک قید ہو سکتی ہے ضمن ۷ دفعہ ۲ قانون ۳ ۱۸۳۲ء

۷ نمبرت اخفای تولد از طرف مادر

قید کیا جاوی مجرم ایک میعاد تک جو چہہ مہینے سے زیادہ نہو اور دو سو روپیہ تک جرمانہ اگر ادا نہ کرے تو چہہ مہینے اور قید رہے دفعہ ۱۹ قانون ۹ ۱۸۰۸ء جو کہ یہہ جرم کثیر الوقوع ہے اسواسطی موجب سرکلر نمبری ۷۶۲ مورخہ ۴ مئی ۱۸۵۰ء کے یہہ علت قائم کی گئی ہے اگر یہہ سزا کافی نہو تو مقدمہ دورہ سپرد ہو کر سزای قید سات برس تک ہو سکتی ہے ضمن ۲ دفعہ ۶ قانون ۱۸۳۱ء

۸ نمبرت

اگر کوئی شخص صلاح و مشورہ واسطی برپا کرنے فساد کے کرے یا کسی امر خلاف مصلحت کا کرنا چاہے تو مجرم قید رہیگا چہہ مہینے تک اور دو سو روپیہ جرمانہ ورنہ چہہ مہینے اور قید دفعہ ۱۹ قانون ۹ ۱۸۰۸ء

۹ نمبرت تحقیر عدالت

جو شخص کہ حاکم فوجداری یا دیوانی کی حضور مین حرکات یا الفاظ وحشت انگیز یا کسی اور طرح سے واد دہی مین مخل ہووے تو سزا اوار دو سو روپیہ جرمانہ یا ایک مہینے قید کا ہوگا دفعہ اول قانون ۳۰ ۱۸۴۱ء و دفعہ ۲۲

قانون ۳ سنہ ۱۸۳۰ء ضمن اول دفعہ ۶ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۲۵ء اگر صاحب کلکٹر یا کوئی حاکم دیوانی سزا کرے تو دوسو روپیہ جرمانہ یا ایک مہینہ قید کر سکتا ہے مگر حکم اوسکا معرفت صاحب مجسٹریٹ کی حسب ضابطہ تعمیل ہوگا دفعہ ۲ قانون ۴ سنہ ۱۸۴۱ء گستاخی صرف اوس حالت مین قابل سزا ہے کہ عین کچہری مین ہوئی ہو کنسٹرکشن نمبری ۹۱۶ مورخہ ۱۲ جنوری سنہ ۱۸۳۴ء اگر کوئی شخص بعد بیع نیلام کے زر بیعانہ نہ داخل کرے تو بجرم اہانت عدالت کے قابل دوسو روپیہ جرمانہ یا ایک مہینہ قید کا ہو سکتا ہے دفعہ ۳ قانون اول سنہ ۱۸۴۵ء

انمبرت عہد شکنی کاریگران یا نوکران یا آقایان

اگر نوکر بلا اطلاع دہی قبل پندرہ روز کے نوکری ترک کرے یا جس کام کا ٹھیکہ لیا ہو اوسکی تکمیل مین غفلت کرے تو مستوجب قید ایک مہینہ کا ہوگا اگر مناسب و قرین انصاف معلوم ہو تو جس کام کا ٹھیکہ لیا ہوا وسکے تمام کرنیکا حکم دیا جاوے و در صورت عدم تعمیل کے دو مہینے اور قید رہیگا دفعہ ۵ و ۶ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۹ء حکم مذکور ایسی حالت مین مرعی نہوگا کہ بسبب نہایت بدسلوکی مالک یا بسبب عدم ادای مشاہرہ واجب الوصول کے یا اور کسی وجہہ موجہہ سے نوکری ترک کرے ضمن ۴ دفعہ ۶ ایضاً آقا کو اختیار نہین کہ بلا وجہہ موجہہ خلاف خواہش نوکر کے قبل انقضای میعاد معہودہ یا تکمیل کار مقررہ یا در صورت ملازمان مشاہرہ دار یا ماہواری کے بلا اطلاع دہی پندرہ روز قبل یا بلا ادای مشاہرہ پندرہ روز کے موقوف کرے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اس حکم کی تعمیل کرین یعنی جو نوکر کہ خلاف اسکی موقوف کیا جاوے اوسکو پندرہ روز کا مشاہرہ علاوہ زربقیہ کے جو بوقت موقوفی کے واجب الادا ہو دلاوین یا اگر نوکر کسی کار خاص یا میعاد معہودہ کیلیے مقرر ہوا ہو تو اسقدر زر کہ ا و جو بسبب موقوف ہو جانے قبل انقضای میعاد معہودہ کے اوس شخص کی نقصان کے برابر ہو زر ڈگری بذریعہ نیلام جایداد منقولہ مدعا علیہ کے وصول کیا جائیگا ضمن ۲ دفعہ ۳ و ۶ ایضاً کنسٹرکشن نمبری ۳۴۰ و ۳۴۵ و ۵۸۲ و ۱۰۵۳ من مولف میری دانست مین قانون مذکور کا صاف یہہ منشاء ہے کہ مجسٹریٹ صرف اوس حالت مین دست انداز ہون کہ نوکر کی موقوفی بیجا عمل مین آئی ہو اس امر کا ہمیشہ لحاظ نہین ہوتا ایسی نوکرون کی عرضیان بہی اکثر منظور ہوتی ہین جو ہنوز نوکر ہین عدالت فوجداری مین زر مشاہرہ قابل وصول کی کچہہ تعداد معین نہین ہے نوکر کو اختیار ہے کہ ایکسال تک کی بابت نالش کرے کنسٹرکشن ۹۱۳ مورخہ ۱۳ اکتوبر سنہ ۱۸۳۴ء حکم مذکور مشاہرہ مختار سے متعلق نہین کنسٹرکشن ۱۷۰ اور صاحبان نیل کے

گماشتون اور محررون سے کمشنر کشن نمبری ۹۲۴ مورخہ ۲۶ دسمبر ۱۸۳۴ء مقدمات منفصلہ مجسٹریٹ
حسب منشاء قانون ۷ ۱۸۱۹ء کی قابل سماعت عدالت دیوانی نہین کمشنر کشن نمبری ۱۵۸ مورخہ ۱۳ ماہ
جولائی ۱۸۳۸ء اگر مستریون اور موچیون وغیرہ نے پیشگی لی ہو تو دفعہ ۵ قانون ۷ ۱۸۱۹ء مین اسوقت
داخل ہو سکتے ہین کہ کام کے واسطے کوئی میعاد یا ٹھیکہ معین ہوا ہو ایسے مقدمات کی نالش خواہ اوس ضلع مین
قابل سماعت ہے جہان عہد وپیمان ہوا ہو یا اوس ضلع مین کہ مدعاعلیہ بستا ہو کمشنر کشن نمبری ۱۳۲۹ مورخہ
۲۷ مئی ۱۸۴۲ء مطابق کمشنر کشن نمبری ۳۴۴ و ۳۴۵ کی مجسٹریٹ نالش ملازم کی بنام اپنے آقا کے
کہ اہل ولایت فرنگ ہو سماعت نہین کر سکتے لیکن ایسے مقدمات تعدادی پچاس روپیہ بطور مقدمہ زر قرضہ
مطابق باب ۳۳ شاہ جارج سوم کی سماعت ہو سکتے ہین چٹھی نظامت عدالت اسمی صاحب جج
گورکہپور مورخہ ۱۰ ماہ اگست ۱۸۴۶ء نوکر بعلت وزدی مال آقا مستوجب قید دو برس ایک برس بعوض
بید ہوگا و مقدمات سنگین دورہ سپرد ہونگے اور ایسی حالت مین مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اپنی روبکاری
سپردگی مین وجوہات سپردگی لکہین قانون ۱۲ ۱۸۱۸ء و قانون ۲ ۱۸۳۴ء کمشنر کشن نمبری
۱۹۳ مورخہ ۱۰ جون ۱۸۳۵ء سرکلر نمبری ۲۳۹ مورخہ یکم ستمبر ۱۸۳۲ء اگر آقا کسی کام کا حکم دے اور اوسکے
انجام مین کوئی قصور از قسم جرائم فوجداری سرزد ہو تو اوس وجہہ سے قصور معاف نکیا جائیگا گو کہ سزا کی
تخفیف ہوگی رپورٹ نظامت عدالت جلد ۳ صفحہ ۱۲۸ لیکن اگر وہ جرم ظاہرا مین قبیل جرائم فوجداری
نہو تو البتہ قابل معافی ہے رپورٹ نظامت عدالت جلد ۴ صفحہ ۳۳۰

۱۱ نسبت حرکات خلاف ایکٹ ۳ ۱۸۵۷ء

کاشتکار وقابض اراضی مختار ہے کہ درصورت مداخلت بیجا مویشی دارہ فصل یا پیداوار اراضی پر مویشی کو گرفتار
کر کے مویشی خانہ مین بہجوا دے دفعہ ۲ ایکٹ ۳ ۱۸۵۷ء محرر مویشی رجسٹر مین نام ومسکن گرفتار کنندہ
درج کر کے نقل اوسکی لانیوالے کو دیگا دفعہ ۵ ایضاً مویشی کی بابت حسب تفصیل ذیل جرمانہ لیا جائیگا

نام مویشی	تعداد جرمانہ	نام مویشی	تعداد جرمانہ	نام مویشی	تعداد جرمانہ	نام مویشی	تعداد جرمانہ
شتر یا بہینس	۸/	گہوڑا ٹٹو سانڈ بیل گاؤ	۴/	بچہ گاو وگدہا	۲/	بہیڑ وبکری	۱/

اور محرر مویشی بلا ادای جرمانہ کسیکو رہا نکریگا دفعہ ۵ ایضاً اگر مالک مویشی دعوی کرے تو بعد اخذ

جرمانہ وخرچ خوراک مقرر کرکے وہ صاحب مجسٹریٹ مویشی اوسکو سپرد ہوگی اور رسید رجسٹر مین بہی لکہا لیجائیگی دفعہ ۷
ایکٹ ایضاً بعد سات روز کی درصورت نہ آنی دعویدار کی محرر مویشی اہلکار پولیس کو اطلاع کریگا اور اہلکار پولیس
اشتہار بذریعہ منادی مشتہر کریگا اور بعد سات روز تاریخ اعلان سے درصورت غیر حاضری دعویدار کی نیلام عمل مین آویگا
دفعہ ۸ ایضاً اگر مالک جرمانہ سے انکار کرے تو بواسطے وصول جرمانہ وخوراک نیلام کیجاوے اور باقی مویشی یا زر قیمت
مالک کو واپس ہو دفعہ ۹ ایضاً کوئی اہلکار پولیس یا محرر مویشی صراحتاً یا حیلۃً کسی نیلام مین نہ خریدے
دفعہ ۱۰ ایضاً جرمانہ بعد مجرائی خرچہ خوراک بذریعہ محکمہ پولیس پاس صاحب مجسٹریٹ کی بہیجا جائیگا دفعہ ۱۱ ایضاً
اگر کوئی شخص بالجبر گرفتاری مویشی مین مانع ہو یا بعد گرفتاری چہڑا لیجاوے تو وہ سزا او چہہ مہینے قید بامشقت یا بلا مشقت
یا جرمانہ پانسو روپیہ تک یا دونو سزا کا ہوگا اور اہلکار پولیس اس جرم کی نسبت موجب دفعہ ۲۵ قانون ۵ سنہ ۱۸۶۱ع
کی عمل کرین دفعہ ۱۳ ایضاً اگر مویشی بلا وجہہ گرفتار ہو کر حراست مین رکہی جاوے تو مالک مویشی اندر میعاد دس روز
کی نالش بیجا گرفتاری کی کسی حاکم فوجداری کی حضور مین کرے اور جائز ہے کہ شکایت زبانی ہووے کہ ایسی صورت مین حاکم
فوجداری مضمون شکایت لکہہ لیوے یا شکایت مذکور سادہ کاغذ پر لکہی جاوے اور خود نالشی یا اوسکا مختار داخل کرے
درصورت احتمال درستی نالش حاکم موصوف مدعا علیہ کو طلب کرکے مقدمہ کی سرسری تحقیقات کرے درصورت
ثبوت ہرجہ ونقصان جو گرفتاری و حراست سے ہوا ہو نالشی کو دلائیگا پر کسی صورت مین زیادہ سو روپیہ سے نہونا چاہیے
اور مویشی کی چہوڑنی کا حکم صادر کرے مگر جرمانہ وخرچہ مدعا علیہ سے دلایا جائیگا دفعہ ۱۴ ایکٹ ایضاً جن اشخاص
کو سڑک ونہر وغیرہ کا اہتمام مفوض ہے مجاز ہین کہ مویشی جو اونکا نقصان کرتی ہو گرفتار کرے یا کراوے اور جملہ احکام
اسی معاملہ گرفتاری سے متعلق ہونگی دفعہ ۱۵ ایضاً جب کوئی شخص مویشی سے اراضی پر مداخلت بیجا کراکے
نقصان کا مرتکب ہو اوسپر جرمانہ عائد کیا جائیگا دفعہ ۱۷ ایکٹ ایضاً اور نیلام مویشی سے وصول کیا جائیگا
ایضاً اگر کوئی شخص خنزیر یعنی سورونکا مالک یا پالنے والا اور وہ غفلت یا کسی اور طرح سے اراضی
یا فصل کی پیداوار مین سورونسے نقصان پونہچاوے تو اوسپر جرمانہ کیا جاوے جو دس روپیہ سے زیادہ نہو اور حسب
رای صاحب مجسٹریٹ معاوضہ نقصان مین بہی یہہ جرمانہ صرف ہو سکتا ہے دفعہ ۱۸ ایضاً

امر ششم طائفہ ڈکیتونکا شریک ہونا

جب صاحب مجسٹریٹ کو خبر معتبر ملے کہ فلان شخص ڈکیتی مین شریک تہا یا ایسا مشہور ہے کہ واسطے
آرام ضلع کی گرفتاری اوسکی ضرور ہے تو چاہیے کہ اطلاع اوسکی معہ تعداد انعام گرفتاری نظامت

عدالت کو کرین دفعہ ۲ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۸ء اور پانسو روپیہ تک انعام کا حکم ہو سکتا ہی دفعہ ۳ و ۴ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۸ء ہرگاہ کوئی مجرم کہ بنام اوسکی اشتہار نامہ موافق قانون ۹ سنہ ۱۸۰۸ء جاری ہو غیر حاضر ہووی پس ایسی عدول حکمی مانع تحقیقات اصل جرم نہو گی ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۵ سنہ ۱۸۲۲ء تجویز اسبابت کی کہ آیا جرم عدول حکمی یا اصل جرم جسکی نسبت اشتہار جاری ہوا تجویز کیا جاوی عدالت دائرسائر مین ہو گی دفعہ ۳ ایضاً بعد تجویز عدول حکمی اور رہائی اوس شخص کی کہ بنام اوسکی اشتہار نامہ جاری ہوا از سر نو قابل سپردگی بیچ علت اصل جرم کی ہی لیکن بعد تجویز اور رہائی کی اصل جرم سی رہائی نہین ہو سکتی دفعہ ۴ ایضاً اگر ثابت ہو کہ فلان شخص جماعت ڈاکوؤن مین شریک تہا تو اوسکو ہر ایک صاحب مجسٹریٹ جہان کہ وہ گرفتار ہو دورہ سپرد کر سکتی ہین اور تجویز اوسکی اوسیطرح کیجاویگی گویا وہ جرم اوسی ضلع مین واقع ہوا تہا قانون ۲۴ سنہ ۱۸۴۳ء ایسا مجرم حبس دوام قید ہوگا قانون ۲ ایضاً

۲ نمبر ث اتلاف یا عمداً نقصان جائداد

اگر کوئی شخص کسیکا درخت کاٹ ڈالی یا کسی اسباب گاڑی یا برتن وغیرہ کو توڑ ڈالی یا عمداً ایسی حرکت کری کہ ٹوٹ جاوی یا کوئی شخص کوئی چیز لیی جاتا ہی اور اوسکو گرا دیوی کہ اوسکی سبب سی وہ تلف ہو جاوی تو بموجب قوانین عامہ کی سزا ہو گی یعنی جرمانہ جو پچاس روپیہ سی زیادہ نہو ورنہ قید بلا محنت جولانہ جو پندرہ روز سی زیادہ نہو یا قید و جرمانہ دونو اور بعوض جرمانہ پندرہ روز اور قید دفعہ ۸ قانون ۶ سنہ ۱۸۱۰ء و دفعہ ۲۰ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ء اگر کسی سبب سی زیادہ سزا دینا منظور ہو تو چہہ مہینی تک قید اور دو سو روپیہ جرمانہ ورنہ چہہ مہینی اور قید اور بعوض منہا محنت کی جرمانہ دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ء و دفعہ ۳ قانون ۲۲ سنہ ۱۸۴۴ء اگر کوئی شخص مویشی اور چارپایہ بدنیتی سی یا بلا وجہہ چرانا دوسری شخص کی ہہار ڈالی تو منشیگاہ صاحب مجسٹریٹ سی پس از ثبوت جرم مجرم اسبات کی لائق ہوگا کہ وہ کسی میعاد تک جو زیادہ تین برس سی نہو بامشقت قید رہی یا محکمہ سشن مین حسب تجویز صاحب مجسٹریٹ کی سپرد ہووی اور اوس محکمہ سی بعد ثبوت جرم کی کسی میعاد تک جو زیادہ سات برس سی نہو بامشقت قید رہی دفعہ اول ایکٹ ۱۸۵۵ء اور نسبت مجرم کی بموجب قاعدہ دفعہ ۲۵ قانون بستم ۱۸۱۷ء کی جو اور مجربان سنگین کی نسبت عملدرآمد ہوتا ہوگا یعنی تہانہ دار کو اختیار گرفتاری اور سماعت اسی نالش کا اور بعد گرفتاری بمیعاد اڑہتالیس ۴۸ گہنٹہ کی بحضور صاحب مجسٹریٹ بہادر روانہ کرنا ہوگا دفعہ ایضاً

۳ نمبر ث دہرنہ

اگر کوئی عرضی استغاثہ درباب بیٹہنی دہرنہ کی گذری تو بعد تحقیقات حسب ضابطہ درصورت نہونی جرم سنگین کی

دوسو روپیہ تک جرمانہ مجرم پر کرین اگر ندے تو حسب ضابطہ دیوانی مین قید کرین دفعہ ۷ قانون ۷ سنہ ۱۸۰۳ع مقدمہ سنگین دورہ سپرد کیے جاوین اور صاحب سشن جج کی اجلاس سے ایک برس قید اور ایکہزار روپیہ جرمانہ یا ایک برس اور قید دفعہ ۳ و ۵ قانون ۷ سنہ ۱۸۲۲ع اگر کوئی شخص کسیکے دروازہ پر زبردستی بیٹھے اور باوجود منع کرنیکے نہ اوٹھے تو یہہ داخل جرم دہرنہ کی نہین ہے رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۱۶۴

نظائر صدر نظامت

ایک شخص پر دہرنہ دینا اور بحیلہ ایصال قرضہ کے وہ بیبی جبراً وصول کرنیکی علت مین ما ہ جرمانہ ہوئی رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۲۰۵ ایک گروہ مقرر پر جرم دہرنہ دینے اور دفن کرنے ایک شخص زندہ کا اوسکی درخواست سے کہ جس سے وہ مرگیا ثابت ہو کر بخیال کمال جہالت اونکے حکم قید صرف پانچ برس بامشقت کا صادر ہوا رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۱۰۱م ایک شخص ایک ضعیف آدمی کو دروازہ پر دہرنہ دیکر بٹھایا کہ جس سے اوس ضعیف آدمی تک کہانا نہ پہونچ سکا اور وہ مرگیا مجرم کو دو سال کی قید ہوئی رپورٹ نظامت عدالت جلد ۳ صفحہ ۲۰۹

۴ منبرٹ بدمستی یا دوسرا فعل مفسدانہ

اگر کوئی شخص شراب پیکر لوگونکو تکلیف دے یا اور ایسی حرکت کرے کہ باعث تکلیف دہی اشخاص ہو اور افعال مفسدانہ اوس سے صادر ہوں تو قید کیا جاے پندرہ روز تک اور جرمانہ پچاس روپیہ تک ورنہ پندرہ روز اور قید رہے دفعہ ۸ قانون ۱۳ سنہ ۱۸۳۲ع یا قید کیا جاے چھہ مہینے تک اور دوسو روپیہ جرمانہ اگر نہ دے تو اور چھہ مہینے قید بلا جولانہ اور عوض معافی محنت جرمانہ دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ع و دفعہ ۳ قانون ۲۴ سنہ ۱۸۳۲ع واسطے تخفیف سزا کے نشہ کا عذر قابل پذیرائی نہین رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۲۲۷

۵ منبرٹ قید بیجا

اگر کوئی زمیندار یا مہاجن کسی اسامی کو قید کرے یا کاٹ مین ڈالے یا کوٹہے مین بند کرے یا پہرہ مین بٹہا دے واسطے وصول کرنے زرلگان و قرضہ یا اور کسی شی کی تو در صورت خفیف ہونے رنج اور کے سزا زد و کوب خفیف کیجاے یعنی پچاس روپیہ تک جرمانہ ورنہ پندرہ روز تک قید بلا مشقت و جولانہ ضمن ۶ دفعہ ۲۷ قانون ۵ سنہ ۱۸۱۲ع و دفعہ ۸ قانون ۱۳ سنہ ۱۸۳۲ع یا قید چھہ مہینے تک اور جرمانہ دوسو روپیہ تک اور چھہ مہینے بعوض جرمانہ دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ع

۱ نمبر ج باندہ کا توڑنا

اس جرم مین جرمانہ پچاس روپیہ تک ورنہ پندرہ روز تک قید یا قید اور جرمانہ اور بعوض جرمانہ کے پندرہ روز اور قید ضمن ۶ و ۷ دفعہ ۱۲ قانون ۶ سنہ ۱۸۰۶ع و دفعہ ۲۰ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۶ع اگر مدعا علیہ کا قصور زیادہ ہو تو چھ مہینے قید اور دو سو روپیہ تک جرمانہ ورنہ چھ مہینے اور قید بلا جولانہ دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۶ع اور اگر نقصان ہوا ہو تو دیوانی مین نالش کرے ضمن ۷ دفعہ ۱۲ قانون ۶ سنہ ۱۸۰۶ع

۲ نمبر ج تغلب

مقدمہ تغلب و تصرف مین جانب تحصیلدار یا خزانچی یا اور عہدہ دار ہندوستانی کا دورہ سپرد ہوگا دفعہ ۲ و ۳ قانون ۲ سنہ ۱۸۱۳ع و کنسٹرکشن نمبری ۳۳ مورخہ ۲۰ اپریل سنہ ۱۸۳۱ع درصورت سپردگی کے جمیع دستاویزات جو مفید یا خلاف مطلب تنقیدی کے ہون درج روبکار ہونگی سرکلر نمبری ۲۱۱ مورخہ ۲۰ اکتوبر سنہ ۱۸۳۲ع یہہ جرم قابل ضمانت ہے کنسٹرکشن نمبری ۱۲۳۸ مورخہ ۱۹ جولائی سنہ ۱۸۳۹ع جرم تغلب و تصرف قابل ضمانت ہے کنسٹرکشن نمبری ۱۲۳۸ مورخہ ۱۹ جولائی سنہ ۱۸۳۹ع منشاء قانون ۲ سنہ ۱۸۱۳ع درباب تغلب و تصرف اتنک عہدہ داران ہندوستانی سر رشتہ تجارت سے متعلق ہے اور قانون ۹ سنہ ۱۸۲۹ع موثر نہین ہے کنسٹرکشن نمبری ۹۰۳ مورخہ ۳ اکتوبر سنہ ۱۸۳۴ع جب عہدہ داران ہندوستانی کی نسبت اشتباہ تغلب و تصرف ہو تو چاہیے کہ تحقیقات سرسری کیجاوے اور حاضر ضامنی طلب ہو تا وقتیکہ نہ دیوے یا اوسکی گرفتاری کی ضرورت باقی نرہے بحوالات چپراسیان یا دیوانی جیلخانہ مین قید رہیگا ضمن ۲ دفعہ ۷ قانون ۱۸ سنہ ۱۸۱۷ع درصورت ثبوت کے عہدہ دار کو حکم ہوگا کہ اندر کسی میعاد معینہ کے روپیہ ادا کرے اگر ادا نکرے تو زر مذکور اوس سے اور اوسکے ضامنون سے حسب ضابطہ وصول کیا جاویگا ضمن ۳ ایضاً ضرور ہے کہ تغلب و تصرف و نقصان خزانہ جو روپیہ کہ دوبارہ دیا گیا ہو وغیرہ بعد منظوری حساب مین مندرج ہووے ۲۰ فروری سنہ ۱۸۳۰ع عیسوی مقدمات پیادہ سر رشتہ عہدہ دار سرکاری جو زر مفوضہ یا محمولہ کا تغلب و تصرف کرے داخل منشاء قانون ۲ سنہ ۱۸۱۳ع کے نہین ہے کہ ایسے جرائم سپاہیہ یعنی جرم خفیف متصور ہو کے مطابق قوانین عامہ کے قابل سزا ہین کنسٹرکشن نمبری ۱۲۰۰ مورخہ یکم فروری سنہ ۱۸۳۹ع درصورت تغلب و تصرف زر مدخلہ عدالت کے حاکم اہل ولایت فر کو چاہیے کہ اول خزانہ سرکاری سے مالکونکو زر مذکور بلا لحاظ مقدور ادا کرے زر مسطور مین جانب باقیدار یا اوسکے ضامن کے ادا کرے و گورنمنٹ اون لوگونسے جسطرح ہوسکیگا وصول کرینگے دفعہ ۶ قانون ۳ سنہ ۱۸۲۴ع

اگر کسی عملہ ہندوستانی محکمہ صاحب جج سے تغلب وقوع مین آوے تو صاحب جج کو چاہیے کہ مطابق دفعہ قانون ۱۸ سنہ ۱۸۱۷ع کی تحقیقات سرسری کرکے مثل مقدمہ پاس مجسٹریٹ کی بھیجے کہ صاحب ممدوح موافق جوابدہی کی خواہ مجرم کو رہائی دینگے خواہ دورہ سپرد کرینگے کمشنر گشتی نمبری ۱۵۹۶ مورخہ ۱۱ مئی سنہ ۱۸۳۲ع ایک مقدمہ مین کسی محرر کوٹھی نیل کی نام چوری کی نالش ہوئی اور بعلت تغلب وتصرف کسی قدر روپیہ کی جو اوسکے آقا نے اوسکو سپرد کیا تھا اور بھی ایک چٹھی کی کہ جسمین بنگ نوٹ ملفوف تھا اور اوسکو ڈاک گھر تک پہنچانے کیواسطے حکم ہوا تھا حکم قید دو برس بلا محنت وزنجیر کا صادر ہوا تھا رپورٹ نظامت عدالت جلد ۴ صفحہ ۱۵۲ اگر گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ بنام سربراہکار یعنیہ قانون ۵ سنہ ۱۸۱۲ بعلت تغلب وتصرف زرخراج تحصیلی کی نالش کرین لیکن منشاء قانون ۳ سنہ ۱۸۱۳ کا نہین ہے الیضاً جلد ۶ صفحہ ۲۲۴ اگر نالش تغلب کی کسی ملازم سرکاری یا غیرسرکاری پر ہووے تو صورت اول مین عرضی استغاثہ مین لکھنا چاہیے کہ ملازم سرکاری نے باعتبار اپنی ملازمی کے اس مال کو پایا اور اوسکو تغلب کیا یا فریباً کام مین لگایا یا تصرف وانتقال کیا اور صورت دوم مین تصریح کرنا چاہیے کہ مشارالیہ نے بذریعہ اپنے اعتماد کے فریباً مال کو کسی کام مین لگایا یا تغلب وانتقال کیا اور مال کی حیثیت بیان کیجاے دفعہ ۱۳ ایکٹ ۱۳ سنہ ۱۸۵۵ع کی حالات شکایت تغلب مین جو موجب دفعہ ۱۳ ایکٹ ۱۳ سنہ ۱۸۵۵ع کے پیش ہون اوسمین علت بعبارت شائستہ وباحتیاط لکھی جاوے اور مدعاعلیہ کو بصراحت تمام سمجھا دیا جاوے کہ تمھاری نسبت فلان امانت مین خیانت کرنیکی شکایت ہوئی ہے اور ایسی مقدمات مین تغلب کو چوری سے امتیاز کرنا امر دقیق ہے اسلیے ضرور ہے کہ علت مین جرم چوری اوسی شی کا جو بدار تغلب ہو بھی لکھدیا جاوے دفعہ اول سرکلر صدر نظامت عدالت نمبری ۵۰ مورخہ ۲۳ جنوری سنہ ۱۸۵۶ع اس جرم مین دونون علت کا یعنی تغلب وچوری کا لکھدینا اسواسطے ضرور ہے کہ صاحب سشن وحاکم اپیل کو اختیار ہے کہ جس علت کو مناسب جانین اوسمین تجویز کرین دفعہ ۲ ایضاً اگر کسی اہلکار سرکار پر جرم تغلب کا ثابت ہووے تو سرکار کیطرف سے اوسپر محکمہ فوجداری مین نالش ہوسکتی ہے اور اس قسم کی نالشات اس سبب سے ممنوع السماعت نہو گی کہ مدعاعلیہ وقت پیش ہونے نالش کی نوکری سرکار پر نہین ہے دفعہ اول ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۵۵ع لیکن کوئی نالش اس قسم کی کوئی افسر سرکاری جبتک اس نالش کی کرنیکا من جانب سرکار مجاز نہو خود شروع نکریگا نہ پیروی کریگا تاوقتیکہ اپنے افسر اعلی مثل صاحب کمشنر وغیرہ سے اجازت دائر کرنے نالش کی نہ حاصل کرے دفعہ ۲ ایکٹ ایضاً

۳ نمبر ج فرار ہونا اشخاص مجرم یا ماخوذ کا قید یا حوالات سی

اگر کوئی شخص جو حوالات مین ہووی حوالات یا کوتوالی یا چوکی یا دیگر جای حراست سی یا راہ مین سی بہاگ جاوی تو چھہ مہینے قید بلا جولانہ اور عوض معافی محنت جرمانہ کرنا چاہیی ضمن ۲ دفعہ ۵ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۱۸ع اگر قیدی جیلخانی سی بہاگ جاوی تو سزا تیس بید و دو برس قید ہوگا ضمن ۱۱ ایضاً قیدیان مذکور در صورت ادای جرمانہ مطابق ضمن اول دفعہ ۳ قانون ۲ سنہ ۱۸۳۲ع کی محنت سی معاف ہونگی کنسٹرکشن نمبری ۵۱۲ مورخہ ۱۰ مئی سنہ ۱۸۲۹ع بعوض تیس بید کی حسب دفعہ ۲ قانون ۲ سنہ ۱۸۳۴ع ایک برس قید معین ہی کنسٹرکشن نمبری ۸۴۱ مورخہ ۱۱ اکتوبر سنہ ۱۸۳۵ع اگر قیدی کی بہاگنی کی باعث کسیکو زیادہ صدمہ بدنی کی نوبت پہنچی تو چاہیی کہ قیدی دورہ سپرد ہووی ضمن ۲ دفعہ ۵ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۱۸ع اگر قیدی بار بار بہاگ جایا کری لیکن کچھہ صدمہ بدنی کی نوبت نہ پہنچی تو دورہ سپرد نہین ہو سکتا و صرف صاحب مجسٹریٹ مطابق ضمن اول دفعہ ۵ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۱۸ع کی سزا کر سکتی ہین کنسٹرکشن نمبری ۱۰۰ مورخہ ۱۶ اپریل سنہ ۱۸۲۹ع قیدی مادام حیات جلای وطن اگر پہر آوی تو وہ پہانسی دیا جائیگا قانون اول سنہ ۱۸۲۵ع اگر کوئی قیدی جو صاحب سشن جج کی اجلاس سی ماخوذ ہو کی حکم سزا کا اوسکی نسبت صادر ہوا ہو لیکن چونکہ یہ نسبت اور قیدیونکی نظامت عدالت سی استفسار کیا گیا ہو اجراء وارنٹ صاحب سشن جج ملتوی رہا ہو بہاگ جاوی تو صاحب مجسٹریٹ کی اجلاس سی سزا پاویگا کنسٹرکشن نمبری ۱۲۴۶ مورخہ ۲۳ اگست سنہ ۱۸۳۵ع

۴ نمبر ج اعانت و ترغیب نسبت دونون قسم فرار مذکورہ کے

اگر کوئی قیدی کسی قیدی کو ترغیب بہاگنی کی دیوی یا بیڑی قینچی سی یا اور نا مضبوط کر دیوی یا اور کسی طرح پر اعانت و ترغیب دیوی تو تیس بید لگائی جاوین اور علیحدہ کوٹہری مین قید کیا جاوی اور زنجیر بہاری پانون مین ڈالی جاوی قانون اول سنہ ۱۸۲۵ع و ضمن ۵ دفعہ ۵ قانون ۱۴ سنہ ۱۸۱۶ع و ضمن ۳ دفعہ ۶ قانون ۱۴ سنہ ۱۸۱۶ع

۵ نمبر ج روپوشی از حکم عدالت

اگر کسی مدعا علیہ کی نام سمن طلبی جاری ہووی اور وہ روپوش ہو جاوی تو اوسکی حاضری کی واسطی اشتہار میعادی یکماہہ جاری ہووی اور اگر بعد گذرنی میعاد اشتہار کی بہی حاضر نہووی تو جائداد اوسکی قرق کیجاوی اور جو کچھہ از قسم اراضی و ملکیت زمین ہووی اوسکی قرقی معرفت صاحب کلکٹر بہادر کی ہووی گی ضمن ۲ دفعہ ۴ قانون ۵ سنہ ۱۸۳۰ع اگر شخص مفرور اندر میعاد چھہ مہینی کی حاضر نہووی تو چاہیی کہ صاحب مجسٹریٹ بحضور نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل واسطی صدور حکم نسبت اراضی مذکورہ کی اطلاع کرین ضمن ۵ دفعہ ۴

قانون ۳ سنہ ۱۸۰۴ء و قانون ۹ سنہ ۱۸۰۹ء جائداد غیر منقولہ شخص مفرور واقع اضلاع دیگر بھی موافق مرقومہ بالا کے
قرق ہو سکتی ہے ضمن ۴ دفعہ ۲ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۸ء اور املاک منقولہ شخص مفرور بعد چھہ مہینے کے بشرطیکہ مفرور حاضر
نہو جاوے ضبط ہو کر نیلام کر دیجاویگی ضمن ۱ دفعہ ۲۶ قانون ۷ سنہ ۱۸۲۲ء

۶ نمبر ج حرکات خلاف اکٹ ۵ سنہ ۱۸۴۱ء نسبت سودا گری اسباب و آلات جنگ ملک غیر مین

اگر کوئی شخص عملداری سرکار سے بلا اجازت کے ہتیار باہر لیجاوے تو اوسپر جرمانہ کیا جاوے پانسو روپیہ تک اور ہتیار چہین
لیے جاوین اگر جرمانہ وصول نہووے تو بذریعہ قرقی نیلام مال منقولہ وصول کیا جاوے درصورت عدم وصول بلا جرمانہ
محنت چھہ مہینے تک قید رہے دفعہ اول اکٹ ۵ سنہ ۱۸۴۱ء لیجانے ہتیار ونکی باب مین صاحب مجسٹریٹ بمنظوری
سکرتری گورنمنٹ پروانہ اجازت دے سکتے ہین اگر ضرورت ہووے اور انتظار منظوری مین ہرج معلوم ہو تو بلا منظوری بہی
دے سکتے ہین اشتہار گورنمنٹ نمبری ۲۷ مورخہ ۳ فروری سنہ ۱۸۴۲ء

۷ نمبر ج اطفال تازہ تولد کو راہ گہاٹ مین پہینک دینا

جو کوئی مجرم اس جرم کا ہووے تو قید کیا جاوے سات برس تک اور دو برس بعوض سزای بید اگر سزا کافی نہو
تو مقدمہ نظامت عدالت مین معہ رای اپنی کے بہیجدین وہ اسے مقدمہ مین سوای قصاص کے ہر ایک سزا ہو سکتی ہے
ضمن ۷ دفعہ ۲ قانون ۳ سنہ ۱۸۰۳ء و دفعہ ۲ قانون ۲ سنہ ۱۸۳۴ء وضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ء اگر میعاد
کم ہووے پانچ برس سے تو عوض محنت کے جرمانہ لینا جائز ہے دفعہ ۳ قانون ۲ سنہ ۱۸۳۴ء

۸ نمبر ج رشوت ستانی بجبر

اگر داروغہ یا اوسکے تابعین رشوت ستانی یا جبر و تعدی یا کسی حرکت خلاف قانون کے مجرم ہون تو اون پر فوجداری مین
نالش ہو سکتی ہے اور عدالت دیوانی مین بہی بابت زر خسارہ کے قانون ۲ سنہ ۱۸۰۳ء و کنسٹرکشن نمبری ۴۸ مورخہ
یکم نومبر سنہ ۱۸۰۹ء و ایضاً نمبری ۸۵ مورخہ ۱۳ مارچ سنہ ۱۸۱۰ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر اپنے اختیارات کو کافی
سمجہین تو عہدہ داران ہندوستانی کی سزا بجرم رشوت ستانی و جبر و تعدی کی کرین قانون ۱۲ سنہ ۱۸۰۳ء و کنسٹرکشن
نمبری ۳۳۷ مورخہ ۱۶ فروری سنہ ۱۸۱۹ء رشوت کے مقدمہ مین رشوت دہندہ سے اظہار بحلف نہ لیا جائیگا اسواسطے
کہ لینے والیکی طرح دینے والا بہی مجرم ہے دفعہ ۶ قانون ۲ سنہ ۱۸۰۳ء کنسٹرکشن نمبری ۹۰۷ مورخہ ۸ فروری سنہ ۱۸۳۴ء
اگر کسی مفتی یا پنڈت یا کسی عہدہ دار ہندوستانی پر رشوت ستانی یا جبراً روپیہ لینا پایا جاوے تو سزای قید سات برس تک
پاویگا قانون ۱۱ سنہ ۱۸۲۶ء و کنسٹرکشن نمبری ۱۰۷ مورخہ ۱۲ اپریل سنہ ۱۸۳۵ء جب کوئی شخص نالش رشوت ستانی

یا زبردستی روپیہ لینے کی واسطے ہو بنام کسی اہلکار پولیس یا نوکر سرکار کی اور صاحب مجسٹریٹ کو احتمال ہووے کہ یہ جھوٹ ہے یا عداوۃً رجوع ہوا ہے تو مدعی سے ضمانت طلب کرین دفعہ اول قانون ۲ سنہ ۱۸۳۲ء و دفعہ ۱۰ قانون ۱۰ سنہ ۱۸۳۱ء و کنسٹرکشن نمبری ۱۳۲۷ مورخہ ۹ نومبر سنہ ۱۸۳۳ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اس قسم کی نالش جو بنام عملہ صاحب کمشنر یا صاحب سشن کی رجوع ہووے سماعت کرین دفعہ ۲ قانون ۱۸ سنہ ۱۸۱۶ء و دفعہ ۴ قانون ۳ سنہ ۱۸۲۲ء و کنسٹرکشن نمبری ۶۴۹ مورخہ ۲۲ جولائی سنہ ۱۸۳۱ء

اشرح نالش دروغ بغرض ایذارسانی

اگر کوئی شخص براہ حسد و عداوت یا بنظر ایذا رسانی یا بے بنیاد نالش کرے تو اوسکی سزا پندرہ روز قید یا پچاس روپیہ جرمانہ اور واسطے زمیندار دس ہزار روپیہ اور آئمہ دار پانسو روپیہ کی اور لاخراج دار ہزار روپیہ کی دو سو روپیہ جرمانہ معین ہے دفعہ ۱۰ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ء علاوہ اسکی صاحب مجسٹریٹ چھہ مہینے قید کرسکتے ہین دفعہ ۵ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۱ء لیکن یہہ سزا علاوہ سزائی معینہ صورت اول کی نہ کیجاوے گی کہ اوس مین چھہ مہینے قید یا پچاس روپیہ جرمانہ حد غایت ہے سوای اون مقدمات خاص کی جسمین دو سو روپیہ معین ہے کنسٹرکشن نمبری ۴۵۹ مورخہ ۱۳ اگست سنہ ۱۸۲۲ء اگر کوئی شخص داروغہ کی روبرو بلا حلف نالش دروغ کرے تو مطابق دفعہ ۵ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۱ء سزا نہین پاسکتا کنسٹرکشن نمبری ۱۱۰۹ مورخہ ۱۴ دسمبر سنہ ۱۸۳۶ء لیکن اگر اوسنی بابت الزام کی اصل کی حلف کیا ہو بموجب اوس کی تحقیقات کا اختیار عملہ پولیس کو حاصل ہو تو بموجب کنسٹرکشن نمبری ۳۳۲ جرم حلف دروغی کا ماخوذ ہوسکتا ہے سرکلر نمبری ۷۸ مورخہ ۱۲ جنوری سنہ ۱۸۵۵ء صاحب سشن جج اگرچہ مدعی اور اوسکے گواہونکو سپردگی کا حکم بعلت حلف دروغ صادر کرسکتے ہین تو بھی اختیار سزا دہی بعلت نالش دروغ بمقدمہ سپرد دورہ کی نہین رکھتے ہین کنسٹرکشن نمبری ۵۲۸ مورخہ ۳۰ اکتوبر سنہ ۱۸۳۹ء لیکن مقدمات اپیل مرجوعہ اشخاص علاوہ سرکار مین بحالت خاص اگر ضرورت معلوم ہو سزا کرسکتے ہین کنسٹرکشن نمبری ۴۳۰ مورخہ ۷ نومبر سنہ ۱۸۲۹ء صرف بعلت دائر کرنے اپیل بنظر ایذا رسانی کی سزا نہین کیجاسکتی ہے لیکن اگر مدعی اقرار کرکی صاحب مجسٹریٹ کی حضور نالش مبنی برحسد کہ عدالت ماتحت سے ڈسمس ہوئی ہو پیش کرے تو بموجب دفعہ ۵ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۱ء کی سزا پاویگا کنسٹرکشن نمبری ۱۲ مورخہ ۱۲ جون سنہ ۱۸۳۹ء اظہار دروغ بحلف نسبت استغاثہ قسم خیانت خاص جسکو مظہر بے بنیاد جانتا ہے اور جو ظاہرا مبنی برحسد ہے جرم حلف دروغ مین بموجب قانون ۲ سنہ ۱۸۰۷ء کی داخل ہے باوجودیکہ احکام نسبت نالشات مبنی برحسد و ایذا رسانی و بے بنیاد کی دفعہ ۵ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۱ء

مین مندرج ہین کنسٹرکشن نمبری ۲۲۳ مورخہ ۲۹ جنوری سنہ ۱۸۴۱ء درصورت نالش دروغ بنام عہدہ داران اہل ولایت فرنگ کی سزا قید چھہ مہینے یا بلا محنت وزنجیر یا پانسو روپیہ جرمانہ یا چھہ مہینے اور معین ہے دفعہ ۵ قانون ۹ سنہ ۱۸۲۵ء صاحب کمشنر اگرچہ اختیار مجسٹریٹی درباب سزادہی بجرم نالش دروغ بنام پولس ہندوستانی کے رکھتے ہین تو بھی بموجب اس قانون کی سزادہی کا اختیار نہین رکھتے ہین کنسٹرکشن نمبری ۸۴۰ مورخہ یکم فروری سنہ ۱۸۳۴ء صاحب مجسٹریٹ نالش دروغ ہائی جبہ متدائرہ پیشگاہ حکام مال کی سزا نہین کر سکتے کنسٹرکشن نمبری ۱۲۲۰ مورخہ ۵ جولائی سنہ ۱۸۳۹ء

۲ نمبر ح اہالیان پولس کو دیدہ و دانستہ جھوٹی خبر دینا

جو کوئی شخص اہالی پولس کو دیدہ و دانستہ جھوٹی خبر دیوے تو جرمانہ کیا جاوے پچاس روپیہ تک و درصورت عدم ادائے پندرہ روز تک قید کیا جاوے دفعہ ۸ قانون ۹ سنہ ۱۸۳۱ء یا قید کیا جاوے چھہ مہینے تک اور جرمانہ جو زیادہ نہو دو سو روپیے ورنہ چھہ مہینے اور قید رہے اور بعوض معافی محنت کی جرمانہ کیا جاوے دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۳۱ء و دفعہ ۲ قانون ۲ سنہ ۱۸۳۴ء

۳ نمبر ح تغیر و تبدیل کاغذات بلا تکمیل جعل

اس جرم مین وہ جرائم داخل ہین کہ جسمین جعل حقیقت مین نہ کیا ہو الا کاغذات مین کچھہ تغیر و تبدیل ایسی کی ہو کہ جائے اعتراض ہووے یا اہلکاران نے خلاف قانون کاغذات دفتر کو تغیر و تبدیل کیا ہو ایسی صورت مین اگر سزائے اختیاری اپنی کو صاحب مجسٹریٹ کافی سمجھین تو اپنے اختیار سے سزا دین چھہ مہینے تک قید بلا جولانہ اور دو سو روپیہ تک جرمانہ اگر نہ داخل کرے تو چھہ مہینے اور قید و عوض معافی محنت کی جرمانہ دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۳۱ء و قانون ۲ سنہ ۱۸۳۴ء

۴ نمبر ح حرکات خلاف قوانین معابر

گھاٹ مانجھی بعلت غفلت شدید کی چھہ مہینے تک قید یا دو سو روپیہ جرمانہ کی سزاوار ہونگے ضمن ۲ دفعہ ۱۳ قانون ۶ سنہ ۱۸۱۹ء گھاٹ مانجھی بعلت بدوضعی کی و خلاف ورزی قوانین معینہ کی علاوہ سزا پانیکے مطابق قوانین عامہ کی موقوف بھی ہوسکتے ہین ضمن ۲ دفعہ ۴ قانون ۶ سنہ ۱۸۱۹ء گھاٹ مانجھیون پر رعایت نہ کیجاوے اور جن لوگونکا اونکی بدوضعی سے نقصان ہوا ہو اونکی رعایت فی الفور کیجاوے کنسٹرکشن نمبری ۶۰۶ مورخہ ۱۱ نومبر سنہ ۱۸۳۰ء اگر کوئی گھاٹ مانجھی محصول مقرر کردہ صاحب مجسٹریٹ سے زیادہ لیوے تو موقوف

کیا جاوی اور جرمانہ کیا جاوی جو کہ پچاس روپیہ سی زیادہ نہووی درصورت نہ دینے کی قید رہی پندرہ روز تک جیلخانہ
دیوانی مین ضمن ۲ دفعہ ۴ قانون ۹ سنہ ۱۸۱۶ء و دفعہ ۸ قانون ۲ سنہ ۱۸۱۸ء یا قید رہی پندرہ روز اور
پچاس روپیہ تک جرمانہ ورنہ پندرہ روز اور قید رہی بلا اجلانہ اور عوض معافی محنت جرمانہ دفعہ ۲ قانون ۹ سنہ ۱۸۱۸ء
و دفعہ ۲ قانون ۲ سنہ ۱۸۳۴ء یا قید رہی چھ مہینے تک اور دو سو روپیہ جرمانہ ورنہ چھ مہینے تک اور قید رہی
بلا اجلانہ و عوض معافی محنت کی جرمانہ کیا جاوی دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ء و دفعہ ۳ قانون ۲ سنہ ۱۸۳۴ء
اگر بسبب زیادہ ہونی بوجھہ یا غفلت ماجھیون کی کوئی کشتی ڈوب جاوی جسپر مال بھرا ہو یا کوئی آدمی ڈوبنے والا
غرق ہو جاوی تو دو سو روپیہ تک جرمانہ اگر نہ ادا کری تو چھ مہینے قید رہی ضمن ۲ دفعہ ۱۳ قانون ۹ سنہ ۱۸۱۹ء

۵ نمبر ح چھوڑنا بندوق یا تپنچہ وغیرہ یا آتش بازی کا بازار یا شارع عام یا قریب و سکی

اگر کوئی شخص بندوق ایسی جگہہ چھوڑی یا آتش بازی چھوڑا وی جہانکہ احتمال آتش زدگی کا ہو یا کوئی
خطرہ ہو تو پچاس روپیہ تک جرمانہ ورنہ پندرہ روز تک قید جیلخانہ دیوانی مین دفعہ ۸ قانون ۲ سنہ ۱۸۱۸ء
عملہ پولس ایسی حرکت کی مرتکب کو بلا استغاثہ پیش ہونی حکام عدالت کر سکتی ہین ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۵۶ء

۶ نمبر ح فریب

جو کوئی دغا و فریب کری تو چھ مہینے قید با محنت اور دو سو روپیہ جرمانہ یا چھ مہینے اور کا سزاوار ہو دفعہ
۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ء درصورت سنگینی جرم کی بجرم دورہ سپرد ہوگا دفعہ ۱ قانون ۳ سنہ ۱۸۳۲ء صاحب
سول جج بجرم فریب دورہ سپرد نہین کر سکتی بلکہ مقدمہ کو واسطہ فیصلہ یا سپردگی دورہ کی پاس صاحب مجسٹریٹ
کی بھیجدین کنسٹرکشن نمبری ۹۲۵ مورخہ ۹ جنوری سنہ ۱۸۳۵ء و ایضاً نمبری ۱۱۲۲ مورخہ ۱۳ مئی سنہ ۱۸۳۶ء و ایضاً
نمبری ۱۲۲۵ مورخہ ۱۰ جون سنہ ۱۸۳۹ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہی کہ بعلت استعمال بٹکھرہ کم وزن یا پیمانہ
کی جو کم ہووی کہ یہہ منزلہ فریب کی ہی سزا کرین لیکن تعداد وزن مین نہین کر سکتی ہین کنسٹرکشن نمبری ۱۲۷۴ مورخہ
۲۷ مارچ سنہ ۱۸۴۱ء فریب بہ نسبت جعلسازی کی خفیف ہی اور علیحدہ اسلیے اوسکی علت قائم کی گئی ہی رپورٹ
نظامت عدالت جلد دوم صفحہ ۵۰ لیکن مقدمہ فریب کا دائر نہ کیا جاویگا تا وقتیکہ مستغیث استغاثہ نکری
سرکلر نظامت عدالت مورخہ ۵ اپریل سنہ ۱۸۵۳ء

۷ نمبر ح مال افتادہ یا لاوارث یا مویشی گمراہ کو فریبا اپنی تصرف مین لانا یا مخفی کر رکھنا

اگر کوئی شخص شی افتادہ یا لاوارث یا گمراہ مویشی کو گرفتار کری اور اس حیلہ سے کہ یہہ شی میری ہی …

مالک مین ہون اپنی تصرف مین لاوی اور پولس مین ظاہر نہ کری یا آنکہ اپنی یہان چھپا رکھی ہو جرمانہ کیا جاوی پچاس روپیہ تک ورنہ پندرہ روز قید رہی یا پندرہ روز قید اور پچاس روپیہ جرمانہ در صورت عدم ادخال جرمانہ پندرہ روز اور قید رہی دفعہ ۸ قانون ۲۰ سنہ ۱۸۳۱ء و دفعہ ۲ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ء یا چھہ مہینی قید رہی اور دو سو روپیہ تک جرمانہ اگر نہ دیوی تو چھہ مہینی اور قید رہی اور جرمانہ کیا جاوی عوض معافی محنت کی دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ء و دفعہ ۳ قانون ۲ سنہ ۱۸۳۴ء

ا نمبر خ جوا کھیلنا یا جوا خانہ جاری رکھنا

تمام عہود و مواثیق متعلقہ قمار و شرائط نقد و جنس خواہ زبانی خواہ تحریری وغیرہ ہون بالکل نا معتبر و نا مسموع ہونگی اور کوئی مقدمہ درباب دلا پانی زر نقد یا جنس ہش بہا کی کہ بر سبیل شرط موافق بیان مدعی کی جیتی ہوئی ہو اور یا بنظر ایفائی شرائط قمار سپرد کسی شخص کی ہوئی ہو اور یا معرض شرط مین رکھی گئی ہو کسی عدالت مین مسموع نہو گا قانون ۱۱ سنہ ۱۸۴۸ء جو کوئی شخص جوا کھیلی یا جوا خانہ جاری رکھی تو بموجب قانون عامہ کی سزا ہو سکتی ہی یعنی چھہ مہینی تک قید اور دو سو روپیہ تک جرمانہ دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ء اور ایسی معاملہ مین بموجب فتوی شرع کی عمل کرنا چاہیی کنسٹرکشن نمبری ۹۱۸ مورخہ ۱۰ جولائی سنہ ۱۸۳۴ء

۲ نمبر خ رکھنا باروت کا زیادہ مقدار معینہ سے

اگر کوئی شخص جمع رکھی باروت زیادہ پچاس پونڈ سو کہ پچیس سیر ہوتی ہی ایک یا کئی جگہ پر بفاصلہ تین تین میل کی بدون اجازت نامہ سرکاری کی تو اوسپر جرمانہ کیا جاوی پانسو روپیہ تک اور باروت ضبط کیجاوی اگر جرمانہ وصول نہووی تو قرقی و نیلام مال منقولہ سے وصول کیا جاوی اگر اس سبیل سے وصول نہووی تو قید کیا جاوی چھہ مہینی تک بلا محنت و جولانہ دفعہ ۳ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۴۱ء

ا نمبر د بدمعاش کو دیدہ و دانستہ جگہ دینا

جو کوئی بدمعاش کو دیدہ و دانستہ اپنی یہان رکھی یا اوسکو پناہ دیوی یا اوسکی ساتھہ ایسی رعایت کرے کہ جس سے اوسکو تقویت ہووی یا اوس سے کچھہ فائدہ اوٹھاوی تو قید کیا جاوی چھہ مہینی تک اور دو سو روپیہ جرمانہ اگر نہ دی تو چھہ مہینی اور قید بلا جولانہ اور عوض معافی محنت جرمانہ دفعہ ۳ قانون ۶ سنہ ۱۸۱۰ء دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ء و دفعہ ۳ قانون ۲ سنہ ۱۸۳۴ء

۲ نمبر د مجرمان اشتہاری کو دیدہ و دانستہ جگہ دینا

اگر کوئی شخص بعد اجرای اشتہار کے پناہ دیوے یا رکھے اپنی حمایت مین کسی ڈکیت یا غارت گر وغیرہ مجرم کو یا خبر اکے دیوے اوسکو تو قید کیا جاوے چھہ مہینے تک اور دو سو روپیہ جرمانہ ورنہ چھہ مہینے اور قید بلا جولانہ اور عوض معافی محنت کے جرمانہ دفعہ ۳ قانون ۲۴ سنہ ۱۸۱۷ع و دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۸ع اگر مجرم صدر مالگزار ہووے یا تعلقہ دار یا مستاجر تو سوای سزای مذکورہ کے گانون یا علاقہ اوسکا ضبط کیا جاوے مگر چاہیے کہ اول کاغذات نظامت عدالت مین بھیجدیے جاوین اگر رای صاحبان نظامت عدالت مین رای صاحب مجسٹریٹ کی مناسب ہو تو کاغذات معہ رای اپنی کے گورنمنٹ مین بھیجدین دفعہ ۴ قانون ۲۴ سنہ ۱۸۱۷ع اور اگر مجرم نوکر سرکاری ہووے تو صاحبان موصوفین گورنمنٹ کو لکھین کہ شخص مشار الیہ آیندہ کبھی کوئی نوکری سرکاری نہ پاوے دفعہ ۵ ایضاً

۱ نمبر ذ استعمال ناجائز سرکاری لباس لشکری یا چپراس سرکاری کا

اگر کوئی شخص اپنے ملازم کو لباس یا تمغای فوج سرکاری بلا حصول اجازت گورنمنٹ کی پہناوے تو اوسپر جرمانہ کیا جاوے دو سو روپیہ تک اور اسباب چھین لیا جاوے ضمن ۲ و ۳ و ۰ دفعہ ۹ قانون ۱۱ سنہ ۱۸۲۰ع عملہ پولس کو اختیار ہے کہ جب ایسے لوگون کو پاوے تو اونکو گرفتار کر کے پاس صاحب مجسٹریٹ کے چالان کرین ضمن ۸ دفعہ ۹ قانون ۱۱ سنہ ۱۸۲۰ع اگر زر جرمانہ وصول نہووے تو قید چھہ مہینے تک ہو سکتی ہے دفعہ ۲ اکٹ ۲ سنہ ۱۸۳۰ع اگر کوئی شخص چپراس وغیرہ اپنے پاس رکھے یا کسیکو واسطے باندھنے کے دیوے تو لازم ہے کہ چپراس مذکور مثل چپراس پیادون وغیرہ نوکران سرکار کے نہووے اور اوسکی مشابہ نہو اگر خلاف اسکے کریگا تو بحضور صاحب مجسٹریٹ قید و جرمانہ کا بطور سرسری بموجب قوانین عام کے ہوگا اور چپراس پر چاہیے کہ نام اوسکے آقا کا کندہ ہو جاوے ورنہ بموجب مذکورہ بالا قید و جرمانہ کے لائق ہوگا اکٹ ۱۸ سنہ ۱۸۳۶ع سزای اسکی بموجب دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۸ع چھہ مہینے تک قید اور دو سو روپیہ جرمانہ ورنہ چھہ مہینے اور قید ہے فقط اور اگر حاکم تخفیف چاہے تو بموجب دفعہ ۸ قانون ۱۱ سنہ ۱۸۳۰ع کے صرف پچاس روپیہ جرمانہ و پندرہ روز قید کرے فقط

۲ نمبر ذ بیگار پکڑنا قلی یا کہار وغیرہ کا

بیگار مین پکڑنا مزدورون وغیرہ کا واسطے کار سرکار کے بلا رضامندی اونکے ممنوع ہے اور صاحبان مجسٹریٹ پر لازم ہے کہ درصورت پیش ہونے ایسی نالشونکے بعد ثبوت کامل حکم تاوان کا نسبت مرتکبان اس قصور کے صادر فرماوین قانون ۳ سنہ ۱۸۲۰ع

۳ نمبر ذ مباشرت ساتھہ محرمات کے

اگر کوئی شخص زنا کرے اون عورتون سے جنکے ساتھہ اوسکے مذہب مین نکاح جائز نہو مثلاً مذہب اسلام مین نانی
دادی پہوپہی خالہ ماں بہن بہانجی بہتیجی ساس مرضعہ یعنی جس نے دودہ پلایا ہو دختر رضیعہ یعنی
دودہ شریکی بہن تو ایسا مجرم دوورہ سپرد ہوگا وہانسے سزا پاویگا زنا کی یعنی قید جو زیادہ نہو سات برس سے
اور دو برس عوض سزاے بید کی بامحنت و جولانہ ضمن ۲ دفعہ ۶ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۴ع اگر میعاد قید کم ہو پانچ برس
سے تو بلا جولانہ قید اور عوض مزدوری محنت جرمانہ جائز ہے دفعہ ۳ قانون ۲۳ سنہ ۱۸۱۴ع ایسے مقدمہ کی نالش منجانب
سرکار ہو سکتی ہے کنسٹرکشن نمبری ۸۶۶ مورخہ ۱۴ فروری سنہ ۱۸۳۴ع

۶۴ نمبر نقصان کہیت کا پائمالی مویشیان سے یا کسی اور طور پر

اگر کوئی شخص کسی کہیت کی پائمالی کرے خواہ مویشی کو اوس مین چرا لیوے یا اوس مین ہانک دیوے
تو قید کیا جاوے مجرم چہہ مہینے تک اور دو سو روپیہ تک جرمانہ درصورت نہ دینے کے چہہ مہینے اور قید دفعہ ۴
قانون ۷ سنہ ۱۸۲۲ع و دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۲۲ع

۶۵ نمبر حرکات خلاف قواعد جیل خانہ

اگر کوئی قیدی شرارت یا تمرد کی راہ سے انکار کرے محنت سے جسکے واسطے حکم محنت کا ہووے بلا عذر
ضعیفی یا بیماری کے تو تیس ضرب بید لگائی جاوین اور غذا اوسکی کم کیجاوے ضمن ۲ دفعہ ۵ و ضمن ۲
دفعہ ۶ قانون ۱۴ سنہ ۱۸۱۶ع جو قیدی کہ احکام انتظام امورات قید خانہ فوجداری سے تمرد کرے تو ہر ایسے
لائق سزا کے ہے ضمن ۳ دفعہ ۵ ایضاً قیدی کہ سرکش اور شورہ پشت ہون اور داروغہ و عملہ جیلخانہ
سے مقابلہ پیش آوین یا گالی دین یا مرتکب ایسے قصور کے ہون کہ جو جرائم شدیدہ سے نہون تو صاحب مجسٹریٹ
اونکو سزا دینگے ضمن ۴ دفعہ ۵ ایضاً ہرگاہ کوئی قیدی فتنہ اور فساد یا قصد بہاگ جانیکا کرے یا زنجیر کو
پانو سے نکال ڈالے یا ریتی سے گہسے یا چند قیدیان ملکر آپس مین برپا کرنے فساد کیواسطے مشورہ کرین یا کوئی
قیدی دوسرے قیدی کو گالی دے یا مارے تو بشرطیکہ نوبت بجرم سنگین کے نہ پہنچی ہو بموجب اختیار صاحب
مجسٹریٹ کے سزا پاوینگے ضمن ۵ دفعہ ۵ قانون ۱۴ سنہ ۱۸۱۶ع جو قصورات کہ ضمن ۳ و ۴ و ۵ دفعہ ۵
اس قانون مین بیان ہوے اسکی سزا مین صاحب مجسٹریٹ تیس بید کی سزا کر سکتے ہین ضمن ۳ دفعہ ۶
قانون ایضاً جو اختیار کہ صاحبان مجسٹریٹ کو بموجب اس قانون کے مفوض ہے صاحبان جائنٹ مجسٹریٹ
اور اسسٹنٹ مجسٹریٹ کو جنکو علیحدہ جگہ پر سواے جگہ صاحب مجسٹریٹ کے مقرر مین مفوض ہین اور صاحب مجسٹریٹ

کو اختیار ہی کہ ایسی مقدمات سپرد صاحب اسسٹنٹ کی کر کی صاف ہدایت کر دین کہ بموجب دفعہ ۴
قانون ۹ سنہ ۱۸۱۸ع کی خود فیصلہ کر ڈالین یا بعد تحریر رای کی صاحب مجسٹریٹ کی خدمت میں واپس کرین دفعہ ۷
قانون ۱۴ سنہ ۱۸۴۳ع صاحبان مجسٹریٹ کو حکم نہین ہی کہ وقت تجویز سرسری کسی مقدمہ کی موجب اس
قانون کی مفصل زبان ہندی گواہونکی لکھین اور بھی سوای جرائم کبیرہ کی زبان ہندی گواہونکی بجنسہ لینا
ضرور نہین لیکن صاحبان مجسٹریٹ کو لازم ہی کہ ہرگاہ ایسا اتفاق ہو تو روبکار متضمن تجویز سرسری اور اوس
سزا کی جو مجرم کو دینی لازم ہی اور بھی نام قیدی کا اور اوسکا قصور اور خلاصہ گواہی گواہان کا لکھین اور اگر
صاحب مجسٹریٹ نی بچشم خود قصور مجرم کا دیکھا ہی تو مناسب ہی کہ صرف روبکاری متضمن حکم سزا لکھا دین
دفعہ ۸ قانون ۱۴ سنہ ۱۸۴۳ع اگر عملہ محبس کسی قیدی کی ساتھ بدسلوکی کری تو وہ موقوف کیا جاوی اور
جرمانہ بقدر ایک مہینی تنخواہ کی کیا جاوی یا چھ مہینی تک قید ہو اور اگر مجرم مذکور برقنداز یا چھوٹی نوکروں میں سے
ہو تو موجب حکم صدر کی لائق سزای جسمانی کی ہوگا ضمن ۲ دفعہ ۹ قانون ۴ سنہ ۱۸۴۳ع اگر برقندازان
جیلخانہ کسی اپنی نوکری میں غفلت کرین تو موقوف ہون اور قید ہو سکتی ہین چھ مہینی تک ضمن ۱ دفعہ ۹
قانون ۱۴ سنہ ۱۸۴۳ع

۱ نمبر ز حرکات خلاف قانون مشعر ممانعت چٹھی اندازی

چٹھی اندازی کی ممانعت ہی جو شخص ایسا کام کریگا صاحب مجسٹریٹ کی اجلاس سی پانچ ہزار روپیہ جرمانہ ہوگا
جو شخص کہ چٹھی اندازیکا انتظام کسیطور سی کریگا یا اوسمین شریک ہو وہ ہر ایک جرم کی بابت ہزار روپیہ جرمانہ
کا سزاوار ہوگا نصف جرمانہ گوئندہ کو دیا جائیگا دفعہ ۳ و ۴ قانون ۵ سنہ ۱۸۴۴ع اگر کوئی شخص چٹھی اندازی
کا اشتہار چھاپیگا وہ بھی مجرم موجب اس قانون کی متصور ہوگا دفعہ ۳ ایکٹ پانچ سنہ ۱۸۴۴ع جو جرمانہ
بموجب دفعہ اول ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۳۹ع از روی قرقی و نیلام جائداد کی وصول کیا جائیگا

۱ نمبر س حرکات خلاف قانون دار الضرب

اگر کوئی شخص بلاوجہ کھوٹا روپیہ یا اشرفی رکھی تو چہار چند جرمانہ کیا جاوی در صورت عدم ادای چھ مہینی تک
قید دفعہ ۱۱ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۳۵ع اگر کوئی شخص اپنی پاس آلات بنانی روپیہ اشرفی کی رکھی تو چھ مہینی
تک قید اور دو سو روپیہ تک جرمانہ ورنہ چھ مہینی اور قید دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۱۹ع

۲ نمبر س بدکرداری از طرف اہالیان سرکاری جو کسی جرم خاص میں داخل نہین

اگر کوئی اہلکار پولس اپنے علاقہ مین سوداگری یا دادوستد کرے تو موقوف ہوگا ضمن اول دفعہ ۱۱ قانون ۲۰ سنہ ۱۸۶۱ع
اگر کوئی اہلکار پولس اپنے پنج کا کام برخلاف زرون سے لے تو وہ موقوف ہوگا یا جرمانہ حسب صورت مقدمہ کے کیا جاوے ضمن ۲
دفعہ ایضاً اگر کوئی اہلکار پولس مجرمان جرائم خفیف کو کاٹھہ مین رکھے تو موقوف کیا جاوے ضمن ۸ دفعہ ۱۹ قانون
ایضاً اگر کوئی اہلکار پولس مقدمات ممنوعہ مین مثل مقدمات دشنام دہی و زنا و زد و کوب خفیف کی دست اندازی
کرے تو موقوف ہوگا ضمن اول دفعہ ۳۲ قانون ایضاً اگر کوئی اہلکار پولس کسیکی مکان مین بلاوجہہ گھس جاوے
یا دروازہ توڑے تو وہ موقوف کیا جاوے ضمن ۷ دفعہ ۱ قانون ۵ سنہ ۱۸۶۱ع اگر افسر پولس زرخوراک خواہ کسی وجہہ
کسی شخص سے طلب کرے یا لے تو وہ اپنے عہدہ سے موقوف ہوگا اور سزاوار جرمانہ اور قید کا ہوگا دفعہ ۱۱ قانون ۵ سنہ
۱۸۶۱ع و سرکلر نمبری ۱۲۳ مورخہ ۲۹ دسمبر سنہ ۱۸۶۶ع و کمشنر کشن نمبری ۱۱۳۴ مورخہ ۱۹ فروری سنہ ۱۸۶۳ع اگر
پولس کسی طرح کی بدچالی یا غفلت یا نالائقی کرے تو معطل یا موقوف ہوگا دفعہ ۷ قانون ۵ سنہ ۱۸۶۱ع
و دفعہ ۹ قانون ۱ سنہ ۱۸۶۳ع اگر عہدہ دار اپنے کام مین غفلت کرے تو اوسپر ایکماہ جرمانہ کیا جاوے دفعہ قانون
۸ سنہ ۱۸۶۱ع اگر عملہ پولس قیدیون پر ظلم کرے تو مستوجب موقوفی اور جرمانہ ایکماہ یا چہہ مہینے قید کا ہوگا دفعہ ۹
قانون ۴ سنہ ۱۸۶۱ع اگر پولس درباب دفتر تہانہ کے غفلت کرے یا کوئی حکم جاری کرے یا کوئی کار متعلقہ سررشتہ انجام
کرے اور قصداً اپنے روزنامچہ مین مندرج نکرے تو سزاوار جرمانہ اور موقوفی کا ہوگا ضمن ۲ دفعہ ۸ قانون ۵ سنہ ۱۸۶۱ع
اگر عہدہ دار پولس یا اور کوئی شخص کسی قیدی یا گواہ کو واسطے اقرار کرنے جرم کے یا اظہار دینے کے تنگ کرے تو وہ
موقوف کیا جاوے اور سزا دیجاوے ضمن ۱ دفعہ ۱۹ قانون ۵ سنہ ۱۸۶۱ع اگر عہدہ دار پولس کسی اسامی کو
تہانہ مین زیادہ ۲۴ گھنٹہ سے رکھے تو موقوف کیا جاوے دفعہ ۱۹ قانون ۵ سنہ ۱۸۶۱ع بر قید از صرف بعلت غفلت
کام کی محنت شاقہ کا سزاوار نہین ہو سکتا کمشنر کشن نمبر ۱۲۷ مورخہ ۲۴ اگست سنہ ۱۸۶۳ع اگر گارد پولس کی
قصداً غفلت سے قیدی فرار ہوجاوے تو مستوجب موقوفی و جرمانہ و قید کا ہے دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۶۱ع و کمشنر کشن
نمبری ۲۰۶ مورخہ ۲۵ مئی سنہ ۱۸۶۵ع اگر عہدہ دار ہندوستانی دوکان شراب بیچنے کو جان بوجہہ کر جاری
رہنے دے تو موقوف کیا جاوے اور جرمانہ پانسو روپیہ تک جو بذریعہ نیلام وصول کیا جاوے یا بعوض اوسکے چہہ مہینے
قید رہے ضمن ۲ دفعہ ۱۳ قانون ۲۲ سنہ ۱۸۶۳ع اگر کوئی اہلکار پولس تعمیل حکم صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس
یا مجسٹریٹ یا جنٹ مجسٹریٹ یا اسسٹنٹ مجسٹریٹ یا ڈپٹی مجسٹریٹ جب بذریعہ پروانہ و مہر بدستخط
اونکے صادر ہوے نکرے یا اوسمین غفلت کرے تو قابل جرمانہ معطلی و موقوفی ہوگا ضمن ۴ دفعہ ۴ قانون سنہ

سنہ ۱۸۰۳ع اگر کوئی عہدہ دار پولس کسی وکیل یا مختار زمیندار کو تہانہ پر مقرر رہنی دی تو قابل معطلی یا موقوفی کا ہوگا ضمن ۴ دفعہ ۱۱ قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷ع اگر کوئی اہلکار پولس بلا وجہہ تحریر رپورٹ طول و طویل باعث تضیع اوقات صاحب مجسٹریٹ کا ہوی تو اوسپر جرمانہ کیا جای دفعہ ۷ سرکلر نمبری ۹۷۵ مورخہ ۱۰ جولائی سنہ ۱۸۳۹ع اگر کوئی چوکیدار تہانہ وقت معینہ پر واسطی رپورٹ کی حاضر نہوی تو جرمانہ کیا جاے جو تنخواہ ایک مہینی سی زیادہ نہ ہوی ضمن ۵ دفعہ ۵ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ع و ضمن ۷ دفعہ ۱۲ قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷ع اگر کوئی اہلکار پولس غفلت یا چشم پوشی کری گرفتاری مجرمان مین وقت ارتکاب جرائم سنگین اور مجرمان اشتہاری کی تو موقوف کیا جای عہدہ سی ضمن ۱۰ دفعہ ۲۱ قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷ع اگر یہہ سزا کافی نہوی تو قید کیا جای چہہ مہینی کو دو سو روپیہ تک جرمانہ ورنہ چہہ مہینی اور قید دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ع اگر کوئی چوکیدار مرتکب جرم مذکورہ کا ہوی یا خبر خون و ڈکیتی وغیرہ جرائم سنگین کی داروغہ کی پاس پونہچانی مین غفلت کری یا تعاقب ڈکیتون اور رہزنون مین چشم پوشی کری تو سزا مندرجہ بالا پاوی گا اگر کوئی چوکیدار خانگی اپنی کام کی انجام مین قاصر ہوی تو صاحب مجسٹریٹ موقوف کرسکتی ہین ضمن ۱ دفعہ ۱۱ قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷ع اگر خزانچی کسی اہلکار جوڈیشیل کو قرضہ دلوی تو موقوف ہوگا سرکلر نمبری ۳۰۶ مورخہ ۱۰ فروری سنہ ۱۸۳۴ع اگر ناظر ایسی شخص کو حکمنامہ واسطی اجرای کی دیوی جسکا نام مندرجہ فہرست نہو تو موقوف ہوگا ضمن ۳ دفعہ ۱۴ قانون ۲۶ سنہ ۱۸۱۴ع اگر محافظ دفتر غفلت کری کہ جس سبب سی کاغذ ضائع ہو جاوی یا کوئی کاغذ وقت طلب یا جسکی ضرورت پیش کرنیکی ہوی پیش نکری اور سبب اوسکی پیش نکرنیکا معقول بیان نکری تو موقوف ہوگا دفعہ ۷ قانون ۱۲ سنہ ۱۷۹۳ع اگر سرشتہ دار کاغذات سرکاری کو منتقل کری تو موقوف ہوگا دفعہ ۶ و ۷ قانون ۳۳ سنہ ۱۷۹۳ع اگر کسی عملہ ہندوستانی کی نسبت یقین ہو کہ وہ اپنی عہدہ کی امورات متعلقہ کی انجام مین غفلت کرتا ہی یا کسی وجہہ سی اوس عہدہ کی لیاقت نہین رکہتا ہی تو بلا ثبوت کسی جرم خاص کی موقوف کیا جائیگا دفعہ ۵ قانون ۷ سنہ ۱۸۰۹ع

انبرشش ندینا نان و نفقہ کا اپنی زوجہ یا اطفال کو

جو شخص کہ باوجود استطاعت پرورش اپنی اطفال کی اونکو ترک کری یا قصداً اونکی خبرگیری سی غفلت کری خواہ وہ حلال زادی ہون یا حرامزادی ہون تو اوسکو خواہ مخواہ اونکی پرورش کرنی ہوگی ورنہ ایک مہینے قید رہیگا اور اوسی طرح جب تک کہ یہہ ہی حال رہی دفعہ ۳ و ۴ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۹ع صاحب مجسٹریٹ کو

اختیار نہین کہ ضمانت طلب کرین لیکن شوہر سے ایک اقرارنامہ متضمن پرورش اوسکی عورت کی طلب کرسکتی ہین اور جبکہ برخلاف اقرارنامہ کی عمل کرے بطور جرم خفیف ایک مہینا قید کرین کنسٹرکشن نمبری ۹۹۲ مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۸۳۵ع و دفعہ ۲ قانون ۱۹ سنہ ۷ درباب پرورش حرامزادہ و مادر اوس قسم کی لڑکونکی بحالت حمل یا اوس صورت مین کہ پرورش بچے کی اوسکی ذمہ ہووے اہل ولایت فرنگ سے متعلق نہین ہے کنسٹرکشن نمبری ۱۱۴۰ مورخہ ۲۳ مارچ ۱۸۳۸ع اظہار مادر طفل حرامزادہ بہ نسبت کسی شخص کی کہ جسکو باپ اوس لڑکیکا قرار دیتی ہے قابل سماعت ہے بشرطیکہ ثبوت اوسکی مواقفت وغیرہ کا بخوبی ہو کنسٹرکشن نمبری ۱۱۶۳ مورخہ ۲۰ اگست ۱۸۳۸ع

۴ نمبر ششم غفلت زمینداران تعمیل مراتب مامورہ

اگر زمیندار بیچ انجام امورات پولس متعلقہ قانون ۳ سنہ ۱۸۱۲ع کی مجرم غفلت یا بدچالی کا ہووے تو چھہ مہینے قید و دو سو روپیہ جرمانہ یا چھہ مہینے اور قید دفعہ ۱۲ قانون ۳ سنہ ۱۸۱۲ اگر زمیندار فہرست چوکیدارون کی نہ بہیجے تو مستوجب جرمانہ دو سو روپیہ کا ہوگا دفعہ ۲۱ قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷ اگر زمیندار بہ نسبت اپنی کسی ڈاکو مشتہر کی اپنی علاقہ مین اطلاع دہی مین غفلت کرے یا اوسکی رعایت کرے تو سزاوار قید چھہ مہینے اور دو سو روپیہ جرمانہ یا چھہ مہینے اور قید کا ہوگا دفعہ ۱۳ و ۱۴ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۸ و دفعہ ۲ و ۳ و ۴ قانون ۱۶ سنہ ۱۸۱۰ع اگر زمیندار کسی بدمعاش کی نسبت جو اوسکی گانو مین قید سے رہائی پاکر شب کو وہان موجود نہو یا بدمعاشونکے ساتھہ صحبت رکھتا ہووے اطلاع دینے مین غفلت کرے تو سو روپیہ جرمانہ یا ایک مہینا دیوانی جیل مین قید ہوگا ضمن ۶ و ۷ دفعہ ۲۰ قانون بستم سنہ ۱۸۱۷ اگر زمیندار اوس شخص کی سکونت کی نسبت جو مال سرقہ کی لینے مین بہت مشہور ہووے اطلاع نکرے تو چھہ مہینے قید اور دو سو روپیہ جرمانہ یا چھہ مہینے اور قید ہوگا دفعہ ۱۰ قانون اول سنہ ۱۸۱۱ع اگر ڈاکہ زنی کی اطلاع نکرے تو سزای مذکور پاویگا دفعہ ۴ قانون ۳ سنہ ۱۸۱۲ع اگر قتل عمد و چوری و آتش زنی کی اطلاع نکرے تو سزای مذکور پاویگا دفعہ ۲ قانون ۸ سنہ ۱۸۱۲ جو خبر کہ بذریعے چوکیدارونکی حاصل ہوتی ہے وہ کافی نہین ہے زمیندار کو اختیار ہے کہ اپنی تجویز کی مطابق جسطرح چاہے اطلاع دے کنسٹرکشن نمبری ۱۲۸۱ مورخہ ۱۷ جولائی ۱۸۴۲ع صاحب مجسٹریٹ اگر زمیندار کو حکم دین کہ خواہ مخواہ تہانہ کی ڈاک کی لیجانیکے لیے ہرکارہ مقرر کرے اور ایک مکان خاص جہان وہ ہمیشہ مل سکے تجویز کرے اور زمیندار اوسکی بجا آوری مین غفلت کرے تو مستوجب جرمانہ سو روپیہ یا ایک مہینا دیوانی جیل مین قید ہوگا ضمن ۵

دفعہ ۱ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ء اگر زمیندار وقوع مرگ مشتبہ کی اطلاع نکرے تو دو سو روپیہ جرمانہ یا چھہ مہینے قید کا
مستوجب ہوگا دفعہ ۱۴ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ء زمیندار اپنی جوابدہی ٹھیکہ داران وغیرہ کی ذمہ نہین کر سکتا
کنسٹرکشن نمبری ۱۲۹۸ مورخہ ۲۸ مئی سنہ ۱۸۴۱ء صرف بسبب وقوع سستی اندر علاقہ کسی زمیندار کے
جرمانہ نکرنا چاہیے کنسٹرکشن نمبری ۷۴۹ مورخہ ۴ جنوری سنہ ۱۸۳۳ء درصورت غیرحاضری زمیندار کے چاہیے
کہ علاقہ کی اصل مہتمم و منتظم کی ذمہ جوابدہی رہے اور بحالت عدم تعمیل احکام دفعہ ۱۲ قانون ۲ سنہ ۱۸۰۶ء کی اوسکی
سزا کیجاوی کنسٹرکشن نمبری ۱۸۱ مورخہ ۱۷ جولائی سنہ ۱۸۳۴ء زمینداروں کو چاہیے کہ واسطی آسانی کوچ لشکر
کی رسد و کشتی و پل جام وغیرہ مہیا کرین دفعہ ۳ قانون ۱۱ سنہ ۱۸۰۶ء درصورت غفلت امور مذکور مین صاحب کلکٹر
زمیندار پر ہزار روپیہ جرمانہ کر سکتی ہین دفعہ ۲ قانون ۶ سنہ ۱۸۲۵ء اگر زمیندار دیدہ و دانستہ محصول نمک کی بچانے
مین اغماض کرے تو صاحب مجسٹریٹ پانسو روپیہ جرمانہ یا چھہ مہینے قید یا بلا محنت شاقہ کر سکتی ہین دفعہ ۷ قانون
۱۴ سنہ ۱۸۴۳ء صاحب مجسٹریٹ کو چاہیے کہ واسطی جوابدہی ہر ایک خفیف عدم توجہی یا بی ضابطگی متعلقہ جو بیچ انجام
کار متعلقہ زمیندار کی ظہور مین آوی اوسی خواہ مخواہ حاضر ہونیکا حکم دین بلکہ چاہیے کہ بلا تمیز اوسپر حکومت نکرین جس سی
تکلیف ہووے اور غلطی اور قصور خفیف کو معاف کرنا چاہیے اور جب کبھی زمیندار مستحق تعریف و انعام کا ہو
تو بخوشی عطا کرین سرکلر نمبری ۱۴۲ مورخہ ۱۰ نومبر سنہ ۱۸۴۳ء اگر چونگی کی وصول کرنی مین کچھ ظلم و تعدی ہووے
تو زمیندار کو اوسکی وصول کرنی کی امتناع نہین ہی کنسٹرکشن نمبری ۹۷۳ مورخہ ۱ اگست سنہ ۱۸۳۵ء

۳ نمبر ش غفلت مجرمانہ جس سی کسیکی ذات خاص یا جائداد کو نقصان پہونچے

اگر کوئی شخص کسی گزندہ یا درندہ جانور کو پالے اور اوسکی حفاظت مین غفلت کرے جس سی وہ کسیکو ضرر پہونچاوے
یا آگ وغیرہ چیز ایسی جگہہ پر پھینک دیوی کہ کسیکی مکان کی قریب ہو اور اوسکی جائداد کو اوس سی نقصان پہونچے تو
درصورت ہونی جرم خفیف کی سزای معینہ دفعہ ۸ قانون ۶ سنہ ۱۸۲۳ء یعنی پچاس روپیہ تک جرمانہ ورنہ پندرہ
روز قید ہی اور اگر سزای زیادہ دینا مناسب ہووے تو چھہ مہینے تک قید اور دو سو روپیہ جرمانہ ورنہ چھہ مہینے اور قید
بموجب دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ء اور اگر کسی سبب سی جرم زیادہ سنگین ہو جاوی تو صاحب مجسٹریٹ
کو بموجب دفعہ ۲ قانون ۳ سنہ ۱۸۲۱ء کی اختیار دورہ سپردگی کا حاصل ہی فقط

۴ نمبر ش جرائم متعلقہ نقصان یا ایذادہی خاص و عام

اگر کوئی شخص اشیای مضر شاہ راہ پر ڈالے یا رکھے یا ایسی عمارت بناوے یا شی آتش گیر رکھے کہ جس سے

آتش زدگی کا اندیشہ ہووے تو صاحب مجسٹریٹ اوسکی دور کرنیکا حکم دین اور اگر مالک اوسکی تعمیل مین انکار کرے تو دو سو روپیہ تک جرمانہ ورنہ چھ مہینے قید ہے قانون ۱۴ سنہ ۱۸۵۶ع صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ شاہراہ و گذرگاہ عام سے ہر چیز کو جو مضر خلائق ہو رفع کرا دین اور جو پیشے کہ خلائق کی تندرستی اور آسائش کے واسطے مضر ہوں اونکو اور کہین نقل کرنیکا حکم دین اور ایسی عمارت کی بنانے اور اشیاے آتش گیر رکھنے کی جس سے احتمال آتش زدگی کا ہو ممانعت کرین اور جن مکانوں کے گرنے سے خوف ہو اونکو گروا دین دفعہ اول قانون ۱۴ سنہ ۱۸۵۶ع صاحب مجسٹریٹ کو چاہیے کہ حکمنامہ بنام اوس شخص کے جاری کرین کہ جو وہ عذر رکھتا ہو اوسکو بذریعہ عرضی کے پیش کرے یا دس دن کے اندر درخواست پنچایت کی کرے کہ جس مین سے دو پنچ اوسکی طرف سے اور دو پنچ اور سرپنچ منجانب سرکار مقرر ہوگا لیکن اگر وہ شخص تغافل کریگا یا اور طرح سے پنچایت کے تقرر کا مانع ہوگا یا پنچ اندر میعاد مندرجہ حکمنامہ کے فیصلہ داخل نکرینگے یا اون سے فیصلہ نہو سکیگا تو حکم صاحب مجسٹریٹ کی اوسی طرح تعمیل ہوگی کہ گویا عذرداری نہین ہوئی دفعہ ۳ اکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۵۶ع احتیاط کرنا چاہیے کہ مطابق قانون مذکور کے ظلم نہونے پاوے سرکلر نمبری ۱۳۱ مورخہ ۲۹ مئی سنہ ۱۸۵۸ع صاحب جج و جائنٹ مجسٹریٹ و دیگر حاکم کہ جو اختیار کامل مجسٹریٹی کی رکھتا ہو اور کسی شخص کو اختیار فیصلہ کرنے مقدمات قانون ۱۴ سنہ ۱۸۵۶ع کا نہین ہے رپورٹ نظامت عدالت مورخہ ۲۴ دسمبر سنہ ۱۸۵۷ع جو درخت گرنے پر ہو اور اوس سے باعث خطرہ خلائق کا اندیشہ ہووے اوسکے گروا دینے کا اختیار صاحب مجسٹریٹ کو حاصل ہے چٹھی نظامت عدالت مورخہ ۲۴ دسمبر سنہ ۱۸۵۸ع ایک مقدمہ مین ایک شخص نے نالش کی تھی کہ فلان قصاب نے اوسکے دروازہ کے متصل دوکان کی ہے صاحبان صدر نظامت آگرہ نے یہہ حکم دیا کہ قانون ۱۴ سنہ ۱۸۵۶ع اس مقدمہ سے متعلق نہین ہے کیونکہ وہ قانون واسطے رفع کرنے اوس چیز کے جو مضر و مخل خلائق ہو بغرض آسائش و فائدہ عام کے صادر ہوا اور نہ کہ واسطے سماعت اون نالشونکے جو منجانب کسی شخص خاص کے بوجہ ضرر ذات خاص اوسکی کے پیش ہون اگر قصاب کی دوکان کسی ہندو کے مکان سے متصل ہو تو ہندو مذکور کا نقصان البتہ ہے لیکن عوام کی تندرستی یا آرام کا ضرر متصور نہین ہے اور اسیواسطے مطابق قانون ۱۴ سنہ ۱۸۵۶ع کے اوسکی تحقیقات نہین ہو سکتی تاوقتیکہ سب لوگ یا اونمین سے اکثر متفق ہو کر نالشی نہون چٹھی نظامت عدالت مورخہ ۲ نومبر سنہ ۱۸۵۸ع

۵ نمبر شش بیہودہ بدمستی

اگر کوئی شخص ننگا پھرے بازار وغیرہ جای آمدورفت مین تو بموجب قوانین عامہ سزا ہو سکتی ہی یعنی جرمانہ
پچاس روپیہ تک و قید ہشت روز تک دفعہ ۶ قانون ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ء کتب و تصاویر فحش و نقشجات
روغنی کا برملا لٹکانا یا فروخت کرنا دکان یا بازار یا راہ جای آمدورفت مین یا تقسیم و فروخت کیواسطے پیش کرنا
یا کوئی شعر یا الفاظ فحش جو دوسرے کو ناگوار ہون گانا یا بیان کرنا مثلاً کبیر جیسے کہ ہولی ایام ہولی مین گاتے پھرتے
ہین تو جرمانہ کیا جاوے [illegible] روپیہ [illegible] ورنہ قید بمشقت یا بلا مشقت تین مہینے تک یا قید معیاد مذکورہ اور جرمانہ
سو روپیہ تک و در صورت عدم ادخال کے جرمانہ کے قید تین مہینے تک دفعہ اول ایکٹ اول سنہ ۱۸۵۶ء جس شخص کو
اختیار گرفتاری ایسے مجرمان کا حاضر کرنیکا پولیس ہی خصوصاً اہالیان پولیس کو چاہیے کہ حتی الوسع [illegible]
گرفتار کرکے چالان کردین دفعہ ۲ ایکٹ اول سنہ ۱۸۵۶ء ایسے مقدمات مین شکایت تحریری یا حاضری
نالشی کی ضرورت نہین ہی دفعہ ۳ ایضاً جو تصاویر کندہ یا چھپی ہوئی کسی شوالہ یا بت پر ہون تو اس سے
علحدہ ہین دفعہ ۷ ایضاً

نمبر ۵ حرکات خلاف قوانین افیون

اگر کوئی اہلکار ترازو یا بٹکھرہ سوای ان کے جو صاحب مجسٹریٹ کی مہر سے [illegible] استعمال کرے تو اسپر جرمانہ کیا جاوے
پانسو روپیہ تک دفعہ ۱۳ قانون ۱۳ سنہ ۱۸۵۷ء اگر کوئی شخص [illegible]
وقت گرفتاری کی تو جرمانہ کیا جاوے ہزار روپیہ تک دفعہ ۱۳ قانون ۱۳ سنہ ۱۸۵۷ء

نمبر ۶ کھلانا اشیای ہلاکت یا مفسد کا

اگر کوئی زہر دیوے بارادہ قتل گو نوبت ہلاکت کی نہ پہونچی ہو تو قید کیا جاوے [illegible]
و زنجیر دو دو برس عوض سزای مذکور ضمن ۶ دفعہ ۳ قانون ۳ سنہ ۱۸۰۳ء اگر کوئی شخص کسی شی مفسد
یا ناگوار طبیعت کو کھلا دیوے بایں نیت کہ کھانیوالے کے بدن کو کچھ ضرر [illegible] پہونچے تو سزای مذکورہ پاویگا
دفعہ ۸ قانون ۷ سنہ ۱۸۰۳ء اگر کوئی شخص اشیای ہوش ربا مثل دھتورہ وغیرہ کی کھلا دیوے [illegible]
مال کو گو نوبت ہلاکت نہ پہونچی ہو تب بھی سزای مذکورہ پاویگا ضمن ۳ دفعہ [illegible] سنہ ۱۸۱۷ء

نمبر ۷ حرکات خلاف قوانین ڈاک سرکاری

بجز سررشتہ ڈاک سرکاری اور کسی کو خطوط کا پہنچانا [illegible] ممنوع ہی [illegible]
مذکورۃ الذیل مین اجازت ہی کہ علاوہ ڈاک سرکاری [illegible] دوست کی

کسی دوست کو بہیجا جاوی بشرطیکہ اوسکی عوض اجرت وغیرہ نہ دی جاوی دوم جو خاص معاملہ کاتب و مکتوب الیہ
سی متعلق ہو اور خاص آدمی کی ہاتھہ خط بہیجا جاوی سوم کوئی خط ہمراہ کسی اسباب کی بلا اجرت بہیجا جاوی
بشرطیکہ مضمون خط متعلق اوسی اسباب کی ہو دفعہ ۲ ایکٹ ۱۷ ۱۸۵۴ء جو لوگ مسافرون کو ایک جگہہ
سی دوسری جگہہ لیجانیکا پیشہ رکہتی ہین اونکو ممانعت ہی کہ چٹہیات کو فراہم کرکی مکتوب الیہ کی پاس پونہچاوین
یا اونکو حوالہ ملا ہو دفعہ ۳ ایکٹ ۱۷ ۱۸۵۴ء درصورت پونہچانی خطوط کی ایک جگہہ سی دوسری جگہہ کو
علاوہ صورت ہای مستثنی مذکورہ بالا کی ہر چٹہی بہیجنی پونہچانیوالی پر پچاس روپیہ تک جرمانہ ہوگا دفعہ ۴ ایکٹ
ایضاً اگر کوئی شخص عادی اسکا ہو تو ہر ہفتہ پیچہی جبکہ وہ موافق عادت اپنی کی خطوط پونہچاوے
علاوہ جرمانہ مذکور کی پانسو روپیہ تک جرمانہ کا سزاوار ہوگا دفعہ ایضاً اگر کوئی شخص کسی خط کو لیوے
یا تسلیم کری یا اوسکی نسبت حکم دیوی یا لیجاوی یا خط کو حوالہ کری یا خطوط فراہم کری کہ جس سی سوای ڈاک سرکاری
کی خطوط پونہچائی جائین تو ہر خط پیچہی پچاس روپیہ تک جرمانہ ہوگا اور اگر وہ شخص عادی اسکا ہو تو ہر ہفتہ
پیچہی بشرطیکہ موافق عادت اپنی کی عمل کری تو پانسو روپیہ تک جرمانہ کا علاوہ جرمانہ مذکورہ کی لائق ہوگا دفعہ
ایضاً اگر کوئی شخص علاوہ ڈاک سرکاری کسی خط کو بہیجیگا یا بہیجنی کی لیے پیش کریگا یا کسیکو حوالہ کریگا
تو ۵۰ تک ہر خط پیچہی جرمانہ ہوگا اور درصورت عادی ہونی اسکی ہر ہفتہ پیچہی بشرط مذکورہ بالا علاوہ جرمانہ مذکورہ
پانسو روپیہ تک جرمانہ ہوگا اگر کوئی شخص خطوط جو مستثنی کیئے گئے ہین اس غرض سی فراہم کریگا کہ علاوہ
ڈاک سرکاری روانہ کیئے جائین تو ہر خط پیچہی پچاس روپیہ تک جرمانہ ہوگا اور اگر شخص مذکور اسکا عادی
ہو تو ہر ہفتہ پیچہی بشرح مذکورہ بالا پانسو روپیہ تک جرمانہ ہوگا دفعہ ۴ ایکٹ ۱۷ ۱۸۵۴ء اگر کوئی شخص
دیدہ و دانستہ کسی خط یا بدری یا پلندہ کو جسمین شے آتش گیر یا خطرناک بہیجی ڈاک مین بہیجنے کو پیش کری تو ہر جرم پیچہی دوسو روپیہ
تک جرمانہ ہوگا دفعہ ۳۲ ایضاً اگر کوئی شخص اسٹام فروش قواعد فروخت اسٹام سی تجاوز کری تو دوسو روپیہ تک جرمانہ
ہوگا دفعہ ۳۳ ایضاً اگر کوئی اسٹام فروش خریدار کو باوجود دینی قیمت کامل کی ٹکٹ یا رسائل اسٹامپ نہ دی تو سو روپیہ تک جرمانہ
ہوگا دفعہ ۳۳ ایضاً اگر اسٹامپ فروش قیمت زیادہ لیوی تو جیسے ہی کی مستحق جرم زیادہ ستانی قید ہوگا بامشقت یا بلا مشقت خواہ
سو روپیہ تک جرمانہ ہوگا اور قیمت زیادہ لی ہوئی واپس کرنا ہوگا دفعہ ۳۴ ایضاً اگر کوئی شخص ٹھپہ یا پترہ یا اور
کوئی آلہ بنانی اسٹامپ کا جعلی یا مصنوعی بناوے یا کسی اسٹامپ کو مصنوعی یا لباسی بناوی یا بنوا دیکر
یا بلا وجہہ معقول ٹھپہ یا پترہ بنانی اسٹامپ کا اپنے پاس رکہی یا بذریعہ کسی جعلی یا مصنوعی یا لباسی ٹھپہ وغیرہ کے

کوئی نقش و نشان کسی کاغذ وغیرہ پر کرے یا دیدہ و دانستہ ایسی اسٹامپ مصنوعی یا لباسی کو استعمال مین لانیکا
ارادہ کرے یا بیچے یا بیچنے کی ایپیش کرے تو مجرم دورہ سپرد ہوگا اور اجلاس صاحب سشن جج سے سات برس تک
یا بامحنت یا بلامحنت قید رہیگا ضمن اول دفعہ ۳۰ ایکٹ ایضا جرائم مذکورہ مین مدد کرنیوالا اور اعانت
دینے والا مثل اصل مجرم کی سزای مذکورہ پاویگا ضمن ایضا دفعہ ایضاً اگر کوئی شخص کسی چٹھی وغیرہ سے
اسٹامپ کو الگ کرے یا دیدہ و دانستہ ایسی اسٹامپ کو جو براہ فریب خطوط وغیرہ سے الگ کیے گئے ہون استعمال
مین لاوے یا نشان و خطوط جو واسطے منسوخی اسٹامپ کی کر دیے جاتے ہین مٹا دیگا تاکہ پھر اوسکا استعمال ہو تو جرم
کی ہے تو دو سو روپیہ تک جرمانہ ہوگا اگر کپتان جہاز کا جبکہ جہاز بسبیل دریای شور سرکار کمپنی کی قلمرو مین آوے
دیدہ و دانستہ کسی چٹھی یا لفافہ کو ڈاک خانہ مین نہ دیگا یا اوس جگہ جہان دینا اوس خط و لفافہ کا چاہیے نہ دیگا
تو اوسپر ہزار روپیہ تک جرمانہ ہوگا دفعہ ۴۰ ایکٹ ایضاً اگر کپتان مذکور بوقت پہنچنے اوس جگہ کے جہان
جہاز وارد ہوا موجودگی چٹھی یا لفافہ سے جسکا اوس مقام پر دینا واجب ہو اطلاع نہ دیگا تو جرمانہ بشرح صدر کیا جاویگا
دفعہ ایضاً اگر کوئی کپتان کسی جہاز کا دیدہ و دانستہ بعد اسکے کہ خطوط جہاز سے ڈاک خانہ کو بھیجے گئے ہون کسی خط کو
اپنے پاس رکھیگا تو ہر خط پیچھے عام اس سے کہ خط مذکور کمپنی و الیکے اسباب کی ساتھہ یا اوسکے جسم پر یا اوسکے قبضہ مین ہو
ہر خط پیچھے پچاس روپیہ تک جرمانہ ہوگا دفعہ ۴۱ ایکٹ ایضاً اور جب اہلکار ڈاک خانہ ایسی چٹھی طلب کرے
اور کوئی شخص اوس خط کو اپنے پاس رکھیگا تو ہر خط پیچھے سو روپیہ تک جرمانہ ہوگا دفعہ ایضاً اگر کپتان جہاز نے
کسی مہتمم ڈاک خانہ سے باوجود درخواست اوسکے کوئی خط یا لفافہ نہ لیوے یا اوسکی رسید نہ دے جبکہ جہاز بسبیل دریای شور
کسی مقام کو روانہ ہوتا ہو تو اوسپر جرمانہ ہزار روپیہ تک ہوگا اگر کوئی شخص بغرض ہضم آمدنی ڈاک خانہ
دیدہ و دانستہ بذریعہ تحریر کسی سرکاری یا غیر سرکاری چٹھی یا پلندہ پر جو بسبیل ڈاک روانہ ہونیکے لیے ڈاک خانہ
مین آوے اور شخص مذکور کی تصدیق چٹھی یا پلندہ یا اوسکی ماتیرج کی نسبت راست و درست ہو یا شخص مذکور
دیدہ و دانستہ ایسی چٹھی اور پلندہ کہ جسپر خلاف واقع تصدیق ثبت ہووے بھیجے یا داخل کرے اور بھی ہر شخص جو
دیدہ و دانستہ غیر سرکاری چٹھی وغیرہ کو بحیلہ سرکاری بسبیل ڈاک بھیجے یا بھیجی جانے دے وغیرہ جو کوئی ان جرائم
کا ممد و معاون ہو یا اخفا کرے تو ہر جرم پیچھے جرمانہ پانسو روپیہ تک ہوگا دفعہ ۴۷ ایکٹ ایضاً اگر کوئی
ملازم ڈاک کسی چٹھی یا پلندہ کو بنظر تصرف و فریب کھولے یا براہ فریب مخفی رکھے یا اوسکو نہین پونہچاوے یا اپنے
تصرف مین لاوے یا براہ تصرف نقصان کرے تو دورہ سپرد ہوگا اور اجلاس صاحب سشن سے سات برس تک

قید ہوگا دفعہ ۵۰ ایضاً اگر کوئی شخص بلا خاص حکم سرکار کسی گاڑی و گھوڑے کو جسپر ڈاک کی تھیلیان ہون
یا کسی شخص کو جو ڈاک لیے جاتا ہو روکے یا کسی حیلہ سے اثنائے راہ مین جبکہ کوئی بدری ایک ڈاک خانہ سے دوسرے ڈاک خانہ
مین جاتی ہو کھولے تو ہر جرم سے پانسو روپیہ تک جرمانہ ہوگا دفعہ ۵۱ ایضاً اگر کوئی شخص براہ فریب چٹھی
یا اور کوئی شی جسکو سپرد دوسرے کے کرنا لازم ہے اپنے پاس رکھے یا کوئی تھیلی جسمین چٹھی ڈاک کی ہون اپنے پاس رکھے
یا دیدہ و دانستہ چھپا دے یا جدا کرے یا وقت طلب اہلکار ڈاک اوسکے حوالہ کرنے سے غفلت یا انکار کرے تو دو برس تک
قید کیا جاوے اور جرمانہ بھی ہو دفعہ ۵۲ ایضاً اگر کوئی برندہ تھیلی ڈاک مخموری یا بے احتیاطی یا بد اعمالی کا مرتکب ہو
جسکے سبب سے تھیلی وغیرہ خطرہ مین آجاوے یا شخص مامور منجانب سرکار اوسکے لیجانے مین تساہل یا توقف کرے
یا خبرگیری اور احتیاط نہ رکھے کہ تھیلی وغیرہ اچھی طرح سے پہنچ جاوے تو پچاس روپیہ تک جرمانہ ہوگا یا کوئی پہنچانے والا
خط یا وغیرہ کا اچھی طرح مکتوب الیہ تک اوسکو نہ پہنچا دے یا چھپا دے یا جس سے خط وغیرہ اوسکو ملا تھا اندر میعاد جو مقرر ہے گم ہونے
کی کیفیت نہ لکھا دے اور چٹھی واپس بدری مذکور روانہ نہ کرے تو پچاس روپیہ تک جرمانہ ہوگا دفعہ ۵۳
ایضاً اگر نوکر سرکاری سر رشتہ ڈاک کا روپیہ سرکاری اپنے تصرف مین لاوے تو دو برس تک بامشقت یا بلا مشقت
قید رہے اور علاوہ اسکے جرمانہ بھی ہو دفعہ ۵۴ ایضاً اگر کوئی اہلکار ڈاک از راہ فریب کے خط یا پلندہ یا بدری
پر غلط نشان لگا دے یا فریباً کسی چٹھی پلندے سے کسی نشان کو یا اسٹامپ کو تبدیل یا جدا یا محو کرے یا کسی چٹھی لفافہ
سے اسٹامپ کو جدا کرے اور کسی چٹھی وغیرہ پر براہ فریب لگا دے یا ایسے جرم کا معاون ہو یا ترغیب دے یا اوسکو
مخفی رکھے تو دو برس تک با یا بلا مشقت قید ہوگا اور جرمانہ بھی کیا جائیگا دفعہ ۵۵ ایضاً اگر کوئی اہلکار
ڈاک کسی کاغذ کی تیاری و حفاظت مین براہ فریب دست اندازی کرے یعنی غلط تیار کرے یا دستاویز مین تصرف
کرے یا مدد و معاون ہو یا اخفا کرے یا دستاویز مذکور کو مخفی رکھے یا معدوم کرے تو دو برس تک قید ہوگا اور جرمانہ
بھی کیا جائیگا دفعہ ۵۶ ایضاً اگر کوئی شخص اہلکار سرکاری سررشتہ ڈاک کا کسی چٹھی پلندہ وغیرہ کو جسپر
اسٹامپ ثبت ہو بنظر منضم ہوجانی محصول سرکاری بھیجے یا مدد و معاون اس حرکت کا ہو یا ایسی حرکت کو
مخفی رکھے تو دو برس تک قید ہوسکتا ہے اور جرمانہ بھی ہوگا دفعہ ۵۷ ایضاً جس علت کی نسبت اس قانون
کی رو سے یہ بات تجویز ہوئی ہے کہ اوسکی سزا صرف جرمانہ کی روسے ہوسکے گی صاحب مجسٹریٹ اسپات کی مجاز ہین
کہ علت مذکور کو سزا او فیصلہ کے لیے اپنے اسسٹنٹ یا ڈپٹی مجسٹریٹ اختیاری خاص کو سپرد کرے اور
مقدمات ایسے معرفت موجب اسکے کاربند ہونگے دفعہ ۵۸ ایضاً اگر جرمانہ جو بموجب اس ایکٹ کے

ہوا ہو ادا نہو تو اندر وی قرقی و نیلام جائداد وصول کیا جاوے اور تا وصول جرمانہ مجرم حراست میں رہے یا مجرم

حسب الطمینان حاکم ضمانتی دے کہ میں اوس مقام اور ایام میں جو قرقی کیواسطے معین کیے جائیں حاضر ہونگا

حراست سے رہا ہو اور اگر بعد گذرنے میعاد دیا دریافت ہووے اس امر کی کہ کچھ جائداد مجرم کے پاس نہیں ہے

تو مجرم مذکور دو مہینے تک قید رہیگا اگر جرمانہ پچاس روپیہ سے زیادہ نہو اور چار مہینے تک جبکہ زر جرمانہ

سو روپیہ سے زیادہ نہو باقی صورتوں میں چھہ مہینے تک دفعہ ۶۲ ایکٹ ایضاً اگر کسی شخص کی مخبری سے اظہار

جرم ہوا ہو تو جائز ہے کہ مخبر کو جرمانہ میں سے کچھہ روپیہ جو کہ آدھے سے زیادہ نہو دیا جاوے دفعہ ۶۳ ایکٹ ایضاً

جبتک سرکار گورنمنٹ کا حکم یا ڈیریکٹر جنرل یا پوسٹ ماسٹر کا حکم تحریری حاصل نہو روپیہ تب تک

ایسے جرمانہ کی وصول کی لیے کسیطرح کا تدارک عمل میں نہ آنا چاہیے دفعہ ۶۴ ایضاً

دربیان حرکات خلاف قوانین ڈاک برقی

اگر کوئی شخص سلسلہ ڈاک برقی کا بلا اجازت سرکار قلمرو گورنمنٹ کمپنی میں جاری کرے تو ایکہزار روپیہ

تک جرمانہ کیا جاوے دفعہ ۴ ایکٹ ۳۴ سنہ ۱۸۵۴ع اگر کوئی شخص باوجود جاننے اس بات کے کہ اجازت

حاصل نہیں ہوئی ہے ڈاک برقی کا سلسلہ اس طرح سے قائم کرے کہ آمد و رفت پیغام ہوا کرے یا سلسلہ مذکور

کی خدمت کیا کرے تو ہر جرم کی عوض پچاس روپیہ تک جرمانہ ہوگا دفعہ ۳ ایضاً اگر کوئی شخص بلا اجازت

سرکاری ڈاک برقی کی دفتر میں جاوے اور باوجود منع کرنے اہلکار کے دفتر سے باہر نہ نکلے تو سو روپیہ تک جرمانہ کیا جاوے

دفعہ ۸ ایکٹ ایضاً جبکہ اہلکار ریلوے کہ ڈاک برقی اپنا کام کرتا ہو اور کوئی شخص اوسکو دیدہ و دانستہ

مزاحمت کرے یا حارج ہو تو جرمانہ بشرح صدر کیا جاوے دفعہ ایضاً اگر کوئی شخص دیدہ و دانستہ روکے

یا قصد روکنے کا کرے کسی پیغام کا جو چلتا ہو سلسلہ ڈاک برقی سرکاری پر تو قید کیا جاوے دو برس تک با مشقت

یا بلا مشقت خواہ جرمانہ بھی ہو یا جرمانہ اور قید دونو دفعہ ۹ ایکٹ ایضاً اگر کوئی ڈاک کے

تار وغیرہ کو گراوے یا کسی آلہ اور اسباب وغیرہ میں دیدہ و دانستہ نقصان پہونچاوے تو سزا بشرح صدر پاویگا

دفعہ ایضاً اگر کوئی شخص دیدہ و دانستہ یا بسبب غفلت کے ڈاک برقی کے کسیقدر سررشتہ کو نقصان

یا ضرر پہونچاوے تو پچاس روپیہ تک جرمانہ ہوگا دفعہ ۱۰ ایضاً اگر کوئی اہلکار سرکاری فریبا بدنیتی سے

کسی پیغام ڈاک برقی کو مخفی رکھے یا تصرف اوس پیغام میں کرے یا نہ پہونچاوے یا کسی پیغام مخفی کو فاش کرے

جسکی افشا کرنیکی اوسے ممانعت ہو تو دو برس تک بامشقت یا بلا مشقت قید رہے خواہ فقط جرمانہ یا جرمانہ اور سزا

قید ہو دفعہ ۱۱ ایکٹ ایضاً اگر کوئی ملازم سررشتہ ڈاک برقی کا مخمور یا غافل ہو یا مرتکب ایسی افعال کا ہو جس سے پیغام کے پہنچنے میں دشواری ہو یا پہنچانے میں توقف کرے تو سو روپیہ تک جرمانہ ہو دفعہ ایضاً اگر بلا ادائے محصول بنظر تغلب زر سرکاری کوئی پیغام اہلکار سررشتہ ڈاک برقی بھیجے تو اوسے سزائے قید دو برس تک بامشقت عائد ہوگی دفعہ ۱۳ ایضاً اگر براہ فریب یا بدنیتی کوئی پیغام دروغ بذریعہ ڈاک برقی کے بھیجے یا بھجوادے باوجود جاننے اسباب کے کہ پیغام مذکور دروغ یا مصنوعی ہے تو سزائے مذکورہ صدر پاویگا دفعہ ۱۴ ایکٹ ایضاً ایسے مقدمات جن میں صرف جرمانہ کرنا لازم ہو سپرد صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ و ڈپٹی مجسٹریٹ اختیاری خاص کے ہو سکتے ہیں دفعہ ۱۸ ایکٹ ایضاً جو جرمانہ بموجب اس ایکٹ کے ہو تو بذریعہ قرقی و نیلام جائداد وغیرہ وصول ہو سکتا ہے اگر وصول نہو سکے تو بعوض اوسکے قید کیا جاوے ۵۰ تک دو مہینے اور سو روپیہ تک چار مہینے اور زیادہ اوس سے چھ مہینے تک دفعہ ۲۰ ایکٹ ۳۴ سنہ ۱۸۵۴ع

۳ نمبر ض حرکات خلاف قوانین مطبع

اگر کوئی چھاپہ خانہ بغیر داخل کرنے اقرارنامہ جدید کے بدل لیوے تو جرمانہ کیا جاوے پانچ ہزار روپیہ تک اور دو برس قید ضمن ۳ دفعہ ۲ قانون ۱۱ سنہ ۱۸۳۵ع اگر کوئی شخص چھاپہ کرے ایسی کتاب جسمیں خبر یا بیان ہووے یا اشاعت اوسکی کرے بغیر داخل کرنے اقرارنامہ کے اور حاصل کرنے اجازت کے تو جرمانہ و سزائے قید بموجب شرح صدر ہوگی دفعہ ۳ قانون ۱۱ سنہ ۱۸۳۵ع جو کتاب یا کاغذ کہ جاری ہووے نام لکھنے والے کا اور جاری کرنے والے کا اور جائے اجرا اوسمیں درج ہونا چاہیے ورنہ سزائے مذکورہ صدر پاویگا دفعہ ۷ قانون ایضاً اگر کوئی شخص بغیر لکھدینے اقرارنامہ کے آلات چھاپہ اپنے پاس رکھیگا تو بشرح صدر سزا پاویگا دفعہ ۸ قانون ایضاً جو کوئی دیدہ و دانستہ اقرارنامہ برخلاف دیوے تو بموجب مذکورہ بالا کے سزا پاویگا دفعہ ۹ ایضاً

انسداد عدم تعمیل شرط مچلکہ

اگر کوئی شخص مچلکہ کی شرائط بجا نہ لاوے تو زر مچلکہ مثل اجرای ڈگری عدالت کے وصول کیا جاوے ورنہ چھ مہینے تک محبس دیوانی میں قید رہے قانون ۹ سنہ ۱۷۹۳ع دفعہ ۸ و ۱۹ ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۴۳ع اگر کوئی ضامن کسیکا ہووے اور بموجب شرط مندرجہ ضمانت کے زر ضمانت اوسکو ادا کرنا پڑے تو ضامن کو حکم دیا جاوے کہ یا تو روپیہ داخل کرے ورنہ عذر معقول بیان کرے در صورت نہ بیان کرنے عذر معقول کے

روپیہ وصول کیاجاوے ورنہ چھ مہینے تک قید رکہاجائیگا دفعہ ۹۸ و ۹۹ ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۴۸ع ضامن متوفی کی جائداد سے زرضمانت وصول ہوسکتا ہے لیکن اوسکے وارثونکو اختیار ہے کہ اوس شخص کو جسکا وہ ضامن رہا ہو حاضر کرکے جائداد کو محفوظ رکہیں سرکلر مورخہ ۲۳ اگست سنہ ۱۸۱۱ع اگر شخص ورہ سپرد غیر حاضر ہو تو صاحب مجسٹریٹ ضامن کو حکم دینگے کہ اوسے حاضر کردے اگر نہ حاضر کرسکے تو اطلاع اسکی صاحب سشن جج کو کرینگے کہ صاحب موصوف تجویز کرینگے کہ شرط ضمانت فی الفور تعمیل کیجاوے یا مہلت دیجاوے اور بطور ڈگری عدالت کی زرضمانت وصول کیا جائیگا دفعہ ۴ قانون ۹ سنہ ۱۸۱۸ع مقدمات دورہ مین صاحب مجسٹریٹ کو نہ چاہیے کہ ضامن سے بعلت حاضر نہ کرنے مجرم کے شرط ضمانت بلا حصول منظوری سشن جج کی تعمیل کراوین کنسٹرکشن نمبری ۲۹

۲ نمبر ط جرائم نسبت مذہب

اگر کوئی مسلمان کسی ہندو کی عبادت گاہ مین جاکر کسی مہادیو وغیرہ کی صورت کو بگاڑ دے یا مندر مین جاکر گاے ذبح کرے یا کوئی ہندو مسجد و امام باڑے مین سور وغیرہ کو مارے یا اور کوئی حرکت جو خلاف کسیکے مذہب کی ہو تو بموجب قوانین عامہ کی سزا ہوسکتی ہے یعنی درصورت خفیف ہونے جرم کے پچاس روپیہ تک جرمانہ ورنہ قید پندرہ روز بلا محنت و جولانہ بموجب دفعہ ۸ قانون ۶ سنہ ۱۸۲۳ع یا چھہ مہینے قید اور دو سو روپیہ جرمانہ یا چھہ مہینے اور قید دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ع

۳ نمبر ط جبراً چھوڑا لینا کسی شخص یا شے کو حفاظت سرکاری سے

اگر کوئی زمیندار کسی شخص یا شے کو حفاظت سرکاری سے چھوڑا لیوے تو ضبطی اراضی کی واسطے رپورٹ گورنمنٹ کو کیجاوے ضمن ۳ دفعہ ۶ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۷ع اور صاحب مجسٹریٹ کو یہہ بہی اختیار ہے کہ عوض ضبطی کے جرمانہ کرین دو سو روپیہ تک یا قید رکہین چھہ مہینے تک ضمن ۵ دفعہ ۶ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۷ع اگر اور کوئی شخص سواے زمیندار کے مرتکب ایسی حرکت کا ہو تو دو سو روپیہ تک جرمانہ و چھہ مہینے تک قید ہوسکتی ہے ضمن ۵ ایضاً

۴ نمبر ط تمرد حکم عدالت

جو کوئی بتعمیل حکم عدالت تمرد کرے تو اوسپر دو سو روپیہ تک جرمانہ ورنہ چھہ مہینے قید یا چھہ مہینے قید و دو سو روپیہ جرمانہ ورنہ چھہ مہینے اور قید دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ع

۵ نمبر بے اندازہ گھوڑی یا گاڑی وغیرہ کو راہ یا شارع عام پر دوڑانا

جو کوئی شخص راہ یا شارع عام پر گھوڑی یا گاڑی کو بے اندازہ دوڑاوے تو اوس پر پچاس روپیہ جرمانہ کیا جاوے
ورنہ پندرہ روز قید یا پندرہ روز قید و پچاس روپیہ جرمانہ اگر نہ دیوے تو پندرہ روز اور قید رہے دفعہ ۸ قانون ۶ ۱۸۶۷ء
دفعہ ۲۰ قانون ۹ ۱۸۶۱ء اگر صاحب مجسٹریٹ لائق زیادہ تر سزا کے جانیں تو چھ مہینہ تک قید اور دو سو روپیہ
جرمانہ ورنہ چھ مہینہ اور قید بموجب دفعہ ۱۹ قانون ۹ ۱۸۶۱ء

۶ نمبر ہنگامہ پردازی یا اجتماع جماعت مفسد

اگر کوئی شخص ہتھیار بند آدمیوں کو جمع رکھے بارادہ ہنگامہ پردازی یا کسی امر ممنوعہ کے تو قید کیا جاوے چھ مہینے تک
اور جرمانہ جو زیادہ نہو دو سو روپیہ سے ورنہ چھ مہینے اور قید رہے دفعہ ۱۹ قانون ۹ ۱۸۶۱ء اگر کسی ہنگامہ
مین کوئی حرکت باعث سنگینی جرم وقوع مین آئی ہو تو قید کیا جاوے ایک برس تک اور جرمانہ دو سو روپیہ تک
ورنہ قید رہے اور ایک برس تک دفعہ ۳ قانون ۱۸۳۵ء

۷ نمبر مزاحمت انتظام امورات دریائی مین

اگر کوئی شخص دریا مین ایسی صنعت بناوے کہ جس سے آمد و رفت کشتی مین دقت ہووے تو مہتمم دریا ایسی صنعت
کو معدوم کرے اور مدعا علیہ پیشگاہ صاحب مجسٹریٹ سے جرمانہ پچاس روپیہ تک ہوگا در صورت نہ ادا کرنے
ایک مہینے تک جیلخانہ ہوگا دفعہ ۱ قانون ۱۸۳۲ء اگر کوئی شخص اہلکاران دریا سے وقت دور کرنے
یا تعمیل کرنے انسداد صنعت کی جو کہ مانع آمد و رفت کشتی کے ہووے مزاحمت کرے تو تین مہینے تک بلا جرمانہ
قید رہے اور صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ واسطے انتظام آیندہ کی ضمانت بھی لین دفعہ ۱ قانون ۹
۱۸۳۲ء اگر زمیندار یا تعلقہ دار یا مستاجر وغیرہ قابض زمین کسی اہلکاران مذکورہ بالا سے مزاحمت کرے
تو اوس پر جرمانہ کیا جاوے دو سو روپیہ تک ورنہ تین مہینے تک قید رہے ضمن ۲ دفعہ ۱ قانون ۱۸۳۲ء
اگر وقت مدد طلب کرنے اہلکاران پولیس یا مالیان دریا کو درباب امور مذکورہ بالا مدد نہ دین تو موقوف
ہونگے اور دو سو روپیہ تک جرمانہ ورنہ تین مہینے تک جیلخانہ ضمن الف

۸ نمبر حرکات خلاف قوانین نمک و [illegible]

اگر کوئی شخص بغیر خود نمک بناوے یا ایسی نمک بنانیکا بلا اجازت گورنمنٹ کارخانہ جاری رکھے یا اوسکا
نمک کسی مکان مین رکھیگا یا کرائیگا تو پانسو روپیہ تک جرمانہ ورنہ چھ مہینے قید یا بلا محنت

جیسا کہ اور نمک ضبط ہوگا اور مکان گروا دیا جائیگا دفعہ ۴ قانون ۴ سنہ ۱۸۴۳ع
کلکٹر ریونیو اور مال کو اختیار ہے کہ مکانات گروا دین اور نمک کو ضبط کر کے مدعا علیہم کو واسطے
کے حضور صاحب مجسٹریٹ ضلع کے چالان کرین دفعہ ۵ ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۴۳ع جو لوگ کہ
لیتی دو روپیہ فی من کے نمک لیجاوینگے یا نکال لیجانے مین کوشش کرینگے یا اور مکان
مین اعانت کرینگے یا کل جانی دانستہ اغماض کرینگے تو پانسو روپیہ جرمانہ ہوگا درصورت
ہونیکے چھہ مہینے تک قید دفعہ ۲ قانون ۴ سنہ ۱۸۴۳ع عہدہ دار ریونیو کو اختیار ہے کہ دفعہ
قانون ایضاً اور اہلکار پولس کو جسکا رتبہ جمعدار سے کم نہووے ہمراہ لینا چاہیے دفعہ دوالٹ ۳۶
سنہ ۱۸۵۵ع درصورت نہ کہولنے دروازہ کے افسر کو اختیار ہے جبراً اندر جانیکا ہے دفعہ ۳ ایکٹ ۳۶
سنہ ۱۸۵۵ع اگر اہلکار پولس وقت طلب کے نہ آوے اور نہ کسی اہلکار تابع کو جسکا رتبہ جمعدار سے کم نہو بہیجے
یا اہلکار بعد حاضری نمک ناجائز کی یا گرفتاری مین انکار کرے یا بارج ہو تو علاوہ موقوفی کے جرمانہ جو نمک
یا قابض نمک سے وصول ہوتا ہے وصول کیا جاویگا دفعہ ۶ ایضاً اگر اہلکار مجاز تلاشی بغیر وجہ موجب
تلاشی لیوے تو صاحب مجسٹریٹ کی تجویز سے بس از ثبوت جرم جرمانہ ہوگا جو کہ پانسو روپیہ سے زائد نہو
اور کل یا جزو شخص مظلوم کو دیا جاوے اور اگر مخبر بدنیتی سے عمداً جہوٹی خبر پہنچا کر تلاشی کرا کے
نقصان کراوے یا ایذا پہنچاوے تو اوسپر بہی جرمانہ کیا جاوے اور یہہ بہی کہ وہ کسی میعاد تک
جو دو برس سے تجاوز نکرے قید رہے دفعہ ۷ ایضاً بعد تلاشی اگرچہ نتیجہ حاصل ہوا یا نہو ۴۸ گھنٹے کے عرصہ
مین تلاشی کی رپوٹ مالیان ریونیو و پولس اپنے اپنے افسرونکی خدمت مین بہیجین دفعہ ۸ ایضاً شورہ
کی بناتے وقت نمک غیر خالص جو حاصل ہوتا ہے سو اوسکو صاف یعنی خالص کرنا تا کہ نمک خوردنی کے حاصل ہو
ساختگی نمک متصور ہوگی دفعہ ۹ ایضاً جو لوگ کہ شورہ بنانا چاہین اونکو چاہیے کہ تحصیلدار و صاحبان
کلکٹر مال و ریونیو کو اطلاع کرین کہ اتنے مکانات اسکام کے لیے تعمیر ہوے اور فلان فلان مقام مین شورہ طیار
کیا جائیگا اگر ایسا نکرینگے تو بحالت ثبوت صاحب کلکٹر مال کے اجلاس سے منظوری صاحب کمشنر کے سزا
جرمانہ پانسو روپیہ بابت ہر ایک جرم کی یا قید چھ مہینے بلا محنت کی ہوگی جو لوگ کہ نمک خوردنی کو کہ کارخانہ
شورہ مین طیار ہوا ہو باہر لیجاوین یا لیجانے کا قصد کرین یا چھپا رکھین یا کسی طرح سے مغالطہ دین تو مستوجب
سزاے قانون مذکور کے ہونگے چٹھی صدر بورڈ مورخہ ۱۷ اکتوبر سنہ ۱۸۴۴ع جہان شورہ بنتا ہے وہان کم

کچھ نمک خوردنی بھی اچھا بنے اخواہ مخواہ پیدا ہوتا ہی از روی قانون ۱۴ ۱۸۴۳ع کی کارخانجات شورہ پر
کچھ مزاحمت نہین ہوسکتی ہی گو کہ پیدا ہونا نمک خوردنی کا اس سی ظاہر ہوا اور سوای اسکی جو نمک کہ
کارخانجات شورہ سی پیدا ہو قابل ضبطی اور محصول کی نہین ہی اگر کارخانہ شورہ محض برای نام ہو یا اگر شورہ
مین سی نکلا ہوا نمک خوردنی صاف کیا جاوی تو اہل کارخانہ مستوجب ایک سزای مندرجہ قانون بالا کی ہونگے
اس بات کی تمیز کرنی مین کہ کونسا کارخانہ شورہ کا مبنی اوپر حقیقت کی ہی اور کونسا اوپر فریب کی بہت
ہوشیاری لازم ہی اور بہی بڑی احتیاط چاہیی کہ اہل کارخانہ معتبر کو بی ضرورت کچھ تکلیف نہو جو شخص کہ
درحقیقت صرف کارخانہ شورہ کا رکھتی ہین وی ہمیشہ اپنی تئین تکلیف سی اس طریق پر بچا سکتی ہین کہ
صاحب کلکٹر کی خدمت مین حاضر ہو کر لکھوا دین کہ کتنی کارخانہ رکھتی ہین اور وہ کارخانہ کہان ہین اور کسقدر
شورہ اون سب مین سی پیدا ہوسکتا ہی اور سوا اسکی عہدہ داران سرکار کو بلا مزاحمت کارخانوں مین
جانی دین بعد حاصل ہونی اس اطلاع کی صاحبان کلکٹر کو لازم ہی کہ کارخانی کی حمایت کرتی رہین تا وقتیکہ
معتبری سی کام انجام ہوتا رہی اگر کبھی یہہ اشتباہ ہو جاوی کہ اب اس کارخانہ مین فریب ہونی لگا ہی
تو اہل کارخانہ کو ایک ہفتہ پیشتر مطلع کر دین کہ اب حمایت و رعایت کچھ نہوگی اور سزای مندرجہ قانون
نافذ کیجاویگی بعد اوسکی اگر کچھ فریب نکالا پاوین تو سزا اکو پہنچاوین چاہیی کہ جب کوئی کارخانہ مستحق رعایت
و حمایت ہو یا قابل حمایت و رعایت نرہی تو اطلاع ان باتون کی فورا صدر بورڈ کو کیجاوی حکم گورنمنٹ
نمبری ۶۱۷ مورخہ ۱۰ فروری و چٹھی صدر بورڈ مورخہ ۲۳ فروری ۱۸۴۳ع جو نمک کہ بوقت طیاری
شورہ کی بنی وہ ضرور ضایع کر ڈالنا چاہیی چٹھی صدر بورڈ مورخہ ۱۹ مارچ ۱۸۴۳ع بعلت کھرچنی
نونی زمین کی بغرض بنانے نونی مٹی کی مطابق دفعہ ۳ قانون ۱۰ ۱۸۴۴ع کی سزا نہین ہوسکتی
کنسٹرکشن نمبری ۱۲۱۱ مورخہ ۱۹ اپریل ۱۸۳۹ع بعلت زراعت بلا اجازت اوپر نونی زمین کی
جرمانہ پانسو روپیہ علاوہ نالش بابت نرخ خسارہ کی معین ہی دفعہ ۱۲ قانون اول ۱۸۲۴ع و بعوض
جرمانہ قید جایز ہی کنسٹرکشن نمبری ۳۰۸ مورخہ ۳ جون ۱۸۲۵ع بعلت سرکشی و مقابلہ ساتھ عہدہ داران
نمک کی دو سو روپیہ جرمانہ اجلاس صاحب مجسٹریٹ سی کیا جاویگا سوای اسکی اگر دنگہ و تکرار کی نوبت
پہنچی تو مطابق قوانین مروجہ کی سزا کیجاویگی دفعہ ۵۶ قانون ۱۰ ۱۸۱۹ع اگر عہدہ دار نمک نمک تغلب
کری تو بطور جرم چوری کی سزا پاویگا دفعہ ۶۴ ۱۹ ایضا نالش بنام عہدہ داران نمک اوپر بہی تعدہ

آمیزش نمک قابل سماعت صاحب مجسٹریٹ ہے دفعہ ۱۹۶ ایضاً اگر کوئی شخص نمک مقبوضہ اپنے
مین کچھ ملا دیوے تو نمک مذکور ضبط ہوگا اور جرمانہ بحساب دس روپیہ فی من وصول کیا جاویگا درصورت
عدم ادا چھہ مہینے تک محبس دیوانی مین قید رہیگا دفعہ ۷۷ و ۷۸ ایضاً گشتی نمبری ۳۵ مورخہ
۲ مارچ ۱۸۴۵ ع بعلت تغیر و تبدیل روانہ وغیرہ نمک کے پانسو روپیہ جرمانہ بابت فیصدی من نمک مندرجہ
روانہ مذکور لیا جائیگا دفعہ ۲۳ قانون ۱۰ ۱۸۱۹ ع جس حالت مین کہ کوئی گماشتہ نمک نمک ناجائز
کو گرفتار کیا چاہے تو لازم ہے کہ نزدیکترین افسر پولیس کو طلب کرے تاکہ اوسکے مقابلہ مین نمک گرفتار کیا جاوے
یا اوس مکان مین جہان نمک کی موجودگی ہونیکی خبر ہو زبردستی گھس جاوین دفعہ ۳ و ۴ و ۵ قانون ۲۹
۱۸۳۸ ع اگر کوئی شخص قصداً خبر دروغ پوہنچاوے جسکے باعث سے مکانات کی تلاشی لیجاوے تو دو برس قید
اور جرمانہ پانسو روپیہ جو بذریعہ قرقی و نیلام کے وصول ہو یا درصورت عدم وصول کے چھہ مہینے اور کا مستوجب ہوگا
دفعہ ۲۳ ایضاً اگر افسر نمک بنظر ایذا رسانی کے مال کو ضبط اور لوگونکو بحیلہ تلاشی نمک گرفتار کرے یا روکے
تو چھہ مہینہ قید اور دوسو روپیہ جرمانہ یا چھہ مہینے اور قید کا سزاوار ہوگا دفعہ ۲۲ ایضاً و دفعہ ۱ قانون ۱۴
۱۸۴۳ ع کھاری نمک قابل محصول نہین اور بشرط روانہ کی اوسکی لیجانی کی اجازت دینی چاہیے چٹھی صدر بورڈ
مورخہ ۱۲ م اگست ۱۸۴۴ ع

۲ نمبر ظ پاس رکھنا سیندہ کاٹی یعنی آلہ نقب

اگر کسیکے پاس آلہ نقب نکلے تو اوس سے ضمانت لیجائیگی اور بے ضمانت چھوڑا جاوے دفعہ ۶ قانون اول
۱۸۱۱ ع مقدار ضمانت باختیار صاحب مجسٹریٹ ہے بشرطیکہ زیادہ ایکسال سے نہو ورنہ قید رہے ضمن اول
دفعہ ۹ قانون ۶ ۱۸۱۰ ع

۳ نمبر ظ بیگار پکڑنا بطور ناجائز اشیای بار برداری کا

اگر کوئی نوکر گرفتار کرے ایسی بیل گاڑی وغیرہ جو کہ کرایہ کے واسطے ہوون بلکہ کسی خانگی تصرف کے لیے ہوون
تو نوکری سے موقوف کیا جاوے دفعہ ۵ قانون ۱۱ ۱۸۰۶ ع اگر کوئی بیگار مین پکڑے مزدورون وغیرہ کو
واسطے کار سرکار وغیرہ کے بلا رضامندی اونکی تو اوسپر سزا ہوسکتی ہے دفعہ ۳ قانون ۳ ۱۸۲۰ ع اور بموجب
اختیارات دفعہ ۱۹ قانون ۹ ۱۸۰۷ ع چھہ مہینے تک قید اور دوسو روپیہ تک جرمانہ ہوسکتا ہے بہہ تمامت
واسطے مسافرون و لشکر سرکاری کے ہے تاکہ آدمیونسے زبردستی مزدوری نکراوین اور یہی حاکمان ملکی کے لیے

کرنیکی نسبت سے اون لوگونکی واسطی جو نوکر ہین باستثنای صورت ثانی کی قواعد قانون ۱۸۳۶ء واسطی اعانت لشکر و مسافرکی بدستور جاری ہین کنسٹرکشن نمبری ۱۴۳۱ مورخہ ۵ مئی ۱۸۳۹ء

۴ نمبر ط حرکات خلاف قوانین بمادہ کنیز و غلام

جو کوئی شخص بیچے یا خرید کرے غلامون یا لونڈیونکو تو چھ مہینے تک قید اور دو سو روپیہ تک جرمانہ بشرطیکہ غلام مذکور عملداری غیر سے لاکر بیچا ہو دفعہ ۳ و ۴ قانون ۱۸۱۱ء متعلقہ خرید و فروخت ایسے غلامون کے جو دوسری جگہ سے لائے گئے ہون کی جائے نہین ہوسکتی سرکلر نمبری ۱۳۱ مورخہ ۱۰ اکتوبر ۱۸۱۱ء اگر کسی شخص نے کوئی شی حاصل کی ہوگی تو وہ بدین وجہ کہ وہ شخص غلام ہے یا جس سے کہ اوسنے وہ شی حاصل کی غلام تھا شی مذکور سے بیدخل یا اوسپر قابض ہونے سے منع نہ کیا جائیگا دفعہ ۳ قانون ۵ ۱۸۴۳ء اگر کوئی شخص کسیکو اپنا غلام قرار دیکر اوسکا اور اوس سے خدمت لینے کا دعویدار ہو تو اوسکا دعوی ممالک محروسہ سرکار کمپنی کی عدالت دیوانی یا فوجداری مین مسموع نہوگا دفعہ ۲ ایضاً

۵ نمبر ط حرکات خلاف قوانین اسٹامپ

اگر کوئی شخص جسکو سرکار سے اختیار نہ دیا گیا ہو اسٹامپ بیچے تو چھ مہینے قید اور دو سو روپیہ جرمانہ یا چھ مہینے قید ہوگا دفعہ ۱۰ قانون اول ۱۸۲۹ء اگر اسٹامپ فروش زر معینہ سے زیادہ لے تو عدالت فوجداری مین اوسپر نالش ہوسکتی ہے دفعہ ۱۲ ایضاً اگر کوئی شخص اسٹامپ جسکی اوپر فروخت کرنا اوسکا لکھا ہو جسکو اختیار نہو فروخت کرے اسٹامپ کارکو تو جرمانہ کیا جاے پچگنا ضمن اول دفعہ ۷ قانون ۱۰ ۱۸۶۲ء

۶ نمبر ط جرائم متعلق بغاوت

اگر کوئی شخص تدبیر استیصال سرکار کرے تو سزا اوسکی پھانسی ہے دفعہ ۳ قانون ۱۰ ۱۸۰۴ء اگر کوئی شخص ساکن ممالک سرکار کمپنی جبکہ ممالک محروسہ مین کچھ فساد ہو سرکار سے لڑائی کرے یا مسلح گرفتار آوے یا کسی جنگی عدول حکمی کرے یا دشمنونکو ترغیب دے تو عدالت فوج مین بحکم نواب گورنر جنرل بہادر کے تجویز ہوگی دفعہ ۲ ایضاً اگر مجرم کا جرم کورٹ مارشل مین ثابت ہو تو قتل کیا جاوے یا اوسکا اسباب ضبط ہو دفعہ ۲ و ۳ قانون ایضاً ۱۸۰۴ء صاحب مجسٹریٹ کو چاہیے کہ ایسے مقدمہ کی فوراً اطلاع گورنمنٹ مین کرین اور جس طور سے حکم آوے فوراً بحکم گورنمنٹ ایک عدالت جو جنگی تقرر کیجائے کہ وہ تجویز اسکی کرین دفعہ ۳

ایکٹ ۵ ۱۸۴۳ء نواب گورنر جنرل بہادر کو اختیار ہے کہ بیچ کسی ضلع یا شہر ممالک محروسہ سرکار انگریزی مین
کی عدالت فوجداری بالکل یا تھوڑی سی موقوف کرین یا حکم موقوفی کسیکو سونپ دین دفعہ ۲ قانون ا ۱۸۴۳ء

۷ نمبر ط کسیکی خودکشی مین مدد دینا

کوڑھی کو جبکہ وہ سمادھ لیا چاہے مٹی مین یا پانی کے ڈوبنے مین کوئی شخص مدد دے تو پھانسی پاوے
دفعہ ۳ قانون ۸ ۱۷۹۹ء

۸ نمبر ط قصد خود ہلاکی

اگر کوئی شخص آپسے بقصد ہلاکت کوئین مین گرے یا بقصد ہلاکت پھانسی لگاوے تو پچاس روپیہ تک
جرمانہ اگر نہ دے تو پندرہ روز تک قید دفعہ ۸ قانون ۶ ۱۸۱۳ء یا چھہ مہینے قید اور دوسو روپیہ جرمانہ
اگر نہ دے تو چھہ مہینے اور قید دفعہ ۱۹ قانون ۹ ۱۸۰۷ء بموجب چٹھی رجسٹر عدالت نظامت مورخہ
۲۸ جون ۱۸۵۱ء نمبری ۶۹۵ جو شخص قصد خود ہلاکی کا کرے بموجب قانون ۹ ۱۸۰۷ء سزا دیجاوے

۱ نمبر ع کلام یا حرکات تہدید

کسی کو دھمکانا کہ تجھکو مار ڈالونگا یا اور کوئی ایسی حرکت کرنا کہ جس سے دوسری کو اوس سے خوف پیدا ہووے
تو مچلکہ لیا جاوے یا مچلکہ اور ضمانت دونون بمقدار حیثیت مدعاعلیہ و میعاد کہ زیادہ ایکسال سے نہووے
دفعہ ۳ و ۴ قانون ۵ ۱۸۴۸ء

۲ نمبر ع طائفہ ٹھگون کی شریک ہونا

شریک رہنا ٹھگون کے گروہ سے خواہ اندر عملداری سرکار یا عملداری غیر کے تو قید کیا جاوے مادام الحیات
بعبور دریاے شور دفعہ اول قانون ۳ ۱۸۴۸ء و قانون دس ۱۸۴۳ء

۳ نمبر ع مداخلت بیجا

اگر کوئی شخص کسیکے گھر مین گھسے بارادہ بیجا یا کسیکے باغ مین گھسکر لکڑی کاٹے یا کھیت اوکھاڑے یا کوئی
ایسی حرکت کرے جسمین مجسٹریٹ کو مداخلت کرنا چاہیے تھی تو پچاس روپیہ تک جرمانہ اگر نہ دے تو پندرہ روز قید
یا پندرہ روز قید اور پچاس روپیہ جرمانہ اگر نہ دے تو پندرہ روز اور قید دفعہ ۸ قانون ۶ ۱۸۱۳ء و دفعہ ۲
قانون ۹ ۱۸۰۷ء اور اگر زیادہ سزا دینا منظور ہو تو چھہ مہینے قید اور دوسو روپیہ جرمانہ اگر نہ دے
تو چھہ مہینے اور قید دفعہ ۱۹ قانون ۹ ۱۸۰۷ء اگر کوئی شخص جو حقیقی اپنی زمین کا کھیت لے یا کاٹ لیجاوے

تو یہہ جرم اسی مد مین داخل ہوگا نہ کہ ۲ نمبر ث اتلاف یا عمداً نقصان جائداد مین دفعہ ۱ اسرکلر

نمبری ۷۲۶ مورخہ ۳ مئی ۱۸۵۵ء

۸ نمبر غ جرائم خلاف فطرت

اگر کوئی شخص کسیکی جورو کرڈالی تو مجرم دورہ سپرد ہوگا اور اجلاس صاحب سشن سے سزای قید سات برس تک اور دو برس بعوض بید کی پاسکتا ہی ضمن ۲ دفعہ ۳ قانون ۳ ۱۸۲۳ء مجرم ماخوذہ جرم اغلام کا دورہ سپرد ہوگا اور سزای مذکورہ کا مستوجب ہوگا دفعہ ۶ قانون ۱۷ ۱۸۱۷ء اگر کوئی شخص کسی گھوڑی یا گدہی اور چارپایہ سے ایسی حرکت قبیحہ کری تو مستوجب سزا کا بموجب قوانین عامہ کی ہوگا دفعہ ایضاً

۸ نمبر ف استعمال جھوٹی بٹکھری اور پیمانہ کا

اگر کوئی شخص کم وزن بانٹ رکھی یا کھوٹی ترازو رکھی یا کوئی پیمانہ پیمانہ مقررہ سے کم رکھی تو پچاس روپیہ تک جرمانہ ورنہ پندرہ روز قید یا پندرہ روز قید اور پچاس روپیہ جرمانہ اگر نہ دی تو پندرہ روز اور قید دفعہ ۸ قانون ۹ ۱۸۱۸ء دفعہ ۲ قانون ۹ ۱۸۱۸ء اگر زیادہ سزا دینا منظور ہووی تو چھہ مہینی قید اور دو سو روپیہ جرمانہ اگر نہ دی تو اور چھہ مہینی قید دفعہ ۱۹ قانون ۹ ۱۸۱۸ء

۲ نمبر ف انکار گواہ درباب ادای شہادت یا در پیشی وجہ ثبوت

اگر گواہ حسب قاعدہ طلب کیا جاوی اور وہ حاضر نہو یا حاضر ہوکر اظہار دیتا یا اپنی اظہار پر دستخط کرنی سی انکار کری تو صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہی کہ اگر بحلف ثابت کیا جاوی کہ اوسکا اظہار اہم مقدمہ مین ضروری تھی ناظر کو حکم دین کہ اوسکو گرفتار کرکی عدالت مین حاضر کری اگر گواہ حاضر ہوکر اظہار دینی سی انکار کری تو وہ اول عدالت مین رکھا جاوی اور بعد ایکروز کی اظہار اوسکا لیا جاوی اگر وہ انکار کرنی مین اصرار کری تو جرمانہ پانسو روپیہ تک یا قید محبس دیوانی مین تا ادای اوسکی یا اوس میعاد تک کہ بعوض جرمانہ مقرر ہو یا اگر مقدمہ دائر ہو تو تا ادای شہادت ہوگا اور بعد اوسکی رہائی پاویگا ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۵۰ ۱۸۰۳ء

فصل سوم دربیان مقدمات بموجب ایکٹ ۴ ۱۸۴۰ء

جبکہ صاحب مجسٹریٹ کو اسبات کی اطلاع ہووی کہ بنسبت کسی اراضی یا احاطہ یا پانی یا پوکھری وغیرہ جسمین

مچھلی کی نزاع ہووی یا فصل یا پیداوار اراضی کی ہنگامہ پیدا ہونیکا خوف ہووی تو چاہیی کہ روبکار متضمن وجوہات اطلاعیابی کی تحریر فرماوین اور جو لوگ کہ اس ہنگامہ سی متعلق ہون خواہ وی مالک یا ٹھیکہ دار یا کاشتکار یا رعیت یا اور اشخاص ہون اونکو حکم دین کہ اصالۃً یا مختارۃً اندر میعاد مناسب کی حاضر ہوکر اپنی اپنی دعوی کو بذریعہ درخواست تحریری بنسبت قابض ہونی شی متنازعہ پر رجوع کرین **دفعہ ۲ اکٹ ۴ سنہ ۱۸۴۰ع**

صاحب مجسٹریٹ کو چاہیی کہ بلا لحاظ حقیت دعوی احد من الطرفین بنسبت استحقاق قبضہ کی صرف اس امر کی تحقیقات کرین کہ بوقت پیدا ہونی نزاع کی شی متنازعہ پر کون شخص قابض تھا **اور** بعد اطمینان اپنی روبکار متضمن اثبات کی کہ فلان شخص جو اوسکی دانست مین قابض رہا ہو مستحق دخل پانیکا تاوقتیکہ عدالت دیوانی سی اوسکی بیدخلی ثابت نہووی اور تا تصفیہ عدالت اوسکی قبضہ مین کسی طرح سی تخلل نپڑے تحریر فرماوین **بلکہ اگر** ضرورت ہو تو صاحب مجسٹریٹ شخص قابض کو دخل دیکر اوسکو قابض و دخیل رکھینگی تاوقتیکہ تصفیہ حقیت متخاصمین عدالت دیوانی سی طی نہووی **دفعہ ۲ اکٹ ۴ سنہ ۱۸۴۰ع** **اگر** مقدمات متذکرہ دفعہ ۳ مین صاحب مجسٹریٹ کی اطمینان نہو سکی کہ وقت پیدا ہونی تنازع کی کون شخص قابض تھا تو اختیار ہی کہ شی متنازعہ کو تا تصفیہ حقیت طرفین عدالت مختار سی قرق کرکی اطلاع اوسکی صاحب کلکٹر کو کرین **اور** اگر شی متنازعہ اراضی ہو تو **قانون ۵ سنہ ۱۸۲۷ع** جو بنسبت قرقی مطابق حکم عدالت دیوانی کی ہی اوس قرقی سی متعلق ہوگا جو حسب الحکم صاحب مجسٹریٹ مطابق اس دفعہ کی عمل مین آوی **دفعہ ۳ اکٹ ۴ سنہ ۱۸۴۰ع**

اگر کوئی شخص صاحب مجسٹریٹ کی حضور مین یہہ نالش کری کہ مین فلان اراضی یا پانی یا جھیل وغیرہ کہ جسمین مچھلی ہووی یا فصل غلہ یا دیگر پیداوار جسمین بطور مالک یا ٹھیکہ دار یا کاشتکار یا رعیت یا اور کسی طرح سی قابض تھا یا بجبر بیدخل کیا گیا ہون **تو** صاحب مجسٹریٹ مستغاث علیہ یا اور اشخاص شریک کو واسطی جوابدہی کی اصالۃً یا مختارۃً اندر میعاد مناسب کی طلب کرینگی **پس اگر** بعد ملاحظہ اظہار گواہان ضروری و دستاویزات کی صاحب مجسٹریٹ کی دانست مین نالش ثابت و بجا معلوم ہووی تو روبکار تحریر فرماکر حکم دینگی کہ مستغیث شی متنازعہ پر از سر نو قابض کیا جاوی **اور** تا تصفیہ عدالت مختار نسبت حقیت قبضہ کی وہی شخص دخیل رہی **لیکن** ایسا حکم صرف اس حالت مین صادر ہوگا کہ تاریخ بیدخلی سی دعوی اندر میعاد ایک مہینی کی پیش ہوا ہو **دفعہ ۴ اکٹ ۴ سنہ ۱۸۴۰ع**

صاحب مجسٹریٹ کو اختیار قرقی اراضی مالگذار سرکار یا اور اراضی کا تا تصفیہ مقدمہ **قانون ۴ سنہ ۱۸۴۰ع**

حاصل نہین ہی اور یہہ بھی اختیار نہین ہی کہ قبل فیصلہ مقدمہ کی صاحب کلکٹر سی درخواست کرین کہ مطابق قانون ۵
سنہ ۱۸۴۸ع کی اراضی کو قرق کرین کنسٹرکشن نمبری ۱۳۴۷ مورخہ ۲ اگست سنہ ۱۸۴۴ع ثبوت بیدخلی مستغیث
کی ذمہ ہی اگر وہ بیدخلی بالجبر جس کی ضمن مین قبضہ سابق بھی ظاہر ہوگا ثابت نکری تو اوسکا مقدمہ خارج کیا جاویگا
اور احتیاط کرنی چاہیے کہ شئی متنازعہ کی تشریح مفصل یوم و وقت و طریق وغیرہ بیدخلی بالجبر کی کیساتھ دی ثبوت
قرار واقعی نسبت بیدخلی بالجبر فی الواقع واسطی دخلیابی مستغیث مطابق اس دفعہ کی ضرور ہی صرف بیدخلی بالجبر
ثابت ہونی ضرور ہی بعد اسکی صاحب مجسٹریٹ کو مناسب ہی کہ روبکاری تحریر کرین کہ مستغیث از سر نو قابض
و دخیل کیا جاوی اور چونکہ وقوع مین آنا بیدخلی بالجبر کا قبض و دخل سابق کی دلیل کافی ہی اسلیی بحال رکھنا اوسکا
بلا لحاظ حقیت کی منشاء قانون ہی سرکلر نمبری ۲۰۰ مورخہ ۱۶ اپریل سنہ ۱۸۴۵ع مستغیث حسب قانون ۴
سنہ ۱۸۴۰ع سی حلف لینا جائز نہین ہی اور وہ مجرم حلف دروغ کا نہین ہوسکتا نظامت عدالت رپورٹ
جلد ششم صفحہ ۹۳ صاحب مجسٹریٹ کو اختیار نہین ہی کہ مرتہن قابض کو بیدخل کرین (یہہ مطابق
منشاء چٹھی صاحبان صدر بورڈ مورخہ ۳ فروری سنہ ۱۸۴۶ع کی ہی اگر بعوض ٹھیکہ کی زر نقد دیا جاوی تو چاہیے
کہ بحال رہی اور داخل خارج جو قبضہ پر منحصر ہی کیا جاوی لیکن اگر روپیہ نہ دیا گیا ہو تو داخل خارج جائز نہین ہی
کنسٹرکشن نمبری ۱۳۶۶ مورخہ ۲۳ دسمبر سنہ ۱۸۴۲ع درصورت تنازع مابین زمیندار و کاشتکار واسطی
دخلیابی مواضع کی اگر زمیندار دعوی حقیت رکھتا ہو تو صاحب مجسٹریٹ کو مداخلت کرنی مناسب نہین ہی
زمیندار قرقی و بیدخلی کا اختیار رکھتا ہی اور تجویز اس امر کی کہ آیا زمیندار اس اختیار کو بیجا عمل مین لایا ہی
یا نہین صاحب مجسٹریٹ سی متعلق نہین ہی کنسٹرکشن نمبری ۱۳۳۳ مورخہ ۱ اپریل سنہ ۱۸۴۲ع
اگر کسی محال کا خریدار نیلام ظاہر کری کہ مین اپنی اختیار جائز نسبت بیدخلی پر عمل کرتا ہون تو صاحب مجسٹریٹ
کو چاہیے کہ دفعہ ۱۰ کی مطابق اپنا اطمینان کرین کہ آیا اراضی متنازعہ اس قسم کی ہی جو قوانین مروجہ کی رو سی
مخصوص ہی پس درصورتیکہ اراضی مذکورہ اس قسم کی نہو تو خریدار نیلام کو اپنی حقوق پر عمل کرنی کی بابت
کسی عدالت مین درخواست کرنیکی کچھہ ضرورت نہوگی کنسٹرکشن نمبری ۱۳۱۲ مورخہ ۲۶ نومبر سنہ ۱۸۴۱ع
اور یہہ حکم ہی کہ جو مقدمات اس قانون کی موافق دائر ہوں اگر زمین جدید کی بابت تنازع ہووے
اور صاحب موصوف یا حاکم مذکور کو بالتحقیق معلوم ہووی کہ وہ زمین اس سی پہلی فریقین کی قبضہ مین سی
کسیکی قبضہ مین نہین رہی تو صاحب موصوف یا حاکم موصوف اوس شخص کو حسب رواج اور قانون کی

موافق اوسکی پانیکا مستحق جانین سپرد کرے اور جب تک کسی اور کی حقیت قابض ہونیکی اسطرحپر
جسکو یہہ اختیار ثابت نہووے اوسکا قبضہ اوس زمین متنازعہ پر قائم رکھین دفعہ ۵ ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۴۰ء
اور حکم ہے کہ اگر کسی زمین یا پانی کی تصرف کی بابت جھگڑا ہو تو صاحب مجسٹریٹ یا حاکم مذکور کو کہ جسکے
علاقہ مین وہ شی متنازعہ فیہ واقع ہووے تحقیقات کرنیکا اختیار ہے جو اونکی تجویز مین ٹہرے کہ شی متنازعہ تصرف
عام یا خاص یا کسی فرقہ کی مصارف کیواسطے ہے تو اس صورت مین صاحب موصوف یا دوسرا حاکم
حکم دیگا کہ فریقین مین سے کوئی شی متنازعہ پر اسطور سے قابض اور متصرف نہوگا کہ جس سے عوام الناس خارج
اور محروم ہوں جبتک کہ مدعی اپنے خاص قبضہ کی بابت اس عدالت سے جسے یہہ اختیار ہے کوئی حکم
حاصل نکرے بشرطیکہ حقیت سال بھر مین ہر ایک وقت مستعمل ہوتی رہتی ہے اور تحقیقات کرنے
تین مہینے کے قبل کے اندر استعمال مین رہی ہو ورنہ صاحب موصوف یا حاکم موصوف حکم مذکور کو جاری
نکر سکینگے یا اگر وہ حقیت کسی خاص موسم مین مستعمل ہو اور خارج ہونیکی پیشتر قدیم سے برابر قبضہ مین چلی آتی ہو
تو یہہ حکم جائز ہوگا ورنہ نہین دفعہ ۶ ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۴۰ء اور یہہ حکم ہے کہ اگر کوئی شخص اس دخل و تصرف کی
تعمیل حکم مین جو اس قانون سے صادر ہوا ہو زور مزاحمت پونہچاوے یا اوسکی اطاعت سے سرتابی کرے یا جبتک
کہ وہ حکم ناطق اور برقرار رہے جان بوجھکر اوسکو باطل کرے تو بشرط ثبوت اس جرم کے وہ شخص اور جو کوئی اوسکو
تقویت اور ترغیب دیوے چھہ مہینے تک قید رہیگا یا جرمانہ دو سو روپیہ تک ورنہ چھہ مہینے قید دفعہ ۷ ایکٹ ۴
سنہ ۱۸۴۰ء اور حکم ہے ان مقدمات کی نسبت جو اس قانون کی رو سے دائر ہوں صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے
کہ بشرط رضامندی دعویداران متنازع کو اوس امر مین جہانتک اس قانون سے متعلق ہووے فیصلہ کیواسطے
ایک پنچ یا کئی پنچون کو سپرد کرین اور پنچ فیصلہ مثل فیصلہ صاحب مجسٹریٹ ناطق ہوگا دفعہ ۹ ایکٹ ۴
سنہ ۱۸۴۰ء ایسی صورت مین کوئی شخص اراضی ٹھیکہ پر جو منجانب زمیندار دیا گیا ہو باوجود گذرنے
میعاد ٹھیکہ کے قابض ہے تو صاحب مجسٹریٹ کو از روی دفعہ ۲ کے زمیندار مذکور کو قابض کرانیکی حمایت
نہین ہے ایسی صورت مین کہ زمیندار استحقاق قرقی کا مطابق قوانین مروجہ کے رکہتا ہو دفعہ ۱ کے
مطابق عمل کرنا چاہیے اور درصورت پیش ہونے عذر نسبت استحقاق قرقی کے صاحب مجسٹریٹ کو
واجب ہوگا کہ قبل تحقیقات قبضہ سابق کی بنظر تصفیہ اس امر کے عذر مذکور کو رفع کرین اور اس قانون کا
منشا قوانین مروجہ سے مخالف نہین ہے اور زمیندار کو اپنی حق جائز اور واجب پر عمل کرنیکا اختیار انسے

ویسا ہی رہیگا جیسا کہ سابق مین تہا مگر فرق صرف اسقدر ہی کہ اب تصفیہ اسکا پیشگاہ حکام فوجداری
سی نہ کہ حکام دیوانی سی ہوگا سرکلر نمبری ٥٤ مورخہ ١٢ جون ١٨٤٣ع حاکم عدالت دیوانی کو اختیار
التوای اجرای فیصلہ قانون ٤ سنہ ١٨٤٠ع کا تا فیصلہ مقدمہ متدائرہ عدالت دیوانی حاصل نہین ہی رپورٹ
مورخہ ٢٦ اپریل ١٨٤٧ع اگر دو شخص نسبت نیل مزروعہ رعیت کی دعوی پیش کرین تو صاحب مجسٹریٹ
رعیت کو دخیل رکہینگے مثلاً زید بیان کرے کہ اوسنے عمر کو واسطی نیل بویا ہی مگر بکر کہتا ہی کہ اوسنے بہی زر پیشگی
دیا اسلیے درخت نیل اوسکا ہی تو صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہی کہ قبضہ زید کا بحال رکہین اور اوسکو
اجازت دین کہ درخت متنازعہ خواہ بکر خواہ عمر کو دیوی جیسا کہ مناسب سمجہی اور بکر کو منع کرین کہ بیدخلی
بالجبر کے قصد سی باز آوی بکر کو یہہ چارہ ہی کہ عدالت دیوانی مین بنام زید یا عمر مطابق قانون ٦ سنہ ١٨٢٣ع
و قانون ١٠ سنہ ١٨٣٦ع کی نالشی ہووی اور بعد تحقیقات سراسری اگر اوسکا حق ثابت ہو تو بعد ادا
ضمانت درخت نیل متنازعہ کو کاٹ لیجاوی کنسٹرکشن نمبری ١٠٥٩ مورخہ ٢٣ ستمبر ١٨٣٦ع حکم کورٹ
مورخہ ٦ نومبر ١٨٤٤ع ازروی دفعہ ٦ قانون اول ١٨٤٧ع جسکی روسی صاحب مجسٹریٹ کو امتناع
سماعت مقدمات متنازع سرحد وسوانہ مطابق قانون ٤ سنہ ١٨٤٠ع کو ہی منسوخ ہوا جب کبہی صاحب مجسٹریٹ
کو وجہ احتمال وقوع تکرار بسبب تنازع سرحد کی ہو تب چاہیے کہ اوسکی اطلاع صاحب کلکٹر کو کرین تا کہ صاحب کلکٹر
فی الفور سرحد کا نشان کرے کہ مطابق نشان مذکور کی قبضہ بحال رکہین سرکلر نمبری ٣٣ مورخہ ١٥ مارچ
١٨٤٥ع منسوخ ہوا صاحب اسسٹنٹ اختیاری خاص کو مقدمات قانون ٤ سنہ ١٨٤٠ع کی فیصلہ
کرنیکا اختیار ہی قانون ٧ سنہ ١٨٢٥ع صدر امین کو اختیار تجویز مقدمات قانون ٤ سنہ ١٨٤٠ع حاصل
نہین ہی کنسٹرکشن نمبری ١٠٩٦ سنہ ١٨٣٣ع و قانون ٥ سنہ ١٨٤٣ع صاحب مجسٹریٹ کو اختیار تفویض
کرنے اراضی کا معہ فصل غلہ جو اوسپر موجود ہو حاصل ہے گو کہ غلہ مذکور اوس شخص نی
بویا ہو جسنی بیدخلی بیجا کی کنسٹرکشن نمبری ٨٧٣ مورخہ ٨ اپریل ١٨٢٥ع
درصورت تنازع نسبت مال منقولہ کے صاحب مجسٹریٹ صرف
اس حالت مین مداخلت کرسکتے ہین کہ بیدخلی ناجائز و بالجبر وقوع مین آئی ہو
کنسٹرکشن نمبری ١٢٢٩ مورخہ یکم جولائی ١٨٣٣ع اگر کوئی شخص اپنی اراضی پر ایسا باندہ تیار کرے کہ جسکی
باعث دوسری شخص کی مال کا نقصان متصور ہووی تو ایسا مقدمہ عدالت دیوانی کی سماعت کی قابل ہی

نہ کہ عدالت فوجداری کی لیکن ایسی شکل بھی پیدا ہوسکتی ہی جسمین صاحب مجسٹریٹ کی مداخلت فی الفور
بنظر انسداد وقوع تکرار یا نقصان عظیم بنسبت مال مستغیث کی مناسب ہو کنسٹرکشن نمبری ١٠٩١
مورخہ ٢٨ اپریل ١٨٣٦ع قید نالش اندر میعاد ایک مہینے کی سپاہیونکی واسطے نہین ہی جنکی بنسبت صاحب مجسٹریٹ
اسقدر جہت خرنگی جو بلحاظ فاصلہ اوس شخص کی مناسب ہو دفعہ ٦ قانون ٥ ١٨٤٨ع یہہ امر مشتبہ ہے
کہ آیا صاحب مجسٹریٹ کو مطابق دفعہ ٣ قانون ٤ ١٨٤٠ع کی اختیار سماعت نالش بنسبت اس باب کی کہ فلان
شخص نے میری غیبت مین میری مکان کو اپنی قبضہ مین کر لیا ہی یا نہین اگر صاحب مجسٹریٹ کو گمان وقوع تکرار
ہووے تو بنظر اسباب کی کہ یہہ نالش بطور اطلاع دہی وقوع تکرار پیش ہوئی ہی مطابق دفعہ دوسری کی قبضہ کی
تحقیقات کرین صرف اسقدر ضرور ہوگا کہ اوس عرضی پر یہہ حکم صادر کرین کہ یہہ نالش مطابق دفعہ ٣ قانون ٤
١٨٤٠ع کی قابل سماعت کی نہین ہی اور تحریر روبکار معہ متضمن مضامین عرضی نالش جسکو باعث سے گمان وقوع
تکرار پیدا ہو فریقین سے درخواست تحریری بنسبت اونکی دعوی کی مطابق دفعہ ٢ کی طلب کرین رپورٹ
نظامت عدالت ٣ ستمبر ١٨٤٠ع درصورت تنازع مابین زمیندار و گنگنہ دار واسطی استحقاق انتظام
و تحصیل کے نہ واسطے قبضہ حصہ معینہ اراضی کی چاہیے کہ زمیندار اپنی محال کی اہتمام مین بحال رکھا جاوے اور جو شخص
کہ خواہان اسباب کا ہی کہ اوسکی اختیارات غیر مشتبہ ہی اوسکو بیدخل کری اوسکو ہدایت واسطی رجوع کرنی نالش عدالت دیوانی
کی جاوی زمیندار اگرچہ اپنا اختیار قرقی اور بیدخلی کا رکھتا ہی اور تجویز اسباب کی کہ وہ اپنی اختیار کو بطریق بیجا
عمل مین لایا ہی کہ نہین صاحب مجسٹریٹ کی اختیار سے باہر ہی کنسٹرکشن نمبری ١٣٣٣ مورخہ ١٥ اپریل ١٨٤١ع
ایک مقدمہ مین مابین زمیندار اور مرتہن باغچہ علاقہ اوسکو کچھہ نزاع تھی پس صاحب مجسٹریٹ نے مناسب
کیا کہ قبضہ مشتبہ مرتہن کا بحال رکھا اور حکم صاحب سشن جج مشعر اسباب کی کہ قبضہ زمیندار بحال رہے
اور مرتہن کو ہدایت رجوع عدالت دیوانی کیجاوی منسوخ ہوا کنسٹرکشن نمبری ١٣٦٦ مورخہ ٢٠ دسمبر ١٨٤٣ع

باب سوم دربیان ترتیب

فصل اول دربیان ترتیب منشی خانہ فصل دوم دربیان ترتیب محافظ خانہ فصل سوم دربیان
ترتیب سررشتہ نظارت فصل چہارم دربیان ترتیب دفتر تہانہ

فصل اول دربیان ترتیب منشی خانہ

واضح ہو کہ درباب ترتیب منشی خانہ وغیرہ ابتک کوئی حکم خاص بنسبت تقسیم کام دفتر یا ہی رجسٹر وغیرہ

پیشگاہ حاکمان صدر سے مفصل جاری نہین ہیئ اور اسی واسطے کہ یہہ امر منحصر اوپر رای صاحبان مجسٹریٹ اضلاع کی ہر ضلع مین ترتیب ایک وضع پر نہین ہے اور نہ آج تک کوئی رسالہ اس باب مین کسی حاکم نے لکھا البتہ سرکلر مورخہ ۱۸ جون ۱۸۴۳ء صاحبان نظامت عدالت بنگال و سرکلر ۲۳ جولائی ۱۸۴۳ء صاحبان نظامت عدالت مغربی اسباب مین جاری ہوئی اور یہہ سرکلر نمبری ۱۰۴ مورخہ ۱۶ اگست ۱۸۴۵ء بعد ملاحظہ جوابات سرکلرہای مذکورہ بالا اسباب مین جاری کیا گیا اور بعد ازان جناب مسٹر رابرٹ کسٹ صاحب بہادر مجسٹریٹ ضلع باندہ نے ایک ہدایت نامہ نہایت مفصل اسباب مین جاری فرمایا چونکہ ہدایت نامہ موصوف جامع مراتب سرکلرہای مذکورہ بالا ہے اور اکثر امور پیشگاہ حکام صدر بلکہ کل ہدایت نامہ تا تجویز ثانی منظور ہوچکا ہے اسلیے ہدایت نامہ موصوف کی بعینہ نقل کیجاتی ہے

ہدایت نامہ کسٹ صاحب

فصل اول نسبت تقسیم مدات و طریقہ کارروائی اہل مدات متضمن اوپر ۹ دفعہ کے

دفعہ اول واسطے سررشتہ فوجداری کی بموجب حکم سرکلر صدر نظامت نمبری ۱۰۴ مورخہ ۱۶ اگست ۱۸۴۵ء رجسٹر کلیہ و جزئیہ و رجسٹر محافظ خانہ و رجسٹر فراریان جملہ و سنل رجسٹر ہین رجسٹر اول کلیہ برای مرافعہ مستغیثان و رجسٹر دوم کلیہ برای رپورٹ تہانہ داران یعنی روزنامچہ و چہہ رجسٹر جزئیہ واسطے اندراج مقدمات شش قسم کاغذات یعنی اول سنگین دوم خفیف سوم مرافعہ چہارم تعمیل روبکارات موصولہ ضلع غیر پنجم مقدمات قانون ۱۸۴۳ء ششم متفرقات و رجسٹر محافظ خانہ مین مقدمات منفصلہ سنگین و خفیف و رجسٹر فراریان مین مجرم مفرور مندرج ہوتے ہین چنانچہ منجملہ مدات بالا ایک مد متفرقات ہے کہ اوسمین کاغذات ایسے بکثرت از ہر اقسام کی ہوتے ہین کہ خلط ملط ہونے ہر اقسام کاغذات سے جو مطلب اس تقسیم کا ہے حاصل نہین ہوتا لہذا بنظر حسن ترتیب مدات کی مناسب ہوا کہ بطور تتمہ مد متفرقات کاغذات سطرح کہ اس مد سے چند قسم کی کاغذات موجب تحریر ذیل کی علیحدہ ہوکر جدی جدی مد قرار دیجاتی ہین لہذا مد متفرقات مشتمل اوپر پانچ قسم کی ترتیب دی گیی

قسم اول متفرقات قسم دوم چوکیدارہ قسم سوم ملازمان قسم چہارم مصارف قسم پنجم وبارنٹ چنانچہ اب کلہم چودہ مدین ہوئی ہین اور یہہ چار مدات منقسمہ ضمیمہ مد متفرقات و متعلق بہ محرر خفیہ ہین ان مدات کی ملاحظہ کی اکثر حاجت پڑتی ہے علیحدہ ہونی ہر اقسام کاغذات سے تعمیل و تکمیل

اوسکی آسانی وصفائی ممکن ہی و بہ نسبت رجسٹر فراریان ہرچند سرکلر مذکور مین نسبت مفروران اضلاع غیر کچھہ ذکر نہین ہی صرف واسطے مرتب رہنے نقشہ فراریان حسب مندرجہ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۱۶ع ہدایت ہی لہذا بمنشاء قانون مذکور و بنظر سہولیت نکلنے کاغذات رجسٹر فراریان تین جلد مرتب رہنا چاہیے ایک اول رجسٹر براے قیدیان مفرور محبس خانہ دوم براے مجرمان مرتکب جرائم سنگین سوم براے مفروران اضلاع غیر اور جو متعلق رجسٹر کلیہ نمبر دو کی رپورٹ و عرائض تہانہ داران ہین اوسمین اکثر کاغذات متعلق بہ تعمیل حکام ہوتی ہین اور بہت سی غیر قابل تعمیل یعنی داخل دفتر شامل مثل کا حکم اوپر مندرج ہوتا ہی چنانچہ بسبب آمد کاغذات بکثرت جبتک کہ جملہ کاغذات مندرج روزنامچہ نہو جاوین تب تک تقسیم کاغذات مین براے اہل مد کے پاس بڑی دیری ہوتی ہی لہذا مناسب معلوم ہوا کہ اوس رجسٹر کلیہ نمبر دو کا ایک رجسٹر اور بطور تتمہ ہووے تعمیلی کاغذات رجسٹر اصل مین و غیر تعمیلی کاغذات رجسٹر تتمہ مین مندرج ہوا کرینگے اسمین آسانی و جلدی تعمیل احکام متصور ہی اور رجسٹر مرافعہ سے یہہ مطلب ہی کہ جتنے مرافعہ بحکم حاکم تابع حاکم اعلی کی محکمہ مین گذرینگے وے کاغذات رجسٹر مرافعہ مین مندرج ہون مگر بنظر تحقیق محکمجات مرتب رہنا دو رجسٹر کا مناسب ہی ایک اول براے مرافع حکام تابع مجسٹریٹ دوم مرافعہ حکم صاحب مجسٹریٹ رجسٹر ثانی جو براے مرافعہ احکام صاحب مجسٹریٹ ہی وہ تتمہ رجسٹر مرافعہ نامزد ہوگا و نسبت رجسٹر تعمیل روبکارات بجز لفظ موصولہ ضلع غیر کچھہ تصریح نسبت خاص ضلع نہین ہی اور محکمجات ضلع سے احکام تعمیل طلب بکثرت آتی ہین علیحدہ ہونے ایک اور رجسٹر سے آسانی و سرعت تعمیل اونکی ممکن ہی لہذا ایک نامزد تتمہ رجسٹر روبکارات موصولہ ضلع غیر ایک رجسٹر براے روبکارات موصولہ ضلع خاص سمجھنا چاہیے چنانچہ کلہم اب اٹھارہ رجسٹر تجویز ہوئی رجسٹر کلیہ یعنی روزنامچہ ۲ رجسٹر جنرل یعنی مثل بند ۱۲ رجسٹر فراریان ۳

دفعہ دوم

رجسٹر کلیہ سے مراد روزنامچہ ہی جبکہ رجسٹرہای کلیہ مین کاغذات اپنی اپنی موقع کی سیاہہ ہوگئی تب روزنامچہ نویس کو چاہیے کہ جو کاغذ جس مد کی متعلق ہو اوسمین اہل مد کو بعد لینے رسید کی دیوے ایک رجسٹر کلیہ مین عرائض مستغیثان و وثائق ضمانت و مچلکہ وغیرہ جو بر کاغذ اسٹامپ کچہری صاحب مجسٹریٹ گذرینگے دوسرے رجسٹر کلیہ مین رپورٹ و جواب طلب پروانہ تہانہ داران و کل ملازمان مندرج ہونگے الا کل کاغذات معمولی مثل روزنامچہ و نقشہ پانزدہ روزہ یا ماہواری تعمیل و عدم تعمیل پروانجات ماسکبار ماہواری و سہ ماہی و ششماہی

وسالیانہ مندرج رجسٹر ہونا مفید ہے بلا اندراج رجسٹر رسید ہر پاس اہلمدان کی جایا کرین کاش اگر کوئی
کاغذ معمولی کسی تہانہ سے نہ آویگا تو اہلمد جس کی متعلق وہ کاغذ ہے فوراً اطلاع کریگا اسمین کچھہ احتمال گم شدگی
کا متصور نہین ہے اور تخفیف تحریر سے تضیع اوقات روزنامچہ نویس کی ہوگی اور روزنامچہ نویس کو چاہیے
کہ سوای کاغذ قابل واپسی دستاویز وغیرہ جس کی مُہر کٹنی کی حاجت نہین ہے اور کاغذ اسٹامپ کہ جسکی مہر کٹنی
کی ضرورت ہے مہر اوسکی ٹھپہ سے کاٹ دیا کرے کہ اس طریقہ سے کوئی کاغذ اسٹامپ مہر کٹنی سے باقی نہ رہیگا

دفعہ سوم

نمبر کل رجسٹروں کا سالوار ہونا چاہیے نمبر سالوار ہونے سے اول تو تعداد دوران مقدمات ہر اقسام بادی النظر مین
معلوم ہوسکتی ہے و کاغذ اسٹامپ کا نقشہ جو صدر مین جایا کرتا ہے اوسکی تیاری کی واسطے آسانی وصحت ہوگی
مگر رجسٹر کلیہ رپورٹ تہانہ داران مین اگر باعث نقصونہ پہونچنی کاغذات تاریخ وار کی نمبر اوسکا ماہوار
یا تاریخ وار ہو تو کچھہ مضایقہ نہین ہے

دفعہ چہارم

نمونی ہر ایک رجسٹر کی ذیل مین لکھی جاتی ہین واسطہ دریافت ہر ایک اہلمد کی اونکو لازم ہے کہ بموجب
عنوان مندرجہ انکی رجسٹرون پر رول کشی کرواکر مقدمات کو بہ ترتیب نمبر و تاریخ و ماہ وسال مندرج کرین فقط
عنوان رجسٹر محافظ خانہ کا دفعہ ۲۰ مین درج ہے کہ وہ متعلق دفتر ہے فقط

رجسٹر کلیہ نمبر اول یعنی روزنامچہ عرائض مستغیثان

نمبر رجسٹر	نام سائل	تاریخ	جرم	حکم

رجسٹر کلیہ نمبر ۲ یعنی روزنامچہ رپورٹ ہا عرائض تہانہ داران وغیرہ اہلکاران

نمبر رجسٹر	نام تہانہ	تاریخ وصول رپورٹ	مضمون رپورٹ	حکم

رجسٹر جرائم سنگین

نمبر رجسٹر	نام مدعی	نام مدعا علیہ	جرم	تاریخ رجوع نالش	[illegible]	خلاصہ حکم	حکم اخیر	تاریخ سپردگی	العبد محافظ دفتر

رجسٹر جرائم خفیف

نمبر رجسٹر	نام مدعی	نام مدعا علیہ	جرم	تاریخ رجوع نالش	خلاصہ حکم	حکم اخیر	تاریخ سپردگی	العبد محافظ دفتر

رجسٹر مرافعہ حکم صاحب مجسٹریٹ بمحکمہ اعلیٰ

نمبر	نام محکمہ جہاں اپیل ہوئی	نام اپیلانٹ	تاریخ رجوع اپیل	کس کے حکم کی اپیل	خلاصہ حکم	حکم اخیر	تاریخ سپردگی	العبد محافظ دفتر

تتمہ رجسٹر مرافعہ بمحکمہ صاحب مجسٹریٹ

نمبر	نام اپیلانٹ	تاریخ رجوع اپیل	کس کے حکم کی اپیل	خلاصہ حکم	حکم اخیر	تاریخ سپردگی	العبد محافظ دفتر

رجسٹر روبکارات ضلع غیر

نمبر	نام ضلع	تاریخ وصول روبکاری	مضمون روبکاری	خلاصہ حکم	حکم اخیر	تاریخ سپردگی	العبد محافظ دفتر

تتمہ رجسٹر روبکارات ضلع خاص

نمبر	نام محکمہ	تاریخ وصول روبکار	مضمون روبکار	خلاصہ حکم	حکم اخیر	تاریخ سپردگی	العبد محافظ دفتر

رجسٹر مقدمات مرجوعہ حسب منشاء قانون ۴ سنہ ۱۹۴ع

نمبر	نام مدعی	نام مدعا علیہ	تاریخ رجوع عرضی یا وصول رپورٹ	تنازعہ	خلاصہ حکم	حکم اخیر	تاریخ سپردگی	العبد محافظ دفتر

رجسٹر مقدمات متفرقات

نمبر	نام اہل مقدمہ	تاریخ رجوع نالش	اصل حال مقدمہ	خلاصہ حکم	حکم اخیر	تاریخ سپردگی	العبد محافظ دفتر

رجسٹر چوکیداران ضمیمہ متفرقات

نمبر	نام تھانہ	تاریخ رجوع مقدمہ	اصل حال مقدمہ	خلاصہ حکم	حکم اخیر	تاریخ سپردگی	العبد محافظ دفتر

رجسٹر ملازمان ضمیمہ متفرقات

نمبر	نام تھانہ	تاریخ رجوع	خلاصہ حال	خلاصہ حکم	حکم اخیر	تاریخ سپردگی	العبد محافظ دفتر

رجسٹر رپارٹ ضمیمہ متفرقات

نمبر	نام تھانہ	تاریخ رجوع	خلاصہ کاغذ	تعداد و قسم	خلاصہ حکم	حکم اخیر	تاریخ سپردگی	العبد محافظ دفتر

رجسٹر مصارف ضمیمہ متفرقات

نمبر	نام کاغذ	تاریخ رجوع	خلاصہ حال صرف	خلاصہ حکم	حکم اخیر	تاریخ سپردگی	العبد محافظ دفتر

رجسٹر نمبر اول مفروران محبس

نام و قوم کسان فرار شدہ	ولدیت	عمر	حلیہ	سکونت	مقدار انعام گرفتاری	تاریخ گرفتاری یا حاضری یا فوت

رجسٹر نمبر ۲ مفروران مرتکب جرائم کبیرہ

نام و قوم کسان ماخوذ و مشتبہ	ولدیت	عمر	حلیہ	سکونت	مقدار انعام گرفتاری	تاریخ گرفتاری یا حاضری یا فوت

رجسٹر فراریان ضلع غیر

نام و قوم کسان ماخوذ یا مشتبہ	ولدیت	عمر تخمیناً	حلیہ	مقام سکونت	مقدار انعام	تاریخ گرفتاری یا حاضری یا فوت

دفعہ ۵

کاغذات ہر قسم کی جو باجلاس حکام گذرین اول پاس روزنامچہ نویس کی آوینگی اور بعد درج روزنامچہ ہر ایک اہل مد کی پاس جاوینگی چنانچہ اہل مد سنگین کی پاس وہ کاغذ آوینگا جسکی بنیاد متعلق بجرائم سنگین ہووی خواہ مقدمہ بسبب حصول وجہ ثبوت چالان و طلب ہوا یا بعدم ثبوت دعوی مدعی یا بیان مخبر و چوکیدار صرف عرضی اول پر خارج ہوا جبکہ بہ نالش مدعی یا مخبری مخبر یا رپٹ چوکیدار یا کسی اور شخص کی تھانہ یا عدالت مین بنیاد اوس جرم کی قائم ہوئی گو وہ دعوی و بیان باضابطہ یا بیضابطہ ہوا ایسی سب کاغذات متعلق جرائم سنگین کے ہونگے اور یہی طریقہ واسطے اہل مد خفیف کی ہوگا اور اہل مد مرافعہ کی پاس جملہ کاغذات مرافعہ کی آوینگی اور اہل مد اضلاع غیر کی پاس کل روبکارات اضلاع غیر و ضلع خاص متعلق بہ تعمیل مراتب مستفسرہ یا اسامی و کاغذ مطلوبہ آوینگی مگر جو روبکارات بجواب احکام ضلع آوینگی وہ شامل مثل ہونگی یا بذریعہ روبکار ضلع غیر یا غیر ضلع کوئی مقدمہ موقوعہ ضلع خاص دوسری محکمہ و ضلع مین بنیاد پذیر ہوکر اوسکا وہ کاغذ روزنامچہ نویس سے پاس اہل مد سنگین یا خفیف کی جاویگا اور اوسکی آمد مثل تھانہ متصور ہوگی مگر اوسکو واضح ہو کہ تعمیلات ضلع و غیر ضلع مین اکثر چٹھیات

انگریزی کی ذریعہ سی بہی کارروائی اکرتی ہی اوسکو چاہیی کہ جب بوصول کوئی چٹھی کسی محکمہ ضلع یا غیر ضلع یا پلٹن تحریر روبکار علیحدہ بنیاد کوئی مراتب کی قائم ہووی اوسکو بہی شامل روبکارات موصولہ غیر محکمہ ضلع تصور کرکی اپنی رجسٹر دوئم قایم کری اور اہل مد اکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۵۰ء کی پاس صرف وہی کاغذ جاوینگی جو متعلق اوس قانون کی ہون خواہ بعرائض مستغیثان یا برپورٹ تہانہ داران یا بروبکار سررشتہ بنیاد پذیر ہون اسیطرح اہل مد چوکیداران ملازمان ومصارف ودوبارٹ کی پاس بہی اپنی اپنی مد کی کاغذات آوینگی اونکی علاوہ جو اور کاغذ ہونگی سب اہل مد متفرقات کی پاس جاوینگی فقط واضح ہو کہ کسٹ صاحب بہادر نی تجویز تقسیم کار اہل مدان صیغہ وار فرمائی ہی یعنی اہل مد جرائم سنگین علیحدہ وجرائم خفیف علیحدہ وغیرہ صیغجات جنکا ذکر اوپر ہوا علیحدہ علیحدہ واسطی کل ضلع کی اہل مد ہون اگرچہ جناب مسٹر ایلن اکٹوین ہیوم صاحب بہادر مجسٹریٹ ضلع اٹاوا نی ایک ہدایت نامہ نہایت مفید ومشرح واسطی انتظام منشی خانہ کی تحریر فرمایا ہی اور یقین ہی کہ بہت جلد پیشگاہ حکام صدر نظامت عدالت سی منظور ہوکر جاری فرمایا جاوی چونکہ نہایت مفید ہی اسواسطی ہم کچہہ دفعات اوسکی انتخاب کرکی لکھتی ہین +

واضح ہو کہ تقسیم کام تہانہ دار ہونا مناسب ہی کہ فی تہانہ یا فی دو تین تہانہ ایک اہل مد مقرر ہووی اور جملہ کاغذات جنکی تفصیل ذیل مین ہی متعلق اوس تہانہ کی وہ لیکر جملہ کام کی تعمیل کری دفعہ اول و ۲ ہدایت نامہ صاحب مجسٹریٹ ضلع اٹاوا

دربیان کارروائی اہل مدان

اہلمدان کو چاہیی کہ فی تہانہ ایک رجسٹر مرتب رکہین اور یہہ رجسٹر ا بر چار حصہ کی منقسم ہی اور ہر یک حصہ مین واسطی ایک ایک قسم کی جرم یا مقدمہ کی ایک یا زیادہ ورق بلحاظ کثرت اوس مقدمات کی چہوڑ دیا جاوی حصہ اول مین مقدمات سنگین درج ہونگی اوسمین ہر ایک جرم اور مد مندرجہ نقشہ اول سہ ماہی کی تفصیل ہوگی اور یہہ مدات کٹی ہوئی اوس رجسٹر مین لکہی جاوینگی حصہ دوم مین تفصیل جرائم خفیف جوکہ متعلق مد نمبر ۲۴ نقشہ اول سہ ماہی کی ہین لکہی جاوینگی اور ہر یک مد موجب تفصیل فہرست مجاریہ سرکلر نمبری ۲۷۰۲ مورخہ ۲۴ مئی ۱۸۵۵ لکہی جاوینگی حصہ سوم مین مقدمات بموجب اکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۵۰ء درج ہونگی حصہ چہارم مین اقسام کاغذات متفرق کیواسطی جتنی مدین قائم کرنا ضرورت ہونگی مدات قائم کی جاوینگی بالفعل مدات مفصلۂ ذیل تجویز ہوئی ہین اول ملازمان جملہ مقدمات متعلقہ ملازمان کہ حصہ دوم بعد مد کرداری ۲ نمبر حرف سین مین شامل نہین ہوسکتی اسی مد مین درج ہونگی دوسری چوکیداران

تیسرے مال لادعوی چوتہے مال لاوارث پانچوین اپیل اس مین دو مد ہونگی یعنی اپیل باجلاس صاحب مجسٹریٹ بہادر اور اپیل محکمہ صاحب سشن جج بہادر و کمشنر بہادر چھٹوین مرگ اتفاقیہ یا وقوع نقصان کسی ناگہانی سے مثلاً آتش زدگی ساتوین ہنڈک آٹہوین درخواست و کاغذات متفرق جو اور کسی مد مین شامل نہین ہوسکتے نوین عرائض امیدواران دفعہ ۶ ہدایت نامہ صاحب مجسٹریٹ ضلع اٹاوا علاوہ ان رجسٹرون کا اہلمد کو ایک بہی نقول پروانجات کی رکہنا پڑیگی کہ جو اوس تہانہ سے متعلق ہون اون پروانجات کی نقل اوسمین ہوا کریگی اور ایک نقل پروانجات متفرق جو بنام ناظر یا خزانچی یا داروغہ جیلخانہ یا تہانہ داران ضلع غیر کی جاری ہون اوس مین نقل کیجاوے دفعہ ۸ ہدایت نامہ ایضاً اہلمدان کا یہہ کام ہے کہ جب سر رشتہ دار کاغذات جو کسی حاکم کی اجلاس سے دستخط ہوکر آوین اونکو سپرد کرے تو وے اون سب کو دیکہکر جملہ پروانجات کہ جنکی اجرا کے واسطے اونپر احکام ثبت ہوئے ہین جاری کرینگے تب اونکو سب اپنے روزنامچے مین کہ یہہ بہی اہلمد کو سپرد ہوگا درج کرینگے اور اگر کاغذ شمول مسل ہووے تو اوسکو شامل مثل کے کرکے اوسیوقت اونکو درج فہرست کریگا دفعہ ۹ ہدایت نامہ ایضاً ہر ایک اہلمد کے پاس ایک الماری قفل دار رہیگی جسمین سب کاغذات رہینگے اور سب کاغذات کا چہہ موٹہون مین رہنا چاہیے موٹہہ اول مین مقدمات منفصلہ قابل ادخال دفتر کی رکہی جاوینگی موٹہہ دوم مین مقدمات منفصلہ لیکن جنکی کچہہ تعمیل باقی ہے رکہی جاوینگی موٹہہ سوم مین مقدمات زیر تجویز کہ جو قابل پیشی کی نہون رکہی جاوینگی موٹہہ چہارم مین مقدمات قابل پیشی رکہی جاوینگی موٹہہ پنجم مین مقدمات کہ جسمین اظہارات لکہنا ہین رکہی جاوینگے موٹہہ ششم مین کاغذات آمدحال واسطے شمول مثل اور تعمیل کے رکہی جاوینگی دفعہ ۱۲ ہدایت نامہ ایضاً

دربیان طریقہ ادخال امثال دفتر مین

بنسبت موٹہہ اول کی یہہ تجویز ہے کہ ایک دفعہ ہفتہ مین روز مقررہ پر ہر یک اہلمد ان مقدمات کو بہ اخذ رسید سپرد محافظ دفتر کیا کرین اور تجویز ایسی ہوگی کہ ایکدن ایک اہلمد دوسرے دن دوسرا اہلمد محافظ خانہ مین جایا کریگا تاکہ وقت داخل ہونے اونکی محافظ دفتر کو بخوبی جانچنے امثال کی فرصت ہووے اور ظاہر ہے کہ اگر سب اہلمد ایک ہی دن اوسکے پاس جاوینگے یہہ ممکن نہوگا کہ بخوبی جانچ ہووے دفعہ ۱۳ ایضاً

دربیان اسکے کہ اگر مقدمہ بعد فیصلہ کی ہفتہ تک دفتر مین نہ دیا جاے تو اہلمد کیا کرے

موٹہہ دوم کی بنسبت یہہ ہدایت ہے کہ بجز مقدمات سپرد دورہ اگر اور کوئی مقدمہ زیادہ ایک ہفتہ تک

تاریخ صدور حکم اخیر سے نامکمل رہیگا اہل مد کو اطلاع اسباب کی سررشتہ دار کو دینی لازم ہے اور اگر بارہ
دو ہفتہ سے مقدمہ غیر مکمل رہیگا تو اطلاع اسباب کی حاکم فیصلہ کنندہ کو دینی ضرور ہے تاکہ حاکم موصوف او کی
تعمیل کی نسبت حکم دیگا دفعہ ۱۳ ہدایت نامہ ایضاً

دربیان مقدمات دورہ سپرد کہ بعد سپردگی کے اہل مد کو کیا کیا کرنا چاہیے

جسوقت کوئی مقدمہ سپرد دورہ ہووے اہل مد اوسیوقت علیحدہ کاغذ پر فرد جواب اخیر تحریر کراوے
احتیاط چاہیے کہ صحت سے سوال میں وہ جرم کہ جو حاکم کی خانہ ۲ نقشہ نمبر ۳ مین درج کیا لکھا جایا کرے جب
جواب ختم ہوا اوسیوقت روبکار اور چٹھی اطلاعی خود لکھہ کے اور انگریزی دفتر مین لکھواکر اوسی روز کی ڈاک مین
بلاناغہ روانہ کرے دفعہ ۱۴ ہدایت نامہ ایضاً بعد اسکی مثل اہل مد کو دیکھا وے کہ وہ تمام کاغذات از اول
تا آخر جانچ لیگا اور فہرست بہمہ جہت مرتب کریگا اگر کہیں دستخط یا اور کچھہ رہ گیا تو اطلاع کریگا اور فہرست
محکوکی و شکوکی الفاظ مرتب کریگا اور یہی اوسیوقت پروانجات باندراج نام جملہ گواہان یا مدعیان جنکی حاضری
دورہ مین ضرور ہوگی بلا تحریر تاریخ طلب و تجویز لکھہ کے شامل مثل رکھیگا کہ بوقت صدور حکم صاحب سشن جج بہادر
کی کارآمد ہونگی بعد اسکی اہل مد یہہ مثل پیشکار یعنی اہل پیشی کو واپس کریگا کہ وہ کلندرہ کو فارسی مین تیار
کرکی معہ نقشجات قرائن ثبوتیہ و نقشہ مال مسروقہ وغیرہ سررشتہ دار کو مثل واپس کریگا اور سررشتہ دار خود
اوسکو اول سے آخر تک جانچ کرکی انگریزی دفتر مین نقشجات و کلندرہ انگریزی مرتب کرالیگا چاہیے کہ شبانہ روز
کی اندر تاریخ صدور حکم سپردگی سے مثل بہمہ جہت مرتب ہوکر روبروحاکم سپرد کنندہ واسطی ملاحظہ اور دستخط کے
پیش ہو دفعہ ۱ ہدایت نامہ ایضاً

دربیان کام پیشکاران یعنی اہلکاران پیشی

محرران پیشی کو چاہیے کہ جملہ لفافجات کو کہول کر احکام معمولی لکھین اور جو قابل سماعت ہون اونکو
سنا کر حکم حاکم حاصل کرین اور بعد کرانی دستخط کے پاس سررشتہ دار بہیجدین کہ وہ تقسیم کریگا دفعہ ۲ و ۳
ہدایت نامہ ایضاً پیشکار کا ذمہ ہے ہمیشہ نگران رہنا ترتیب و تعمیل مقدمات کا جو متعلق اونکی ہین
یہہ اونکی واسطی کافی نہین ہے صرف کاغذات پیش کرنا اور اونپر حکم لکھنا اور بعد اجلاس کی اونکو چاہیے
کہ اہل مدونکی پاس بیٹھہ کر گردآوری مقدمات اور جستجو کی کرین اور جہانتک ہوسکی اہل مدان کو مدد دین
سوای اسکی اہل پیشی خود سب روبکاریات آپ لکھا کرینگی البتہ نقل لکھنا ذمہ اہل مد ہے اور جو اظہارات

اجلاس مین تحریر ہوینگی اونکو وقت تصدیق کی اہل پیشی ہمیشہ فہرست پرچہ یاد دیا کرینگی اور وقتاً فوقتاً جسے کہ مقدمہ پیش ہوا کریگا پیشکار اونکو واسطے تعمیل کی پاس اہل مدکی بہیجدیا کریگا دفعہ ۷ ہدایت نامہ ایضاً

فصل دوم در بیان ترتیب دفتر خانہ

دفعہ ۱ درباب نکالنی کاغذات پارینہ و بیفایدہ حسب مراد چٹہی سرکلر نمبری ۴۲ مورخہ ۱۹ نومبر ۱۸۲۵ع و سرکلر نمبری ۲۵ مورخہ ۲۲ مارچ مندرجہ گزٹ ۱۸۵۵ع کی احتیاط رکہنی کاغذات کا یعنی کہین آٹہہ برس اور کہین نو برس و دس برس کا رہتا ہی اور چاہیی کہ ہریک ضلع مین ایک طور پر کاغذ رہا کری بدین نظر منشا ہی کہ موجب چٹہی سرکلر بالاکی سوای کاغذات سنبہالہ کی نہ رہا کری کہ اسکی زیادہ رکہنی مین نہایت حرج اور درد سر محافظ دفتر کو رہتا ہی اور کچہہ فائدہ نہین ہی پس لازم ہی کہ جب پانچ سال سی کاغذ زیادہ ہوا کری اوسوقت بذریعہ عرضی ایک فہرست کاغذات حاکم وقت کی سامنی پیش کیا کری کہ کاغذات فلان سال و ماہ قابل اتلاف کی ہی پس وہ کاغذ حسب اجازت صاحب مجسٹریٹ کی کسی حاکم کی سامنی کہ جسکو صاحب مجسٹریٹ وہ کام سپرد فرماوین نکال ڈالا جاویگا لیکن واضح ہو کہ قبل از تلف ہونیکی ہر کیف سررشتہ دار کا ذمہ ہوگا کہ موجب حکم کی آپ خود جملہ کاغذات کی جو لائق تلف کی ہون اونکی جانچ کر لیا کری اور عمدہ طریق حسب منشاء صاحبان صدر نکالنی کاغذ کا یہہ ہی کہ پہلی تاریخ ہر مہینی کی جب کاغذ ماہ اول سال جدید کا آنا شروع ہووی تو کاغذ پانچ برس گذشتہ اوسی مہینی کا کہ جس مہینی کا آنا شروع ہوا ہی بعد ملاحظہ حاکم نکال ڈالا جاویگا کہ اسمین ہمیشہ آرام رہیگا اور بڑی محنت محافظ دفتر کو نہوگی جس طور سی کاغذ ماہ بماہ سال جدید کا آتا جاویگا اوسی طرحسی سال قدیم کا ماہ بماہ تلف ہوتا جائیگا لیکن واضح ہو کہ صورت تلف کی کاغذات دفتر کی اسطور سی رہی کہ وقت دور کرنی کی معرفت داروغہ ایک ناندگلی طلب کری وہ کاغذات لائق تلف بہگوادی جب وہ بہیگ جاوے پہر چلنی نہ پر روانہ کری کہ اسمین کسی شخص کو بذریعہ پروانہ یا مہر صورت جعل و فریب کرنی آیندہ کو باقی نرہیگی

دفعہ ۲ جس جس کاغذات کا دفتر سی نکالنا لازم ہی بیان اونکا کیا جاتا ہی یعنی مقدمات دزدی خفیف و زدوکوب خفیف و خانہ جنگی خفیف و مداخلت بیجا و دشنام دہی و رپورٹ ہای متفرقہ مرسلہ تہانہ داران و عرائض عملگان عرائضات داروغہ جیلخانہ و کاغذات روزنامچہ مرسلہ تہانہ داران و نقشجات ماسکیار ماہواری و نقشہ ہای کشش ماہی و سالتمام و عدم تعمیل پروانجات و نیز کتابین سررشتہ قبل از دہ سالی نکالی جائینگی مگر مقدمات قانون چار ۱۸۴۰ع و مقدمات دورہ فراریان این ضلع و ضلع غیر و کاغذات سیر بحر و انتظام

تھانجات وچوکیات بموجب منظوری گورنمنٹ گزٹ و قوانین رجسترہای تعلق محافظ دفتر کاغذات نیلام مال خانہ و مصارف و نقشجات ماسکبار صدر وغیرہ ہرگز تلف نہونگی اور خوب واضح ہو کہ فقط مقدمات دورہ مین سی یہہ کاغذات رکہین جاینگی یعنی فہرست کاغذات مقدمہ و کیفیت مفصل تہانہ و حوالات عدالت علیہ و تہانہ و فہرست مال مغروقہ و مسروقہ و صورتحال زخم ورو بکار سپردگی و نقل وارنٹ سزا سوای ان کاغذات کی ہر ایک مقدمہ دورہ سی یہی کل کاغذات نکال ڈالی جاینگی اور بعد دور کرنی کاغذات دفتر کی باقیماندہ کاغذات ایسی ترکیب سی رکہی جاوین کہ جب کوئی مثل مطلوب ہو فوراً ہاتہہ لگ جاوے اگر ترتیب اچہی ہوگی اور کاغذات دفتر کی اپنی ٹہکانی پہ رکہی جاینگی تو کچہہ مشکل نہین ہی کہ جلد دستیاب ہون اب ترتیب رکہی جانی کاغذات کی مفصل بیان کیجاتی ہے

دفعہ ۳ طریقہ ترتیب دفتر کا بیان کیا جاتا ہی واضح ہو کہ دفتر فوجداری کا کاغذ تہانہ وار سالوار مدوار ماہواری رکہا جاوی مثلاً الماری ہوگی سالوار اور اوس الماری کی اندر ایک تختہ برای ہر ایک تہانہ اور ایک تختہ برای مرجوعہ صدر ہونا چاہیے یعنی ہر ایک تختہ تہانہ وار کی اندر لستہ مدوار ہوگا اور ہر ایک مد کی لستہ مین طبلق ماہواری ہوگی اور سب کاغذ ہر ایک الماری سالوار مین رہنا چاہیے سوای رجسترات و لستہ ہدایتی کی

دفعہ ۴ لستہ مدوار کا حال بیان کیا جاتا ہی کہ تقسیم مدات بموجب چٹہی سرکلر صدر نظامت نمبری ۹۶۵ محررہ ۲۳ جولائی ۱۸۵۲ء مطابق چٹہی سرکلر نمبری ۷۱۳ محررہ ۳۰ اکتوبر مندرجہ گزٹ دوم ماہ دسمبر ۱۸۵۴ء حسب تفصیل ذیل دفتر فوجداری مین چاہیے سنگین خفیف قانون ۴۵ سنہ ۱۸۴۴ء متفرقات چنانچہ اول ہر ایک مد کا نشی خانہ مین علیحدہ علیحدہ ہوگا اور الماری مین ہر ایک تختہ تہانہ وار کی اندر ایک لستہ سنگین اور ایک لستہ خفیف اور ایک لستہ قانون ۴۵ سنہ ۱۸۴۴ء اور پانچ لستے متفرقات حسب تفصیل ذیل ہونگی لستہ مال لاوارث لستہ نقشجات ماہکبار لستہ روزنامچجات لستہ چوکیداری لستہ رپورٹ عرائض قسم متفرقہ غرض کہ ہر ایک تختہ تہانہ وار مین آٹہہ آٹہہ لستہ ہونگی اور دفتر مین ہر ایک الماری بشمار حروف تہجی رکہی جائیگی اور ہر ایک الماری پر نام سال بخط جلی اور ہر ایک تختہ الماری پر نام تہانہ اور ہر ایک مد کی لستون پر نام مد لکہا جاوی اور اسیطرح ہر ایک مد کی لستون پر نمبر لگا دیا جاوی ایسا کہ جب دفتر دیکہا جاوی تو اول نظر مین معلوم ہو کہ کاغذ فلان سال فلان تہانہ فلان مد کا ہی

اور ہر ایک بستہ کی اندر طبلق ماہواری پر علی ہذا القیاس نام بخط نستعلیق لکھا جاوے اگر ایسا اتفاق ہو
کہ کسی مہینے مین کسی مد کا کاغذ نہ آوے مثلاً مد سنگین یا قانون سنہ ۱۸۴۳ ع ہے کہ ایک مہینے مین کوئی مثل دس مد کی
نہین آئی ہے تو دوسرے مہینے کی طبلق پر اسقدر یادداشت لکھدیا کرے کہ فلان مہینے کی کوئی مثل نہین آئی ہے ایسا
کہ جب کبھی کوئی اوس بستہ کو دیکھیگا تو اگر کسی مہینے کی طبلق نہین ہوگی تو بملاحظہ اوس یادداشت کی تسلی ہو جاویگی

دفعہ ۵ واضح ہو کہ بعض کاغذات اس قسم کی ہین کہ وہ تھانہ وار نہین لگ سکتی ہین اسواسطے
وہ سب کاغذات اس قسم کی قسم وار علیحدہ علیحدہ بستہ تختہ الماری مرجوعہ صدر کی اندر رہینگی چنانچہ انکی کاغذات
کا بیان کیا جاتا ہے **بستہ اول** اضلاع غیر اہل مد جسکا علیحدہ ہے اور کاغذ اس مد کا تھانہ وار نہین لگ سکتا ہے
اسواسطے تختہ مرجوعہ صدر مین رہیگا اور اس بستہ کی اندر طبلق ماہواری ہوگی یہہ کاغذ اہل مد اضلاع غیر کی
معرفت آیا کریگا **بستہ دوم** جیلخانہ سب کاغذات ماہواری سوائے تقسیم تنخواہ و کنٹنجنٹ بل ملازمان
بیچ طبلق ماہواری کی رہا کریگا اور یہہ کاغذ متعلق مد متفرقات ہے لیکن واضح ہو کہ ایک کتاب اوربک پاس
داروغہ جیلخانہ حسب الحکم صاحب انسپکٹر بہادر کی رہتی ہے اور اوسمین اکثر احکامات مجاریہ عدالت مندرج
ہوتی ہین اوسکو کچھہ علاقہ دفتر سے نہین ہے وہ ہمیشہ پاس داروغہ جیلخانہ رہا کریگی الا مقدمات فیصلہ کہ قیدی
کسی جرم مین ماخوذ ہوا اور سزا اوسکی کیجاوے تو وہ مقدمہ اگر سنگین ہے تو بستہ سنگین مین رہیگا اگر خفیف ہے
تو بستہ خفیف مین اور یہہ مقدمات بھی بیچ طبلق ماہواری کی بستہ علیحدہ مین رکھی جاوینگی اور اوسکو
کچھہ تعلق مقدمات سابق سے کہ جسمین وہ قیدی قید ہوا ہے نہوگا غرض کہ تین بستہ ہونگی **بستہ** رپورٹ عرائض
جیلخانہ **بستہ** مقدمات سنگین جیلخانہ **بستہ** مقدمات خفیف جیلخانہ یعنی ہر ایک اہل مد کو پاس جو جو مد کا
کاغذ ہوگا آیا کریگا اور بستہ مدوار کی طور پر مرتب ہو کر اندر تختہ الماری مرجوعہ صدر مین رہا کریگا علاوہ
اسکے سوالات جو واسطے ملاقات قیدیان کی گذرتی ہین وہ سوالات بستہ رپورٹ عرائض جیلخانہ مین رکھی جاوینگے
بستہ رپورٹ عرائض مرجوعہ صدر مین نہ رکھنا چاہیے **بستہ سوم نظارت** اس مین کاغذات جرمانہ و دیگر متفرقات
رہینگی الا حساب سائر خرچ کہ جو معرفت ناظر کی گذرتا ہے وہ اوسمین نہ رہیگا وہ پاس اہل مد مصارف کی جاکر
بستہ مصارف مین رکھا جاویگا **بستہ چہارم میر محرر** یہہ کاغذ بھی متعلق متفرقات ہے و نیز کاغذ ٹھیکہ میر محرر بھی
مگر یہہ کاغذ ماہواری نہین لگ سکتا ہے اسواسطے اسکی مثل از روے ٹھیکہ رہیگی الا اگر گھاٹ خام ہو تو البتہ
مثل ماہواری مرتب ہو کر طبلق ماہواری مین رہا کریگی علاوہ اسکی اگر کوئی نالش ٹھیکہ دار پر نسبت ٹھیکہ

مثل نیہ یادہ ستانی وغیرہ دائرہ ہو تو بدون لحاظ تہانہ اوسکو ساتہہ رہیگی **لستہ پنجم** حساب ڈاک مفصل کیا
حساب اسکا ہمراہ نقشجات سالتمام کی محکمہ صاحب کمشنر بہادر مین بہیجا جاتا ہی اور بموجب عرضی نقشہ نویس کی
ہر ایک تحصیلداری و تہانہ سی آتا ہی یہہ متعلق مد متفرقات ہی مثل اسکی طبلق تہانہ وار سال وار مین رہیگی
لستہ ششم کاغذات مرمت و طیاری مکانات سرکاری اس لستہ کی اندر طبلق ماہواری چاہیی لیکن
ہر یک تہانہ دار ہر مہینی مین واسطی مرمت مکان تہانہ و چوکیات کی روپیہ طلب نہین کرتی اور نہ عرضی بابت
مرمت کی ماہواری آتی ہی اسلیی اسکی بہی مثل سال وار تہانہ وار ہونا چاہیی **لستہ ہفتم** نقشجات مرجوعہ صدر
مثلاً نقشہ ماسکبار یعنی ماہواری و سہ ماہی و ششماہی و سالتمام طبلق ماہواری مین رہیگا اور یہہ کاغذ
متعلق مد متفرقات ہی اور لستہ اسکا تختہ الماری مرجوعہ صدر مین رہیگا **لستہ ہشتم** جو کاغذات
رپورٹ عرائضات مرجوعہ صدر کہ متعلق تہانہ نہین ہی عرائض تعطیل عمال و درخواست معافی و عرائض تحصیلداران
محافظ کچہری منجملہ ایسی کاغذات کہ جو اس قسم کی ہون اس لستہ کی اندر بیچ طبلق ماہواری کی رہیگا **لستہ نہم** ظاہر ہو
واضح ہو کہ یہہ کاغذ پانچ قسم کا ہی اور بیان اسکا فصل اول مین بہدایت اہلمدان ہو چکا ہی پانچون
قسم کی کاغذ کو بیچ ایک طبلق ہر مہینی کی ماہواری تہانہ وار رکہو اور ہر ایک طبلق تہانہ وار پر ہر قسم کی عبارت
بخط جلی لکہدی جاوی و علی ہذا القیاس ہر ایک لستہ تہانہ وار پر بہی لکہدیوی تاکہ عند المعائنہ معلوم ہو جاوی
کہ یہہ کاغذ فلان سال فلان تہانہ فلان مد کا ہی اور لستہ اسکا تختہ الماری مرجوعہ صدر مین ہی **لستہ**
دہم روبکارات مرجوعہ صدر جو روبکارات مرجوعہ صدر سررشتہ صدر مین برای کار متفرقات لکہی جاتی تہی
وہ بیچ طبلق ماہواری کی اس لستہ کی اندر رہینگی اور یہہ کاغذ متعلق متفرقات ہی **لستہ یازدہم** منجملہ
جملہ کاغذات صرفہ فوجداری یعنی کنٹنجنٹ وغیرہ یہہ کاغذ تہانہ وار نہین ہو سکتا ہی مثل اسکی بیچ طبلق
ماہواری کی رہیگی اور لستہ اسکا تختہ مرجوعہ صدر مین رہیگا **لستہ دوازدہم** حساب تقسیم تنخواہ ملازمان
فوجداری یہہ کاغذ متعلق مد متفرقات ہی مثل اسکی ماہواری مرتب ہو کر تختہ الماری مرجوعہ صدر مین رہیگی

دفعہ ۶ اکثر مقدمات ایسی ہین کہ اونکو کچہہ علاقہ تہانہ سی نہین ہی اور کبہی کبہی تہانہ سی بہی آتا ہی اور رپورٹ ہوتی ہی
بیان اونکا کیا جاتا ہی **مثلاً** کوئی مقدمہ چہاونی سی آتا ہی سنگین یا خفیف تو اول یہہ ہی کہ صاحب
کمان افسر خود ہر ایک مجرم کو اپنی یہان کورٹ مین سزا تجویز کری واسطی قید کی بذریعہ چٹہی حاکم ضلع کی پاس بہیجدی
تو اوس چٹہی کی بموجب ایک روبکار لکہا جاتا ہی تو ایسی روبکار کو درمیان طبلق ماہواری اسکا تختہ مرجوعہ صدر

رکھنا چاہیے اور جو مقدمات سنگین یا خفیف بھیجے ہوئے صاحب کمان افسر کی معرفت کوتوال شہر یا دیگر
تہانہ دار کی تحقیق کیے جائین اور حسب سررشتہ تعمیل اوسکی عدالت مین ہو تو اون مقدمونکو ہمراہ بستہ تہانہ دار کی
رکھے حسب نوع کا مقدمہ ہو اُس نوع کی بستہ مین

دفعہ ۷ مقدمات سپردگی دورہ ہرچند کہ یہہ کاغذات متعلق بہ سنگین و بہ خفیف ہے اور تہانہ وار
مرتب ہوسکتا ہے لیکن بستہ علیحدہ رہے تو مناسب کسواسطی کہ عندالدریافت ایسی جلدی پتہ لگ جاوے
کہ ہر ایک سال مین کتنے مقدمہ سپرد دورہ ہوے اور بستہ کی اندر مثل نمبر وار سالوار رہیگی اسواسطی کہ ایسی ہر مہینے
مین ہر ایک تہانہ کی سپرد نہین ہوتی ہین اور بلکہ بعض سال مین کسی تہانہ کا بالکل مقدمہ سپرد نہین ہوتا ہے

دفعہ ۸ بیان اُن کاغذات کا کیا جاتا ہے کہ بعض اضلاع مین وہ کاغذات تعلق فوجداری کی ہین اور
بعض اضلاع مین متعلق فوجداری نہین ہین یعنی بستہ ہسپتال خیراتی بستہ سٹرک بستہ مدرسہ اگر کاغذات
ہسپتال خیراتی و سٹرک و مدرسہ سررشتہ فوجداری سے تعلق رکھتی ہون تو لازم ہے کہ تینون قسم کی کاغذات سے
علیحدہ علیحدہ بستہ مرتب کرے اور ہر یک بستہ مین طبلق ماہواری جداگانہ جسطور سے ذکر مرتب کرنے دفعہ ۴ مین ہے
بستجات مرتب کرکے تختہ الماری مرجوعہ صدر مین رکھے لیکن کاغذات متعلق تنخواہ ملازمین اوسمین نہین ہونگی
وہ ہمراہ بستہ ملازمین رکھے جائینگی

دفعہ ۹ اکثر یہہ رویہ ہے کہ ایک مد کا کاغذ بکثرت آتا ہے اور وہ کاغذ بخیال اسباب کی کہ ایک مد کا ہے
ایک بستہ مین باندہا جاتا ہے یہہ بیجا ہے اسمین بالکل کاغذ خراب ہوتا ہے اور وقت برآمد کرنے بستہ تختہ الماری
مین سے دقت واقع ہوتی ہے مناسب ہے کہ جب مد کا کاغذ بکثرت آوے اوسکی دو بستہ خواہ تین بستہ مرتب
کرلیے جایا کرین اور جو بارہ طبلق ایک بستہ مین ہوتی ہے اونکو باقاعدہ بطور سہ ماہی خواہ ششماہی
باندہے جسمین کاغذ خراب ہونے نہ پاوے اور جس قاعدہ سے اوسکو باندہے اونکی بستون پر بہی لکھدیا کرے
کہ فلان ماہ سے فلان تک ہے

دفعہ ۱۰ سوای الماری مثل وار کی دو الماری محافظ دفتر کی پاس اور ہونگی اور جس جس قسم کا کاغذات
دونون الماریون مین رکہا جائیگا بیان اوسکا کیا جاتا ہے الماری اول مین بستہ احکام ہدایتی بستہ ضمانت
بستہ انتظام پولیس موجب منظوری گورنمنٹ بستہ وارنٹ بستہ مفروران و دیگر کاغذات کہ جسکی ضرورت
ہر روزہ ہوتی ہے اور درآمد برآمد اسکا رہتا ہے چنانچہ صراحت اوسکی ذیل مین کیجاتی ہے یعنی بستہ اول

ہدایتی کے باب مین جو احکامات بطور ہدایت عدالت مین جاری ہوتے ہین وہ کاغذ
اوس بستہ مین رہا کرینگے علاوہ اسکے اگر کسی مثل پر کوئی ایسی ہدایت عام جاری ہو
کہ قابل بستہ ہدایتی مین رکھنے کے ہو تو مناسب ہے کہ نقل اوسکی اہل مدسے لکھوا کر بعد کرانے
دستخط حاکم بستہ ہدایتی مین رکھدیا کرے اور اوس نقل کی پشت پر لکھدیا کرے
کہ اصل مثل فلان سنہ کی بستی مین بنمبر فلان رکھی ہے مگر ہر ایک ہدایت کو بحروف تہجی رکھنا چاہیے
اور ایک فہرست جملہ ہدایتون کی ردیف وار مرتب ہے یعنی جسوقت کوئی اہل مد اسکی کسی ہدایت کی کسی
ہدایت نامہ کا معاینہ کیا چاہے تو فی الفور دستیاب ہوجائے اگر اس ترکیب سے رکھی جاینگی تو کبھی عند التلاش
وقت واقع نہوگی ماورای اسکے جب کوئی ہدایت سابق موجب حکم صدر یعنی حکم کسی افسر بالاتر از
صاحب مجسٹریٹ منسوخ ہووے تو کیفیت اوسکی اصل وبکار ہدایتی کی نیچے لکھدیجاوے اور فہرست پر بمقابلہ
اوسکی لفظ منسوخ لکھہ دیوے بستہ ضمانت کا حال یہہ ہے کہ سال سال ضمانت ملازمان یعنی ناظر و بخشی تکس
داروغہ جیلخانہ تصدیق ہوتی ہے اور جو ملازم انمین سے موقوف ہوتا جاتا ہے یا نوکری چھوڑ کر چلا جاتا ہے
تو وہ ضمانت نکالی جاتی ہے اس واسطے اس کاغذ کو بھی اس الماری مین رہنا چاہیے
بستہ وارنٹ مصدرہ صاحب سشن جج بہادر علیحدہ رہنا چاہیے اسلیے کہ جب قیدی مرجاتا ہے
یا میعاد منقضی ہوتی ہے اوسوقت وارنٹ بعد رکھنے نقل کے واپس جاتا ہے اور نقل اوسکی شامل مثل
کیجاتی ہے یہہ کام تعلق محافظ دفتر کی ہوگا علاوہ اسکی اکثر ضلعون مین یہہ دستور ہے کہ جو کوئی قیدی
خارج ضلع یا ضلع خاص کا مفرور ہوجاتا ہے تو اوسکا وارنٹ بستہ وارنٹ مین باندہ کر رکھہ چھوڑتے ہین
اس خیال سے کہ جب قیدی گرفتار آویگا تب پیش ہوگا اور یہہ امر خلاف منشاء حاکمان صدر یعنی حاکمان
بالاتر از صاحب مجسٹریٹ سے ہرگز قیدی فراری کا وارنٹ نہ رکھنا چاہیے جس وقت قیدی فرار ہوجاوے
اور سب طرح پر مراتب تلاش کی طے ہوجاوین اور بدون گرفتاری تین مہینے گذرین اوسوقت وارنٹ
جس ضلع کی صاحب سشن جج کی محکمہ سے آیا ہو وہان کی صاحب مجسٹریٹ ضلع کی معرفت بذریعہ روبکار وا
کیا جاوے روبکار مین مندرج ہو کہ بسبب فرار ہوجانے قیدی کی واپس کیا گیا اور اسطرح وارنٹ پر بھی
کیفیت انگریزی مین لکھوا کر بدستخط حاکم روانہ کرے اور بعد روانگی وارنٹ رجسٹر بھی وارنٹ سے نام
قیدی کا خارج کیا جاوے اور خانہ کیفیت مین لکھہ دیوے کہ وارنٹ بتاریخ فلان بسبب فراری قیدی کے

واپس کیا گیا اگر ایسا اتفاق ہو کہ تین قیدی خواہ دو قیدی ایک جرم مین بمیعاد ایک مندرجہ وارنٹ
قید ہون اور اونمین سے ایک قیدی خواہ دو فرار ہو جاوین ایک یا دو باقی رہین تب بھی مناسب ہے
کہ نقل اوس وارنٹ کی روانہ کرے اور روبکار مین مندرج کرے کہ منجملہ تین قیدیان کے فلان فلان فرار ہو گئے
لیکن یہہ امر قیدیان ضلع غیر کے جو مفرور ہون اونکے واسطے جائز ہوگا اور جملہ وارنٹ بہ طبلق ماہواری
بقیہ رہائی رہا کرینگے اور بارہ مہینے کی طبلق درمیان ایک طبلق سالوار کے رکھی جائیگی یعنی ہر ایک سال کی
طبلق علیحدہ علیحدہ ہوگی اور ہر یک طبلق سالوار پر لکھدیا جائیگا کہ رہائی سال فلان اور ہر یک طبلق
بقید ترتیب سالوار بشمار حروف ابجد اُس بستہ مین رکھی جائیگی اور سب سے ضروری یہہ بات ہے
کہ کوئی وارنٹ کسی قیدی کا نامرتب داخل سررشتہ ہونے نہ پاوے یعنے بعبیر تحریر نقط سنائی جانی حکم قید کے
بخط فارسی و انگریزی بقید تاریخ دستخط حاکم بعد ثبت مہر کے کہ جس حاکم کے سامنے حکم قید کا سنایا گیا ہو ہرگز
اہلمد سے نہ لیا جاوے اگر نامرتب لیکے داخل رجسٹر کیا جائیگا تو موجب بازپرس کا ہوگا بستہ مفروران
مقدمات مفروران کو بترتیب نمبر رجسٹر مفروران رکھنا چاہیے کہ تہانہ وار سالوار ماہواری نہین ہوتی ہین
علاوہ اسکے اسکا خیال رہے کہ جب مفرور گرفتار آجاوے اوسوقت وہ مثل بعد سزایابی مفرور بستہ مفروران
سے نکال کر جس تہانہ کے وہ مقدمہ متعلق ہو اوس تہانہ کے بستہ مین رکھ دیا جاوے الماری دوم مین منجملہ
قوانین و گزٹ و رجسٹر ہاے متعلق محافظ دفتر رہا کرینگے واضح ہو کہ ہر ایک قوانین گزٹ موجودہ سررشتہ کو
ہر ایک خانہ الماری مین ترتیب سالوار رکھے اور ہر یک جلد کی پشت پر چٹ لگا کے بخط نستعلیق بقید
سنہ لکھکر لگا دیوے اور ایک فہرست جملہ قوانین گزٹ کی سررشتہ مین طیار رکھے کہ جسکے دیکھنے سے
معلوم ہو جاوے کہ گزٹ و قوانین سنہ فلان سے نہایت سنہ فلان تک ہین علاوہ اسکے گورنمنٹ گزٹ
ہفتہ ہفتہ دفتر مین آیا کرتا ہے جس ہفتہ مین نہ پونہچے محافظ دفتر اوسی روز خواہ دوسرے روز عرضی پیش
کیا کرے کہ فلان تاریخ کا گزٹ سررشتہ مین نہین آیا اور جو گزٹ ہفتہ ہفتہ مین آتا جاوے اوسکو بترتیب
تاریخ ماہواری نتھی کرتا جاوے اور بعد آخر سال جملہ گزٹ سالتمام کو ہفتہ وار معائنہ کرکے ایک ورق پر
فہرست بقید تاریخ ہر ہفتہ مرتب کرکے اوسکے ساتھہ لگا کر جلد بنوا لیا کرے اور بعد درست ہو جانے جلد کے
جسطور سے سب گزٹ مرتب شدہ ہین اوسکو بھی مندرج فہرست کرکے سب کے ساتھہ رکھے دربارہ رکھنے
کتابہاے داخل دفتر و رجسٹر ہاے مقدمات متعلق محافظ دفتر لازم ہے کہ جملہ رجسٹر انکو مثل گزٹ و قوانین کے

چٹ لگا کر تختۂ الماری مین رکھے اور جملہ کتب سررشتہ و رجسٹر اہل مدان کو جسوقت داخل سررشتہ کرین جو رجسٹر اہل مدون کی پاس در پیشی مین ہون اوسپر لکھدیا کرے کہ اس سے پہلی کا رجسٹر داخل دفتر ہو چکا ہے علی ہذا القیاس جتنی کتابین یعنی نقول پروانجات و کتاب روزنامچہ وغیرہ داخل دفتر ہوتی کو آوین اونکی اوپر بھی لکھہ دیا کرے اور ایک فہرست جملہ کتابہای داخل دفتر ماندہ کی لیے پاس رکھے تا کہ فہرست سے معلوم ہو جاوے کہ اتنی کتابین اس سررشتہ مین اس سنہ کی موجود ہین متعدد اون کتابونکو اور جملہ کتابہای موجودہ سررشتہ سنین ماضیہ کو ترتیب سالوار تہانہ وار مدوار ہر یک کی پشت پر چٹ لگا کر بخط نستعلیق نام کتاب بقید سنہ و نام تہانہ ہر ایک تختۂ الماری سالوار پر تہانہ وار مدوار رکھہ دیوے کہ عند المطالبہ دفتر کو معلوم ہو جاوے کہ کتاب فلان تہانہ فلان مد فلان سنہ فلان کی ہے جبکہ اس طور سے جملہ کتابون کی ترتیب کر دیوے جو کوئی اہل سررشتہ کسی کام کے واسطے وہ کتاب طلب کرے تو بعد یعنی رسید کے دیا کرے

دفعہ ۱۰ دفتر مین رجسٹر حسب تفصیل ذیل رہنا چاہیے

اول جنرل رجسٹر کہ جسکا یہہ نمونہ ہے

نمبر شمار	[illegible]	نام مستغیثین	جرم	نتیجہ	ماہ و سال و تاریخ	[illegible]	یادداشت محافظ دفتر

اس طور سے کہ رجسٹر نمبر ایک یعنی جرائم سنگین و نمبر دو یعنی جرائم خفیف و نمبر ۳ یعنی رجسٹر اضلاع غیر و رجسٹر چوکیداری اس قدر متفرقہ علیحدہ علیحدہ تیار ہونگے **دفعہ ۱۱ ہدایت نامہ ایضاً**

دوم رجسٹر وارنٹ بھی کہ جسکا یہہ نمونہ ہے

[illegible]	[illegible]	علت	[illegible]	تعداد میعاد	تاریخ و ماہ سنہ رہائی	تاریخ واپسی وارنٹ	کیفیت

سوم رجسٹر ایکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ع

نمبر	نام تھانہ	نام مدعی	نام مدعا علیہ	دعوی	تاریخ دائرہ	تاریخ فیصلہ	خلاصہ حکم

چونکہ مقدمات ایکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ع کبھی تلف نہین ہوتی اسواسطے اسکا رجسٹر علیحدہ تجویز ہوا دفعہ ۱۱ ایضاً

چہارم رجسٹر مقدمات دورہ کہ نمونہ اوسکا یہ ہے

نمبر	نام تھانہ	نام مدعی	نام مدعا علیہ	علت	تاریخ وقوع جرم	تاریخ گرفتاری	تاریخ فیصلہ دورہ	تعداد ایام	کیفیت سزا و رہائی

پنجم رجسٹر ضمانت متفرقہ کہ جسکا نمونہ یہہ ہے

نمبر	نام ضامن	شی مستغرقہ ضمانت			جمع مالیت شی مستغرقہ			[illegible]	میعاد ضمانت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		حصص زمینداری	حصص اراضی	[illegible]	حصص زمینداری	حصص اراضی	[illegible]									

یہہ کتاب اسواسطے سررشتہ مین ہیگی کہ اکثر مقدمات فوجداری مین ضمانت بموجب قانون ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ع و ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۶۱ع کی لیجاتی ہین اور اوسکی معتبری یا نامعتبری محکمہ کلکٹری سے دریافت ہوتی ہے تو لازم ہے کہ جب ضمانت داخل و معتبر ہوجاوے اوسوقت رجسٹر ضمانت مین نام ضامن کا درج کرلیا جاوے اور جب میعاد منقضی ہوجایا کرے اوسوقت سالتمام پر ایک نقشہ میعاد منقضی شدہ کو اس نقشہ مین

مندرج کرکی بذریعہ عرضی حاکم کی یہان پیش کردیا جاوے کہ وہ نقشہ ساتہہ نقل عرضی کی پاس محافظ دفتر
کلکٹری کی بہیجدیا جاوی کہ وہ نام ضامنان کا رجسٹر ضمانت سی خارج کردیا کری دفعہ ۱۱۱ ایضاً

ششم رجسٹر درآمد وبرآمد کاغذات دفتر جسکا نمونہ یہہ ہے

نمبر	نام تہانہ	خلاصۂ کاغذ	تعداد قطعہ	نام گیرندہ	تاریخ دینے کاغذ	تاریخ واپسی

رجسٹر درآمد برآمد مثلون کا اسواسطی بنانا ضرور ہی کہ رقعہ اہل مدستہ مین بجای مثل رہتا ہی اور اگر وہ مثل نہ آوی توکیا معلوم ہوگا کہ مثل کہان ہی اور رقعہ سررشتہ مین بستہ کی اندر موجود ہی اور شخص گیرندہ مثل کہین چلا گیا توپہر بعد برس دو برس کی جبکہ بستہ کہولا اور رقعہ نکلا تو اوس سی کیا فائدہ ہوگا دفعہ ۱۱۱ ایضاً

فصل سوم دربیان ترتیب سررشتۂ نظارت

دربیان اسکے کہ کتنی کتابین نظارت مین رہنا چاہیے

واضح ہو کہ سررشتۂ نظارت مین کتابہای مفصلہ ذیل رہنا چاہیے اول رجسٹر طلبانہ مذکوریان نمونہ اوسکا یہہ ہے

نمبر	نام مدعی	نام مدعا علیہ	علت	تعداد ایام	تعداد طلبانہ	نام مذکوری	تاریخ داخلہ کاغذ	نام کاغذ	تاریخ واپسی آمدن از مذکوری	میزان [illegible]	نام مذکوری	[illegible] مذکوری	کیفیت

یہہ رجسٹر اسواسطی ہی کہ جو سمن یا سفینہ جاری ہوا وسیوقت اس رجسٹر پر لکہہ کو وقت داخل ہونے طلبانہ کی ازطرف مدعی سمن یا سفینہ کی پشت پر تاریخ داخل ہونی کی لکہنی پڑیگی اور منجملہ آمدنی طلبانہ چہارم ناظر لیگا اور تین حصہ مذکوری کو دیدیے اور ایک مذکوری کی معرفت دو سمن یا دو سفینہ جاری نہون دفعہ ۳ فصل چہارم ہدایت نامۂ ایضاً

دوم فہرست مذکوریان جسکا نمونہ یہ ہے

کیفیت	سکونت	تعداد عمر	تاریخ ملازمی	نام مذکوری بقید ولدیت	نمبر

اس فہرست کا تیار کرنا بموجب حکم دفعہ ۱۴ قانون ۲۶ ۱۸۱۴ع کے ضرور ہے اور یہہ اسواسطے ہے کہ جب کوئی مذکوری مقرر ہو یا برخاست ہو تو اوسکا نام اسمین لکھا جاوے اور سواے اونکے جنکا نام اس فہرست مین درج ہے ناظر کسی سے کام نہ لیوے دفعہ ۲ فصل چہارم ایضاً

سوم کتاب نقول عرائض

اس کتاب کا کوئی نمونہ نہین ہے اور یہہ کتاب اسواسطے ہے کہ جو کچھہ عرضی کہ ناظر کیفیت لکھنا منظور ہو غیر ایسی عرضی کے کہ اہم ہے اوسکی نقل اس کتاب پر کرے اور اگر کوئی عرضی طرح پروانہ کے ہووے تو بھی اوسکی نقل اس مین کیجاوے دفعہ ۴ ایضاً

چہارم رجسٹر یومیہ خوراک گواہان از جانب سرکار جسکا نمونہ یہہ ہے

کیفیت	میزان خوراک گواہان	نرخ خوراک فی کس یومیہ	تعداد ایام	تاریخ حاضری گواہان	نام گواہان	علت	نام مدعا علیہ	نام مدعی	نمبر

یہہ رجسٹر اسواسطے ہے کہ جب کسی گواہ مفلس کو بموجب قانون ۱۸۰۳ع کے خوراک از جانب سرکار دیجاوے تو اس کتاب مین لکھا جاوے اور حاکم سے فرد دستخط کرالیے جاوین دفعہ ۵ ایضا

پنجم رجسٹر خوراک گواہان از جانب مدعیان جسکا نمونہ یہہ ہے

کیفیت	میزان کل	میزان خوراک فی یوم	تعداد روز میزان خوراک	تعداد ایام حاضری	نام گواہان بقید سکونت و تعداد فاصلہ از مقام صدر	نام مدعا علیہ	نام مدعی	نمبر

یہہ رجسٹر اسواسطی ہی کہ جب کسی مقدمہ مین خوراک ازجانب مستغیثان واسطی گواہون کی بھیجی جاوی تو اسکا اندراج رجسٹر مین لکھا جاوی اور اگر کچہہ واپس کیا جاوی تو بھی ذکر اسکا اس رجسٹر مین لکھا جاوی دفعہ ۶ بموجب سرکلر نمبری ۱۹۲۷ مورخہ ۲۶ دسمبر ۱۸۵۹ع اس رجسٹر کی بنائی کی واسطی ہیڈکوارٹر حکام کو بھی حکم ہوگیا ہی فقط من مولف

ششم رجسٹر حاضری گواہان جسکا نمونہ یہہ ہی

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	صورت مقدمہ		تعداد ایام حاضری یومی								[illegible]
			نام	[illegible]	دیوانی	فوجداری	روز ۱	روز ۲	روز ۳	روز ۴	روز ۵	روز ۶	روز ۷	[illegible]	

یہہ رجسٹر اسواسطی ہی کہ جو گواہ بذریعہ چالان یا بذریعہ سفینہ وغیرہ حاضر ہون تو اول پاس ناظر کی جاوین اور ناظر اونکو اس کتاب مین درج کری دفعہ ۷ ایضاً

اس رجسٹر کی تیاری کا حکم بموجب سرکلر نمبری ۷ مورخہ ۲۲ جنوری ۱۸۶۰ع کی ہی من مولف

ہفتم رجسٹر اوربائی مجرمان جسکا نمونہ یہہ ہی

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

یہہ رجسٹر اسواسطی ہی کہ جب کوئی پروانہ قید یا رہائی کا جو چھاپہ ہوئی کا نمونہ یہہ جاری ہو ہی جین بنام افسر محبس کی جاری ہو تو ناظر اس کتاب مین نقل کر لیا کری دفعہ ۸ ایضاً

ہشتم رجسٹر مال لاوارث جسکا نمونہ یہ ہی

نام تہانہ	تفصیل جنس	تاریخ آمد مال	تاریخ اشتہار نیلام	تاریخ آمدن عرضی	تاریخ نیلام و نام خریدار مبلغ نیلام شده	تعداد و قیمت	تاریخ داخل خزانہ	العبد ناظر	دستخط خزانچی	دستخط حاکم	کیفیت

یہہ رجسٹر اسواسطے ہی کہ رجسٹر مال لاوارث جو اسباب از قسم لاوارث عدالت مین آتا ہی وہ معرفت ناظر کی نیلام ہوتا ہی تو ناظر بعد مجرائی ایک آنہ روپیہ حق کمیشن جسکا حکم بموجب چٹھی صدر نظامت نمبری ۱۱۱۶ مورخہ ۲۶ ستمبر ۱۸۳۳ع کی ہی اوسیوقت زر نیلام درج رجسٹر کر کی خزانہ مین داخل کرے اور دستخط خزانچی کے کرالیا کرے دفعہ ۹ ایضاً اس رجسٹر کی تیاری کا حکم بموجب سرکلر مورخہ ۲۴ نومبر ۱۸۴۳ع کی ہی من مولف

نہم رجسٹر مال مقدماتی جسکا نمونہ یہہ ہے

نمبر	نام تہانہ	نام متخاصمین	جرم	تفصیل اشیاء	تاریخ رسیدن عدالت	دستخط حاکم	کیفیت

یہہ رجسٹر اسواسطے ہی کہ جو مال کسی مقدمہ مین تہانہ سے آتا ہی وہ بذریعہ چالان نمبر ۳ کے آتا ہی اور دو قطعہ چالان ہوتی ہین ایک ناظر واپس دیدے اور ایک رکھ لے اور بموجب اوسکے اپنے رجسٹر مین چڑہا دے اور جب کوئی مال واپس دیا جاوے تو بلا رسید کے واپس نہ کرے اور جو مال نقد یا زیور کہ کم از پچاس روپیہ ہو وہ پاس ناظر کے رہیگا اور زیادہ جو پچاس روپیہ سے ہو وہ سپرد خزانچی کے کیا جاویگا دفعہ ۱۰ ایضاً

رجسٹر دہم جرمانہ جسکا نمونہ یہ ہی

تاریخ و ماہ	نمبر مسل انتظامی	نام اسامی	علت	تعداد جرمانہ	تعداد وصول	دستخط حاکم [illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت

یہہ رجسٹر ہمیشہ پاس ناظر کے رہیگا اور جملہ جرمانہ اس مین درج ہونگے مناسب ہے کہ جسوقت جرمانہ
داخل ہو یا کسیکے نام حکم جرمانہ کا صادر ہو فوراً اس رجسٹر مین درج کرلیوے اور ہرایک رقم داخل شدہ پر
دستخط حاکم کے کرالیا کرے دفعہ ۱۱۱ ایضاً اس رجسٹر کی تیاری کا حکم بموجب سرکلر نمبری ۴
مورخہ ۱۵ دسمبر ۱۸۳۷ع کے ہے

رجسٹر یازدہم رجسٹر جرمانہ بموجب ایکٹ ۱۶ سنہ ۱۸۵۵ع جسکا نمونہ یہہ ہے

سنہ	نمبر مقدمہ	نام شخص معہ ولدیت و سکونت جسپر جرمانہ ہوا	تعداد جرمانہ			تاریخ حکم [illegible]	[illegible]	تعداد وصول [illegible]	کیفیت
			روپیہ	آنہ	پائی				

یہہ کتاب بموجب سرکلر نمبری ۵۸۶ مورخہ ۸ اپریل ۱۸۵۶ع کو تیار کیجاوے
اس کتاب کی تیاری سے یہہ غرض ہے کہ حکم جرمانہ کا انضباط ہوگا اور آخر کار کل زر جرمانہ جو بموجب ایکٹ ۱۶
سنہ ۱۸۵۵ع کے ہوتا ہے وصول ہوجاویگا دفعہ ۲ سرکلر نمبری ۵۸۶ مورخہ ۸ اپریل ۱۸۵۶ع اور
خانہ کیفیت مین جرمانہ جو وصول ہوا معہ تعداد و تاریخ وصول اور یہہ کہ جرمانہ کہانسے وصول ہوا لکھنا چاہیے
اور یہہ خانہ اوسوقت تک جبتک کہ کل جرمانہ وصول نہو یا اوسکے وصول کی کوئی صورت نظر نہ آوے
قابل ادخال کیفیت کے متصور ہوگا اور جبکہ کوئی صورت وصول کی نظر نہ آوے تو چاہیے کہ مقدمہ کی
خارج از فہرست ہونیکی تاریخ معہ اون وجوہات کے جنکے سبب سے اوسکا داخل فہرست رہنا بے سود ہے داخل
کیجاوے سرکلر ایضاً اور واضح ہو کہ خانہ پنجم مین عبارت مندرجہ ذیل بموجب سرکلر نمبری ۶۸۹

مورخہ ۳۰ اپریل ۱۸۸۰ء کو زیادہ کی گئی ہی فقط من مولف

عبارت

بنام عدالت جس کے حکم سے صادر ہوا

رجسٹر دوازدہم انعام جسکا نمونہ یہہ ہی

نمبر شمار	نام و ولدیت و سکونت ملزم یا مجرم	کیفیت مقدمہ یا جرم	تعداد انعام	اسم و ولدیت اوس شخص جس کو انعام ملا	تاریخ منظوری انعام	تاریخ روانگی انعام [illegible]		کیفیت

یہہ کتاب اسواسطی ہی کہ جو جو انعام جس شخص کو دیا جاتا ہی وہ اس رجسٹر مین فوراً مندرج کرے

فصل چہارم دربیان ترتیب دفتر تھانہ

ذکر اس امر کا کہ تھانہ مین کتنی کتابین رہنا چاہیی فصل کارروائی پولس مین مفصل مذکور ہوا وہان ملاحظہ کرنا چاہیی یہان صرف اون کتابون اور کاغذات کا ذکر کیا جاتا ہی جو کہ رہین گی یا تلف کر دیجاوینگے

دفعہ ۱ فصل سوم ہدایت نامہ کسٹ صاحب

بعد تمام ہونے ماہ دسمبر کی جبکہ نیا سال شروع ہووی تو تھانہ داران کو چاہیی کہ قبل ۱۵ جنوری کے کاغذات مذکورۃ الذیل دفتر سی علیحدہ کرکی عدالت کو روانہ کرین

نمبر	کتاب	حکم
۱ نمبر	کتب قوانین	یہہ کاغذات ہمیشہ کیواسطی تھانہ مین رہینگی
۲	سرکلر احکام مجاریہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس و مجسٹریٹ	ایضاً
۳	رجسٹر مفروران جنکی لیے اشتہار جاری کیے گئی ہین	ایضاً
۴	فہرست دیہات چوکیداران زمینداران بموجب نقشہ نمبر ۱۶ مندرجہ تتمہ قانون ستم ۱۸۷۱ء	یہہ کاغذ ہمیشہ رکہنا چاہیی زمینداران و چوکیداران کی نام مین اکثر تبدیلیان ہوا کرتی ہین

یہہ نقشہ دس برس کے واسطے معہ خانجات بنایا جاوے خانہ پری تعداد کی سال بسال کیجاوے اور بعد دس برس کے نقشہ سابق تلف ہووے اور دوسرا طیار کیا جاوے اسیطرح دس برس تک یہی نقشہ رہیگا چنانچہ نقشہ مذکور ذیل مین درج ہے

	بیشتر	
[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	
	[illegible]	
	[illegible]	
	[illegible]	
	[illegible]	
	[illegible]	
	[illegible]	
	[illegible]	
	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	
	[illegible]	
	[illegible]	
	[illegible]	
	[illegible]	
	[illegible]	
	[illegible]	
	[illegible]	
	[illegible]	
	[illegible]	
	[illegible]	

نمبر	کتاب	حکم
۵	فہرست جرائم سنگین	دس برس کی رکھی جاوین
۶	فہرست مال مسروقہ	بشرح صدر
۷	روزنامچہ	دو برس تک رکھا جاوے
۸	کتاب نقل عرائض و تفتیشات	بشرح صدر
۹	کتاب نقول پروانجات جو کہ بطور سرکلر ہون	ایضاً
۱۰	نقول چالان ملزم و مجرم	ایضاً

باب چہارم دربیان ماسکبار و نقشجات سہ ماہی و سالتمام

فصل اول دربیان نقشجات ماہواری جو صاحب سشن کے حضور مین بہیجی جاتی ہین فصل دوم دربیان نقشجات سہ ماہی و سالتمام جو بحضور صاحب سشن کے روانہ ہوتے ہین فصل سوم دربیان نقشجات سہ ماہی و سالتمام جو بحضور صاحب کمشنر بہادر مرسل ہوتے ہین

فصل اول دربیان نقشجات ماہواری جو صاحب سشن جج کی حضور مین بہیجی جاتی ہین

واضح ہو کہ ماہواری تین نقشہ ہین کہ وہ عدالتہا ہر فوجداری سے محکمہ صاحب سشن مین بہیجی جاتی ہین اول نقشہ سپردگی مقدمات دورہ یہہ نقشہ یکم تاریخ ہر مہینہ کو بابت اون مقدمات کے جو ماہ گذشتہ مین سپرد محکمہ صاحب سشن ہوی ہون بہیجا جاویگا اور نقشہ مذکور اس نمونہ کا ہوتا ہے

کیفیت اسکی کہ مدعا علیہم بلا سپردگی دورہ بحوالات رہے یا بر ضمانت	تاریخ سپردگی	جرم بقید نمبر جرم	نام مدعا علیہم جو دورہ سپرد ہوے

دوسرا نقشہ مقدمات متدائرہ محکمہ صاحب مجسٹریٹ و دیگر حکام ماتحت اونکی ہر مہینے کی آخر پر یہہ نقشہ بخط انگریزی محکمہ صاحب سشن مین بہیجا جاتا ہے اور بموجب سرکلر صدر نظامت نمبری ۴ مورخہ ۴ جنوری ۱۸۵۶ء جاری ہوا ہے اس نقشہ مین صرف وہ مقدمات جنمین مدعا علیہم تا خود آخر مہینے تک زیر تجویز رہے اور نیز مقدمات زیر تجویز حسب اکٹ ۱۸۵۵ء درج کیے جاتی ہین اور اوسکے حصہ دوم کی خانہ کیفیت مین نسبت اوس مقدمہ کی جو تین مہینے سے زیادہ عرصہ کا دائر ہو وجہ توقف تحریر ہوتی ہے اور جب تعداد اسامیان زیر تجویز حوالات کی پچاس نفر سے زیادہ اور اسامیان زیر تجویز حاضر بر ضمانت و مچلکہ کی سو نفر سے زیادہ ہو تو اوس کی وجہ بھی خانہ کیفیت مین مذکور کیجاوے جب کبھی صاحب سشن جج کیفیت صاحب مجسٹریٹ مندرجہ اس نقشہ کو غیر کافی سمجھین تو وہ نقشہ معہ اپنی کیفیت کے حضور مین حکام صدر نظامت بغرض صدور حکم مناسب ارسال کرین

نمونہ نقشہ جو بعد ترمیم حسب سرکلر نمبری ۵۶۸ مورخہ ۱۸ مئی ۱۸۵۵ء جاری ہوا

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
دفعہ اول	خانہ ۱۷	خانہ ۱۸	خانہ ۱۹				
	مقدمات	اسامی ماخوذات	اسامی ضمانت	اسامی جنکی تجویز ہوئی	میزان	مقدمات جنکی تجویز ہوئی	کیفیت
مسٹر امن الکوین صاحب بہادر مجسٹریٹ	سعہ	ربع	۔	۔	۔	۔	
مسٹر بول صاحب جنٹ مجسٹریٹ بہادر	۔	۔	۔	۔	۔	۔	
مسٹر بیکاکی صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ بہادر	سوعہ	لعہ	لہ	لہ	عہ		
کنور لچھمن سنگھ صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ بہادر	سعہ	ربع	۔	چ	چ	سے	
جملہ	[illegible]	[illegible]	۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
دفعہ دوم بابت ماہ نومبر سنہ ۱۸۵۹ع	صہ	معہ	لہ	لہ	چ	۔	
بابت ماہ دسمبر سنہ ۱۸۵۹ع	علہ	لوعہ	۔	عہ	عہ	سے	
جملہ	[illegible]	[illegible]	۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

تیسرا نقشہ نمبر ۳ حصہ اول و دوم یہہ نقشہ بموجب سرکلر نمبری ۱۷۶ مورخہ ۱۳ جولائی سنہ ۱۸۵۳ع جاری ہوا اور ہر مہینے کی بابت بنظارت دو محکمہ صاحب سشن جج مین بہیجا جاتا ہے اور واسطے اوسکی روانگی کی تاریخ ۱۰ ہر مہینے کی بموجب سرکلر مجریہ ۵ جنوری سنہ ۱۸۵۴ع نمبری ۱۲۲ مقرر ہوئی ہے صاحبان مجسٹریٹ اپنے حکام ماتحت سے اس نقشہ کی دو رپورٹ ماہواری طلب کرین

اور قبل روانگی نقشہ جو ہر مہینہ صاحب سشن جج کی اونکی تصحیح کرکے ایک پرت اپنے نقشہ کی ساتھہ بہیجا کرین اس انتظام سے صاحب مجسٹریٹ کو اپنے حکام ماتحت پر زیادہ اختیار و حکومت حاصل رہیگی اور جب صاحب مجسٹریٹ اپنے حکام ماتحت سے کوئی مقدمہ طلب کرین یا نقشہ مین کسی خطا کی گرفت کرین تو رپورٹ ثانی مین بہی اوسکا حکم درج کرکے واسطے ملاحظہ صاحب سشن جج کی اس نقشہ کی حصہ اول مین اون مجرمان ماخوذ کی مقدمات جنکی تجویز آخر ماہ گذشتہ تک نہوسکی معہ نتیجہ تجویز کی جو ماہ حال مین نسبت اونکی ہوا تحریر ہونگی اور حصہ دوم مین وہ مقدمات جن مین اندر ماہ حال کی مدعا علیہم ماخوذ ہوئے خواہ اونکی نسبت حکم آخر صادر ہوگیا یا تجویز سے باقی رہا اور آیندہ مہینے مین دونون حصون کے مقدمات جو آخر تاریخ مہینے پر تجویز سے باقی رہگئے داخل حصۂ اول کیے جاوینگی فقط یہہ نقشہ بہت ضروری ہے اور اگر صاحبان مجسٹریٹ اور سشن جج ہر مہینے احتیاط کے ساتھہ تیار و امتحان کرتے رہینگے تو اون حکام کو دریافت کرنا اس امر کا سہل ہوگا کہ اضلاع متعلقہ ہمارے مین انتظام فوجداری کیا ہے اگر مضمون خانہ کیفیت کا بصحت تحریر ہو یعنی تشریح اوسی تاریخ کی جسمین مقدمہ واسطے تجویز کے درپیش ہوا اور وجوہ توقف کے جو انفصال اخیر مقدمہ مین واقع ہوا مندرج ہوا کرین تو صاحبان مجسٹریٹ کاغذات مقدمہ کو بشرط ضروری ملاحظہ کرکے ہر ایک کی نسبت حکم مناسب صادر اور غفلت اہلکاران صدر اور مفصل سے مطلع ہوکر اوسکا انسداد کرسکتی ہین بلکہ اونکے پاس ایسا سامان موجود رہیگا کہ خانہ کیفیت مین اصل وجہہ توقف اور حال اس امر کا کہ بغرض اندفاع توقف کیا کیا بندوبست عمل مین آیا بصحت تمام لکہہ سکینگے اور جب یہہ نقشہ صاحبان سشن کی حضور مین پیش ہوگا تو اوسکے ملاحظہ سے صاحب سشن جج کو نسبت عملدرآمد صاحب مجسٹریٹ کی ایسا اختیار دست اندازی حاصل ہوگا کہ اشخاص گرفتار شدہ ناحق عرصۂ دراز تک زیر تحقیقات نہ رہینگے اور جو اس وجہہ سے اشخاص بیگناہ پر ظلم ہوتا ہے وہ شاذ و نادر واقع ہوگا اور ہر گاہ اس نقشہ سے صاف واضح ہوتا ہے کہ ہر ایک مقدمہ مین کیا حکم سزا صادر ہوا تو صاحبان سشن حکم بیجا و خلاف قانون کے گرفت کرسکینگے چنانچہ ایسی صورت مین ہر ایک صاحبان سشن کو فوراً کاغذات مرتبہ صاحب مجسٹریٹ طلب کرکے حکم مناسب صادر کرنا لازم ہوگا فقط

نمونۂ نقشہ نمبر ۸

فصل دوم در بیان نقشجات سہ ماہی و سالانہ جو بحضور صاحبان سشن جج بھیجی جاتی ہیں
اسکا نمونہ یہ ہے یعنی نقشہ نمبر لغایت ۶ و ۹

۴

دفعہ اول — **فہرست اون اسامیون کی کہ جو ماہ گذشتہ کی آخر تاریخ تک تجویز سی باقی رہی تھین**

نمبر مقدمہ بترتیب کیفیت ماہ حال	تعداد اسامیان	نام اسامیان	خلاصہ نالش بقید تاریخ	تاریخ گرفتاری ہر یک اسامی	حکم کس سزا کا صادر ہوا بقید تاریخ	اسامی فی رہائی پائی بقید تاریخ	عدالت دائرہ سائر کی تجویز کے لیے سپرد ہوا معہ تاریخ	اسامی زیر تجویز عدالت فوجداری قید یا ضمانت مین: قید مین معہ تاریخ	اسامی زیر تجویز عدالت فوجداری قید یا ضمانت مین: ضمانت مین بقید تاریخ معہ تعداد و وجہ ضمانت

دفعہ دوسری — **فہرست اسامیون کی جو حال کی مہینے مین گرفتار آئین**

نمبر مقدمہ بترتیب کیفیت ماہ حال	تعداد اسامیان	نام اسامیان	خلاصہ نالش بقید تاریخ	تاریخ گرفتاری ہر یک اسامی	حکم کس سزا کا صادر ہوا بقید تاریخ	اسامی فی رہائی پائی بقید تاریخ	عدالت دائرہ سائر کی تجویز کی لیے سپرد ہوا معہ تاریخ	اسامی زیر تجویز عدالت فوجداری قید یا ضمانت مین: قید مین معہ تاریخ	اسامی زیر تجویز عدالت فوجداری قید یا ضمانت مین: ضمانت مین بقید تاریخ معہ تعداد و وجہ ضمانت

یہہ سب نقشجات ایک دوورقہ پر مطبوع ہوتے ہین اور پہلے ماہواری حسب منشاء سرکلر صاحبان صدر نظامت نمبری ۱۲۴ محررہ ۲۴ نومبر ۱۸۴۲ع محکمہ صاحب سشن جج مین بخط انگریزی دو پرت بہیجے جاتے ہین اور وہان سے ایک پرت ساتھہ نقشہ صاحب سشن جج کی خدمت مین حکام صدر روانہ ہوتا تھا مگر وہ طریقہ ماہواری ترسیل اس نقشہ کا بموجب سرکلر نمبری ۱۲۲ مورخہ ۲۴ جنوری ۱۸۵۵ع مسدود ہوکر سہ ماہی کا بہیجنا قرار پایا

بنیاد ترتیب اس نقشہ کی نقشہ نمبر ۸ ہے جسکا مذکور پہلے ہوچکا اکثر فصلین اس نقشہ کی مراتب مندرجہ نقشہ نمبر ۸ سے مرتب ہوتی ہین بعض کے واسطے دوسری جگہہ سے تفتیش کرنا پڑتی ہے

دربیان فصل اول

اس فصل کی پہلی خانہ مین جرائم سنگین کی تفصیل درج ہے خانہ دوم مین مقابلہ ہر جرم کی وہ مقدمات درج ہوتی ہین جسکی واقع ہونی کی اندر اوس سہ ماہی کی جسکی بابت نقشہ ہے اطلاع پونہچی مگر اطلاع پہونچنے سے یہہ مفہوم نہو کہ جو مقدمات بعد اطلاع پہونچنے کی تحقیقات سے محض بے بنیاد اور دروغ معلوم ہوے وہ بہی اس خانہ مین خواہ مخواہ لکہی جاوین بلکہ مطلب یہہ ہے کہ فی الحقیقت جو واردات وقوع مین آئی وہ تحریر ہو خانہ ۳ و ۴ و پانچ مین وہ مقدمات اور اسامی درج کیے جاتی ہین جو آخر تاریخ سہ ماہی گذشتہ پر تجویز سے باقی رہے تہے اور خانہ ۶ مین تعداد اون مقدمات اور خانہ سات مین تعداد اون اسامیان کی کہ جو اندر سہ ماہی کی ماخوذ اور زیر تجویز ہوئین مندرج ہوتی ہے اور خانہ ۸ و ۹ مین اوس مقدمہ اور اسامی کی تعداد جو کسی دوسری ضلع یا دوسری محکمہ سے واسطے تجویز کی محکمہ فوجداری مین آیا ہو اور خانہ ۱۰ مین میزان اسامیان مندرجہ خانہ ۴ و ۵ و ۷ و ۹ کی تحریر ہوتی ہے خانہ ۱۱ مین تعداد اسامیان جو محکمہ جات فوجداری ضلع سے سزایاب ہوئین اور خانہ ۱۲ مین تعداد مردمان جو سپرد دورہ کیے گئے اور خانہ ۱۳ مین تعداد مدعاعلیہم جو بعدم حصول ثبوت جرم حکم سے حکام فوجداری ضلع کی رہا ہوے مندرج ہوتی ہے خانہ ۱۴ مین تعداد مدعاعلیہم جو بحالت زیر تجویز ہونے مقدمہ کی قبل صدور حکم اخیر فوت ہوجاوین اور خانہ ۱۵ مین تعداد مدعاعلیہم جو بحالت مسبوق الذکر بہاگ جاوین درج ہوتی ہے

اور خانہ ۱۶ امین تعداد اون مدعا علیہم کی جو دوسری ضلع یا دوسری محکمہ کو بلا تصفیہ مقدمہ بہیجدی جاوین لکہی جاتی ہی اور خانجات ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ امین تعداد مقدمات و مجرمان جو آخر تاریخ اوس سہ ماہی تک جسکا نقشہ ہی تجویز سی باقی رہی ہون تحریر ہوتی ہی اور انہین خانجات کی تعداد بجنسہ اگلی سہ ماہی کے خانجات ۳ و ۴ و ۵ مین جسکا پہلی مذکور ہوا لکہی جاویگی اور میزان خانہ ۱۹ و ۱۸ و ۱۶ و ۱۵ و ۱۴ و ۱۳ و ۱۲ کی رقم مندرجہ خانہ نمبر ۱ کی مطابق ہونا چاہیے اور کاہی ایسا ہی ہوتا ہی کہ جو مقدمہ سہ ماہی گذشتہ مین مثلاً بجرم قتل شبہ عمد زیر تجویز تہا اور مطابقت سہ ماہی گذشتہ کی خانہ ۳ و ۴ و ۵ مین بمقابلہ نمبر ۵ کے درج ہوا اور اس سہ ماہی جسکا نقشہ مرتب کیا جاتا ہی وہ مقدمہ بجرم قتل عمد نمبر ۳ تجویز ہو کر سپرد دورہ ہوا تو چاہیے کہ خانجات ۳ و ۴ و ۵ مین کسی طرحکا تغیر و تبدیل نہو اور پہر خانہ ۱۰ امین تعداد صحیح جواز روی میزان خانجات ۴ و ۵ و ۷ و ۹ کی ہوتی ہو درج کیجاوی مگر تعداد اون مدعا علیہم کی جو بہ تبدیل جرم ۳ نمبر جرم مین تفویض دورہ ہوی بمقابل جرم نمبر ۳ کی داخل خانہ ۱۲ کیجاوین اس صورت مین جیسا پہلے ذکر کیا گیا تعداد مندرجہ خانہ ۱۰ دونون جرم کی جسمین کسی ایک مدعا علیہ کی نسبت تغیر تبدیل واقع ہوا میزان خانہ ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۸ و ۱۹ اسی مطابق نہین ہوگی اور واسطی وضوح اس تغیر و تبدل کی کیفیت پشت نقشہ پر شمول دیگر کوائف جسکا ذکر آئندہ کیا جاویگا تحریر ہوگی مگر میزان کل پر خانہ ۱۰ اکی مطابق نقشہ ہر دو جانب سی ہوتی رہیگی جنکی تشریح اوپر ہوگئی ہی اور اس جرم سی جب کسی مجرم نی بہ تبدیل جرم سزا پائی یا خواہ رہائی پائی ہو تو اوسکی نسبت یہی عمل کیا جائیگا

دربیان فصل دوم

اس فصل مین میزان کی خانہ مین بجنسہ میزان مندرجہ خانہ ۲ فصل اول لکہی جانا چاہیے اور خانہ ما قبل جسمین یہہ عبارت (معرفت اہالیان پولس) اوس مین تعداد اون مردمان کی جنکو اہالیان پولس نی اندر ایام سہ ماہی کی مقدمات قابل دست اندازی انکے مین گرفتار کرکے خواہ باختیار خود چالان کیا ہو یا ضمانت پر رکہکر رپورٹ بہیجدی ہو اور پہر وہ مدعا علیہ عدالت مین طلب کیے گئی ہون یا ضمانت تہانہ سی رہائی پائی ہو درج ہونگا اور پہر اون مجرمونکی تعداد شامل خانہ مذکور کیجاوی گی جنہون نی بلا ضامنی یا مچلکہ کی رہائی پائی ہو فقط اور خانہ دوم مین تعداد اون اسامیان کی جو بذریعہ نالش حکام فوجداری کی حضور سی طلب کیے گئی خواہ عملہ پولس کی معرفت بلائی گئی داخل ہوگی اور اون دونون

خانون کی تعداد مجتمع ہوکر تعداد مندرجہ خانہ سوم سی جو بجنسہ بموجب تعداد مندرجہ خانۂ ۷ فصل اول کی لکھی گئی ہی مطابق ہو گی فقط

در بیان فصل سوم

اس فصل مین سوای خانہ اول وششم کی تفصیل رقم مندرجہ خانۂ اول فصل دوم کی ہوتی ہی اول خانہ میزان کا ہی اس مین تعداد اون مجرمونکی جو اخیر تاریخ سہ ماہی پر تھانہ مین زیر تجویز رہین بخلاف خانۂ اول فصل دوم کی شامل کیجاتی ہی اگر وہ رقم زیر تجویز تھانہ اس سی نکال ڈالی جاوی تو بی شک تعداد مندرجہ خانہ اول فصل دوم سی مطابق ہونا چاہیی

خانۂ دو اسس مین وہ جرم لکھی جاوینگی جسکو اہالیان پولس نی مقدمات قابل دست اندازی اپنی مین ماخوذ کر کی بسبب ضعف ثبوت کی چالان نہین کیا اور رپورٹ صاحب مجسٹریٹ کی خدمت مین بہیجی اور صاحب مجسٹریٹ نی مدعا علیہم کا طلب کرنا مناسب سمجھہ کر حکم چالان صادر فرمایا فقط

خانۂ تین اسس مین تعداد اون مجرمونکی تحریر ہو گی جسکو عمال پولس نی مقدمات قابل سماعت اپنی مین گرفتار کرکی بہ ثبوت جرم چالان عدالت کیا فقط

خانۂ چار اسس مین تعداد اون مدعا علیہم کی مندرج ہو گی جنکو عملہ پولس نی حسب ضابطہ گرفتار کیا مگر بسبب نہ حاصل ہونی ثبوت کامل قابل چالان نہ سمجھہ کر ضمانت پر رکھا اور کیفیت صاحب مجسٹریٹ کی خدمت مین بہیجی اور پہر وہ مدعا علیہم بحکم صاحب مجسٹریٹ خواہ دیگر حکام فوجداری ضمانت سے بری ہوے اندر اوس سہ ماہی کی جسکا نقشہ مرتب ہوتا ہی

خانۂ پانچ یہہ خانہ اکثر خالی رہتا ہی وجہ یہہ ہی کہ کوئی مجرم بہ پابندی حکم مندرجہ ضمن ۱۷ دفعہ ۹ قانون ستمبر ۱۸۱۶ء جسکو اہالیان پولس نی گرفتار کیا سوائے اسکی کہ اوس سی ضامنی لیجاوی یا صاحب مجسٹریٹ کا حکم خاص اوسکی نسبت صادر ہو رہا ہوگا پس جس سی ضامنی لیگئی اور بعد اخذ ضمانت بحکم حکام فوجداری رہا ہوا وہ داخل خانۂ چار ہوگا رہی دوسری صورت کہ قبل از اخذ ضمانت صاحب مجسٹریٹ کا حکم رہائی صادر ہو ایسی صورت مین البتہ وہ مدعا علیہ کہ صفت مندرجہ عبارت خانہ ۵ سی یہہ شکل مطابق ہی داخل خانۂ پانچ ہوگا اگرچہ ایسا واقع ہونا قیاس سے باہر ہی کیونکہ جب میعاد زیر تجویز رہنی مدعا علیہ کی بموجب سرکلر نمبری ۱۲۹۴ مورخہ ۹ اکتوبر ۱۸۳۶ء

به تاکید تمام ۴۸ گهنٹه مقرر کیے گیے نهین تو ممکن نهین هی که اهالیان پولس اندر اوس عرصه کی مدعا علیه کو چالان نه کرین یا ضمانت نه لین هان کبهی ایسا هو تو خانهٔ پنجم بهرا جاوے فقط

خانه چهٹوان اس خانه مین تعداد اون مدعا علیهم کی جو آخر تاریخ سه ماهی پر تهانه مین زیر تجویز رهی مندرج هوگی اور یهه تعداد کل فصلون اس نقشه مین سوای اس خانه کی اور کهین محسوب نهوگی فقط

بیان فصل چهارم

اس فصل کی نسبت صرف اسقدر توضیح ضرور هی که اس مین خالص مقدمات و اسامیان فیصله مقابله نام هر یک حاکم کی درج هوتی هین فیصله حکام فوجداری صرف تین قسم کا هی جو فصل اول کی خانه ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ مین داخل هوتا هی میزان اسامیان اس فصل کی میزان خانجات ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ سی مطابق هونا چاهیی یعنی مجموعه اون تینون خانون کا خانه دوم اس فصل مین درج هوگا اور مقدمات کی مطابقت کا یهه طریقه هی که فصل اول سی مقدمات مندرجه خانه ۴ و ۶ و ۸ لیکر مجتمع کیے جاوین اور اوس مجموعه سی خانه ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ کے مقدمات جنکی اسامیان خانجات مذکور مین درج هین اور مقدمات مندرجه خانه ۱۷ استثنا کیے جاوین جو باقی رهین وهی خالص مقدمات فیصله تصور کیے جاوین اور اوسکی مطابق اس فصل کی خانه اول کی میزان هو اور اس حساب مین یهه بهی ملحوظ هی که جس مقدمه مین کسی مدعا علیه کو سزا هوی دوسرا مر گیا یا بهاگ گیا یا دوسرے ضلع کو بهیجا گیا تو وه مقدمه فیصله مین داخل تصور هوگا بسبب فوت یا فرار یا روانگی کسی ایک مدعا علیه کی مقدمه قابل منهائی کرنے فیصله سی نهین هی فقط

بیان فصل پنجم

خانه اول اس فصل کی میزان میزان خانه ۱ فصل اول سی مطابق اور خانه دوم کی میزان خانه ۸ فصل اول کی میزان سی اور خانه ۵ کی میزان خانه ۱۹ فصل اول کی جمله سی بعینه موافق هونا چاهیی اس فصل کی اول مد مین مقدمات اور اسامیان جو بآخر تاریخ سه ماهی پر تجویز سی باقی رهین بمقابله نام هر یک حاکم کی لکهی جاتی هین اور دوسری مد مین اونهین مقدمات اور اسامیان کی بابت تفصیل هوتی هی باعتبار تاریخ گرفتاری مدعا علیه کی که کس مهینه کی کس قدر مقدمه و اسامیان زیر تجویز هین اور اگر احیانا کوئی مقدمه تین مهینه سی زیاده عرصه تک زیر تجویز هو تو اوسکی کیفیت پشت نقشه پر تحریر هوگی اور اسی طرح اگر تعداد مجرمان حوالاتی [illegible] نفر یا تعداد مجرمان بر حاضر ضامنی و مچلکه کی زائد از کمیعاد هو تو اوسکی کیفیت بهی

پشت نقشہ پر لکھی جاویگی اور یہہ فصل نقشہ مقدمات زیر تجویز سے جو ماہواری محکمہ صاحب سشن میں بھیجا جاتا ہے اور اوسکا بیان پہلے ہو چکا ہے ہم شکل ہے اوس نقشہ ماہواری میں صرف آخر پر تعداد مقدمات زیر تجویز بموجب ایکٹ چہارم ۱۸۴۳ء کی زیادہ لکھی جاتی ہے

بیان فصل ششم

اول تفصیل سزا اس فصل میں محکمہ وار تفصیل سزا کی درج ہوتی ہے اور اسکی میزان کل یعنی میزان خانہ ۱۰ میزان خانہ ۱ فصل اول سے مطابق ہونا چاہیے اول کے پانچ خانوں میں سزای قید کی تفصیل ہوتی ہے اور جو قید بعوض جرمانہ کے قرار دیجاتی ہے وہ ان خانجات میں داخل نہیں کیجاویگی انمبر ۶ سے نمبر ۸ تک خانجات محتاج تشریح نہیں ہیں اون کی عبارت سے اونکا مطلب صاف واضح ہے مگر خانہ ۵ کی نسبت اسقدر ضرور ہے کہ اسمین ایک روز سے ادا چہہ مہینے تک کا قیدی درج ہوگا خانہ ۶ میں تعداد اون مجرمین کی جنپر جرمانہ کا حکم صادر ہوا درج ہوگی اور خانہ ۷ میں تعداد اونکی جنسے حسب قانون ۸ ۱۸۱۸ء و ایکٹ پنجم ۱۸۴۸ء ضمانت خواہ مچلکہ طلب ہوا لکھی جاویگی یہہ خیال کرنا ضرور نہیں ہے کہ مجرم فی الفور مچلکہ دیکر رہا ہو گیا یا قید ہوا صرف حکم اخذ مچلکہ داخل سزا ہے تفصیل اسکی کسقدر مدعا علیہم سے مچلکہ لیا گیا اور کسقدر کی نسبت حکم ادخال ضمانت صادر ہوا پشت پر ذیل دیگر کو الف کی تحریر ہونا چاہیے خانہ ۸ میں جو مدعا علیہ کہ عہدہ سے بحکم فوجداری معزول خواہ معطل کیے گئے لکھے جاوینگے اور معطل و معزول کی تفصیل پشت نقشہ پر ضمیمہ دیگر کو الف لکھہ دینا چاہیے خانہ ۹ میں تعداد اونکی جنکو بموجب قانون ۳ ۱۸۲۳ء بیدکی سزا دیگئی تحریر ہوگی اور خانہ ۱۰ میں میزان جملہ سزا ہای حاکم کی درج کیجاتی ہے

دوم تفصیل رہائی

خانہ ۱ میں وہ مدعا علیہ جو بسبب نہ پیروی کرنے مدعی کے رہا ہوے ہوں اور خانہ ۲ میں وہ جو بسبب در پیش ہونے راضی نامہ کی جانب مدعی سے رہا کیے گئے ہوں داخل ہونگے خانہ ۳ اب خالی رہنا چاہیے پہلے اوسمین وہ مدعا علیہ لکھے جاتے تھے جنسے بموجب قانون ۹ ۱۸۲۵ء مچلکہ طلب ہوتا تھا مگر نفاذ ایکٹ پنجم ۱۸۴۸ء بموجب حکم صاحبان صدر نظامت وہ مجرم جنسے مچلکہ لیا جاتا ہے داخل سزا الصدور ہو کر شامل خانہ ۷ ہونگے خانہ ۴ میں وہ جملہ مدعا علیہ جو بلا شرط رہا ہوے اور خانجات ماقبل اس فصل میں

دربیان نقشجات سالتمام نقشہ نمبر ۱ تا ۶ و ۹

اس نقشہ کی تشریح بذیل نقشجات سہ ماہی ہوگی نسبت سالتمام کے صرف اسقدر توضیح ضرور معلوم ہوتی ہے کہ نقشہ سالتمام پر بسبب تغیر و تبدیل اونہین جرائم کے کیفیت پشت نقشہ پر تحریر ہوگی جو منجملہ مجریان زیر تجویز تاریخ آخر سال گذشتہ سے اس سال مین جسکا نقشہ ہے محسوب ہوئے یہ تبدیل جرم سزایاب یا بری ہوا یا سپرد دورہ ہوا ہو اور جو تغیر و تبدیل کہ اندر سال رواں کے واقع ہوا ہے اوسکی تصحیح سالتمام مین کرلیجاویگی یعنی جب تک مین مقدمہ تجویز ہوا اوس مین مقدمہ کا دائر اور فیصل ہونا موجب خانجات فصل اول نقشہ نمبر ایک کے لکھا جاوے اور خانجات ۳ و ۴ و ۵ مین وہی رقم بجنسہ جو نقشہ سالتمام سال گذشتہ مین خانہ ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ مین تحریر ہوئے لکھی جاوینگی اور خانجات ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ مین وہ تعداد تحریر ہوگی جو سہ ماہی چہارم کے خانجات مذکور مین درج ہوئی تغیر و تبدیل جرائم کا سالتمام مین مضائقہ نہین ہے مگر میزان کل سالتمام کی چارون نقشجات سہ ماہی سے مطابق رہے اور اگر کسی وجہ خاص سے کوئی مقدمہ نقشہ سالتمام سے خارج کیا جاوے تو اوسکی کیفیت پشت نقشہ پر تحریر ہو

فقط نقشہ ۷ و ۸

اول نقشہ نمبر ۷

یہہ نقشہ کچھہ محتاج تشریح نہین ہے اور کچھ فرق نہین جسکا نمونہ بذیل نقشہ سہ ماہی مطبوع ہے یہہ سب خانجات جو ہین سالتمام پر میزان دیکھ بعینہ درج تمام ان خانجات مین درج کردی جاویگی فقط مگر واضح ہو کہ میزان خانہ ۲ میزان خانہ اول فصل چہارم نقشہ نمبر ایک سالتمام کے موافق اور میزان خانہ ۵ مطابق دوم فصل مذکور کے ہونا چاہیے

دوم نقشہ نمبر ۸

یہہ نقشہ بابت تعداد ایام دوران مقدمات کے جو اندر سال فیصلہ ہوے معہ اوسط ماہواری کے ترتیب دینا چاہیے اور اس نقشہ کے تین جزو ہین اول بابت اون مقدمات کی جنمین پولیس کی

یہہ نقشہ بموجب سرکلر صدر نظامت تعدادی نمبری ۱۷ | دست اندازی ہوئی معہ ایام دوران مقدمہ تھانہ پر

مورخہ ۱۲ نومبر ۱۸۶۸ء جاری ہوا ہے اور اس
نقشہ مین بارہون مہینونکی بابت علحدہ علحدہ
مقدمات فیصلہ خانجات تعداد ایام کے نیچے
تحریر ہوتے ہین یعنی ایکدن کو اگر دس مقدمے
ہین تو اول خانہ ایک یوم عنوان مندرج ہونگے
علی ہذا القیاس دیگر خانجات مالعبدین او مقدمات
اور تعداد ایام کی میزان نکالکر اوسطی فی مقدمہ ماہواری
نکالا جائیگا اور ایام دوران تاریخ گرفتاری مدعا علیہ
سے تا صدور حکم آخر شمار کیے جاوینگے فقط

دوم بابت اونہین مقدمات کی جسمین اہالیان پولیس کی
دست اندازی ہوئی معہ تعداد ایام دوران مقدمہ
سوم بابت اون مقدمات کی جنمین پولیس کی
دست اندازی نہین ہوئی معہ ایام دوران مقدمہ

تشریح اجزاء ثلثہ نقشہ نمبر ۸

جزو اول مقدمات قابل دست اندازی پولیس اونکو سمجھنا چاہیے جنکی سماعت سے اہالیان پولیس مجاز ہین اور جنکی مجرمونکو اونہون نے گرفتار کرکے تحقیقات کی اور اس نقشہ مین ماہواری وہی مقدمات درج کیے جاوینگے جنکے مجرمونکو تھانہ دار نے اندر مہینے کے خواہ چالان کر دیا خواہ ضمانت لیکر چھوڑ دیا اگر کوئی مقدمہ آخر مہینے پر زیر تحقیقات تھانہ رہجاوے تو وہ دوسرے مہینے مین جب چالان ہوا خواہ مدعا علیہ سے ضمانت لی گئی شمار ہوگا ✣

جزو دوم یہ نقشہ بابت ایام دوران عدالت اونہین مقدمات کا ہے جنکی تحقیقات کے اہالیان پولیس مجاز تہے اور جسمین اونہون نے مدعا علیہ کو گرفتار کرکے تحقیقات کی اور اس نقشہ مین باعتبار تاریخ فیصلہ کے مقدمات ماہواری درج کیے جاوینگے یعنی جس مہینے مین فیصلہ ہوا ہو اوس مہینے کے مقابل لکہا جاوے ✣

جزو سوم یہ نقشہ اون مقدمات کا ہے جو بلا توسل اہالیان پولیس محکمجات حکام فوجداری مین دائر ہون اور مدعا علیہم اونکے خواہ بذریعہ سمن طلب کیے جاوین یا معرفت اہالیان پولیس طلب ہوان فقط

میزان مقدمات مندرجہ جزو دوم و سوم مجتمع ہوکر مطابق تعداد مندرجہ خانہ ۷ نقشہ نمبر ۷ کے ہونا چاہیے

نمونہ نقشہ نمبر ۷ و ۸

نقشہ تعداد مجرمان گرفتار معہ نتیجہ اونکا

یہہ نقشہ بموجب سرکلر صاحبان صدر نظامت عدالت مورخہ ۲۶ اکتوبر سنہ ۱۸۵۲ع
نمبری ۱۳۵۹ اجاری ہوا ہے اسمین اکثر جرائم تو مطابق ہین نقشہ نمبر ایک کے
جو ششماہی رسالتمام بمحکمہ صاحب سشن جج مین بھیجا جاتا ہے مگر بعض مخالف بھی
ہین کہ اونکی تفریق بمعاینہ مسل کرنا لازم ہوتی ہے اور اس نقشہ مین سزا اور رہائی
جملہ محکمجات فوجداری و محکمہ صاحب سشن جج اور محکمہ صدر نظامت جو کہ شروع تاریخ
سال سے آخر تاریخ تک ہوئی ہو داخل کیجاتی ہے اور جو مدعا علیہ کہ قبل تجویز فوت یا فرار
یا روانہ ضلع غیر ہوئے ہون اور نیز آخر سال پر زیر تجویز رہے ہون مستثنی ہین اور
خانہ میزان سزا اور قید نسبت قیدی اور رہائی کا جمع اول خانہ مین لکھا جاتا ہے

نمونہ اوسکا یہہ ہے

۴

نقشہ قیدیان

یہہ ایک مختصر نقشہ جسمین تعداد قیدیان جو سال بہ سال قید ہیکی درج ہوتی ہی بموجب حکم کا صاحبان صدر نظامت عدالت نمبری ۳۵۹ مورخہ ۱۶ اکتوبر ۱۸۵۰ء نقشہ مذکورہ بالا کے ساتھہ بھیجا جاتا ہے اور داروغہ محبس اپنے رجسٹر آمدنی قیدیان سے اس نقشہ کو مرتب کرتے ہین اور اگرچہ کوئی حکم انسداد ترسیل اس نقشہ کا ابتک نافذ نہین ہوا مگر بعض اضلاع مین اس وجہ سے کہ یہہ نقشہ داخل نقشجات ہدایتی صاحب انسپکٹر جنرل محبس کے نہین ہی اور سوا نقشجات مجوزہ اونکے اور نقشجات کا بھیجنا سررشتہ محبس سے ممنوع ہی یہہ نقشہ روانہ نہین کیا جاتا

دائم الحبس بامشقت	
زیادہ چودہ برس سے	
دس برس سے تا ۱۴ برس	
۷ برس سے تا ۹ برس	
کم از ۷ برس	
قیدیان بلامشقت	

بیان نقشجات سالتمام محکمہ صاحب اکونٹنٹ

صرف ایک نقشہ اوس اسٹامپ کا جو محکمجات فوجداری مین اندر سال کے داخل ہوا ہو بموجب سرکلر صاحب اکونٹنٹ بہادر نمبری ۲۹ مورخہ ۱۹ جون ۱۸۵۵ء یکم مئی کو بھیجا جاتا ہے اور یہہ نقشہ من ابتدا ماہ مئی تا آخر اپریل ترتیب دیا جاتا ہے

نمونہ نقشہ

نام عدالت	گوشوارہ کل اسٹامپ جو داخل ہوا
محکمہ صاحب مجسٹریٹ	
محکمجات توابع	

فصل سوم دربیان نقشجات محکمہ صاحب سپرنڈنٹ پولس یعنی صاحب کمشنر

ماہواری تین نقشہ فوجداری سے بہیجے جاتے ہین نقشہ نمبر ایک نقشہ کمرہ نقشہ اسامیان جو بہاہے ہین

اول بیان نقشہ نمبر ایک

اس نقشہ کی خانہ اول مین نمبر اور دوم مین عبارت جرم مطبوع ہے اور خانہ سوم مین تعداد اون مقدمات کی جو من ابتدای یکم تا آخر تاریخ مہینہ کی وقوع مین آئی اور خانہ چہارم مین تعداد اون مقدمات کی جو منجملہ مقدمات مندرجہ خانہ سوم کے نتیجہ گرفتاری مجرم سے بہرہ ہے اور خانہ پنجم مین تعداد اون مجرمان کی جو اندر مہینے کی مقدمات مندرجہ خانہ سوم کے منجملہ گرفتار ہوے مندرج ہوتی ہے اور خانہ ۶ سے ۱۱ تک مین سزا اور رہائی اون مجرمان کی جو محکمہ حکام فوجداری خواہ سشن جج یا صدر نظامت سے اندر مہینے کی ہوئی ہو لکہی جاتی ہے اور خانہ ۱۲ سے ۱۴ تک مین وہ مجرم مندرج ہوتے ہین جو آخر مہینے تجویز سے باقی ہے اور خانہ ۱۵ مین تعداد اوس مال کی جو اندر مہینے کے چوری گیا یا لوٹا گیا اور خانہ ۱۶ مین تعداد اوس مال کی جو اندر مہینے کی بازیافت ہو تحریر ہوتی ہے فقط اس نقشہ کی حصہ اول مین جرائم سنگین اور حصہ دوم مین تفصیل جرائم متفرقات مندرجہ جرم نمبر ۲۴ اور حصہ سوم مین تفصیل جرائم اقدام جو اول حصہ کی جرم نمبر ۲ مندرجہ ہوتے ہین کہیجاتی ہے فقط اس نقشہ کی گوشہ پر جو ایک چہوٹا نقشہ مطبوع ہے اوس مین وہ محبرم داخل ہوتے ہین جو بابت واردات موقوعہ گذشتہ کے اوس مہینے مین جسکا نقشہ ترتیب دیا جاتا ہے گرفتار یا تجویز ہوے ہین اول مین تفصیل اون مجرمان کی سزا اور رہائی وسپردگی دورہ وزیر تجویز کی تحریر ہوتی ہے جو پہلے مہینے کے آخر تاریخ پر تجویز سے باقی تہے اور دوسری مد مین وہ مجرم داخل ہوتے ہین جو اوس مہینے کی اندر جسکا نقشہ ہے مقدمات موقوعہ ایام گذشتہ مین ماخوذ ہوکر تجویز مین آئے فقط

دربیان نقشہ دوم کمپرٹیو

اس نقشہ مین اونہین جرائم کو جو نقشہ نمبر ایک مذکورہ بالا کے خانہ دو مین مطبوع ہین چار قسم پر تقسیم کیا ہے قسم اول مین وہ جرائم داخل ہین جسمین قتل واقع ہوا دوسرے قسم مین وہ جنمین کہ مجروحی یا دوسری طرح سے جسم انسان کو نقصان پہونچا ہو اور تیسری قسم مین وہ جرائم جنمین بلا وقوع شدائد مال کا نقصان بطور سرقہ یا غارتگری ہوا ہو اور چوتھی قسم مین مابقی جملہ جرائم جو تفصیل مذکورہ بالا سے باقی رہے داخل ہین فقط

اس نقشہ مین بمقابلہ واردات موقوعہ اوس مہینے سال گذشتہ کے جسکا نقشہ مرتب ہوتا ہے کمی وبیشی واردات موقوعہ اندر ماہ حال کے نکالی جاتی ہے اس نقشہ سے بابت ہر جرم کے معلوم ہوسکتا ہے کہ کس جرم کے کسقدر مقدمات اسی مرتبہ سال گذشتہ مین واقع ہوئے اور کس قدر اس سال مین اس مہینے کے اندر وقوع ہوئے فقط

پشت نقشہ پر واسطے وضوح کمی وبیشی مال مسروقہ وبازیافتہ کے اول مین تعداد مال مسروقہ وبازیافتہ اوس مہینے سال گذشتہ کے جسکا اب نقشہ بنایا جاتا ہے درج ہوکر نیچے اوسکے ماہ حال کے تعداد مال مسروقہ ویافتہ لکھی جاتی ہے اور دوسری تعداد مال مسروقہ وبازیافتہ شروع سال سے اوس مہینے تک جس قدر ہوا بابت سال گذشتہ وحال درج کیجاتی ہے یعنی اگر جون مہینے کا نقشہ ہو تو جنوری سے جون تک جس قدر مال سال گذشتہ مین چوری گیا اور ملا پہلے لکھہ کے نیچے اوس کے اوسی طریق سے بابت سال حال کے لکھا جاوے

نمونہ نقشہ کمپرٹیو کا یہ ہے

تیسرا نقشہ کاٹھہ

چونکہ حکم ہے کہ ہر تھانہ مین مکان محفوظ حوالات اسامیان زیر تجویز کے رہنے کو بنایا جاوے اور جب تک مکان محفوظ نہ تیار ہو اور کسی مقدمہ سنگین کا مدعا علیہ بضرورت حفاظت کاٹھہ مین رکھا جاوے تو اوسکا نقشہ ماہواری ترسیل ہو بہ تعمیل اس حکم کی نقشہ بھیجا جاتا ہے اور اوسکی خانہ پری مین کچھہ مشکلات معلوم نہین ہوتی ٭

نمونہ نقشہ کاٹھہ

نمبر مقدمہ	نام مستغیث	[illegible]	[illegible]	کیفیت اسباب کی کہ کیونکر مدعا علیہ کاٹھہ مین رہا اور کتنی دیر تک اور دن مین یا رات کو

دربیان نقشجات سالتمام

چہ ڈول پولس رپورٹ موجب رزولیشن گورنمنٹ محررہ ۲۲ مارچ ۱۸۵۵ء تجویز ہوا اوسکے ساتھہ چار نقشہ بھیجنا تجویز ہوئے ٭

اول نقشہ کمپیریٹیو سہ سالہ دوم نقشہ تقسیم کام بتعداد کام حکام ضلع بمنشاء حکم گورنمنٹ مورخہ ۲۵ مئی و ۱۷ جولائی ۱۸۵۵ء سوم نقشہ سرکلر احکام مصدرہ صاحب مجسٹریٹ بنام عمال پولیس چہارم نقشہ جمع خرچ ٹکس

اول نقشہ کمپیریٹیو اس نقشہ مین بمقابلہ دو سال گذشتہ کی تعداد واردات ہر جرم کے سامنے تحریر ہوتی ہے یعنی خانہ پنجم مین تعداد واردات موقوعہ سال حال یعنی جس سال کا نقشہ ہو اور اوس سے ماقبل کے خانہ مین یعنی خانہ ۴ مین واردات موقوعہ سال گذشتہ اور اوس سے پہلے خانہ مین یعنی خانہ سوم مین تعداد واردات اوس سے پہلے سنہ گذری ہوئی کی

درج کیجاتی ہے اس سے معلوم ہوسکتا ہے کہ علی الاتصال تین سال مین کیا حال وقوع واردات کا رہا اور خانہ ۶ سے ۹ تک تعداد مقدمات و مجرمان سزایاب بابت جرائم موقوعہ اوس سال کی جسکا بقیہ ہے اور خانہ ۱۰ مین تعداد مقدمات مجرمان جو بابت واردات موقوعہ سالہاے گذشتہ کے اوس سال مین سزایاب ہوئی لکہی جاتی ہے اور خانہ ۱۲ مین میزان اسامیان سزایاب درج کیجاتی ہے اور خانہ ۱۳ مین جو کیفیت کا ہے تعداد اون مقدمات موقوعہ سال حال کی جسمین کوئی مجرم گرفتار ہوا لکہنی چاہیے نیچے اس نقشہ کی بعد تفصیل جرائم ہر نمبر تک ایک مین تخمینہ تعداد مجرمان جو مرتکب واردات ہوے بابت تین سال کے تحریر ہوتا ہے جو بوقت تحقیقات مقدمات واضح ہوتا ہے کہ اس جرم کے چار شخص مرتکب ہوے مین خواہ وہ گرفتار ہوتے یا نہوتے یا اونکا جرم تحقیقات سے منکشف ہوا ہو یا نہوا ہو اور تعداد وقوعہا ان مقدمہ وار سے یہہ مجموعہ ہوکر اس مد مین داخل کیا جاتا ہے اور دوسری مد مین بابت تین سال کے تعداد کل مجرمان جو ماخوذ ہوکر تجویز مین آئے اور تیسری مد مین بابت ہر تین سال کے تعداد مقدمات جنمین مجرم گرفتار ہوے اور چوتھی مد مین تعداد مال مسروقہ بابت تین سال اور مد پنجم مین تعداد مال بازیافتہ تینون برس کی مندرج ہوتی ہے فقط

نمونہ نقشہ نمبر تیرہم

دوسرا نقشہ تقسیم کام و تعداد کار حکام یہہ دو نقشہ مین ایک تو فہرست سپردگی تہانجات احکام کو جو اندر سال کے سپرد رہے ہون اور دوسرا نقشہ جو بعینہ نقل نقشہ ششم منجملہ نقشجات محکمہ صاحب کمشنر جج بہادر کے جسکا ذکر مفصل بضمن نقشجات صاحب کمشنر جج کے ہوا مرتب ہوتا ہے بعضی اضلاع مین بجاے فہرست سپردگی تہانجات کی عوض شجرہ کل ضلع کا کہینچکر اوس مین رنگ ہر ایک حاکم کا جداگانہ بابت اون تہانجات کے جو اوس حاکم سے متعلق رہے بہر دیا جاتا ہے اور یہہ طریقہ ظاہرا عمدہ وہی ہے

نمونہ نقشہ کا یہہ ہے

(متعلق بصفحہ ۲۴۰)

نقشہ نمبر ۴

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
	جرم جو کہ سنہ حال مین بمقابلہ دو سال گذشتہ کی واقع ہوے				نتیجہ مقدمات کہ جنمین حکم اخیر درمیان ۱۸۵۸ء عیسوی وقوع مین آیا							
					سزایابی بابت جرائم وقوعی سنہ حال			سزایابی بابت جرائم وقوعی سنین ماضیہ				
						اسامے			اسامے			
	تفصیل جرائم	بابت ۱۸۵۶ء	بابت ۱۸۵۷ء عیسوی	بابت ۱۸۵۸ء عیسوی	مقدمہ	صاحب سشن جج وغیرہ	صاحب مجسٹریٹ	مقدمہ	صاحب سشن جج وغیرہ	صاحب مجسٹریٹ	میزان اسامیان سزایاب درمیان ۱۸۵۸ء	کیفیت
۳	قتل غیر اقسام											بوجہ تلف ہوجانے دفتر بایام غدر اور عدم دستیابی نقشجات سنین ماضیہ خانہ ۳ کے خانہ پوری نہو سکی اور خانہ ۴ مین بابت ۱۸۵۷ء عیسوی سطح پر خانہ پوری ہوئے کہ ایک نقشہ سہ ماہی اوّل سنہ مذکور کا باقی بچ گیا وہ مقدمہ اور ماوراے اوسکے جسقدر مقدمات سنہ گذشتہ یعنے ۵۷ء کی بابت سال حال مین تحقیقات ہوی وہ حسب تفصیل ذیل درج نقشہ ہوے ۳ سہ ماہی اوّل ۵۷ء بعدالت متدایرہ و محققہ سال حال بابت گذشتہ اماوے میزانکل بابت ۱۸۵۷ء عیسوی لعہ للعہ ہوی از نمبر ۳ تا نمبر ۱۸ مقدمات حسب ذیل مین اسامی گرفتار نہین ہوے صہ ۳/یک ۱۸/یک ۶/یک ۷/للعہ ۱۴/دو ۱۵/یک ۱۷/یک میزان لو
۴	مجروح بعد قتل											
۵	قتل شبہ عمد											
۶	ڈکیتی معہ قتل											
۷	ڈکیتی ساتھہ ایذا رسانی											
۸	ڈکیتی معہ مجروحی											
۹	ڈکیتی بلا وقوع شدائد											
۱۴	رہزنی معہ مجروحی											
۱۵	رہزنی بلا وقوع شداید											
۱۷	نقب زنی معہ مجروحی											
۱۸	نقب زنی بلا وقوع شداید											
۱۹	چوری معہ قتل											
۲۲	چوری بلا وقوع شداید											
۲۶	چوری مویشی بلا وقوع شداید											
۲۹	لینا کسی چیز مسروقہ یا مغروقہ کا دیدہ و دانستہ											
۳۰	لانا غلامان کا باہر علاقہ ارباب ہر ولایت سے خرید فروخت کرنا											
۳۱	خانہ جنگی معہ قتل											یک
۳۲	خانہ جنگی معہ شر و فساد عظیم											
۳۳	زد وکوب ساتھہ مجروحی دوسرا صدمہ بدنی											[illegible]
۳۴	آتش زنی شدید											
۳۵	آتش زنی خفیف											
۳۸	دروغ یا ترغیب دہی دروغ حلفی											
۴۲	جرائم اور قصور ماسوای مذکورہ بالا											یک
۴۳	ارادہ ارتکاب کرنیکا کسی جرم مذکورہ بالا پر											للعہ
۴۴	بغاوت											
											میزان	
	تعداد کل مرتکبان تعداد کل اسامیان گرفتار ہوئین اور دیگر سزا ہوئے یا سپرد دورہ ہوئین تعداد مقدمات جنمین اسامی گرفتار نہین ہوئے تعداد مال مسروقہ یعنے مغروقہ تعداد مال بازیافتہ											

(متعلق بصفحہ ۳۴۲)

خلاصہ نقشہ کارگذاری نمبر دو بابت ۱۸۵۸ عیسوی

عہدہ	جرایم سنگین		جرائم خفیف		اپیل		روبکار ضلع غیر		درخواست عرائض وغیرہ اقسام		مقدمات مرتبہ دیگر حکام واسطی صاحب مجسٹریٹ و جنٹ مجسٹریٹ				کیفیت
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰					
	فیصلہ	دائر	فیصلہ	دائر	فیصلہ	دائر	فیصلہ	دائر	فیصلہ	دائر	[illegible] صاحب	لسن صاحب	[illegible] صاحب	[illegible] صاحب	
مسٹر ایلن اکنوین ہیوم صاحب مجسٹریٹ بہادر	[illegible]	۰	[illegible]	یک	یک	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	
مسٹر پولس پیلی صاحب جنٹ مجسٹریٹ بہادر	[illegible]	۰	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	
مسٹر لین صاحب قائم مقام مجسٹریٹ بہادر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	یک	[illegible]	۰	[illegible]	۰	۰	۰	
مسٹر جارج مکان کی صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ بہادر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	یک	۰	[illegible]	۰	[illegible]	۰	۰	۰	
منشی کنور لچھمن سنگھ صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ بہادر	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	یک	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	
منشی دیبی پرشاد صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ بدہونہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	۰	۰	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]	۰	[illegible]	دو	
منشی ایشری پرشاد صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ بہادر بھرتنان	[illegible]	دو	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	دو	
صاحب نہر گنگ بہادر	۰	۰	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	یک	۰	۰	۰	
صاحب افسر کمان بہادر	۰	۰	یک	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]															

کیفیت جمع و خرج [illegible] بابت سال [illegible]

کیفیت	تتمه	[illegible]	[illegible]	تاریخ

میزان آمدنی سالانہ	۸/۵	[illegible]
میزان خرچ سالانہ بابت عملہ	۳/۹	[illegible]
جمع بیشی	۱۲/-	[illegible]
بقیہ جو آخر سال حین جمع تھا	×	
میزان	۱۲/-	
خرچ سالانہ جو زر بیشی سے ہوا	+	
باقی آخر سال	۱۲/-	
		[illegible]

[ن]قشہ سوم سرکلر واحکام اس نقشہ مین وہ احکام درج ہوتے ہین جو صاحب مجسٹریٹ
[ضلع] ذی اختیار سال کے بنام جملہ تھانہ داران خواہ افسران پولس مشعر ہدایت کسی امر متعلقہ انتظام
[پول]س خواہ تحقیقات مقدمات فوجداری کے جاری کیے ہوئے ہون فقط

نمونہ نقشہ کا یہہ ہے

نمبر	تاریخ حکم	خلاصہ حکم	کیفیت مشرح

[ن]قشہ چہارم جمع و خرچ ٹکس یہہ نقشہ بابت کل آمدنی زر ٹکس جو حسب قانون ۲۰
[سنہ] ۱۸۵۶ء شہر و قصبات و بازار واقع اندر حد و ضلع سے متعلق ہوا اور نیز خرچ منجملہ اوس رقم آمدنی
[آمد]نی و حصولی کی ترتیب دیا جاتا ہے اول کل خانہ آمدنی جو اندر سال کی ہوئی ہو درج ہوکر خانہ دوم مین
[خر]چ جو بابت حصول اوس روپیہ اور انتظام ٹکس کے ہوا یعنی تنخواہ بخشی و محرر و دیگر اہلکاران سوای تنخواہ چوکیداران
[د]رج ہوگی اور خانہ سوم مین بعد منہائی خرچ مندرجہ خانہ دوم کی رقم مندرجہ خانہ اول سے جو باقی نکلے
[م]تحریر ہوگی اور خانہ چہارم مین وہ روپیہ جو بابت ٹکس کے آخر سال گذشتہ پر صرف سے باقی رہ کر
[ب]انت رہا ہو لکھا جائیگا اور خانہ پنجم مین میزان خانہ سوم و چہارم کی درج کیجاویگی خانہ ششم مین
وہ روپیہ جو بابت تنخواہ کی چوکیداران کو دیا گیا اور خانہ ہفتم مین وہ رقم جو بابت صفائی آمدورفت
شہر یا قصبہ یا بازار کے صرف ہو درج کیجاویگی اگر کسی مقام پر خاکروب واسطے صفائی شاہراہ و سڑک
شہر یا قصبہ کی ملازم ہون اونکی تنخواہ بھی اسی خانہ مین شامل کرنا لازم ہے اور خانہ ہشتم مین وہ
رقم بقیہ جو بعد منہائی صرف مندرجہ خانہ ۶ و ۷ کی رقم مندرجہ خانہ ۵ سے باقی نکلے درج کیجاویگی
اور یہی رقم بعینہ نقشہ سال آئندہ کی خانہ ۳ مین درج ہونا چاہیے فقط

نمونہ نقشہ کا یہہ ہے

باب پنجم دربیان متفرقات

فصل اول دربیان آبپاشی از نہر سرکاری فصل دوم دربیان اہلکاری سرکاری فصل سوم
اسٹامپ فصل چہارم دربیان بازار وچنگی فصل پنجم دربیان پہانسی فصل ششم دربیان
فصل ہفتم دربیان تلیخانہ فصل ہشتم دربیان چوکیداری ٹکس فصل نہم دربیان چہاپہ خانہ
دربیان چہاونی دربارہ بہبودی صفائی شہر فصل یازدہم دربیان حق تصنیف کتاب فصل دوازدہم دربیان
فصل سیزدہم دربیان ڈاکٹر صاحب فصل چہاردہم دربیان راضینامہ فصل پانزدہم
رعیت ملک سرکار فصل شانزدہم دربیان شرکت وراز داری فصل ہفدہم دربیان میر بحری فصل
دربیان آتش فصل بستم دربیان کاغذ وقلم وغیرہ فصل بست ویکم مجنون فصل بست ودوم
مختار فصل بست وسوم دربیان معافی جرم فصل بست وچہارم دربیان مقتول فصل بست
دربیان محصول نہر ٭

فصل اول دربیان آبپاشی از نہر

چونکہ بموجب دفعہ اول ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۷۳ع کی جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کو اختیار دیا گیا تہا کہ صاحب موصو
جن نہرون کو کہ قابل محصول کے جانین تحت احکام اس قانون کے اون سی متعلق کرین اور اشتہار اون نہ
گزٹ سرکاری مین دین وزیر بموجب دفعہ دو ایکٹ مذکورہ بالا کی یہہ بہی اختیار دیا گیا تہا کہ نواب لفٹنٹ گ
بہادر بذریعہ اشتہار واسطے تحصیل محصول آب اور دینی پانی کی کہیتون مین اور لینی محصول کشتی وبجرہ و
اور متضمن اسبات کی کہ کون کون نہر قابل آمد و شد کشتی وغیرہ ہی تجویز فرماوین اور نیز اشتہار اسکا واسطے
ہونی کی گزٹ سرکاری مین دیدین اسواسطے جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نی بموجب اشتہار نمبری ۱۹
جنوری سنہ ۱۸۷۵ع کے احکام جاری کیے ہین کہ وہ بعینہ نقل کیا جاتا ہی ٭

اشتہار پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ مورخہ ۳ جنوری سنہ ۱۸۷۵ع نمبری ۱۹ام حرف

دفعہ ۱ اشتہار مذکورہ بالا بموجب اُن اختیارات کی جو ایکٹ مذکورۃ الصدر کی دفعہ ۱ کی مطابق ممالک غربی کی
لفٹنٹ گورنر بہادر کو حاصل ہی جناب ممدوح کی یہہ تجویز ہوئی ہی کہ ایکٹ مذکور کا احکام نہر گنگ کی ان قسم
سی متعلق ہووین جسکا ذکر اوپر لکہا ہی ٭

اول قسمت شمالی نہر کی سری سی جو مقام ہردوار واقع ساحل دریای گنگ اور ضلع سہارنپور مین ہی او جان کی طرف فتحگ

ہہا کی سرے تک جو قریب مقام چھاؤنی ضلع مظفر نگر مین واقع ہی ✤

قسمت اوسط غرب سوبہ شروع فتحگڑھ کی راجبہا سہا اوجان کی طرف جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہی مقام شیولا کی راجبہا
سرے تک جسمین کشتی چل سکتی ہی اور ضلع میرٹھہ مین واقع ہی ✤

قسمت اوسط پورب سوبہ شیولا کی راجبہا مین اوجان طرف جیسا اوپر لکہا ہی جو لائق آمد و رفت کشتی کی ہی اور جسکا ذکر
پر لکہا گیا تا سرے راجبہا کی قریب مقام مالو واقع علی گڈھ ✤

دفعہ ۳ ایکٹ مذکور کی دفعہ ۸ کی مطابق گنگ نہر کی اون قسمتون کی سوپرنٹنڈنٹ کو ڈپٹی کلکٹر کا اختیار
تفویض ہوا ہی اور اوسی اختیار کی مطابق سوپرنٹنڈنٹ مذکور محصول اور ٹکس وصول کر سکتا ہی اور موصی الیہم
اوسی ایکٹ کی مطابق جائنٹ مجسٹریٹ کا اختیار دیا گیا اور اوسی اختیار کی مطابق موصی الیہم کو یہہ اجازت
ملی ہی کہ جو سزا اوس ایکٹ کی مطابق عائد کیجاوی اوسکو مجرم پر پہنچاوین اور سوپرنٹنڈنٹ کی نائب کی
بابت یہہ بات تجویز ہوئی ہی کہ باطاعت اور ہدایت سوپرنٹنڈنٹ کی جو کچھہ نائب کری وہی ساخت اور
پرداخت سوپرنٹنڈنٹ مذکور کا متصور ہوگا اور جو کوئی اہلکار سوپرنٹنڈنٹ کی تحت ہووی اسکو بغرض تعمیل
احکام اس ایکٹ کی اوسطرح کا اختیار ہوگا جیسا مال اور پولس کی ماتحت کی اہلکار کو حاصل ہی اور جو کچھہ حکم
صاحب سوپرنٹنڈنٹ کی تجویز سی تحت ڈپٹی کلکٹر صادر ہووی اسکی اپیل بلا وساطت غیر کی قسمت کی صاحب
کمشنر کی حضور ہوا کریگی اور جو کوئی حکم صاحب سوپرنٹنڈنٹ تحت جائنٹ مجسٹریٹ صادر کری اسکی اپیل صاحب [illegible]
عدالت مین ہوگی اور سوپرنٹنڈنٹ کو اسبات کا اختیار ہی کہ حکم کی صدور سی دس روز کی میعاد کی اندر ڈپٹی [illegible]
ڈپٹی مجسٹریٹ کی حکم کی نظر ثانی کری اور نظر ثانیکی حکم کی اپیل اوسی طرح جیسا اوپر لکہا ہی ہوا کریگی علی ہذا القیاس
جن سوپرنٹنڈنٹ اور ڈپٹی مجسٹریٹ کی حکم کی اپیل جبکہ اوسکی نظر ثانی نہوگئی ہو جیسا اوپر لکہا ہی ہوئی جائز ہی

دفعہ ۴ جب نہر گنگ کا اہلکار تحت جائنٹ مجسٹریٹ بموجب ایکٹ مذکور کی عمل کری تب اونکی سیاست اون
سب مقامون کی نسبت جو اونکی علاقون مین واقع ہون اور نہر کی ہر ساحل کی طرف جہان چند موضعون کا
پانی پہنچی دس گز تک اور ہی بہندارا اور ہی نہر گنگ کی ساحل جس سی پانی کسی ایک موضع مین جاتا ہووی
ہی ہر زمین جہان پیڑ پیدا ہووی اور ہی ہر عمارت اور احاطہ کی نسبت جو از آن سرکار ہووی اور اہلکار
کی حفاظت مین رہا کری نافذ ہوگی اور اوسکی سوا اون حدود کی باہر اونکی مجرم کی تعاقب اور گرفتاری کی ✤
[illegible]

دفعہ ۵ ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲ کی مطابق چند قاعدے جو ذیل مین لکھی ہین صادر ہو کر نہر گنگ کی اوس
متعلق کیے گئی جسکا ذکر اوپر لکھا ہے +

نہر گنگ کی قاعدے

دفعہ ۶ قاعدہ ایک جو مقیاس نہر گنگ کی پانی کی مقدار کی دریافت کی لیے جبکہ پانی نہر سی نکلی مقرر
نام پیمانہ رکہا گیا وہ پیمانہ بسوہ اور بسوانسی پر منقسم ہے مثلاً +

۱۰ بسوانسی ایک بسوہ

۱۰ بسوہ ایک پیمانہ

دفعہ ۷ قاعدہ ۲ مقیاس یعنی پیمانہ پانی کی اوس مقدار سی مراد ہے جو ایک پل کی عرصہ مین ایک گذ
جسکی چار و اضلاع خط مستقیم سی قریب ہو وین اور طول اوسکا ایک فٹ اور عمق اوسکا چار بسوہ
اوسکا تین بسوہ ہو وی نکلی اور اوس پانی کی اوپر جو نکلتا ہو وی تین بسوہ اوپر کی ضلع سی بالا ایک
بوجہ ہمیشہ رہا کرے اور اوس گذراب کی تلی کا ضلع پنسال پر ہوا کریگا اور یہہ گذر ہنیتر خواہ دوسری
دو بسوہ کی موٹائی سی زیادہ موٹائی نرکہی کاٹا جائیگا اور اگر ممکن ہو وی تو ایسی شی سی جو دو بسوہ سی کم
جاویگا اور پانی اوس جائی گذر تک جہانتک ممکن ہو وی پہنچنا چاہیے اور اوس سی بلا رکاوٹ بہ
دفعہ ۸ قاعدہ ۳ اگر کوئی گذراب آبپاشی کی لیے مقرر کیا جاوی تو وہ اوس مقدار کا بنایا جائیگا کہ
پانی سی زیادہ نکلنے نپاوی +

دفعہ ۹ قاعدہ ۴ نہر گنگ کا پانی جو آبپاشی کی لیے مطلوب ہو وی اون لوگون کی لیے جو آبپاشی
پانی کو چاہین اوس راہ سی جس سی بہانی کی اجازت ہو وی یا اور طرح اوس مقدار سی ملا کریگا
چاہین لیکن مقدار کی نسبت قیود اور شرائط مقرر ہونگی +

دفعہ ۱۰ قاعدہ ۵ پانی کی ہر درخواست ہمیشہ بلفظ پیمانہ یا حصہ پیمانہ لکھی جانی چاہیے اور اگر کوئی
کسی لفظ کو مستعمل کرے تو وہ درخواست مذکور خلاف ضابطہ متصور ہو گی تصحیح کی لیے سائل کو واپس کیجا
دفعہ ۱۱ قاعدہ ۶ آبپاشی کی لیے چند اشخاص کو جنکی حیثیت واحد ہو ایک میعاد تک بذریعہ ٹھیکہ
قیمت سی پانی ملا کریگا اور ہر ٹھیکہ کی میعاد خریف یا ربیع کی تخم ریزی کی روز سی تا روز کٹائی
ہے اور اوس سی کم میعاد کا ٹھیکہ ندیا جائیگا +

۱۲ قاعدہ سات اگر آبپاشی کی لیے کسی کو پانی عطا ہووے تو یہ بات سمجھی نہ جاوے کہ وہ پانی کو سوای

ں کام کی جسکی لیے اوسنے پانی کو لیا اور کام مین لگا دے لیکن اگر اور کام مین لگانے کی شرط دستاویز ٹھیکہ

مندرج ہووے تو اور کام پر لگا سکتا ہے ؛

۱۳ قاعدہ آٹھ یہہ بات سمجھی گئی ہے کہ ٹھیکہ لینی کے باعث سے ٹھیکہ دار کو اسبات کا اختیار ہے کہ جو پانی

ر دیا جاوے تو اوسکے منفعت بیچ دیوے اور اگر ٹھیکہ کی دستاویز کی شرائط سے پانی اونکے مطلب سے زیادہ

زیادہ پانی کسی کام مین لگ سکتا ہے تو ٹھیکہ دار کو اسبات کا اختیار ہے کہ بغیر مضمون کی مشمون کرتا ہے

شرح جو ... سکو فروخت کرے اور یہہ بھی شرط ہے کہ جن لوگون کے ہاتھ پانی فروخت ہووے اگر اونکا

ایسی سطح پر ہے کہ فضول پانی کے ذریعہ سے اوسکی آبپاشی ہوسکے اور وہ ٹھیکہ دار کی شرح کو دینا قبول

ں تو ٹھیکہ دار کو لازم ہے کہ اشخاص مذکور کو فضول پانی دیوے لیکن اگر ٹھیکہ دار فضول پانی کی لینے زیادہ

طلب کرے یا اور کسی سبب سے پانی برباد ہو جاوے تو جس سپرنٹنڈنٹ کے ساتھ ٹھیکہ مقرر ہوا تھا اوسکو

ت کا اختیار ہے کہ جسقدر پانی ٹھیکہ دار کو اوّلاً عطا ہوا اوسمین تخفیف کرے اور مطابق تخفیف شرح

کم کرے خواہ فضول پانی اپنی دخل مین لیوے دونون شق بالا مین ان اقرارون کے ذکر ہے ؛

کہ جس روز پانی کا برباد ہونا سپرنٹنڈنٹ کی اطمینان کے مطابق ثابت ہووے اوس تاریخ کے بعد

مذکورہ بالا کی مطابق عمل کرے ؛

کہ ٹھیکہ دار کو حسب ضابطہ اسبات کی اطلاع دیجاوے کہ اوسکا پانی ضائع ہوا ہے اور اوسکا باعث تھا

رو سے کہ پانی کا زوال اوس میعاد مین جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہے عمل مین نہ آوے ؛

دار سپرنٹنڈنٹ کے حکم کو نمانے اوس وقت سپرنٹنڈنٹ اسبات کا مختار ہوگا کہ فضول پانی اپنی دخل

سی شرح سے جو نہر کی شرح معمولی سے کم نہووے اور اوس تتمہ میعاد تک جو ٹھیکہ اول کی باقی رہے [illegible]

نصف زر شمن سرکار کی خزانہ مین داخل ہوگا اور نصف ثانی ٹھیکہ دار کو دیا جاویگا ؛

۱۴ قاعدہ نو جب نہر مین اسقدر پانی موجود رہے جو ٹھیکہ دار کی مطالبہ کو کفایت کرے تو جسقدر پانی ٹھیکہ

یہ ٹھیکہ دار کو عطا ہوا تھا تو اوسکو اسبات کا اختیار ہوگا کہ اوسی قدر اور کسی وقت یا موسم مین جسمین

ا قاعدہ کی بھی رعایت قوانین جو نہر کی پولیس سے متعلق ہو دین لیا کرے ؛

۱۵ قاعدہ ۱۰ اگر نہر مین پانی کم ہووے تو نہر کی قسمتون کی سپرنٹنڈنٹون کو اسبات کا اختیار ہوگا

کہ جسقدر کل پانی آبپاشی کے لیے موجود ہے اوسکو اسطرح پر تقسیم کرین کہ جملہ پانی مین سے ہر ٹھیکہ دار کو حتی الا
اوس مقدار کے مطابق جو سند مین مندرج ہووے بحصہ رسدی ملا کرے خواہ بند کے پانی سے اسقدر گذر گا
قطعًا بند کرین جو وہ مناسب سمجھین اور گذرگاہون کو اوس ٹھیکہ دار کے سمٹہ سے جسکی سند کی تاریخ اخیر
شروع کر کے سلسلہ وار بلحاظ تاریخ بند کرینگے اور دونون صورتون مین اسبات کی شرط ہے کہ حسب اوس
جو قاعدون کی روسے مقرر کی گئی پانی کم ٹہرے اوسوقت کی کمی دام کو منہا کرنا جائز ہے ؛

دفعہ ۱۶ قاعدہ ۱۱ قسمت کے سوپرنٹنڈنٹ کو اسبات کا اختیار ہے کہ جو پانی اسکی قسمت مین بہہ آو
کل پانی کو مرمت یا صفائی کے کام مین ہر سال دو مرتبہ بہاوے یعنی اوسوقت جبکہ فصل ربیع کی آ
منقضی ہو جاوے اور پہر اوسوقت جبکہ موسم باران گذر جاوے اور کسی ٹھیکہ دار کو اسبات کا دعوی
اوسکو پانی کی تقسیم مین سے کسی قدر مجرا ملے الا دو حالت مین یعنی اول یہہ کہ اس تاریخ سے جبکہ
سے کانل بند ہووے سات دن سے زیادہ میعاد تک پانی کا بہنا بند ہے اور دوم یہہ کہ پانی کم
ہونے کی تاریخ سے ۱۴ دن نہوے ہے کہ پانی پہر بند کیا گیا اور میعاد کا حساب اس تاریخ سے کیا جائیگا
کانل بند ہو کے پہر کہولا گیا ؛

دفعہ ۱۷ قاعدہ ۴ قسمت کے صاحب سوپرنٹنڈنٹ کو اختیار ہے کہ جب پانی عمارت کی طیاری کے لیے ضرور ہو
کل پانی کو جو اسکی قسمت مین بہہ آوے اور کسی طرف کو لیجاوے اور کسی سٹہ دار کو اسبات کے دعوی
نہوگا کہ اسکی نسبت پانی کی شرح کم ہووے الا ذیل کی صورتون مین ؛
پہلی یہہ کہ اوس تاریخ سے جبکہ کوئی نل جو اس قسمت کے سرے پر واقع ہے بند ہووے اور سات روز کی میعا
نہر کا پانی بند رہے ؛
دوسری یہہ کہ اس تاریخ سے جبکہ نہر کا پانی پیشتر بند ہوا تہا اوس سے اکیس روز نہین گذرے پانی کہ نہ
بند ہوا اور جو ایام کا حساب ہوا کریگا سو وہ اوس تاریخ سے کیا جائیگا جبکہ اول مرتبہ پانی کانل
کہولا گیا ؛

دفعہ ۱۸ قاعدہ ۱۳ سوپرنٹنڈنٹ کو اسبات کا اختیار ہوگا کہ اپنی قسمت کے کسی بنا کو جو آبپاشی
ہے غروب سے طلوع آفتاب تک بند رکہے اور بدلیل بند ہونے پانی کے ٹہیکہ دار اسبات کا مستحق نہوگا کہ
یہہ کہ ... قیمت ... ہووے ...

۱۹ قاعدہ ۱۴ قسمت کی سوپرنٹنڈنٹ کو اسبات کا اختیار ہوگا کہ تعطیل کی روزون کو مقرر کری اور روزہا
ل صرف موقع سی متعلق ہون گی اور اون روزون مین بہی میعاد معین تک پانی بند رہیگا غرض اوس
ہی کہ پانی اون ٹہیکہ دارون کی درمیان جنکی اراضی سوپرنٹنڈنٹ کی قسمت مین یا صدر نہر یا اسکی
ہا کی کنارے پر واقع ہووے تقسیم کیا جاوی اور کوئی ٹہیکہ دار اسبات کی دعوی کرنیکا مجاز نہین ہی کہ پانی کی
ی کی باعث مجکو اسقدر روپیہ مجرا ملی پر شرط یہہ ہی کہ ٹہیکہ دار سات روز مین سی دو روز سی زیادہ اسقدر
ی محروم نرکہا جاوی جسکا ذکر سٹہ مین مندرج ہی ٭

۲۰ قاعدہ ۱۵ اگر کوئی شخص سوای آبپاشی کی اور کسی کام کیواسطی نہر سی پانی چاہی تو اوسکی سٹہ کی شرائط
ت کی سوپرنٹنڈنٹ اور سائل کی درمیان تنقیح پاوینگی اور جملہ اشخاص کو جنکی حیثیت ایکہی ہوا ایکہی
سی پانی دیا جائیگا لیکن ہر معاملہ کی حالات پر لحاظ ہوگا اور جو قید اور شرائط ایسی سٹہ کی واسطی مقرر ہین
پی آبپاشی کیواسطی لیا جاوی اونمین سی جسقدر شرائط معاملہ حال سی متعلق ہووین مرعی ہونگی ٭

۲۱ قاعدہ ۱۶ اجکی جا بجا ارج سہاون پر پانی کی بلندی کی دریافت کی لئی مقرر ہی وہ اوس حالت مین
ئی ٹہیکہ دار پانی کی قسمت کی منہا ہونیکا اس دلیل سی دعویدار ہووی کہ مقدار معین سی مین زیادہ مقدار
ی محروم رہا تو حساب کی وقت گز اسبات کا شاہد ناطق ہوگا کہ پانی کی اسقدر بلندی ہی ٭

۲۲ قاعدہ ۱۷ ان قاعدون کی روسی جو مقدار معین کی گئی اگر اس مقدار سی پانی کم پہونچی تو معین
ت سٹہ دار بطور منہائی رسدی حسب شرح مندرجہ سٹہ از روی حساب پیمانہ یا حصہ پیمانہ مجرا پاویگا

۲۳ قاعدہ ۱۸ جو شرح ذیل مین مندرج ہی اس شرح سی زیادہ پانی کی قیمت جو آبپاشی
سی نہر گنگ سی دیا جاوی نہ لیجائیگی ٭ پہلا تار آبپاشی یعنی جبکہ پانی از خود سرزمین پر بہکر پہیلی اوس
مول سالانہ لیا جائیگا جو ذیل مین مندرج ہی نہ اس سی زیادہ ٭

سہ فی پیمانہ
ـــ فی وسوہ
۴ر فی وسوانسی

ال آبپاشی یعنی جبکہ پانی کسی حکمت سی بلندی پر پہنچایا جاوی کہ وہ سرزمین پر پہیل کر بہا اسکا
ل سالانہ جیسا اوپر لکہا ہی حسب ذیل لیا جائیگا نہ اس سی زیادہ ٭

[illegible] فی پیمانہ

[illegible] فی وسوہ

[illegible] فی دو والتسی

تیسرا جب کوئی بسطہ کسی فصل کی میعاد تک لکھا جاوے تو اوسکا محصول حسب ذیل ہوگا اوس جگہ

الف آبپاشی یعنی جبکہ پانی از خود سرزمین پر پہونچے بابت فصل خریف:

[illegible] فی پیمانہ

[illegible] فی بیسوہ

[illegible] فی وسوانسی

ب جب تالاب پاشی یعنی جبکہ پانی از خود سرزمین پر پہونچے اور فصل ربیع تک لایا منظور ہو تو اوسکا محصول اس طرح

[illegible] فی پیمانہ

[illegible] فی وسوہ

[illegible] فی وسوانسی

ج ڈال آبپاشی یعنی جبکہ کسی حکمت سے پانی بلندی پر پہنچایا جاوے اور پانی کو فصل خریف تک لیا

تو محصول اس شرح سے لیا جائیگا جو ذیل مین لکھا ہے

[illegible] فی پیمانہ

[illegible] فی وسوہ

[illegible] فی وسوانسی

د ڈال آبپاشی یعنی جبکہ کسی جگہہ حکمت سے پانی بلندی پر پہنچایا جاوے اور فصل ربیع تک پانی

دیوے تو محصول اس شرح سے لیا جائیگا جو ذیل مین لکھا ہے

[illegible] فی پیمانہ

[illegible] فی وسوہ

[illegible] فی وسوانسی

[illegible]

ہ کی اشیای متفرقہ مثلا بانس فی ہزار فی میل ۷ پائی

م سوختنی ہزار من فی میل ا رہ پائی

ی وغیرہ ایضاً ایضاً

بنج ہزار بوجھہ فی میل ا پائی

دوسری اقسام کی اشیا جنکا ذکر نہین ہوا ہی وقتاً فوقتاً اسکی محصول کی بھی شرح عند الحاجت مشتہر کیجائیگی ۔

عہ ۳۰ قاعدہ ۷۵ جب کوئی شخص درخواست کرے اسوقت قسمت کا سوپرنٹنڈنٹ یا سوپرنٹنڈنٹ کا

رسائل کو روانہ عنایت کریگا اور اُس روانہ مین جملہ مراتب کی تفصیل جو ضرور ہو لکھی جائیگی اور محصول کا

نہ کی حوالی ہونیکی وقت ادا کرنا ہوگا اور اگر کوئی بیڑا بے روانہ نہر مین آوی تو جو کچھہ سزا نہر کی قانون مین مذکور ہی

سزا مجرم کیواسطی ہوگی ✢

عہ ۳۱ قاعدہ ۷۶ اگر بیڑی کی کسی قدر اشیا کو کہین راہ کی درمیان اُتارنی ہونگی یا ختم سفر چھوڑ جانا منظور

وی تو بیڑی کی روانہ مین اون مقامات کا ذکر لکھا رہیگا جہان بیڑی کا کسیقدر اور یا قیمت قسم اشیا جسکو چھوڑنا

طور ہووی اور یہہ کہ کون کون چیزین اون اشیا مین شامل ہین لکھنا ضرور ہی اور ہر مقام مین جہان بیڑی

شیا کی کسیقدر کو چھوڑ جانا منظور ہووی وہان کی مقام ایراد کا مہتمم روانہ پر یہہ بات لکھیگا کہ روانہ کی شرائط

ل ہوی اور اگر کوئی شخص اس قاعدہ سی انحراف کری تو باعتبار ایکٹ نہر کو مجموعہ قواعد مین ایسی انحراف

ی جو سزا معین ہی وہ سزا مجرم پر عاید ہوگی ✢

فعہ ۳۲ قاعدہ ۷۷ اگر قسمت کی سوپرنٹنڈنٹ کو یہہ بات معلوم ہووی کہ بیڑی کی مالک یا بیڑی کی چوہندار کا

ارادہ ہی کہ نہر کی قاعدون سی انحراف کری اور وہ ثابت ہو اور بہی انحراف ثابت ہووی تو قسمت کی

وپرنٹنڈنٹ کو بہات کا اختیار ہی کہ اثنای راہ مین کسی جگہہ بیڑی کو روک رکھی اور مجرم پر اوسطح کی سزا

ورہ بالا عائد ہوگی ✢

قیمت

فعہ ۳۳ قانون ۷۸ جب کوئی بیڑا اُس مقام پر چلی جہان جانیکا ذکر پروانہ مین ہووی پہنچ جاوی اسوقت

ی کا چوہندار فوراً نہر کی مہتمم کو جو اوس مقام پر ہی روانہ دیدیوی اور مہتمم کو اسبات کی اطمینان چاہیی کہ شرائط

روانہ کی تعمیل ہوگئی ہین اسوقت فوراً بیڑی کو نہر مین سی نکال لینا چاہیی ✢

فعہ ۳۴ قاعدہ ۷۹ بلحاظ اُن پھاٹکون کی جنسی پانی ہوکر نکلی اگر کوئی بیڑا اوس مقدار سی زیادہ ہو

جو ذیل مین لکہا ہی تو وہ بڑا نہر مین آنی نپاویگا +

طول	..	۹۰ فٹ
عرض	..	۱۴ فٹ
عمق	..	۴ فٹ

دفعہ ۵۳ قاعدہ ۴۰ ہمسرکاری روسی انہین تواریخ پر اورا وسی حساب سی ادا کرنا چاہیے جیسے مالگذاری ادا ہوتی ہی +

دفعہ ۵۴ قاعدہ ۴ قسمت کی سوپرنٹنڈنٹ کو اسبات کا اختیار ہی کہ اس ہدایت کی مطابق اسکی پاس پہنچی سرکار کی مطالبہ کا شرح جسکو پٹہ کر روسی لینا جائز ہو معین کری اور جب پانی کا محصول ہووی اسوقت قسمت سوپرنٹنڈنٹ کی حکم کی مطابق تحصیلدار جسکو صاحب کلکٹر ضلع جہان پانی ... ہوتی ہو معین کری وصول کیا جاویگا +

دفعہ ۵۵ قاعدہ ۴۱ اگر سرکار کی درمیان اس غرض سی پٹہ کا معاہدہ ہوا کری کہ رہٹ وغیرہ کی سوای آبپاشی کی اور کسی کام کیواسطی پانی لیا جاوی تو پانی کا محصول اور تاریخ ادای قسط جملہ اشخاص جو مساوی الحیثیت ہون اور بنظر حالات ہر معاملہ سوپرنٹنڈنٹ اور پٹہ دار کی درمیان منقح

دفعہ ۵۷ قاعدہ ۴۲ اُن گانون مین جہان پٹہ کی مطابق آدہی پیمانہ تک نہ اس سی کم پانی آبہ جاوی عام اس سی کہ تالاب یا ڈال کی آبپاشی کیواسطی لیا جاوی تو اُن گانون کی باشندہ لوگون مویشی کو پانی پلانیکی واسطی کوئی معاوضہ لیا نہ جائیگا +

دفعہ ۵۸ قاعدہ ۴۳ جب کسی گانون مین آبپاشی کیلیے سالانہ ایک پیمانہ سی کم پانی لیا جاوی باشندہ اپنی مویشی کو پانی پلانا اپنی حوضون کو بہرنا چاہی تو انسی حسب ذیل محصول لیا جائیگا

اگر سو مویشی کو سال بہر پلاوی تو اس سی چہہ روپیہ لیا جائیگا +

اگر سو بہیڑی یا بکری کو سال بہر پانی پلاوی تو اُس سی دو روپیہ لیا جائیگا +

جب کسی حوض کا بہرنا منظور ہووی اور حوض کا پانی آبپاشی مین صرف نکیا جاوی اسوقت فٹ مکعب کی عوض عہ لیا جائیگا +

دفعہ ۵۹ قاعدہ ۴۴ ہر پٹہ کی آمد ورفت اوس حالت مین جائز ہوگی جبکہ محصول ادا

کا ذکر ذیل مین مندرج ہی اوس سی زیادہ نلیا جایگا +

قسم اول یعنی سناکہوا اور ٹند اور اس قسم کی لٹہون کی بنی ہوی جسمین کوی اٹہہ اڑہائی فٹ مدور سی زیادہ

ہو اور بہی ایش او بلیہہ اور کولہوا ور بڑہی بڑی سلی کہو کر گولی اسکا محصول فی کوڑی فی میل ۴ پائی +

ہے دوسری قسم کی جسمین سناکہوا اور گولی اور بلی اور بٹا اور بہاڑے اور کڑی اور پارس اور بلی اور پلنگ سکیر

ہی اور کولہو اور ترن کی لاٹ فی کوڑی فی میل ۳ پائی

تیسری قسم کی اشیاء متفرقہ مثلاً بانس فی ہزار فی میل ۷ پائی

ہوختنی ہزار من فی میل ۱ر۲ پائی

او غیرہ ایضاً ایضاً گہاس ہزار پولی فی میل ۱ پائی

دوسری اقسام اشیاء جنکا ذکر نہین ہوا ہی وقتاً فوقتاً اسکی محصول کی بہی شرح عند الحاجت مشتہر کیجایگی

۲۳ قاعدہ ۵۔۴ جب کوئی شخص درخواست کری اسوقت قسمت کا سوپرنٹنڈنٹ یا سوپرنٹنڈنٹ کا

کو رونہ عنایت کریگا اور اوس رونہ مین جملہ مراتب کی تفصیل جو ضرور ہو لکہی جائیگی اور محصول کا روپیہ

داخل ہونیکی وقت ادا کرنا ہوگا اور اگر کوئی بیڑا بی رونہ شہر مین آوی تو جو کچہہ سزا نہر کی قانون مین مذکور ہی

مجرم پر عائد کیجائیگی +

۳۱ قاعدہ ۶۔۴ اگر بیڑی کی کسی قدر اشیاء کو کہین راہ کی درمیان از جای روانگی تا ختم سفر چہوڑ جانا منظور

و تو بیڑی کی رونہ مین اُن مقامون کا ذکر لکہا جائیگا جہان بیڑی کا کسیقدر اور یا صحیح قسم اشیا جسکو چہوڑنا منظور ہی

بہ کہ کون کون چیزین اون اشیا مین شامل ہین لکہنا ضرور ہی اور ہر مقام مین جہان بیڑی کی اشیا کی

قدر کو چہوڑ جانا منظور ہووی وہان کی مقام اترائو کا مہتمم رونہ پر یہہ بات لکہیگا رونہ کی شرائط کی تعمیل ہووی

ی شخص اس قاعدہ سی انحراف کری تو باعتبار ایکٹ نہر کی مجموعہ قواعد مین ایسے انحراف کی لیے جو سزا معین

م پر عائد کیجائیگی +

۳۲ قاعدہ ۷۔۴ اگر قسمت کی سوپرنٹنڈنٹ کو یہہ بات معلوم ہووی کہ بیڑی کا مالک یا بیڑی کی چلانیوالی کا

وہ ہی کہ نہر کی قاعدون سی انحراف کری اور وہ ثابت ہوا اور بہی انحراف ثابت ہووی تو سپرنٹنڈنٹ کو

نٹنڈنٹ کو سماعت کا اختیار ہی کہ اثنا سفر مین کسی جگہہ بیڑی روک رکہی اور مہم ۔۔۔ قسم کی

[illegible]

دفعہ ۳۳ قاعدہ ۴۸ جب کوئی بیڑا اُس مقام پر چلے جہان جانیکا ذکر رونہ مین ہوئے پہونچ جاوے
بیڑی کا چپرستار فورًا نہر کے مہتمم کو جو اوس مقام پر معین ہووے رونہ حوالہ کریگا اور مہتمم مذکور کو اسبا
خاص کرنی چاہیے کہ رونہ کی شرائط تعمیل ہوئی ہین اور مہتمم تعمیل سے مطمئن ہووے اوسوقت فورًا
مین سے نکال لینا چاہیے ٭

دفعہ ۳۴ قاعدہ ۴۹ بلحاظ اون پہاٹکون کے جنسے پانی ہوکر نکلے اگر کوئی بیڑا اوس مقدار سے زیا
مین لکہا ہے تو وہ بیڑا نہر مین آنے نہ دیا جائیگا ٭

تفصیل مقدار

طول .. .. ..

عرض .. ..

عمق .. ..

دفعہ ۳۵ قاعدہ ۳۰ غیر سرکاری لوگونکی کشتیون کی آمد ورفت اُسوقت جائز ہوگی جبکہ قسمہ
با تفاق شخص مذکورہ معاوضہ کو منقطع کرے ٭ دفعہ ۳۶ قاعدہ ۳۱ شرح رسوم اون اشیا کی جو از آ
ہوکر اوسبیل کشتی نہر چلایا کرے آئندہ کو مشتہر کیجائیگی ٭ دفعہ ۳۷ قاعدہ ۳۲ اگر کسی شخص کو سا
معاہدہ ہووے کہ وہ نہر گنگ سے پانی لیا کرے تو اوسکو لازم ہے کہ جب اپنی اراضی یا غیر کی ارا
اوسوقت پانچ گز کا فاصلہ اپنی بنا کے اوس خط کے درمیان جہان نہر کا پانی بلند پہنچتا ہے اور غیر کی شخ
جو اوسکی بنا سے پیشتر بنا اور قریب اوسکی بنا کے ہووے اوسکے خط کے درمیان جہان تک ہووے پا
دیوے اور اس قاعدہ کی ایضاح کی غرض سے جہان دونو بنا مین پانی کی بلندی کی نشانات د
اوس مقام مین پانچ گز فاصلہ ناپا جائیگا ٭

دفعہ ۳۸ قاعدہ ۳۳ جب نہر کے پانی کا کوئی سدہ وار اپنا بنا طیار کیا چاہیے اوسوقت وہ حسب
دیپی بنا کو مرتب کریگا تا کہ بلا روک وصول پانی اپنی اراضی سے دیہات کی اُن مقامون تک
یا اون مقامونتک جہان سے حکمت کی دوسری جگہ ایسی تدبیر کی گئی ہو کہ دیہات کی اور
جنسے اور اوس مقام سے جہان پانی بہنے کی تدبیر مرتب کی گئی ہو کسی سبیل سے پانی کا گذر پا

دیوا اگر زر خرچہ جو کچھہ کہ اسکی بنائی مین صرف ہوا ہو اوسی طرح وصول کرلیوے جس طرح کہ زر تقاوی وصول جاتا ہی ✤

دفعہ ۳۹ قاعدہ ۳۴ اگر ان قاعدون کی تعمیل کی بابت کوئی نزاع درپیش ہووے اور اُس نزاع کی تصفیہ کیے علم حکمت کی ضرورت پڑے تو قسمت کی سوپرنٹنڈنٹ کا فیصلہ بعد منظوری اور بحالی صاحبان ڈائرکٹرس ناطق اور مستحکم ہوگا ✤

دفعہ ۴۰ قاعدہ ۳۵ اور اگر کوئی نزاع درپیش ہووے اور اوسکی تصفیہ کیلیے علم حکمت کا جاننا ضرور نہ پڑے تو قسمت صاحب سوپرنٹنڈنٹ حتی الامکان اسباتکی کوشش کریگا کہ فریقین مصالحہ کرکے نزاع کو رفع کرین ✤

دفعہ ۴۱ قاعدہ ۳۶ اگر نزاع کا تصفیہ بطور مصالحہ ممکن نہووے تو سوپرنٹنڈنٹ کو اسبات کا اختیار ہے کہ نزاع کو ثالثی مین سپرد کرے اور ثالثی مین ایک ایک ثالث ہر شخص کیطرف سے اور ایک ایک ثالث سوپرنٹنڈنٹ کیطرف سے مقرر کیا جایگا اور اگر ثالثون کی آرا مساوی التعداد ہون تو سوپرنٹنڈنٹ کو اسباتکا اختیار ہوگا کہ اپنی رای بذریعہ غلبہ رای کو قائم کرے اور اوسکی مطابق مقدمہ فیصل ہوگا اور اگر ثالثونکی آرا مساوی التعداد نہون تو بعد منظوری سوپرنٹنڈنٹ ثالثون کا فیصلہ ناطق اور مستحکم تصور کیا جایگا ✤

دفعہ ۴۲ قاعدہ ۳۷ اگر کوئی ضرورت ناگہانی واقع ہووے اور اسباتکا احتمال ہے کہ نہر کی کنارے یا نہر کی کسی عمارت مین جسپر پانی روک منحصر ہے نقصان پہنچیگا یا جگہہ نقصان مذکور واقع ہووے اور بصورت معمولی ابتدا بیر معمولی اسقدر مزدور میسر نہو سکین کہ نقصان مذکور نہونے پاوے یا نقصان کی مرمت کیجاوے تو ایسی ضرورت مین بلحاظ اسکے کہ خاص و عام کا بہت فائدہ تدبیر پر موقوف ہے قسمت کی سوپرنٹنڈنٹ کو اسباتکا اختیار ہوگا کہ اون شخصون سے جو کسی گانون مین رہتے ہون جہان نہر کا پانی صرف ہوا کرتا ہے خلاف معمول استعانت کرے اور اگر اعانت نکیجاوے تو منکر پر اسقدر جرمانہ کی سزا ہوگی جو دفعہ آئندہ مین لکھا ہے ✤

دفعہ ۴۳ جب سوپرنٹنڈنٹ گانون کی مالکون اور کاشتکارون سے استعانت کرے اور گانون کا مالک یا کاشتکار با جرت معمولی اور بلحاظ تعداد اپنے گانونکی لوگون کے اون ایام تک جبتک کہ مزدور کا حاضر ہونا ہووے مزدور کو حاضر نکرے تو جو کچھہ پانی نہر گنگ سے آبپاشی کیلیے گانون مین مستعمل ہوگا لیکن نہر کا صاحب ڈائرکٹرس صاحب اسباتکا مجاز ہے کہ سوپرنٹنڈنٹ کو اس قاعدہ کی نفاذ کا اختیار نہ دیوے الا اون صورتون مین جنکو شدید ضرورت پڑے اور اشد ضرورت کا اس قاعدہ مین ملحوظ ہے اور اس قاعدہ کو کسی صورت مین جاری

یا ضمناً مزدور کی حاضر کرنیکا حیلہ تکرر دانستا چاہیے ÷

دفعہ ۴۴ قاعدہ ۳۸ اگر کوئی کشتی کسی نہر مین بلا اجازت آوی تو مالک کشتی پر کسی قدر جریانہ عائد کیا جاوی جو ہر جرم پیچھی عــ ۵ سی زیادہ نہو اور کشتی اور بیڑا نکالا جاویگا اور جو کچھہ نقصان عائد ہووی وہ نقصان متصور ہوگا ÷

دفعہ ۴۵ قاعدہ ۳۹ اگر کوئی بیڑا بلا پروانہ بہیال جاتا ہووی تو ایسی اون اشیاء کی بابت جب مرتب ہووی اور نہر کی سب سی بڑی مسافت کا محصول اور جو کچھہ نہر کی مسافت مین سی فاصلہ باقی رہ محصول بلحاظ باقی مسافت مقام ارتکاب جرم اور انتہای سفر تک فی میل دونا لیا جایگا ÷

دفعہ ۴۶ قاعدہ ۴۰ اگر کسی بیڑی کی کوئی شی کسی مقام مین اتاری جاوی اور اوس مقام کا ذکر مین مندرج نہووی اور سوپرنٹنڈنٹ کی اجازت نہ دی گئی ہو تو اشیاء مذکور کی بابت دونا محصول

دفعہ ۴۷ قاعدہ ۴۱ اگر کسی بیڑی مین کوئی شی لائق محصول پائی جاوی اور اوسکا ذکر رونہ مین نہ کیا جاوی تو کل بیڑا لائق ضبطی کی ہوگا ÷

دفعہ ۴۸ قاعدہ ۴۲ اگر کوئی بیڑا کسی باندہ اور نہر کی اور کسی عمارت سی اتفاقاً اٹک جاوی اور اوس سی اندر وقت آسانی سی نہ ہو سکی تو نہر کی جسقدر عملہ مین موجود ہووین وہ بیڑی کو توڑ کر نکال ڈالینگی لیکن بیڑی کی طیار کرنی مین ہر طرح کی اعانت ہوگی اور اگر بیڑی کا مالک یا چوہندار دیدہ و دانستہ خوا ایسی حالت مین پایا جاوی تو دفعہ ۔ ایکٹ نمبر ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء کی مطابق اوسپر سزا ہوگی ÷

دفعہ ۴۹ قاعدہ ۴۳ جب کسی بیڑی نے اپنا سفر طی کیا ہووی اور کل محصول جو اوس سے واجب وصول کیا گیا تو بعد ورود بیڑی کی ۴۸ گہنٹہ کی عرصہ مین اوسکو نہر سی نکال لیا چاہیی اور اگر اوسکی نکالنی ۔ گہنٹہ سی زیادہ توقف نہووی تو نہر عملہ لوگ جو موجود رہین اسبات کی مجاز ہین کہ بیڑی کو توڑ کر اوسکا اسباب کھینچ لاوین اور جو کچھہ نقصان اوسکی توڑنی اور نہر سی نکالنی مین ہوگا وہ بیڑی کی مالک کا نقصان تصور

دفعہ ۵۰ قاعدہ ۴۴ بلحاظ پرورش طبیعت رعایا نہر گنگ سی قصلہ تعریف سی آبپاشی کی لیئی کسی موضع لوگ رہتی ہون اور جو اون فاصلون کی اندر واقع ہون جو ذیل مین لکھی ہین پانی نہ لیا جاوی کسی کہیت مین جو نہر گنگ سی پانچ میل کی اندر واقع ہووی ÷

کسی [illegible] جسمین ۔۔ پانچ ہزار آدمی رہتی ہون اور موضع نکہ نہر گنگ سی [illegible]

ی گانون مین جسمین پانچہزار آدمی رہتی ہون اور موضع مذکور نہر گنگ سی آدہی میل کی اندر واقع ہووی +

ی گانون مین جسمین پانچہزار آدمی بستی ہون اور موضع مذکور نہر گنگ سی ۵ میل کی اندر واقع ہووی +

ی گانون مین جسمین ہزار آدمی سی کم رہتی ہون اور موضع مذکور نہر گنگ سی دوسو گہر کی اندر واقع ہووی

ر اس قاعدہ کی ایضاح کی لیے اسیا ایکا حکم ہوتا ہی کہ فاصلہ اوس مقام سی تا شہر یا موضع کی نہر کی باند اور نہ
ی سب سی مرتب ہووی فاصلہ نایا جائیگا +

فعہ ۱۵ قاعدہ ۵۴ اگر کسی جگہہ کی آب وہوا نادرست معلوم دیوی تو قسمت کا صاحب سوپرنٹنڈنٹ
صاحب ڈایرکٹرس نہر اسیا ایکا مجاز ہی کہ اوس جگہہ آبپاشی کی لیے پانی دینی سی انکار کری +

فعہ ۵۲ قاعدہ ۶۴ قسمت کی صاحب سوپرنٹنڈنٹ کو یہہ بات لازم ہی کہ ہر طرح کو ڈراکٹ اور ہر
ر طرح کی شئی از قسم نباتات جو ہر وقت طیار ہی نہر یا ساحل نہر جمع ہووی ہو بلا توقف جلادلوادین +

فصل دوم دربیان اہلکاران سرکاری

ول دربیان تقرر جو شخص کسی محکمہ سرکاری مین نوکر ہو بلا منظوری اپنی امیر سابق کی دوسری محکمہ مین
قرر نکیا جائیگا سرکلر نمبری ۲۶ مورخہ ۱۲ اگست ۱۸۶۰ء جو لوگ کہ بہ علت بد وضعی کی کسی سر رشتہ سرکار
عزول ہون پہر کبہی مقرر نکیی جاوین حکم چیٹہی کورٹ آف ڈیرکٹرس مورخہ ۱ جولائی ۱۸۶۰ء اسبات کی
متناع ہی کہ کوئی عہدہ دار سرکاری اپنی عہدہ سی مستعفی ہو کر کسی شخص سی روپیہ لیکر اوسکو مقرر کراوی
در صورت ثبوت گذرنی استعفا نسبت کسی عہدہ دار کی درخواست مذکورہ نامنظور ہوگی اور دونون
معطل کیی جاوین حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۹ ستمبر ۱۸۶۰ء

دوم دربیان رخصت

ر باب نوکران سرکاری جو غیر متعہد ہون اور جنکی تنخواہ سو روپیہ یا اوس سی زیادہ ہو چیٹہی نمبری ۴۷
ورخہ ۵ ستمبر ۱۸۵۸ء سرکار انڈیل کورٹ آف ڈیرکٹرس جو بموجب اشتہار نمبری ۹ مورخہ ۲
ودری ۱۸۵۹ء جاری ہوئی جاوی ہی اسلیی نقل اوسکی کیجاتی ہی + اول رخصت بسبب بیماری
— یہہ کہ کل ایام تقرری مین تین برس سی زیادہ ایام تک رخصت مرحمت نہوگی اور ادن تین
رسون مین سی صرف دو برس ایام اوسکی ہی مین داخل ہونگی اور پنشن کی عطا ہونیکی وقت ایام نوکری
ن شمار کیی جاوینگی اور ایک برس کی رخصت کی ایام کی بابت اہلکار غیر حاضر کی مشاہرہ مین سی نصف

وضع کیا جائیگا اور باقی ایام غیر حاضری کی بابت مشاہرہ مین سے دو ثلث منہا ہونگی لیکن بشر
کسی معاملہ مین نوکر مذکور کو چہہ ہزار روپیہ یعنی چہہ سو پونڈ سالانہ سے زیادہ نہ ملا کرے جو مشاہرہ کا
پہلے معین ہوا ایسے موقع کی گورنمنٹ ہر معاملہ مین اپنی رای صواب کو دخل دیکے اسبابکو تحقیق کرینگی کہ بچ
سائل وغیرہ حالات قواعد کی رعایت مین تخفیف کرنی چاہیئگی یا نہین لیکن اس سرکار کو یہہ بات منظ
کوئی اہلکار ڈاکٹری سارٹیفکٹ کی اعتبار پر علی الاتصال دو برس تک غیر حاضر رہے تو اہلکار کو دو برس تک نوکر
اور بعد اسکی بیماری کی رخصت عنایت ہونی جائز ہے دوم رخصت بتقاضای امور خانگی ہر سال بلا وضع کسی
مہینے کی رخصت اور اگر وجہہ موجہہ بیان ہووے تو بوضع نصف تنخواہ چہہ مہینے کی بشرط اسکی کہ اہلکار
روپیہ یعنی چہہ سو پونڈ سالانہ سے زیادہ نہو اور بصورت خاص الخاص بلا ساقط ہونی نوکری لیکن
کسی قدر تنخواہ کی اور بدون اسکی کہ ایام غیر حاضری نوکری کی ایام مین شمار کیے جاوین بارہ مہینے کی
جائز ہے رعایت آخر الذکر نوکران غیر متعہد کو بصورت خاص عطا کرنی قرین انصاف ہے
ضابطہ بتقاضای امور خانگی ولایت جانیکی رخصت قسم مذکور کی اہلکار کو عطا نہین ہوسکتی
مذکور عہدہ سے معزول ہووے تو فی الفور وہ نوکری سے بہی معزول ہوتا ہے لیکن تمام ایام نوکری
صرف ایکہی مرتبہ عطا کرنی جائز ہے ÷ سوم اپ کی تجویز کہ افسران دفاتر صورت ناگہانی
سارٹیفکٹ کی اعتبار پر ایک مہینے کی رخصت دینے کے مجاز ہون اس سرکار مین منظور ہوئی بشرط
کہ بمجرد رخصت دینے کی منظوری کیلیے سرکار مین کیفیت بہیجنی جائز ہے چہارم جو قاعدے نسبت تنخ
جو اہلکاران غیر حاضر کی کام دیتے ہون تجویز ہوئی اس سرکار کی دانست مین انپر جرح نہین ہوسکی

۵ دسمبر ۱۸۵۵ع قواعد رخصت از تنخواہ قائم مقامی اہلکاران متعلقہ ہند جو سرکار ایسٹ

متعہد نہون ÷

پہلا باب قاعدہ درباب رخصت ÷

دفعہ ۱ اگر کوئی اہلکار سرکاری جو سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی کا نوکر متعہد نہو اور جو سرکار کی تجویز
غیر کی مقرر ہوا رخصت کی درخواست حسب ضابطہ اس محال کی جہان سائل متعین ہے
اسباتکی مجاز ہے کہ اسکو رخصت عنایت کرے لیکن نسبت اور اہلکارون کی مفصل کی گورنمنٹ
اختیار ہے کہ دفاتر اور محالون کی افسران کو اجازت دیوے کہ وہ بلا استصواب حاکم بالا کی قاعدون

دفعہ ۲ اگر کوئی شخص بلا اجازت غیر حاضر ہووے تو وہ اسبات کے لائق ہوگا کہ عہدہ سے معزول کیا جاوے اور
معزولی ساتھہ جو کچھہ تنخواہ بابت ایام غیر حاضری اسکو ملتی وہ سوخت ہوگی ٭ دفعہ ۳ رخصت کی کوئی اجازت
زمان ماضیہ کی نسبت نافذ نہوگی الا جبکہ ڈاکٹری سارٹیفکٹ کے ذریعہ جسکو مطابق ہدایت مندرجہ دفعہ ۴ لکھنا
چاہیے اشد بیماری متحقق ہووے ٭

دوسرا باب قاعدہ رخصت بیماری

دفعہ ۴ جب کوئی اہلکار بوجہہ بیماری رخصت چاہے تو معالج مریض کا سارٹیفکٹ ہمراہ درخواست ضرور ہے
سرجن سرکاری یعنی ڈاکٹر صاحب کا سارٹیفکٹ کہ در حقیقت مریض کو چند روز کیواسطے دوسری جگہہ جانا ضروری
ہوتا چاہیے (تفصیل شرایط مذکورہ دفعہ ۵) باعتبار سارٹیفکٹ کل ایام نوکری میں صرف تین
برس کی رخصت عطا ہوگی اور صرف دو برس پنشن کی استحقاق میں محسوب ہونگے ۶ ایضاً باعتبار ڈاکٹری
سارٹیفکٹ آن واحد میں بارہ مہینے سے زیادہ رخصت نہ دی جاویگی ۳ ایضاً اسطرحکی غیر حاضری میں ایک
برس کی تنخواہ نصف مجرا ہوگی اور باقی ایام کی بابت دو ثلث لیکن کسی حالت میں اہلکار غیر حاضر کو جہہ ہزار
سالیانہ سے زیادہ نملے ٭

تیسرا باب قاعدہ رخصت بتقاضای امور خانگی

دفعہ ۱ ہر سال میں ایک مہینے کی رخصت بلا مجرائی تنخواہ عطا ہوگی دفعہ ۷ درصورت ضرورت چھہ مہینے
کی رخصت جائز ہے اور ایام غیر حاضری کی بابت نصف تنخواہ وضع ہوگی ضمن ۲ رخصت بقاعدہ مذکور
کی میعاد اوس تاریخ سے جبکہ اہلکار غیر حاضر اپنے کام سے الگ ہے تا واپس آنے اوسکے اپنے کام پر شمار کیجاویگی اور
ضمن مذکور کی رخصت تا اقتضای چھہ برس روز واپس آنے اہلکار کی رخصت اول سے رخصت ثانی عطا
ہوگی اور اہلکار غیر حاضر جبتک کہ اپنی نوکری پر حاضر نہو اسبات کا مستحق نہوگا کہ وہ کسی قدر تنخواہ پاوے
ضمن ۳ اگر رخصت اس دفعہ یا دفعہ ماسبق کی روسے دیجاوے تو واسطہ پنشن کے استحقاق کے ایام نوکری میں
محسوب ہوگی دفعہ ۸ علاوہ اس رخصت کے سرکار کو اختیار ہے کہ بوجہہ خاص تمام نوکری میں رخصت جو
دو مہینے سے تجاوز نہ کرے بتقاضای امور خانگی بلا فقدان نوکری لیکن بلا تنخواہ ایک مرتبہ رخصت عطا کرے
لیکن یہہ ایام واسطے پانے پنشن نوکری میں شمار نکیے جاوینگے ٭ دفعہ ۹ کوئی اہلکار سرکاری اسبات کا مستحق نہوگا
بالحاظ اقتضای امور خانگی رخصت ... کے ... کار ... ہے دفعہ ۱۰

جب کوئی اہلکار رخصت پر غیر حاضر ہوا اور اپنی تنخواہ لینی چاہی اوسکو لازم ہوگا کہ اوسقدر زر ادا
ضمانت دے جو سرکار کی تجویز مین اوس روپیہ کے لیے مجرا کیا جانا ممکن ہو کافی ہو ۔

چوتھا باب قاعدہ تنخواہ قائم مقامی وغیرہ

دفعہ ۱۱ اگر کوئی شخص کسی عہدہ سرکاری پر مقرر ہووے تو جبتک کہ وہ اپنے عہدہ پر حاضر نہووے
نہ ملا کریگی دفعہ ۱۲ اگر کوئی اہلکار بجای چندی کسی عہدہ پر قائم مقامی مقرر ہو تو اوسکو اوس
تنخواہ اوسقدر ملا کریگی جو بسبب غیر حاضری عہدہ دار سابق کے تنخواہ سے مجرا کیجاوے اور کسی حال
رخصت کسی اہلکار کے سرکار کا زیادہ خرچ نہونا چاہیے فقط

سوم دربیان پنشن ملازمان خدمت

بڑہاپے اور ضعف کیواسطے جو پنشن ہیں وہ اون اہلکاروں کو ملتی ہیں جنکا نام ذیل مین مندرج ہوا
ملازم مثل سوار پیادہ چپراسی جمعدار لاسکار ملاح والحدہ اور مزدور وغیرہ کسی طرح کی پنشن
ہونگی دفعہ اول ... بعمل مرقومہ نقشہ نمبر ۲ سرکلر صدر بورڈ نمبر ۴ تتمہ نمبر ۱ ہدایت نامہ ... اگر

فہرست اون ملازمان اہل قلم کی جنکو حسب شرائط مرقومہ کی سرکار سے پنشن مل سکتی ہے

رجسٹر — کرانی اول — اکونٹنٹ — اسٹنٹ — اکسپیرنٹر — سپرنٹنڈنٹ — [illegible]
محافظ دفتر — مترجم — انگریزی اور ہندوستانی نقلنویس — منشی — جواب نویس
انگریزی اور ہندوستانی حساب نویس — محرر — منصدی — محاسب سرشتہ — [illegible]
مہتمم ۔ پنشن بلیپیدہ داری مشاہرہ اونکا دس روپیہ سے زیادہ ہو

خزانچی اول سرشتہ مال کے — ہندوستانی ملازمان اعلی — سرشتہ دار — دیوان

سرشتہ فصلات مال کے ہندوستانی ملازم اعلی

تحصیلدار — عامل — پیشکار — امین — عالی تعلقہ ملازم و ... دار
مولوی — قاضی — پنڈت — مفتی — ہندوستانی حکام دیوانی
... — عدالت دیوانی کے افسران اعلی — ناظر — ہندوستانی

جن احکام مصدرہ گورنمنٹ جوڈیشل دپارٹمنٹ مورخہ ہفتم ستمبر ۱۸۳۱ع اور ہشتم جیلخانہ
داروغہ جیلخانہ مطابق حکم گورنمنٹ اعلی مورخہ ۲۷ اگست ۱۸۴۴ع سوای ہندوستانی حکام
نی اور مفتیون اور پنڈتون کی جبتک ملازم تیس برس خدمتگذاری سرکار کی نکی ہوگی
ستحق پنشن پانیکا نہوگا دستور العمل پنشن دفعہ ۲ کوئی عہدہ دار سرکار بسبب طوالت
ملازمت کے مستحق پنشن کا نہین ہے جبتک کہن سالی یا بیماری نابینائی خواہ کسی
ضعف بدنی یا فتور عقل کے سبب وہ سرکار کی نوکری نکرسکیگا تب تلک اوسکو
نہ دینگے ایضاً دفعہ سوم پنشن پانیکے واسطے یہہ بھی ضروری کہ طالب پنشن اپنے
پنے سررشتہ کے حاکم یا حکام سے اپنی خوش اطواری اور کارگزاری کی سند اس طرحکی
حاصل کی ہو جس سے استحقاق لطف سرکاری کا اوسکی نسبت ثابت ہو دفعہ ۴ جب کوئی شخص
بشرائط مرقومہ بالا کے مستحق پنشن پانیکا ہوا اور پنشن دینا اوسکے واسطے
پنشن کی تعداد مطابق شرائط مندرجہ ذیل کے مقرر کیجائیگی اول یہ کہ اگر وہ شخص
برس سے زیادہ اور تیس ۳۰ برس سے کم کا نوکر ہو تو اوسکو پنشن مشاہرہ کی ایک
سے زیادہ نملیگی اور مشاہرہ بحساب اوسط پچھلے گذشتہ تاریخ درخواست پنشن کے
یا جاویگا دوم یہہ کہ اگر تیس ۳۰ برس یا زیادہ کا نوکر ہے تو بحساب مرقومہ بالا مشاہرہ
کے نصف سے زیادہ پنشن نملیگی سوم یہہ کہ ہندوستانی حکام دیوانی
مفتی اور پنڈت بعد نوکری پندرہ برس کے اوتھے مستحق پنشن پانیکے بحساب
اول مذکورہ بالا کے اور بعد بائیس برس کے مستحق پنشن مذکورہ ضمن دوم
بالا کے ہونگے چہارم یہہ کہ تہائی اور آدہی تنخواہ کے پنشن مین بھی مدارج ہونگے
نیچے پنشن کی تعداد بلحاظ ذمہ داری اور کارگزاری اور مدت ملازمت کی مقرر کیجائیگی
پنشن کسی سرکاری نوکر کے عیال یا اطفال یا قرابت دار کو ندیجائیگی سوا اس صورت
نوکر مذکور سرکار کے کام کے انجام مین مارا گیا ہو یا کار سرکاری کے انصرام مین زخمی اور مجروح
یا ہو ایضاً دفعہ ۶ اگر کوئی صورت پنشن پانیکی سوا ان شرائط کے ہو یا بسبب کسی خاص خدمتگذاری
[illegible]

وہ پنشن عارضی شمار کیجاویگی الیضاً دفعہ ۷ جب کسی ملازم کے لیے کوئی حاکم بابت پنشن کے سرکار مین در
کرے تو لازم ہے کہ درخواست مین اتنی باتین تصریح اور تفصیل کے ساتھہ ضرور مندرج کیا کرے اول جس شخص
پنشن کی درخواست کیجاوے اوسکا نام اور قوم اور عمر اور نام اوس جگہہ کا جہان وہ رہتا رہتا ہے ا
حال اور نام اون عہدون کے جن پہ سابق مین ملازم رہا اور کل مدت نوکری سرکار کی دوم تعداد
یا آمدنی دیگر بحساب اوسط بحساب تاریخ درخواست سے سوم عارضہ جسکے سبب سے وہ شخص قابل نوکری نہ
سالی یا مرض دائمی نابینائی یا فتور کسی قوت ظاہری یا باطنی مین چہارم کیفیت اون عہدون کی
کیا ہوا اونکی کارگزاری کا حال الیضاً دفعہ ۸ جو حاکم کہ درخواست پنشن کی دے اور بذاتہ یا بذریعہ کا
کیفیت مذکورہ بالا سے واقف نہو تو اوسے مناسب ہے کہ امیدوار پنشن سے ضروری باتونکی ایک کیفیت
اور اگر حاجت ہو تو اوس کیفیت کی تصدیق کے لیے حلف یا اقرارنامہ لے الیضاً دفعہ ۹ جو امیدوا
بسبب بیماری دائمی نابینائی یا کسی اور نقصان روحانی یا جسمانی کے لائق خدمتگذاری نہ رہا ہو تو
ساتھہ ڈاکٹر صاحب سے ایک چٹھی درباب صداقت عارضہ کے لیکر بھیجدے الیضاً دفعہ ۱۰ بلحاظ د
سرکلر نمبر ۳ کے عہدہ داران مال اور پولیس کو حکم ہے کہ وقت ارسال کرنے درخواست پنشن کے
تصریح خدمات کے بطور نقشہ ملحقہ کے ارسال کیا کرین سرکلر صدر بورڈ مورخہ ۲ نومبر ۱۸۶۳ عیسوی

تصریح خدمات	مدت خدمتگذاری	
	سال	ماہ
کل مدت خدمتگذاری		

درخواست پنشن ملازمان سرکاری غیر مستعہد مین تصریح اسباب کی چاہیے کہ ملازمی سائل کی علی الا
یا نہین اگر نہین ہے تو سائل مذکور کتنے عرصہ تک بیکار رہا اور کس سبب سے بیکار رہا دفعہ اول سرکلر نمبر
مورخہ ۳ جون ۱۸۶۳ عیسوی منشاء کورٹ کا یہہ نہین ہے کہ یہہ قاعدہ اوس حالت مین متعلق کیا جا
بلا جرم بیکاری بسبب موقوفی اوس عہدہ کے جسپر وہ مقرر تھا معطل ہو جاوے سرکلر نمبری ہے

۱ سمون؛ صفحہ ۱۲۶

۳ موہ سرکار ۱۸۹۱

رجسٹر درخواست پنشن واقع سنہ فلان مطابق حکم گورنمنٹ مورخہ تاریخ فلان سنہ فلان

نام خواستگار پنشن معہ ولدیت	عمر اوسکا موافق عہدہ کی	علیہ	قامت		عمر وقت درخواست پنشن			مسکن				عہدہ و حال	مدت نوکری		تاریخ ارسال ہونے درخواست کی گورنمنٹ میں	مشاہرہ تخمینی بحساب مشاہرہ پانچ برس کے	مشاہرہ حال	عذر طلب پنشن	کیفیت صاحب عدالت	زر پنشن مجوزہ	حوالہ خزانہ کا کہ جہاں سے زر پنشن لینا مطلوب ہے	حکم گورنمنٹ
			فٹ	انچ	برس	مہینہ	دن	مذہب اور قوم اور ذات	قصبہ	پرگنہ	ضلع		برس	مہینہ								

ٹاف ویر کرس جاری کیجاتی ہین سرکلر نمبری ۲۳۴ مورخہ ۳ دسمبر ۱۸۶۳ء نقل جناب جیفی
صاحبان کورٹ آف ڈایرکٹرس نمبری ۵ مورخہ ... سنہ ۱۸۶۳ء دفعہ اول ملازمی علی الاتصال پر اگر عمل کیا جاوے
تب ہی کہ ملازم غیر متعہد کو جو مستدین ہی بڑا نقصان عاید ہوگا لہذا تجویز ذیل عمل مین آئی دفعہ دوم اگر ملازم
متعہد بد عاملگی کی باعث سی معزول ہو کر مین بعد پہر ملازم سرکار ہوجاوے تو اوسکی پہلی ملازمی پنشن کی بابت
محسوب ہوگی لیکن اگر ملازم بلا میعاد دو نوکریون سرکار کی بارہ مہینے تک بیکار رہا ہو تو ملازمی سے مستعفی ہو کر
اوسکا یہہ استحقاق کہ پنشن پانیکی باستثنا ایام ملازمی زمانہ قبل مابعد کو بہی محسوب ہونا ساقط ہوگا لیکن
عاقل نسبت محسوب کرنی ایام نوکری کی گورنمنٹ ایک حد تک ... متعلق ہی پس اگر کوئی ملازم اپنی زمانہ
ہی مین دو ... مرتبہ بیکار رہا ہو تو ملازمی کو بعد ... مرتبہ ثانی کی ہو وہ علی الاتصال قرار نہین
ہی ... سرکلر جو انتخاب وضعات چہٹی مذکورہ بالا بذریعہ سرکلر نمبری ۵۰۴ مورخہ ۱۷ دسمبر ۱۸۶۳
ہی ہوا صاحبان صدر بورڈ ریونیو فرماتی ہین کہ ... درخواست سررشتہ مال کی ہو اوسی سب
عہدہ دار سرکار جاری پاس ... سرکلر صدر بورڈ مورخہ ۵ ستمبر ۱۸۶۳ء لازم ہی کہ وہ حاکم جسکی ماتحت
عہدہ دار پنشن ملازم ہی موافق دستور العمل بالا کی پنشن کی رپورٹ لکہی اور اوس رپورٹ کی ساتہہ علیحدہ کاغذ پر
ب حسبہ مطابق نقشہ مشمولہ سرکلر ہذا کی ہمراہ گورنمنٹ کی خدمت مین بہیجی دستور العمل مندرجہ تتمہ نمبر ۳ سرکلر
صدر بورڈ نمبر ۳ دفعہ ۱ پنشن کی درخواست کیواسطی سرٹیفکٹ ڈاکٹر صاحب کا ضروری ہی سرکلر نمبری ۱۴۵
مورخہ ۶ اگست ۱۸۶۳ء نسبت ہر ایک درخواست پنشن بسبب ضعف اور پیری کی چاہیے کہ کیفیت مرض اور
بات کہ یہہ مرض بسبب پیری یا بری عادات یا نالایقی پیدا ہوا ہی یا نہین مفصل لکہنا چاہیے حکم گورنمنٹ مورخہ
تاریخ ... سنہ ... عیسوی جس وقت خالی ہوئی کسی پنشن کی چاہیے کہ فوراً اوسکی اطلاع صاحب سول آڈیٹر کو
دی ... اور جس خزانہ سے پنشن دیجاوے وہانکی مہتمم کو لازم کہ اپنی عملہ مین سے کسی شخص لایق کو اس کام کو واسطی معین
کرے جب پنشن خالی ہوئی چاہیے کہ فوراً اوسکی اطلاع صاحب موصوف کو کیا کرے اور وہ شخص بشمول صاحب کلکٹر
اس حکم کی انجام کیواسطی گورنمنٹ کی نزدیک ذمہ دار ہوگا ایضاً دفعہ ۲ اگر کوئی شخص بعد گذرنے چہہ مہینے
پیانہ پنشن لیا چاہی تو جب تک معرفت سول آڈیٹر کی گورنمنٹ کی منظوری نہ آویگی تب تک اوسکو
نہ ملیگا مگر جو باقی رہنا پنشن کا بسبب غفلت کسی سرکاری افسر کی حکم سی ہوا ہو کہ پنشن دار اون
... ہو تو اوس صورت ... سول آڈیٹر کا اختیار ہی ... کہ ... پنشن دار ... کا ...

اطلاع اور حکم کی اوسکے واسطے حضور گورنمنٹ عرض کرین ہے گورنمنٹ آف انڈیا کی رزولوشن مندرجہ ذیل
اطلاع عام کے واسطے مشتہر کرتے ہین نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایما فرماتے ہین کہ آیندہ سے جو کوئی ملازم اہل خدمت
پنشن کی [illegible] تو اوسکو لازم ہوگا کہ ایک انولیڈنگ کمیٹی کے روبرو حاضر ہوکر میڈیکل سارٹیفکیٹ حاصل کرے
جب یہہ ہوسکے تو اوس افسر کو جو پنشن کی تحریک کرتا ہے مناسب ہوگا کہ ادن باعثون کو بیان کرے
روسے یہہ امر عمل مین نہین آسکتا تا کہ اوس حکم کی تعمیل نہونیکی وجہ مناسب پر غور کیا جاوے اشتہار لفٹنٹ گورنر
بہادر مورخہ [illegible] سنہ ۱۸۴۳ع کے چونکہ اس امر کی اطلاع گورنمنٹ مین ہوئی تھی کہ بعضی صوبہ [illegible]
ہوگئی ہین جہان صرف ایک ڈاکٹر کا سارٹیفکیٹ کافی ہو لہذا پریسیڈنٹ اجلاس کونسل گورنمنٹ کے
ادن ملازمون کی پنشن کے واسطے [illegible] مروجہ کی ممانعت کے واسطے جسکے مطابق ایک ہی ڈاکٹر کی سارٹیفکیٹ کے ذریعہ
جاتی تہی ارشاد فرماتے ہین کہ کل درخواست پنشن اہل قلم [illegible] نہین مروجہ کرے [illegible] مین خواہ
گورنمنٹ آف انڈیا مین ہون خواہ کسی احاطہ کی گورنمنٹ مین اون گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ امیدوار
کو حکم دین کہ یا تو اس احاطہ کی میڈیکل بورڈ کے روبرو حاضر ہوکر سارٹیفکیٹ لاوے یا ایک جنگی انولیڈنگ
سے جو خواہندہ پنشن کی مقام ملازمت سے درخواست پنشن کیوقت قریب ہووے اور وہان جنگی انولیڈنگ
کمیٹی کبھی جمع ہوتی ہو جو خواہندگان پنشن کو اوس جا وہی سے جہان کبھی انولیڈنگ کمیٹی کبھی کبھی
ہوتی ہو بہت دور ہونگی اونکی نسبت پریسیڈنٹ کونسل تجویز فرماتے ہین کہ ہر گورنمنٹ کو اختیار ہوگا
جب کبھی حاجت پڑے [illegible] مقام مین مناسب جانین ایک انولیڈنگ کمیٹی خاص جمع ہونیکا حکم
اور یہ کمیٹی اس طرح جمع ہو کہ گرد نواح کے ضلعون سے جتنے ڈاکٹر کمیٹی کیواسطے ضرور ہون اور وہ کمیٹی
اوسی حکم سے مقام مجوزہ گورنمنٹ مین آوین مگر اس بات کو سمجھنا چاہیے کہ ہر گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ جس صورت
مناسب جانے صرف ایک ہی ڈاکٹر کا سارٹیفکیٹ منظور کرین اشتہار گورنمنٹ مغربی مورخہ [illegible]
[illegible] جب کسی ملازم سرکاری غیر متعہد کا استعفا بہ تقرر پنشن کی منظور ہوا کرے تب چاہیے کہ
مفصل [illegible] معاملہ کی اس سررشتہ مین ارسال پایا کرے تا کہ نسبت بہ مناسب تقرر پنشن کی تجویز
بالخصوص [illegible] عارضہ کا ذکر اور یہہ کہ مریض کا مرض بد وضعی اور مخموری کی پیدا ہوا ہے یا نہین دفعہ
جنرل [illegible] آف ڈائرکٹر نمبری ۱۶۱ مکتوبہ ۱۸ دسمبر سنہ ۱۸۴۹ع و اشتہار گورنمنٹ مورخہ [illegible]
[illegible] تعداد زر پنشن بہ شمارہ رشتہ سے [illegible] کیا جاوے [illegible] حکم گورنمنٹ

پ ۱۸۴۶ء سے لفٹنٹ گورنر بہادر کی رای مین حکام والامقام کورٹ آف ڈایرکٹرس کا حکم خزانہ
مضمون کے متعلق ہے اور وہ نسبت جنکی باب مین سرکار کو اول اختیار تہا اپنی مرضی کے موافق دینے یا نہ دینے
ن سے متعلق نہین جو استحقاق کہ وسے دیجاتی ہے جیسے ملکیت منضبطہ کی عوض یا عہد ناموں اور دیگر
نمبر ۴ حکم گورنمنٹ مورخہ ۲ اکتوبر ۱۸۴۳ء و ۳ جولائی سنہ الیہ — پنشن دیا ہوا سرکار کا اجرای ڈگری مین
یا محکمہ کے قرق نہین ہو سکتا ہے نقشہ نمبر ۸۷ مورخہ ۳ مئی ۱۸۳۳ء تحریر عدالت دیوانی سے یہہ قاعدہ
بیا پایا ہے کہ پنشن جو دیا ہے سرکار کا واسطے وصول ڈگری کے بعلت اجرای ڈگری عدالت دیوانی قرق نہ کی
پنشن دیا ہوا ہو قرق نہین ہو سکتا ہے دفعہ ۱۳ سرکلر صدر بورڈ نمبر ۱ — تنخواہ خواہ پنشن
سے کوئی نام سے موسوم ہو جو کسی عہدہ دار فوج خواہ عہدہ دار جہاز خواہ سپاہی خواہ خلاصی جہازی خواہ
ارکی فوج خواہ ہمراہی بجہہ جہازی منسوب ہو بابت کی واسطے پیشتر جو کہ وہ سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی کی ملازمت
تی یا ملازمت جہازی مین ہو بہو مقرر ہوا ہو یا کوئی پنشن ماہیانہ یا سالانہ یا عوض نقدی جو بعلہ
بابت سابق اور یا باعث عوارض حال خواہ بسبب پیر سالی کے سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی کی کسی پیشہ
کی بمقام گورنمنٹ کی جناب گورنر جنرل اجلاس کونسل خواہ جناب گورنر خواہ جناب گورنر اجلاس
نسل خواہ جناب لفٹنٹ گورنر کی حکم سے کسی شخص کیواسطے مقرر ہوا ہو یا کوئی پنشن کسی دوسرے جلیسے خواہ
ہی اور سے سکرٹری یا ہاسپٹل کو جو بحکم صاحبان کمشنر جلیسے ہاسپٹل خواہ بحکم صاحبان کمشنر کسی ہاسپٹل کے
اختیار محکمہ کمشنری کا متعلق ہو دی گئی ہو اور یا کوئی زر بابت اس قسم پنشن یا علاوہ اسکے جو بالفعل واجب الادا
ہو یا آیندہ واجب الادا ہو تو وہ کسی محکمہ عدالت کی حکم اجرای کی علت مین حسب درخواست قرضخواہ
یا مطالبہ کسی غیر کے خواہ بعلت کسی مطالبہ ڈگری خواہ بعلت کسی حکم عدالت کا جاری ہو قرق ہو نہ نیلام ہو
اور ضبطی سے محفوظ رہیگی دفعہ ۲ قانون ۲۴ سنہ ۱۸۴۹ — اور ہر قسم تفویض اور معاہدہ اور براءت اور بیع
ضمانت بابت کسی قدر اس قسم کی پنشن کے جو وقت تفویض معاہدہ یا براءت یا ضمانت کے
جمیل یا آیندہ واجب الادا ہو قرار پاوے اور بہی ہر قسم تفویض اور معاہدہ اور براءت اور ضمانت متضمن تفویض
ملیک آیندہ بسبب کسی قدر حقیقت پنشن مذکور کی کسی پنشندار کیطرف سے ظہور پاوے باطل قرار پائیگی ہو نگی
بنا دفعہ ۳ — یہہ ایکٹ کی حکم اجرای سے جو کسی محکمہ عدالت مقررہ رایل چارٹر یعنی فرمان بادشاہی
یا عہدہ یا براءت یا ضمانت جو اس قسم کی پنشن کے ... ا کہا دفعہ ۳ قانون ... ا ...

تعلق نہ رکہیگا دفعہ ۴ ق ۶ سنہ ۱۸۴۹ع ہنڈوی کا روپیہ جو کسی سپاہی کی لواحقون کو بہیجا جاوے لاحقہ
کا اجراے ڈگری مین نہین ہے سرکلر صدر دیوانی ۳ اگست سنہ ۱۸۴۹ع

چہارم دربیان بہتہ

جمیع عملون کا بہتہ جبکہ سفر مین واسطے کار سرکار کی جاوین بقدر دسوین حصہ تنخواہ مشاہرہ کی ہوگا سرکلر نمبری
۳ اگست سنہ ۱۸۳۳ع جو عملے کہ اپنے افسرون کی ہمراہ بذریعہ ڈاک کی جاوین چار آنہ فی میل پالکی پاوینگے اور بابت دیا
مطابق شرح مندرجہ احکام ۳ اگست سنہ ۱۸۳۹ع کی سرکلر نمبری ۱۲ مورخہ ۱۰ اگست سنہ ۱۸۴۵ع عہدہ
بحالت کوچ بکار سرکار اداے محصول گہاٹ معاف ہے سرکلر نمبری ۸۰ مورخہ ۳ جولائی سنہ ۱۸۴۵ع

پنجم دربیان امور ممنوعہ جو اہلکاران سرکاری کو نکرنا چاہیے

کوئی افسر کہ ملازم سرکار ہو اوس ضلع مین کہ اہلکار سرکار رہا ہو اراضی نہ رکہے سرکلر نمبری ۲۰۳ مورخہ
سنہ ۱۸۴۳ع اگر افسران ہندوستانی متعلقہ سررشتہ سواے جوڈیشیل جنکا مشاہرہ بیس روپیہ ماہواری
ہو ہر ایک قسم کی اراضی مقبوضہ اپنی بوقت تقرری یا بعد اوسکے جب کبہی اونکے قبضہ مین آوے اوسکی
فہرست داخل نکرینگے تو موقوفی کے قابل ہونگے سرکلر نمبری ۱۴۳ مورخہ ۲۷ فروری سنہ ۱۸۳۵ع و سرکلر
۱۶۶ مورخہ ۴ ستمبر سنہ ۱۸۳۵ع و سرکلر نمبری ۱۷ مورخہ ۳ جولائی سنہ ۱۸۳۵ع اون کو چاہیے کہ باقرار
[illegible] نسبت [illegible] علاقہ [illegible] یا نوکری سے مستعفی ہون حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۱ اپریل سنہ ۱۸۴۴ع
روسے امتناع پائی جاتی ہے گورنمنٹ [illegible] لارڈ گورنر بہادر [illegible] مشتہرہ ہوا ہے لیکن جس حالت مین کہ قبضہ
سنہ ۱۸۴۴ع کے لوگ درحقیقت اپنے ضلع کے باہر قابض اراضی [illegible] ہون تو گورنمنٹ اوس مقام کی
کو اوس بات مین خاص [illegible] عنایت کرین چٹہی گورنمنٹ [illegible] مورخہ [illegible] ستمبر سنہ ۱۸۴۴ع سرکلر
کوئی حاکم اراضی خرید نہین کر سکتا اور نہ سواے وراثت کے اور کسی سبب سے حاصل کر سکتا ہے اور در صورت پا
کی فورًا اطلاع کرے لیکن جو زمین واسطے سکونت یا باغیچہ بنانے کی [illegible] اوسکی
نہین ہے مگر اطلاع اوسکی بہی فورًا افسر کو کرنا چاہیے اشتہار مورخہ [illegible] ستمبر سنہ ۱۸۵۴ع قاعدہ دفعہ
سنہ ۱۸۵۴ع چٹہی کی روسے امتناع ہے کہ عہدہ داران سرکار اون لوگون کو جو انکے علاقہ مین ہون قرضہ
حکم جمیع عہدہ داران جوڈیشل غیر متعہد سے جو اختیار امورات جوڈیشل کا رکہتے ہون متعلق ہوا ہے
[illegible]

ان کہ وہ عہدہ دار نوکر ہی قرضہ لیوی اسکو نہایت تاکید سمجھنا چاہیی حکم نواب گورنر جنرل بہادر نمبری ۹

مندرجہ گزٹ ۴ جنوری سنہ ۱۸۶۰ع

ششم دربیان عطا ہونی سند کارگزاری وغیرہ نوکران سرکاری کو

ن صورت مین کہ صاحب سشن جج یا صاحب مجسٹریٹ ضلع کو ترک کرین تو چاہیی کہ اپنی توابع کی نسبت اپنی

ں اور جو کچھ کہ اپنی واقفیت سی معلوم کرین لکھین سرکلر نمبری ۱۰۳ مورخہ ۲۶ مئی سنہ ۱۸۴۲

فصل سوم دربیان اسٹامپ

انت نامہ و مچلکہ و فصل ضمانتی و وثیقہ و ضمانت ادس کاغذ پر تحریر ہونگی جو واسطہ عرائض اوس عدالت کی مقرر

قانون ۱ سنہ ۱۸۴۹ع مچلکہ بعد رہائی قیدیون کی جیلخانہ سی اور حاضر ضمانتی جو مقدمات فوجداری مین ...

امون کی لیجاتی ہی کاغذ اسٹامپ سی معاف ہی فقط قانون ۱ سنہ ۱۸۴۳ع جملہ درخواستہای نالش و فریاد و ...

ائم اور علت جو موافق قانون کی قابل ضمانت نہون ادای محصول سی معاف ہین قسم سوم فہرست دوم

مندرجہ قانون ۱ سنہ ۱۸۴۳ع عرائض قیدیان و مجرمان و دیگر اشخاص کی جو واسطی لینی زبان ہندی کی یا اور کسی سبب سی

ہوی یا اختیار عدالت یا عملہ عدالت مین ہون ادای محصول سی معاف ہین فقط ایضا درخواستہای اپیل کی

خانہ شمالی جو کیداری کی بابت صاحب مجسٹریٹ کی پاس گذرین ادای محصول سی معاف ہین فقط ایضا

... کہ صاحب مجسٹریٹ کی پاس درباب امور پولیس کی گذرین اونکا داخل کرنا مثل مین مقصود نہو اوادای

محصول سی معاف ہین فقط ایضا مختارنامہ و وکالت نامہ اگر داخل ہون تو بغیر عرضی اسٹامپ کی جسکو

... سی داخل کیی جاوین لیی جاوینگی دفعہ ۱۰ قانون اول سنہ ۱۸۴۳ع

فصل چہارم دربیان بازار وچنگی

... داروں کو اختیار ہی کہ اپنی زمین پہ بازار یعنی ہاٹ جس روز مناسب سمجھین مقرر کرین اور صاحب مجسٹریٹ

... نہین ہی کہ اس عذر سی کہ وہ بازار محل دوسری بازار متصل کا ہی مداخلت کرین مگر اوسیحالتین کہ بنظر انسداد

... ہنگامہ فساد کی ضرورت ہو سرکلر نمبری ۹۳ مورخہ ۲۴ فروری سنہ ۱۸۴۴ع و سرکلر نمبری ۱۶ مورخہ

... دسمبر سنہ ۱۸۴۳ع چنگی لینا بموجب دفعہ ۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۳۵ع کی ہی اور زمیندار کو چنگی لینی کی امتناع ...

... بشرطیکہ کچہ ظلم یا بیجا نہو کمشنر کمشن نمبری ۹۷ مورخہ ۷ اگست سنہ ۱۸۴۲ع

فصل پنجم دربیان ...

جہان صاحب مجسٹریٹ مناسب سمجھین تاین قیدی پہانسی پاویگا سرکلر نمبری ٦٥ مورخہ ٥ مارچ
پہانسی ملتوی رہی تو صاحب مجسٹریٹ کو چاہیے کہ اصل وارنٹ معہ رپورٹ حالات مقدمہ وا
وصول وارنٹ ثانی متضمن تاریخ معینہ دربارہ اجرای حکم ملتوی شدہ کی بہین سرکلر نمبری ٥٠
سنہ ١٨٥٢ع جملہ احکام قصاص کی تعمیل اوسی عہدہ دار کی صدر مقام مین ہوا کریگی جسکی نام وارنٹ
صاحب مجسٹریٹ یا اسسٹنٹ متعہد یا غیر متعہد کو چاہیے کہ بوقت پہانسی کی موجود ہین خواہ صدر مقام
دیہات مین چٹھی نظامت عدالت مورخہ ٢٩ جون سنہ ١٨٥٢ع سارٹیفکیٹ تعمیل حکم پہانسی مین لکھنا
نہین ٹوٹی اور یہی اور وجوہات سے کچھ ہرج نہین ہوا اور اگر کچھ ہوا ہو تو وجہ اوسکی معہ نام اوس
کی باعث سے ایسا ہوا اور یہی جو تدبیرین کہ اوسی باعث سے عمل مین آئی ہون لکھنا چاہیے سر
مورخہ ٦ جنوری سنہ ١٨٥٣ع احتیاط اسباب کی چاہیے کہ جو شدت اکثر ہوا کرتی ہے نہو لی یا دیرا
لٹکائی رہنا ممنوع ہے سرکلر نمبری ٤٠ مورخہ یکم نومبر سنہ ١٨٥٣ع لازم ہے کہ بدرجہ اقل ایک گہنٹ
اویزان رہے اور تب ہی اوتاری بجاوی تا وقتیکہ بخوبی ثابت نہو کہ جان باقی نہین ہے سر
٢٧ نومبر سنہ ١٨٥٤ع زر نقد و نشی کپڑی وغیرہ مجرمون کو پیش از قتل دینا نچاہیے سرکلر نمبری ٤٧

فصل ششم دربیان ہیسٹ

دستور العمل درباب اجرای قانون مذکور کی مورخہ ٦ فروری سنہ ١٨٤٣ع

فصل اول دربیان لین بندی اور علاقہ ہیسٹ کی

دفعہ اول لین بندی حسب تشریح ذیل مقرر ہوگی دفعہ دوم (سرحد شمالی و مغربی ملک
لین ہیسٹ کی) کوہ ہمالیہ کی اوس مقام سے شروع ہوگی جہ واقع ہے غرب ندی ستلج کی اور جہ
سرکار انگریزی ساتھہ عملداری مہاراجہ گلاب سنگہ والی جمون کی ملحق ہے وہان سے وہ لین برا
ندی کی چلی آویگی جہان تک کہ ندی مذکور ساتھہ دریای ستلج کی آملی ہے اور وہان سے لب ستلج
تا سرحد بہاولپور آویگی اور بعدہ سرسا و حصار وہان سے گذر کر دریای جمن تک زیر لب گڈہ
گورنمنٹ مورخہ ٤ اکتوبر سنہ ١٨٤٤ع) یہہ سرحد لب جمن شروع ہوگی اور کنارے اوس دریا کی ہو
مقام تک کہ جہان سرحدین باندہ اور الہ اباد کی ضلعون کی آپس مین ملی ہین برابر چلی آئیگی
ضلع الہ آباد و مرزاپور کی سرحد جنوبی کیطرف ہوتی ہوئی سون ندی سے آملیگی اور یہان ختم ہو

ـہ ۳ علاقہ پرمٹ کا پندرہ میل تک ہوگا اوس لین سے اور جمنا کے دہنے کنارے سے یعنی اوپر تمام ممالک محروسہ
ـار واقع اوس مقام کے اور کنارہ سرحد اضلاع الہ آباد و مرزاپور کے پندرہ میل تک اوس سرحد کے اوتر اور
ـب کی جانب لیکن شہر دہلی و بندرابن و متھرا و آگرہ علاقہ پرمٹ سے خارج ہونگے اور اوس لین کا عرض اونکے
ـلہ مین کچھہ اتنا کیا جاویگا تا کسی جگہہ پندرہ میل سے کم نہو دفعہ ۴ ازروے حکم گورنمنٹ مورخہ ۲ اکتوبر
ـسنہ ء منسوخ ہوا دفعہ ۵ اشیاء آمدنی وہ ہین کہ جو اطراف جنوبی اور مغربی سے اون لینون پر اندر علاقہ
ـٹ کے آوین سواے چینی مطابق قاعدہ ۳۷ کے اور اشیاء رفتنی وہ ہین کہ جو اطراف شمالی اور شرقی سے اون
ـعہ ۶ ایک تیسری لین خاص واسطے محصول نمک کی قلعہ الہ آباد سے مقرر کیجاویگی کہ طول اوسکا سیدہا جانب
ـب کی تو سرحد ریواں تک ہوگا اور سیدہا طرف شمال کی سرحد ملک اودہ تک اور وہان پہنچکر اوس ملک
ـدود شرقی اور غربی کی طرفون مین بٹ جاویگی اور آخر کو دونون طرف سرحد نیپال پر ختم ہوجاویگی
ـہ پرمٹ عرض مین ۱ میل ہوگا دفعہ ۷ جو نمک کہ ملک اودہ سے نکلکر اوس لین سے گذریگا وہ اشیاء
ـی مین سمجہا جاویگا اور محصول اوسکا فی من دو روپیہ لیا جاویگا اور اگر الہ آباد کی پورب کیطرف جانیوالا
ـا تو ایزاد محصول لیا جاویگا دفعہ ۸ جاننا چاہیے کہ علاقہ پرمٹ کا گنگا اور جمنا پر نہوگا کہ اوس طرح سے
ـدر رفت کشتی و جہاز کا ہے بسبب تجارت راہ دریا مین کچھہ تعرض نہو سکیگا اور اگر کبھی ہوگا بھی تو مقام الہ آباد مین
ـا اور وہ بھی اوس حال مین کہ جب نمک الہ آباد کی پورب کیطرف جاویگا اور اس سبب سے فی من ایک روپیہ
ـول زائد وصول کرنا ہوگا ❊

فصل دوسری درباب نافذہ و غیر نافذہ چوکیات پرمٹ کے ❊

ـہ ۹ نافذہ چوکیان ہر ایک لین کی بڑی ناکون پر بٹہائی جاوینگی ❊ غیر نافذہ چوکیان اس طریق کی ہونگی
ـن سے نہ ملک غیر کی نمک گذر سکیگی اور نہ کوئی اور مال محصولی گو کہ رونہ بھی ساتھہ ہو دفعہ ۱۰ نافذہ چوکیونکی
ـت مشتہر کیجاویگی ❊

فصل تیسری درباب پرمٹ کی کچہریون اور اہلکارونکے

ـہ ۱۱ کچہریان پرمٹ کی سرسہ اور ہانسی اور دہلی اور کرنال اور ہوڈل اور آگرہ مقرر کیجاوینگی اور وہ
ـت اول یعنی قسمت دہلی متصور ہوگی اور کالپی اور راجاپور اور الہ آباد و مرزاپور مین بہی مقرر ہونگی اور وہ
ـت دوم یعنی مرزاپور موسوم ہوگی [illegible]

ہونگی دفعہ ۱۳ اہلکار تابعین چوکیات کی بنام تبردل اور اسسٹنٹ تبردل اور داروغہ اور جمعدار
کی نامزد ہونگی اور چوکیات نافذہ پر ایک ایک داروغہ یا جمعدار اور ایک ایک محرر اور وزن کش مقرر

فصل چوتھی طریق وصول کرنے محصول کا مال محصولی پر وقت گذرنے اوس مال کی لین سے

دفعہ ۱۴ کوئی مال محصولی بدون اسکے کہ ایک رونہ دو نقلی مرتب کیا ہوا موافق نقشہ نمبر ایک کے ہم
چوکی سے گذرنے نپاویگا دفعہ ۱۵ اور رونہ چاہنے والے کو لازم ہے کہ ایک درخواست لکھکر قریب کی چو
مین گذرانے اور مراتب اوس درخواست کے یہہ ہین اوّل نام اور قسم جنس کی دوم تعداد اور وزن
کی سوم کل مقدار جنس کی چہارم شرح محصول کی فی من کے حساب سے اور مقدار کل محصول
نام سائل کا ششم نام اوس راستہ کا یا چوکی کا کہ جدہر سے وہ مال گذریگا دفعہ ۱۶ ہر ایک کچہری
کئی کئی مشرف بھی بقدر ضرورت مقرر کیے جاوینگے اور کام اون مشرفون کا یہہ ہوگا کہ جب کوئی
رونہ کی گذرے اور زر محصول خزانچی کو ادا ہو جاوے اوسوقت ایک شخص ان مشرفون مین سے ایک
صحت تمام کے مرتب کرے بدون طلب کسی رسوم یا اجرت کے حوالہ سائل کے کرے اور ہر ایک مشرف
لازم ہوگا کہ جب کوئی رونہ مرتب کرکے کسی کو دیوے اول اوسپر اپنے دستخط ثبت کرے اور خیال رکھے
مین کوئی نقص نرہ جاوے اور اوسکے مرتب کرنے مین دیر نہ لگے ورنہ جوابدہی اوسکی اوسیکے ذمہ ہوگی
ہر ایک رونہ تین مہینے تک ناطق اور نافذ ہوگا سوائے بصورت مندرجہ فصل پنجم کے دفعہ ۱۸
کسی مال محصولی کا کسی کچہری پرمٹ سے ایک دفعہ ملجایگا پھر اوس مال پر تمام علاقہ پرمٹ مین کبہ
نہو گی مگر اوسحالت مین کہ تمامے لہ ابادسے گذرے محصول زائد لیا جایگا دفعہ ۱۹ لازم ہے کہ جسوقت
محصولی بذریعہ رونہ دو نقلی کے کسی چوکی نافذہ پر پہنچے اوسوقت رونہ اوسکا اہلکار چوکی کے حوالہ کرے
اہلکار مذکور اوس رونہ کو مطابق مال کے دیکھکر مال کے گذرجانے کی اجازت دیگا اور رونہ دو نقلی کو
دو ٹکڑے کرکے داہنی طرف کا ٹکڑہ کہ مثنی اوس رونہ کا ہوگا اپنے پاس رکہیگا اور ٹکڑہ دوسرا کہ اصل ہے
حوالہ کریگا اور جاننا چاہیے کہ کوئی مال محصولی چوکی پرمٹ پر چوبیس گھنٹے سے زیادہ نہ ٹھہرایا جایگا
جایگا تو اوس صورت مین کہ کوئی امر خلاف دستور پرمٹ کے ظہور مین آیا ہو دفعہ ۲۰ اگر کوئی ما
لین چوکی کیطرف آتا ہو کسی چوکی نافذہ پر پہنچے اور رونہ صرف اصل ہو بطرز الف تو اوس حا
مال قابل گرفتاری کے ہوگا اور گذرنے نہ دیا جایگا لیکن اگر وہ مال لین ہر پانے سے گذر کے لین شمالی

مال دہلی کو آتا ہوگا یا لین شمالی سے گذر کر لین ہریانہ کی طرف جاتا ہوگا تو اوس صورت مین وہ روینہ بھی بطور
نافذ ہوگا اور لازم ہے کہ جب کچھہ تک بعد ادای محصول کے الہ آباد تک پہنچے اور وہان سے اوسکی پورب کیطرف
یا چاہے تو محصول زائد اوسکا حاصل کر لیا جاوے دفعہ ۴۱ اگر کسی شخص کا روینہ آگ مین جل جاویگا
یا پانی مین گہل جاویگا تو اوسکا مثنی بدون حکم صاحب کلکٹر قسمت کے بعد تحقیقات کے صادر ہونہ سکیگا
دفعہ ۴۲ اگر کوئی شخص روینہ کسی مال کا رکھتا ہو اور یہہ چاہے کہ اوس مال کو کئی حصے کر کے روانہ کرے اوسکو
اجازت ہے کہ متصل کی کچہری پرمٹ مین درخواست عنایت ہونی اجرائی روینہ کی گذرانے جتنے روینہ اس
طرح کے اوسکو مطلوب ہونگے مل جاوینگے اور وہ روینے مطابق نقشہ نمبر ۲ کے ہونگے مگر ان روینون میں فی قطعہ ۱۲
دیا جاویگا دفعہ ۴۳ جو شخص کچھہ روئی اضلاع شرقی اور شمالی سے بہر کے بفاصلہ آدہے میل کے لین چوکی سے لایا
چاہے لازم ہے کہ اول روینہ معافی کا صاحب کلکٹر سے درخواست کر کے حاصل کرے اور یہہ روینہ بطور نقشہ نمبر ۳
ہوگا اور بلا اجرت ملیگا اور ایک مہینہ تک نافذ ہوگا دفعہ ۴۴ جو شخص کہ کچھہ نمک اضلاع شرقی
اور شمالی سے علاقہ پرمٹ کے اندر لایا چاہے اوسے لازم ہے کہ فی قطعہ دو دو آنہ دیکر پروانجات معافی کی
حاصل کرے کہ پندرہ روز تک روز اجراسے نافذ ہونگی فقط

فصل پنجم دربیان زیادہ ہونی مدت روینونکی

دفعہ ۴۶ بر طبق درخواست بخدمت صاحب کلکٹر یا پترول علاقہ کے روینہ کی میعاد آٹھہ مہینہ تک نافذ ہوسکتی ہے
دفعہ ۴۷ صاحب پترول یہہ تحقیقات بر وقت درخواست کے کرینگے کہ روینہ اور مال مطابق ہے یا نہین اور
بصورت مطابق ہونیکے روینہ کی پشت پر نام اوس مقام کا کہ جہان وہ مال جاویگا اور تعداد اوس عرصہ
مدت کی ثبت کرینگے دفعہ ۴۸ بعد ازین روینہ صاحب کلکٹر کے پاس بھیجا جاوے کہ وہ بھی لکھہ دین کہ اسقدر
مدت اس روینہ کی زائد ہو گئی اور فلان تاریخ پر باطل ہو جاویگا دفعہ ۴۹ بعد ثبت دستخط دفتر کی روینہ
سائل کو دیا جاویگا دفعہ ۵۰ جس روینہ پر کہ روز عطا ہونی سے عرصہ آٹھہ مہینہ کا گذر جاویگا مدت اوسکی بہر
زیادہ ہونی ممکن نہین ہے الا اوس صورت مین کہ ضرورت قوی آپڑے اور مالک مال کو نقصان عائد ہوتا ہو

فصل ہفتم دربیان جیلخانہ

اس فصل مین گیارہ تذکرہ ہین تذکرہ اول دربیان مقام سکونت قیدیان تذکرہ دوم دربیان خوراک
قیدیان تذکرہ سوم دربیان پوشاک قیدیان تذکرہ چہارم دربیان مشقت و محنت قیدیان تذکرہ

پنجم دربیان بیماری قیدیان ومعالجه و فوت قیدیان تذکره ششم دربیان رہائی قیدیان تذکره ہف
بیان نگار دلیعنی پہرہ جہلخانہ تذکره ہشتم دربیان مہتمم جہلخانہ تذکره نہم دربیان کتب ہای ونقشجا
وحساب وکتاب جہلخانہ تذکره دہم دربیان فرار قیدیان تذکره یازدہم دربیان ملاقات

تذکره اول دربیان مقام سکونت قیدیان

جہلخانہ کی کوٹہریون مین قیدیان بی اندازہ نرہنی پاوین ہر ایک قیدی کیواسطی چارسو کعب فٹ کا
کیا جاوی دفعہ ۲ سرکلر صاحب سپرنٹنڈنٹ جہل مورخہ یکم جولائی ۱۸۴۳ع اگر تعداد قیدی وسعت م
سی زائد ہو تو صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہی کہ اونکو کسی دوسری مکان سرکاری یا خیمہ یا سایبان م
کی تجویز کرین دفعہ ۳ ایضاً قبل داخل ہونی قیدیون کی کسی مکان مین لازم ہی کہ اوس مکان
بحساب کعب فٹ باحتیاط دریافت کیجاوی دفعہ ۵ ایضاً ہر ایک مریض کو چہہ سو کعب فٹ جگہ
اور جو قیدی علیحدہ کوٹہڑی مین رہتا ہو اوسکو تیرہ سو فٹ جگہ دینا چاہیی دفعہ ۶ ایضاً چاہیی کہ
بطور روشندان چہتون مین بہت سی دروازون گردبیش مین بنائی جائین دفعہ ۷ ایضاً جہلخا
کی سفیدی فی سہ ماہی ایک بار ہونی چاہیی اور اگر ضرور ہو تو اور جلد بہی سرکلر نمبری ۱۶۷ مورخہ
۱۸۴۳ع جب کبہی بسبب گرمی و کثرت قیدیونکی صاحب مجسٹریٹ کی دانست مین سب قیدیونکو کو
مین بند رکہنی کی قاعدہ پر عمل کرنا مضر معلوم ہو تو اختیار ہی کہ قیدیان کم جرم کو صحن مین سونی کی
دین مگر اونکی حفاظت بخوبی کرنا چاہیی سرکلر نمبری ۲۰۵ مورخہ ۱۸ جولائی ۱۸۴۸ع ایضاً نمبر
مورخہ یکم مارچ ۱۸۵۰ع قیدیون کو بوقت شب کوٹہریون مین بند رکہنی کا طریق جسقدر کہ اونکی حفا
کی لیی ممکن ہو صرف بہ نسبت اون قیدیون کی جاری ہی جنکی نسبت صدر نظامت سی استفسار کیا گ
یہی نسبت قیدیان دوام حیات وہی نسبت قیدیان بدمعاش مشہور کی سرکلر نمبری ۲۰۵ مورخہ
۱۸۵۱ع جبکہ قیدی جہوپڑون مین رہتی ہون تو چاہیی کہ اوسمین اتنی دروازی رکہی جاوین کہ بحا
فی الفور نکل سکین اور چراغ لالٹین مین رکہی جاوین سرکلر نمبری ۱۰۴۳ مورخہ ۴ اپریل ۱۸۵۱ع
مہتمم جہلخانہ جہوپڑیون کو خیمون سی بہتر سمجہتی ہین چہٹی مورخہ ۴ ستمبر ۱۸۴۹ع گورنمنٹ نی حکم دیا
کہ باہر قیدیون کی موہنہ ہاتہہ دہونیکی واسطی ایک تالاب ۲۰ فٹ مربع و ۱۰ فٹ گہرا طیار کیا جاوی سرکلر
مورخہ ۱۹ اپریل ۱۸۴۴ع سب پاخانی بیتہکی ہوئی تعمیر کیی جاوین اور انکی حوض مین بدرو بطرز

جاوین دفعہ ۸ سرکلر صاحب سپرنٹنڈنٹ جیلخانہ مورخہ یکم جولائی ۱۸۶۴ء کو ٹہریون کی اندرات کیواسطی جو
نالی ہین ہو وہ بند کیجاوی اور مٹی کی برتن اوسکی عوض مین رکہی جاوین اور اگر جیلخانہ کی حفاظت مین کچہہ نقص عائد
نہو تو قیدیون کو اجازت دیجاوی کہ رات کو صحن مین رہین دفعہ ۹ ایضاً سب بدررو کہلی ہوئی جو جیلخانہ
کی بہیتر یا باہر ہون بہردی جاوین اور چاہیی کہ جیلخانہ کی اوتر یا دکہن طرف بفاصلہ دوسو فٹ بلکہ زائد بڑی بڑی
کنوئین بنائی جاوین اور اوسمین جیلخانہ کی تمام غلاظت اور کرکٹ بذریعہ ایک سوراخ کی کہ جسکا قطر دو فٹ
ہو پہینکی جاوی دفعہ ۱۰ ایضاً اسبات کی احتیاط رہی کہ اون کنوؤن کی جگت زمین کی سطح سی ایک یا دو فٹ
بلند رہی اور ہمیشہ اوسکا منہ بہت احتیاط سی بند رہی تا کہ بخارات نکل نسکین دفعہ ۱۱ ایضاً چاہیی کہ اون
کنوؤن سی ملی ہوئی کوئی بدررو نہ بنائی جاوین اور جب یہہ کوئی بہر جاوین تو گاری سی بند کیی جاوین اور
دوسرا کنوان کہودا جاوی دفعہ ۱۲ ایضاً بنظر جلد گل جانی اوس نجاست کی تیس یا چالیس سیر کہاری نمک
یا چونہ اوس کنڈ مین بعد بہر جانیکی ڈالا جاوی دفعہ ۱۳ ایضاً جب ایسی کنڈ بنجاوینگی تو کسی طرح کی نالی کی ضرورت
باقی نرہیگی دفعہ ۱۴ ایضاً چونکہ میلی کپڑی جو بہو ذیرتن کوٹہریونکی بیچ بیچ پڑی رہتی ہین جسکی باعث سی
کوٹہریونکی صفائی بخوبی نہین ہوسکتی ہی اور وہ عدنی یا ایسی کا تو کیا ذکر ہی اور یہہ قاعدہ پسندیدہ جاری نہین
ہی کہ ہر ایک قیدی کی حجامت اور اوسکی بدن اور کپڑون کی صفائی ہر ہفتہ ایکمرتبہ کیجاوی اسلیی بیماری
پیدا ہوتی ہی اور منجملہ اور وجوہات کی یہہ بہی ایک وجہہ ہی دفعہ ۱۵ ایضاً ٭

تذکرہ دوم دربیان خوراک قیدیان

خوراک سابق مین یہہ تہی کہ ایک سیر چاول ڈیڑہ سیر لکڑی ایک پیسا تنباکو لیکن بطبق درخواست
تحریری ڈاکٹر صاحب کی مجسٹریٹ کو اختیار ہی کہ پاؤ سیر زیادہ دیکر اوسکی اطلاع کرین گوشت یا مچہلی دوبار
اور دال دوبار اور ترکاری تین بار ہر ہفتہ ملتی تہی رکہنی زر نقد یا جنس وغیرہ کی اوسکی بدل کی اجازت
نہ تہی ڈاکٹر صاحب کہانی کی نمبر نہ پسند کرکی بوتل یا ہانڈی مین سربمہر رکہین اور ٹہیکہ تحریری ہو سب قیدی جیلخانہ
فوجداری کی سوای اونکی جو تجویز ہین بیس بیس کی ایک جماعت ہوگی اور اونکا ایک باورچی ہوگا اور
اون قیدیون کی جگہ کو اچہا کہانا چاہیی لیکن ایسا نہین کرتی ہین سپاہی نظامت عدالت کی خدمت
مین ترسیل کیجاوی اور دخانہ کیفیت مین مختصر وجہہ برات کی لکہی جاوی صبح کو قیدی لوگ جب کام کو جاتی
ہین تو چاہیی کہ باورچی پانی نکال کر کوٹہریون کو صاف کرین اور اونکی برتن دہووین اور جنس وغیرہ لیوین اور

بعدہ خس وخاشاک جو جیلخانہ مین ہو صاف کرین ڈاکٹر صاحب کو چاہیے کہ گاہ بگاہ ہر ہفتہ ایکمرتبہ
ضرور قیدیون کو کہاتی ہوی دیکہین اور ایک رجسٹر متضمن ملاحظہ جیلخانہ وکیفیت کی مرتب رکہین اور
سشن جج لحاظ رکہین کہ یہہ رجسٹر مرتب رہا کرے بالکل دہلائی وحجامت بذریعہ ٹہیکہ کے کیجاوے یعنی
ایک پیسہ فی قیدی سرکلر ۸۹ مورخہ ۹ جولائی ۱۸۴۱ء وسرکلر نمبری ۹۷ مورخہ ۱۷ دسمبر ۱۸۴۱ء خاتمہ
کہ روزمرہ دومرتبہ طعام پختہ دیاجاے سرکلر نمبری ۱۳۹ مورخہ ۲۳ جون ۱۸۴۳ء ممالک مشرقی باتفاق
راے ڈاکٹر صاحب کی بلامنظوری نظامت عدالت کی خوراک ایک سیر تک دیجاسکتی ہے سرکلر نمبری ۱۰۰
مورخہ ۹ مئی ۱۸۴۴ء لیکن اگر مجسٹریٹ اور ڈاکٹر صاحب کی تجویز مین مناسب معلوم ہو تو کم بہی دیجاسکتی
ہے اور چاہیے کہ خوراک اوس مقدار تک مطابق عمر وہونے عورت ومرد وتعداد محنت کی اوسحالت مین
کہ کسی روزگار کی بشدت ہو بڑی دور اندیشی کو کام فرمانا چاہیے ممالک مغربی مین تعداد خوراک بہت کم
کردی گئی ہے اور میری دانست مین نہایت قلیل ہوگئی ہے کیونکہ چاہیے کہ قیدیون کو بخوبی کہانے کو
ملے تاکہ وے محنت شاقہ کرسکین کسواسطے کہ جسحالت مین خوراک بہت کم دیجاتی ہے تو جسم کمزور ہوکے
صدمہ بدنی سے تکلیف پاتا ہے میری دانست مین کبہی ضرور نہین ہے چاہیے کہ تنباکو بطور دوا بحالت
ضرورت دیجاے نہ بطور عیش وارام کے بوقت تیار کرنے حساب خوراک کی مجسٹریٹ کو چاہیے کہ نقشہ تخمینہ
بل مین تعداد اون قیدیونکی جو اول قسم کی خوراک یعنی ایک سیر ودوم قسم کی یعنی تین پاو وسوم
کی یعنی دس چہٹانک وچہارم قسم کی یعنی آدہ سیر پاتے ہون مندرج کرین لازم ہے کہ تعداد اینٹہن جو
روزمرہ ہر ایک قیدی کو ملتا ہو اور یہہ بات کہ مطابق شرح خوراک کے تغیر وتبدیل ہوتا ہے یا ہر ایک قیدی
کو برابر ملتا ہے خواہ وے یکجا کہاتے ہون یا علحدہ علحدہ لکہین صاحب مہتمم جیلخانہ نمبر مورخہ ۲۰ اپریل ۱۸۴۴ء
ہندوستانی ڈاکٹر کو چاہیے کہ حساب خوراک اسپتال وعلاوہ اسکے جو کچہہ بڑہے روزمرہ لکہہ کے ڈاکٹر صاحب
کی خدمت مین بہیجین ایضاً ۹ دسمبر ۱۸۴۶ء واسطے قیدی محنتی کے دس چہٹانک آٹا یا آٹہہ چہٹانک چاول
ودو چہٹانک دال وچہہ ماشہ نمک وایک مرچا اور چہہ چہٹانک سے آٹہہ چہٹانک تک لکڑی اور ہفتہ مین
دومرتبہ چار چہٹانک ترکاری عوض دال اور چوالی بہر تیل گہی کے دینے کی امتناع ہے قیدی زیر تجویز وبلامحنتی
ولڑکون کیواسطے آٹہہ چہٹانک آٹا یا سات چہٹانک چاول اور دو چہٹانک دال وغیرہ مطابق مذکورہ بالا کے
چار قسم کی خوراک اسپتال مین معین ہے یعنی دس وآٹہہ وچہہ وچار چہٹانک آٹا اور دو چہٹانک دال وغیرہ

مطابق مذکورہ بالا کی جو قیدی کہ یکجائی کہاوے اوسکو واسطے صرف چھہ چھٹانک لکڑی اور جو الگ
کہانا پکاوے اوسکے لیے اٹھہ چھٹانک دینا ضرور ہی صاحب مہتمم جیلخانہ یکجائی کہانیکی طریق کو بہت پسند کرتے ہین
لیکن کسی صاحب مجسٹریٹ کو حکم خواہ مخواہ نہ دینگی کہ اپنی تجویز کی خلاف اس طریق کو جاری کرین چٹھی صاحب
سپرنٹنڈنٹ جنرل جیل مورخہ ۵ اپریل ۱۸۴۴ع چاول اور غلہ مطابق تجویز صاحب مجسٹریٹ یا ڈاکٹر
صاحب کی بالعوض دیا جا سکتا ہی چاہیی کہ ایک ہفتہ بعد اقسام اقسام کی دال مثلاً ماش و مونگ وغیرہ
دیجاوی سرخ گندم کا استعمال کیا جاوی و ۳۵ سیر گیہون مین ۵ تار جو ملائیجاوین آٹا باحتیاط تیار ہو کر
اسمین سی بحساب ڈیڑھ سیر فی من آٹی چوکر نکالا جاوی ایسی کفایت کیجاوی کہ خوراک فی قیدی روزمرہ
چھہ پائی سی زیادہ نہ پڑی ڈاکٹر صاحب کو اختیار ہی کہ علاوہ رقوم معینہ کی اسپتال کی لیے زیادہ خوراک
تجویز کرین اور یہہ ہندوستانی ڈاکٹر مہیا کریگا اور خرچ روزمرہ رجسٹر نمبر ۳۴ مین مندرج کیا جایگا
اور چاہیی کہ تعداد اون قیدیون کی جو ہر ایک شرح کی خوراک پاتی ہون یا اونکی خوراک بند ہو گئی ہو
رجسٹر نمبر ۳۴ مین روزمرہ مندرج ہو اور ہر صبح داروغہ جیل کو اس مضمون کی کیفیت دیجاوی کہ قیدیون کیلیے
اسقدر جنس ضرور ہی صرف صاحب مجسٹریٹ اور ڈاکٹر صاحب کو بالاتفاق اختیار ہی کہ جیلخانہ کی قیدی
کی خوراک مین تغیر و تبدل کرین اور صاحب مجسٹریٹ اسکی اطلاع صاحب مہتمم جیلخانہ کو معہ نقول اصلاح
کی جو اس میعاد مین وقوع مین آئی ہون کرین فقط چٹھی صاحب مہتمم جیلخانہ نمبر ۵ مورخہ یکم جولائی ۱۸۴۴ع

تذکرہ سوم دربیان پوشاک قیدیان

چاہیی کہ قیدیون پر تاکید رہی کہ وہ جھوٹی پہنا کرین تاکہ بیڑی کی رگڑ سی پھوڑا نہووی اور ایسی جھوٹی قیدی
خود جیلخانہ مین مضبوط و بہتر بنا سکتی ہین فقط چٹھی صاحب مہتمم جیل مورخہ ۲۴ ستمبر ۱۸۴۹ع و سرکلر
نمبری ۵۴ مورخہ ۹ مارچ ۱۸۵۳ع دستور قدیم نسبت تقسیم پارچہ ششماہی موقوف ہوا صاحب
مجسٹریٹ آیندہ سی ہر ایک قیدی کو صرف پارچہ پوشیدنی اور کہانا پکانیکی برتن حسب تفصیل ذیل اپنی پاس
رکھنی کی اجازت دینگی دھوتی مرزئی انگوچھہ یک کمبل ٹاٹ کی پٹی کا بچھونہ جو چھہ فٹ طول مین اور
دو فٹ عرض مین ہو اور موسم سرما مین یک کمبل کی کرتی اور سوای اسکی ایک کمبل اور ۔ اسپتال مین بچھونہ
اور کمبل جنکا اوپر صرف (انچھہ) لکھا ہو علاوہ مرقومۃ الصدر کی مرحمت ہونگی ۔ اور کہانا پکانیکی
واسطی یک یک ہی تہالی یک یک لوٹا یک یک کٹورا اونکو ملینگی اور سرکار سی کوئی برتن سوای واسطی جماعتون کی نہ ملیگا ۔ نیا پارچہ

کبہی کبہی صرف اون قیدیون کو دیا جائیگا کہ بعد ملاحظہ کامل کی دریافت ہو کہ اونکو فی الواقع اسکی ضرورت ہی اور اونکی بقیہ میعاد قید اوس تاریخ کو چہہ مہینی سی زیادہ ہو کمل کی کرتی اور کمل سرمائی جو ۲ ستمبر کو دیجاویگی موسم سرما کی اخیر مین واپس لیا جائیگا اور موسم سرمای آیندہ کی لیی باحتیاط رکہا جاویگا + بوقت داخل ہونی قیدی اندر جہلخانہ کی چاہیی کہ اوسکی پروانہ کی پشت پر اوسکی مال منقولہ کی فہرست لکہی جاوی اور جو چیز کہ اوسکی پاس قواعد جہلخانہ سی زیادہ ہو تو اوسی لیکر رجسٹر نمبر ۱۱ مین مندرج ہوکر نیلام کیجاوی اور اوسکی حساب مین جمع ہووی اور جو مال اور اسباب بعد اسکی قبضہ مین ملیگا وہ نیلام ہوکر گویندہ کو دیا جائیگا + چاہیی کہ ہر ایک قیدی فوراً اوسکی حجامت ہر دو ہفتہ مین ایک مرتبہ اچہی طرح کیجاوی اور اوسکی داڑہی اور مونچہہ کی بال بخوبی تراشی جاوین لیکن صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہی کہ مطابق حکم تحریری کی ایسی قیدی کو جسکی حق مین تعمیل اس حکم کی از روی انصاف کی باعث ذلت و ضرر متصور ہو بری کرین + جو کچہہ برتن یا پارچہ قیدی لوگ کام پر جانی کی وقت جہلخانہ کی کوٹہڑی مین چہوڑ جاوین وہ انکی ساتہہ کی بچہونون مین لپیٹ کر مچان یا کسی علٰحدہ مکان مین جو خاص اوسی کام کی واسطی بنا ہو کہونٹی پر رکہنا چاہیی فقط چٹہی صاحب سپرنٹنڈنٹ جیل مورخہ ۵ جولائی ۱۸۴۷ع کمل بوسیدہ و پرانی سی قیدیون کی سر کی واسطی گول بینڈا بنایا جاوی تا کہ بوجہہ لینی سی اونکی گیری پر نقصان نہ آوی چٹہی صاحب سپرنٹنڈنٹ جیل مورخہ ۷ ستمبر ۱۸۴۹ع

تذکرہ چہارم دربیان مشقت و محنت قیدیان

جو لوگ کہ بعلت عدم ادخال ضمانت کی مقید ہون اونسی کام لیا جا سکتا ہی لیکن مقام صدر سی بہت دور بہیجا مناسب نہیں ہی اور ضلع کی سرحد کی باہر ہرگز نہ بہیجین سرکلر نمبری ۲۲ مورخہ ۲ اگست ۱۸۴۰ع کنسٹرکشن نمبری ۱۶۲ مورخہ ۴ مئی ۱۸۳۴ع صاحب مجسٹریٹ کو اختیار نہیں کہ جن قیدیون کی نسبت حکم محنت کا صادر نہوا ہو اونکو سڑک پر کام کرنیکی اجازت دین کنسٹرکشن نمبری ۱۰۵ مورخہ ۸ اپریل ۱۸۳۶ع سوای بحالت ضرورت خاص کی قیدیون سے اتوار کے روز کام لیا جائیگا اور صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہی کہ ہندو اور مسلمان کی تیوہار بڑی کی روز اسقدر محنت کی تخفیف کی اجازت دین تا کہ قیدی اپنی امورات دینی کی تعمیل کر سکین لیکن صرف اسقدر کہ اس کام کی لیی ضرور ہو سرکلر نمبری ۱۸۳ مورخہ ۳ اپریل ۱۸۴۰ع جو لوگ کہ بعلت مچلکہ مفید ہون اونسی جہلخانہ کی اندر کام لینا چاہیی سرکلر نمبری ۳۲۸ مورخہ ۹ اگست ۱۸۴۰ع و سرکلر نمبری ۵۳۴ مورخہ ۱۷ مئی ۱۸۴۳ع صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہی کہ اگر کوئی قیدی ایسا ہی کہ معلوم ہو کہ

رت پراوس سی کام لینا مناسب ہو تو اوسکی اطلاع گورنمنٹ مین کرین اور صاحب سیشن جج کو اختیار ہی
ی وارنٹ مین ایسی اشخاص کو محنت سی بری کرین سرکلر نمبری ۸ مورخہ ۱۱ اگست ۱۸۵۶ء و سرکلر
ی ۴۴ مورخہ ۲۴ مارچ ۱۸۵۱ء چاہیے کہ مسن اور کمزور یا وہ کہ زخمی او پہوڑی والی جو حال مین بیماری کی
ت پائی ہو اونکی ایک جماعت موسوم بجماعت کمزور قرار دیجاوی اور اون سی جیلخانہ کی نزدیک ہلکا کام
یا جاوی ایسی قیدیون کا ایک رجسٹر مرتب ہو اور بغیر حکم خاص اور دستخط صاحب مجسٹریٹ یا بعد
ڈاکٹر صاحب کی کوئی قیدی نہ تو اس جماعت مین شامل ہو اور نہ اوس سی خارج کیا جاوی سرکلر
حب مہتمم جیل نمبری ۵ مورخہ یکم جولائی ۱۸۴۵ء اسبات کی ہرگز اجازت نہ دینی چاہیے کہ قیدی لوگون کی
کام کرین بلکہ ایسی دستور کا انسداد کلی کیا جاوی فقط چٹہی صاحب کورٹ آف ڈیرکٹرز مورخہ ۸ ستمبر
۱۸۴۸ء و چٹہی صاحب مہتمم جیلخانہ مورخہ ۴ اگست ۱۸۴۸ء جن حالات مین کہ قیدی بارک ماسٹر کا کام کرین
رم ہی کہ بارک ماسٹر بحساب دو ثلث اجرت معمولی مزدور کی قیدی کو بعوض محنت کی دیوی اور قیدی
کام پر تعینات کیی جاوین جو جیلخانہ کی اسقدر نزدیک ہو کہ وی شب کو واپس آسکین لیکن بحالت
ن کی تجاوز اس قاعدہ سی ہو سکتا ہی سرکلر نمبری ۱۰۹ مورخہ ۱۳ جنوری ۱۸۴۵ء محکمجات سرکاری
ن قیدیون سی پنکہا کہچوانا یا احاطہ مکان خانگی سی جنگل کا صاف کرانا یا کسی طرح کی کاشتکاری یا باغبانی
م لینا جایز نہین سرکلر نمبری ۱۳۲۸ مورخہ ۶ اگست ۱۸۴۵ء و سرکلر مورخہ ۱۰ نومبر ۱۸۴۵ء
ہی کہ قیدی ہندوستانی کاغذ کی بنانی مین مشغول کیی جاوین سرکلر نمبری ۱۱۴ مورخہ ۱۱ جولائی ۱۸۴۳ء
ہذا القیاس اپنی واسطی غلہ پیسنی مین بھی مامور کیی جاوین سرکلر نمبری ۸۷ مورخہ ۲۶ دسمبر ۱۸۴۳ء
ا قیدی سوای ایک پہر قیدار کی جیل سی باہر کام نکرنی پاوین سرکلر نمبری ۱۸ مورخہ ۲۴ نومبر ۱۸۴۹ء

تذکرہ پنجم دربیان بیماری قیدیان و معالجہ اونکی و فوت قیدیان

ن قیدیون کو کہ پہوڑی اور زخم کی باعث سی تکلیف ہو اونکو اسپتال مین رکہنا ضرور نہین ہی بلکہ معالجہ اونکا
ی طرح سی جیلخانہ مین ہو سکتا ہی اور اون سی خفیف کام لیا جاوی نہایت ضرور ہی کہ تدبیرات مناسب اور
ن کیجاوین تاکہ وی آپ خود اپنی تئین مضروب نکرین اور حیلہ حوالہ کر کے اسپتال مین پڑی رہین چٹہی صاحب
م مورخہ ۱ جون ۱۸۴۲ء و ۲۴ ستمبر ۱۸۴۹ء چاہیے کہ ڈاکٹر صاحب جماعت قیدیان واقع مفصل کو
ہینہ ایک مرتبہ ملاحظہ کیا کرین اور بحساب فی میل بہتہ سفر لیا کرین حکم گورنمنٹ مورخہ ۱ اپریل ۱۸۴۳ء

کمزور اور مسن قیدی ایسی سڑکون پر جو اسپتال سے فاصلہ پر واقع ہون نہ بھیجے جاوین حکم گورنمنٹ مورخہ ۲۴ مئی سنہ ۱۸۳۲ع جو قیدی کہ جیلخانہ کے اندر فوت کرے اوسکی لاش بلا دریافت و تحقیقات ڈاکٹر ہندوستانی کے باہر نہ بھیجا دے سرکلر نمبری ۲۶ مورخہ ۱۱ جون سنہ ۱۸۳۰ع ڈاکٹر صاحب کو ضرور نہین ہے کہ قیدیان متوفی کی خواہ مخواہ لاش خود ملاحظہ کیا کرین لیکن اوس حالت مین کہ ڈاکٹر ہندوستانی وغیرہ کو بہ نسبت فوت کے کچھ بھی اشتباہ ہو تو چاہیے کہ لاش تا وقتیکہ خود ڈاکٹر صاحب کی ملاحظہ مین نہ آوے روانہ نکیجاوے سرکلر نمبری ۴۰ مورخہ ۲ جولائی سنہ ۱۸۱۹ع

تذکرہ ششم دربیان رہائی قیدیان کسی وجہ خاص سے

ڈاکٹر صاحب کو چاہیے کہ بوقت درخواست رہائی قیدیان نابینا کے اپنی رای نسبت آغاز مرض کے اوس تشریح سے لکھین کہ آیا مرض کی شکل اور کیفیت سے اسبات کا گمان ہوسکتا ہے یا نہین کہ اوسنے قصداً اوس بیماری کو پیدا کیا سرکلر نمبری ۱۹ مورخہ ۱۲ دسمبر سنہ ۱۸۴۵ع واسطے رہائی کسی قیدی کے سارٹیفکٹ ڈاکٹر صاحب کا اور رای صاحب مجسٹریٹ کی نسبت حالات مقدمہ اور چلن روئیہ قیدی کی ضرور ہے سرکلر نمبری ۱۸ مورخہ ۱۵ جنوری سنہ ۱۸۳۹ع نظامت عدالت کی لفٹنٹ گورنر نے اون قواعد کو نسبت رہائی قیدیان بسبب نابینائی یا کمزوری یا اور کسی باعث کے بالفعل مروج ہین ترمیم فرماکے قواعد مفصلہ ذیل کو معین فرمایا ہے اول چاہیے کہ صاحبان مجسٹریٹ یا اور حکام انتزاع ضلع جمیع درخواستہاے رہائی قیدیان نابینا یا کمزور کی جیلخانون سے جو سپرد صاحب مہتمم جیلخانہ کے ہون اونہین کی خدمت مین بھیجین دوم صاحب مہتمم جیلخانون کو از روے اس حکم کے اختیار دیا جاتا ہے کہ جن قیدیون کی میعاد برس سے زیادہ نہو اور اونکی ضعف بدنی کی سارٹیفکٹ پہونچی ہو اونکو رہا کرین سوم صاحب مہتمم جیلخانون کو لازم ہے کہ درخواستہاے متضمن رہائی قیدیان نابینا و کمزور کی جنکی میعاد تین برس سے زائد ہو نظامت عدالت مین ترسیل کرین لیکن اسقدر اختیار ہے کہ اگر کوئی درخواست قابل لحاظ معلوم نہو یا اس وجہ سے کہ قیدی کا قصور بہت سنگین ہے اور فقط بدچلنی ہے یا اور کسی وجہ سے نامنظوری کی وجہ ہو تو قطعاً نامنظور کرین چہارم حسب دستور سابق کے نظامت عدالت سے احکام قطعی نسبت جمیع نابینا و کمزور قیدیون کے جنکی میعاد پانچ برس سے زیادہ ہو نافذ ہونگے اور ایسی صورت مین کہ قیدیان مذکور کی میعاد اگرچہ زائد از پانچ برس ہو و جب الرحم متصور ہون تو اسکی اطلاع گورنمنٹ کو کیجاے پنجم اون اضلاع سے جو تابع عدالت صدر ہین انکے صاحب مہتمم جیلخانون کو چاہیے کہ سب حالتون مین درخواستین بذریعہ سشن جج یا اور حاکم بالادست کی بلا وساطت غیرے نظامت عدالت مین ترسیل کیجاوین ششم درخواستین واسطے رہائی قیدیان

ب تک چلین یا اوسی وجہہ سی سوای ضعف جسمانی کی تو یہہ صاحب مہتمم جیلخانون کی پاس جس مقام مین چاہین بہیجین
ح کا اختیار نہ پہونچتا ہو یعنی بذریعہ حاکم بالادست دیگر کی اور بذریعہ نظامت عدالت کی گورنمنٹ مین پیش
وین اور صرف گورنمنٹ کو اختیار صدر حکم رہائی ایسی حالتون مین حاصل ہی حکم گورنمنٹ مورخہ ۲۶ جون

تذکرہ ہفتم درباب گارد یعنی پہرہ جیلخانہ

یہہ جیلخانہ مین گارد مقرر کیجاوی اور ہر ایک گارد مین جتنی آدمی ہون اونسی جتنا بالکل کی ایک ثلث فاضل قواعد ہووین
ہی ایک دفعدار پچیس آدمی مین اور ایک جیلخانہ مین ایک جمعدار اور ایک نایب ہی دفعہ ۵ مشاہرہ اس تفصیل
ہوگا کہ سپاہی پانچ روپیہ و دفعدار آٹہہ روپیہ و نایب بارہ روپیہ و جمعدار سولہ روپیہ یہہ مشاہرہ بڑی درجہ کی جیلخانون
کافی نہین ہی گورکہپور مین جمعدار کا مشاہرہ تیس روپیہ بلقب صوبہ دار اور مشاہرہ نایب کا بہی اسی اندازہ سی
قرر کیا گیا ہی تاوقتیکہ سپاہی فن قواعد مین کامل نہو جاوی تبتک چار روپیہ سی زیادہ نپاویگا دفعہ ۶ دو روپیہ
ہلس سالانہ بابت وردی کی دیا جاویگا اور اوسکا خرچ کنٹنجنٹ بل مین مندرج ہوگا صاحب مہتمم جیلخانہ خیال رکہین کہ
قسم وفاداری و دانشمندی کی ساتہہ خرچ کیجاوی دفعہ ۷ مجسٹریٹ ہر سال ایکمرتبہ بذریعہ صاحب مہتمم جیلخانہ
ہ بدیکیرین ملٹری پی سلاح خانہ سی ایسی ہتہیار وغیرہ سامان جو نہایت ضرور ہون طلب کرینگی اوسکا خرچ جیلخانہ کی نام
ہا جاویگا جسقدر ممکن ہو اوسکا خرچ کم رہی تیس ٹوشہ گولی بہرا ہوا اور اسّی ٹوشہ خالی بارود کا ہر ایک آدمی کو سالانہ
یا جاویگا دفعہ ۹ ہتہیارونکی مرمت جیلخانہ کی بہاہتی مین کیجاوی لیکن اگر کسی خرچ متفرقہ کی ضرورت ہو تو اوسکا
مضایقہ نہین دفعہ ۱۰ لازم ہی کہ ایک ثلث گارد جو کام پر تعینات نہون اونکی قواعد بمقابلہ اونہین کی افسرون
یا اونکی کہ لین سی قواعد کی تعلیم کرنیکی لیی معین ہوئی ہون اور جو بابت کوچ کی بہتہ پاتی ہین کیجاوی اور قسم بہتہ کنٹنجنٹ
بل مین مندرج ہو دفعہ ۱۱ اون لوگون کو ہر طرح کی قواعد اور چاندماری کا طریقہ سکہانا چاہیی اور گولی بہیجی چلاوین
ملہ او پہنچی تا کہ بہیر مین جب نشانہ لگا دین تو خالی نجاوی اسکا مفصل حال چٹہی ملفوفہ چٹہی الیٹ صاحب مین مندرج ہی
دفعہ ۱۲ اسچر اسٹیل صاحب کی قاعدہ کی مطابق جسقدر ممکن ہو عمل کیا جاوی دفعہ ۱۳ گارد جیلخانہ بہرطور
سی باختیار تام صاحب مہتمم جیلخانہ کی ہی صاحب ممدوح کی احکام نسبت بحالی و موقوفی و ترقی کی واجب الاتباع ہین
حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۵ جولائی گذشتہ دفعہ ۳۹ منجملہ قواعد پولیس مشمولہ چٹہی گورنر جنرل مورخہ ۳ جولائی
ے مجنسہ یہہ ہی کہ جسحالت مین کہ بندوق کرنیکی احتیاج بدرجہ لاچاری پہنچ جاوی کہ سرگروہ بلوہ حملہ کنندگان
پولیس پر تجویز نشانہ کیا جاوی گروہ کی سر کی اوپر سی بندوق کی نشانہ کرنیکی اجازت نہین ہی کیونکہ ایسی نشانہ سی گو کہ

بے قصور لوگون پر جو کسی قدر فاصلہ پر ہوان صدمہ نپہونچے تو بھی مجرمون کو اعتماد اور دلیری پیدا حاصل ہوگی
قیدیان متعلقہ مفصل کے لیے علاوہ گارد معینہ کے کچھہ گارد زائد رات کو وقت نہ ہی حکم گورنمنٹ مورخہ جولائی سنہ
چٹھی صاحب مہتمم جیلخانہ مورخہ ۳ نومبر سنہ ہر ایک کمان قیدیان متعینہ مفصل مین جو دو سو قیدی ہین
ایک جمعدار بمشاہرہ پندرہ روپیہ اور ایک تعداد پندرہ برقندازون مین اور ایک برقنداز چار قیدیون کے لیے
شب روز کو ہونا چاہیے اور منجملہ گارد کے کسیقدر خاص رات کو پہرہ دین اور دن کو معمولی کام سے معاف ہین
بالکل گارد رات کو قریب ہی حکم گورنمنٹ مورخہ جون سنہ بہہتہ ڈاکٹر اوزہی گارد جیلخانہ کا جو قیدیونکو خارج کرنیکو
متعین ہو اور خوراک قیدیان حاضر تجویز اور ابتداء بابت گرفتاری قیدیان مفرور کے جیلخانہ کے کنسٹبل مین مندرج
ہو مہتمم جیلخانہ مورخہ دسمبر سنہ صاحب مہتمم جیلخانہ کو تغیر و تبدیل گارد جیلخانہ کی اطلاع حسب ضابطہ کرنی چاہیے
اور ستمبر سنہ کے قواعد متعلقہ جوانان گارد جو پولیس پلٹن سے واسطے پہرہ کے بھیجے جائین مجاریہ صاحب انسپکٹر جنرل
سنہ ۱۸ جوانان پولیس گارد مذکور سے یہ کام متعلق ہے کہ اگر اشخاص باہر سے جیلخانہ کے اندر جانے یا اندر والے
قصد کرین تو اونکا مقابلہ کرکے اونکو اس ارادہ سے باز رکھین اور اگر قیدی لوگ حکم حاکم کی تعمیل سے انکار یا زد و ضرب
قواعد سے انحراف کرین تو گارد کو چاہیے کہ اونکو فرو کرنے مین مدد دے عموماً جوانان پولیس گارد سے یہ کام متعلق نہ
جیلخانہ کے قواعد کے کار روزمرہ مین شریک یا قیدیونکی تلاشی لینے وغیرہ امور مین مددگار ہین بہت ضرور ہے کہ جوانان گارد
قیدیون کے متصل رہتے یا اون کسی افسر ہندوستانی یا نجیب کو اختیار ہوگا کہ بلا اجازت صدر اور توشہدان وغیرہ
کے اندر جاوے اور افسران متعینہ کو اس امر کی احتیاط کرنا چاہیے کہ جسوقت نجیب لوگ جیلخانہ کے ایک مقام سے دوسرے
تک جاوین تو اوسی طرح جیسا پہرہ بدلوانیکے وقت معمول ہے صف بستہ برعایت قواعد قدم اوٹھاوین کسی او
کو اختیار نہین ہے کہ کسی قیدی کو اشارہ یا اوس سے گفتگو کرین اور اونکو تاکید شدید ہے کہ وہ کسی قسم کی شئی جیلخانہ
سے قیدی کے پاس نہ لاوین اور نہ کسی قیدی سے کچھہ چیز جیلخانہ کے باہر لیجانیکے واسطے لیوین تنقیح اس امر کی کہ کس مقام پر
پہرہ دینگا منحصر اوپر رائے صاحب مہتمم جیلخانہ کے ہے کسی سنتری کا پہرہ بدلنا جائز نہوگا الا بحاضری کسی افسر غیر متعہد
سنتری پر واجب ہے کہ بھری ہوئی اور ٹوپی لگی ہوئی بندوق نقل سے لگائی ہوئی پہرہ دیوے جب سنتری کی بدلی
ہو تو اسکو چاہیے کہ اپنی بھری ہوئی بندوق اوسی نجیب کو دیدیوے جو بدلی کو آوے اور اوس سے خالی بندوق
جب جیلخانہ رات کے لیے بند کیا جاویگا تو لازم ہے کہ کنجیان مقام مین گارد کے اوس افسر کے حوالے کیجاوین جو
وقت ہو اور لازم ہے کہ اقرب ترین جمعداری سے کم عہدہ پر نگیا ہو جیسے چھوٹے جیلخانون مین جہان چھوٹا

کام کمانیر کا کرتا ہو نگہبان داروغہ کی سپرد کیجاوینگی اون افسران غیر متعہد اور نجیبون کو جو مقام مین گارد پر پہرہ دینگی
ہون اختیار ہوگا کہ کسی جا بکسی ساعت مین کمرہ گارد سی بغیر حاضر رہین گارد کی صوبہ دار کو لازم ہی کہ رات بہر مین
دو مرتبہ سنتریون کا رند لیوی یعنی اونکو ہوشیار کری گارد کی جمعدار کو چاہیی کہ سوای اون ساعتون کی جب صوبہ دار چند
پہر جاوی ساعات مختلف پر دو مرتبہ شب مین سنتریونکی ہوشیاری اور عدم ہوشیاری کی خبر لیوی جب جہلخانہ
پلٹن پولس کی مقام صدر مین واقع ہو تو گارد کی افسر کمانیر کو چاہیی کہ اون اوقات پر اور اوس حاکم بالادست کی
حضور رپٹ پہنچاتا رہی جو پلٹن کی افسر کمانیر کی تجویز سی مقرر ہون جب جہلخانہ اوس مقام پر واقع ہو جو پلٹن
پولس کا مقام صدر نہو تو افسر کمانیر گارد اوس عہدہ دار کی حضور رپٹ پہنچاویگا اور ہدایت حاصل کریگا
جو جہلخانہ کا مہتمم ہو اگر ناگاہ قیدی لوگ جہلخانہ توڑکر باہر نکلنی کا قصد کرین یا اور قسم کا دنگہ فساد واقع ہو تو اوس
افسر غیر متعہد کو جسکا پہرہ ہو لازم ہی کہ فوراً جوانان گارد کو مسلح کراکر بلا توقف قاصد انکو پاس داروغہ جہلخانہ اور
صاحب مجسٹریٹ اور اپنی افسر بالا کی اگر وہ اوسی چہاونی مین مقیم ہو روانہ کری اور اوس صورت مین چاہیی کہ سنتری پولس کی
بندوقین بہری ہین لیکن جب تک سرکار رکو تا وقتیکہ داروغہ یا صاحب مجسٹریٹ کی بندوق چلانا جائز نہوگا الا وہ صورت
کہ اونکو کسی ایسی امر کا جہلخانہ کی جان بچانا اور چہوڑانا منظور ہو جسپر قیدی لوگ فی الحقیقت حملہ کرتی ہون یا وہ صورت
کہ قیدی لوگ پہاٹک توڑکر باہر نکلا چاہتی ہون اور انکو جبراً اندر پہنچانا ضرور ہو لیکن اگر یہہ صورت واقع ہو کہ قیدی لوگ
فی الواقع افسران جہلخانہ کو زد و ضرب یا کسی کوٹہری یا احاطہ خاص کو توڑکر باہر نکلنی کا قصد کرین اور داروغہ کی نزدیک
توقف کرنی مین اندیشہ ہلاکت جان ہو اور داروغہ جہلخانہ گارد کی افسر کمانیر کو واسطی کرنی بندوبست کی ہدایت کری تو افسر
مذکور کو لازم ہوگا کہ جماعت چند جوانان کی اوس حکم کی ساتھہ موقع پر روانہ کری کہ وہ اہلکاران جہلخانہ کو چھوڑا کر
قیدیونکو باہر نکلنی سی باز رکہین اور جب افسر مذکور موقع پر پہنچ جاوی تو اوسکو چاہیی کہ آواز بلند سی قیدیون کو متنبہ کری کہ اگر
تم لوگ فوراً فرمانبردار نہوگی تو تمہاری اوپر گولی چلیگی اور اگر بنظر حالات موجودہ قدری تاخیر کی گنجایش ہو تو تنبیہ مین
کیجا دیگی اور اگر فساد کی مٹانی کی لیی کوئی دوسری تدبیر نظر نہ آوی تو افسر مذکور قیدیان سرکش پر گولی چلاویگا
مگر اسکو ایسا ہی احتیاط چاہیی کہ جب بوجہہ تشریف آوری صاحب مجسٹریٹ یا حاکم فوج کی قیدی لوگ بہاگنی سی یا
فرمانبردار ہو جاوین تو فوراً گولی چلنا موقوف کراوی اور گارد پولس کو لازم ہوگا کہ جو حکم حاکمان موصوف یا اونمین سی
ایک کی تجویز سی صادر ہوا وین اونکی تعمیل کرین ہرگاہ جہلخانہای متفرق بلکہ بوجہہ فرق تعمیر عمارات کی مقامات مختلف
واسطی جمع ہونی جوانان گارد بعرض مٹانی فساد کی ہونگی لہذا یہہ جہلخانہ مین صاحب مجسٹریٹ جو انکا لو

مقام مجمع سے مطلع کریگا جب صاحب مجسٹریٹ یا انسپکٹر جنرل جیلخانہ یا صاحب جج ضلع یا کوئی اور حاکم اعلی جنکو جیلخانہ سے تعلق ہو اوسکے قریب پہنچے تو سنتری کو چاہیے کہ مستعد کھڑا ہو اور اپنا منہ حاکم کے مقابل رکہے اور جب ایسا کوئی حاکم اسکے سامنے اسطرف ہو کر نکلے تو حسب قاعدہ سلامی اوتارے سنتریون کو لازم ہے کہ جو جو احکام انکے پاس پہونچے ہیں انکی تعمیل میں سر مو فرق اور کسی کی رعایت نکرین ایک کام ضروری متعلق سنتریون کے یہہ ہے کہ جتنے اقسام مال اور ذخیرہ ہای مملوکہ گورنمنٹ کی حفاظت کرین گو وہ مال وغیرہ در اصل انکو سپرد نہوا ہو مہذا سنتریون کو چاہیے کہ نہ صرف قیدیون کو بھاگنے سے باز رکھین بلکہ کسی کو بلا اجازت انکے پاس پہنچنے اور انسے گفتگو کرنے نہ دین مناسب ہے کہ جو جو کام جوانان گارد سے متعلق ہون تفصیل انکی زبان مروجہ ضلع یا ملک مین تجویز ہو کر گارد کے کمرہ مین آویزان رہے اور جب افسر غیر متعہد کسی مقام پر سنتری کھڑا کرے اوسکو اس امر مین کمال احتیاط کرنی چاہیے کہ سنتری سابق جسکی تبدیلی ہوئی اُس سنتری کو جو تبدیلی کو آوے ہدایات صحیح اور مصرح سنا دیوے ملحوظ رہے کہ جوانان گارد ہر امر مین جو اون کام خاص سے متعلق ہو جسکے لیے گارد مقیم کیا گیا ہے خاص حاکم مہتمم جیلخانہ کے زیر حکم سمجھے جاوینگے اور جس خاص کام کا اونکو حکم ہوا ہے اوسکی شرح ان قواعد کی دفعہ دو مین مندرج ہے جتنے امور انتظام پلٹن سے متعلق ہون انمین سپاہیان افسر گارد کی اور کوئی شخص جوانون پر حکومت نکریگا چنانچہ افسر مذکور حسب اقتضای اپنے جب چاہے گارد معینہ جیلخانہ کی تبدیلی کرسکتا ہے

تذکرہ ہشتم دربیان مہتمم جیلخانہ

صاحب سشن جج کو اہتمام اور اختیار جیلخانہ تفویض ہوا ہے اور جمیع نقشجات معینہ متعلقہ جیلخانہ بذریعہ اونکے گورنمنٹ مین بھیجے جاوین گے سرکلر نمبری ۱۰۴۲ مورخہ ۱۰ اکتوبر سنہ ۱۸۴۲ء و قانون ۲۴ سنہ ۱۸۴۳ و کنسٹرکشن ۱۹ مورخہ ۱۱ جنوری سنہ ۱۸۳۹ و سرکلر نمبری ۹ مورخہ ۴ مئی سنہ ۱۸۳۸ لیکن صاحب سشن جج کو اختیار نہین کہ بابت انتظام جیل کے بنام عہدہ داران ماتحت جیل احکام خود جاری کرین لیکن بحالت اشد ضرورت مضایقہ نہین کنسٹرکشن نمبری ۱۰۴۳ مورخہ ۴ دسمبر سنہ ۱۸۳۸ و ایضاً نمبری ۹۰۹ مورخہ ۱۷ اکتوبر سنہ ۱۸۳۸ صاحب سشن جج کو چاہیے کہ ہر مہینہ مین ایکبار جیلخانہ کو ملاحظہ کرین اور بوقت ترسیل کرنے نقشجات معینہ صاحب مجسٹریٹ کو یا بحالت ضرورت کے فی الفور اپنی کیفیت نسبت حالات جیلخانہ و قیدیون کے گورنمنٹ مین بھیجین سرکلر نمبری ۱۰۷۴ مورخہ ۱۱ اکتوبر سنہ ۱۸۴۲ و مورخہ ۴ جولائی سنہ ۱۸۵۵ صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اہتمام جیلخانہ صاحب جنٹ کو سپرد کرین سرکلر نمبری مورخہ ۴ اپریل سنہ ۱۸۴۳ اہتمام جیلخانہ صاحبان کمشنر اور نظامت عدالت سے لیکر صاحب جج ضلع کو با اہتمام لوکل گورنمنٹ کے تفویض ہوا اور گورنمنٹ مذکور سے ہر طرح کی مراسلت بلا وساطت کرنی چاہیے قانون ۸ سنہ ۱۸۴۳ اور سرکلر

ری ۱۸۰ مورخہ ۴ ستمبر سنہ صاحب مجسٹریٹ یا جنٹ مجسٹریٹ یا دیگر حکام جو بلا واسطہ غیر اہتمام
خانہ رکھتے ہون بابت جس انتظام جیل کے گورنمنٹ مین بذات ذمہ دار ہونگے دفعہ اول سرکلر نمبری ۲۱۰ مورخہ ۱ اکتوبر سنہ

تذکرہ نہم دربیان کتب نقشجات محبس خانہ وحساب وکتاب جیلخانہ

ی اسباب مین جو صاحب مہتمم جیلخانہ نے جاری کیے و واسطے طیاری رجسٹر الف بابت قید و رجسٹر ب بابت رہائی
ی نقل بعینہ لکھی جاتی ہے تا کہ طریقہ خانہ پوری رجسٹر الف و ب معلوم ہو چٹھی صاحب مہتمم جیلخانہ نمبر مورخہ
ی سنہ دفعہ ۱ ہر ایک سال کے شروع مین ایک نیا رجسٹر طیار کیا جاویگا اوسمین ان قیدیون کے نام جو اس
ل کے آخر مین قید رہینگے پہلے مندرج کیے جاوینگے اور ہر ایک قیدی کا وہی نمبر رہیگا جو اوسکا تھا لیکن نئے قیدیو
ہی نمبر بترتیب بعد نمبر غایت سال گذشتہ کے دیے جاینگے دفعہ ۲ یہہ نمبر معہ دو اعداد اخیر بابت سال ہوا قیدی کے
تختہ چوبین کے ایکطرف جسکا طول چار انچہ اور عرض دو انچہ ہو اور اسکی پشت پر تاریخ انقضای میعاد قید ثبت
ی تختی مذکور ہر ایک قیدی کے گلے مین یا کمر مین آویزان رہے مثلاً اگر کوئی قیدی دوسری جنوری سنہ کو دس برس
قید ہوا اور اوسکا نمبر مندرجہ رجسٹر ۴۵ سنہ ایکطرف اور اول سنہ دوسری طرف ثبت ہوگا یہہ تختی نسبت
یقلیٹ صدر کے بہت بہتر ہے جا ہے کہ قیدی کا نمبر اعداد تین انچہ طول کے ایک پارچہ پر اور چھاپے جاوین
ا جاے دفعہ ۳ چونکہ ہر ایک قیدی کا نمبر علیحدہ علیحدہ ہے اسلیے اسکے نمبر سے اوسکی شناخت فی الفور ہو جاویگی
ملاحظہ اسی نمبر مندرجہ رجسٹر جیلخانہ کے بلا تکلیف یا توقف اوس قیدی کی نسبت مفصل حال معلوم ہو جاویگا دفعہ ۹
ر بابتہ رہائی اس نظر سے مرتب ہوا ہے کہ کوئی قیدی اپنی میعاد قید مناسب سے زیادہ قید نرہے اور اسی نظر
یا ہے کہ حکم قید نسبت اوسکو اوس سال کے مہینہ مین قایم کیا جاے جسمین میعاد قید منقضی ہوگی لازم ہے کہ ہر ایک سال کے لیے
کے واسطے علیحدہ علیحدہ صفحے رہین اور ہر ایک مہینہ کے ایک ایک بستہ مین باحتیاط رہین اور اسکی پشت پر بعد وصول
صہ تحریر کیا جاے دفعہ ۱ اگر ایک ہی مقدمہ کے کئی قیدیون کی نسبت حکم قید بمیعاد مختلف صادر ہوے لیکن
ادمختلف کی بابتہ علیحدہ علیحدہ پروانہ ضرور ہے تا کہ اوس مہینہ کے بستہ مین شامل کیے جاوین جس سے وہ متعلق ہون
فعہ ۱۱ سب حکمون کے احکام انکے جلد مین مندرج ہونگے دفعہ ۱۲ جن قیدیونکی نسبت حکم رہائی یا دائم الحبس کا
ادر ہو اوسکا نام اوس سال کے مہینہ مین مندرج ہے جسمین کہ حکم صادر ہوا دفعہ ۱۳ اگر کوئی قیدی دوسرے ضلع کے جیلخانہ مین
یا جاے تو چاہیے کہ مع وارنٹ اور نقل حلیہ روانہ کیا جاے اور اوسکا نام سال اوس مہینہ مین مندرج ہو جسمین اوسکی میعاد
فعہ ۱۹ ہوگی بعد و نواب ضلاع کے نقشوں میں اور ایک کیفیت تاریخ روانگی اور پہنچنے کی بھی مندرج ہو اور ضلع کے مخدسہ

جہان قیدی کے رہنے کی تجویز ہو بعد اجرای وارنٹ اوسکی پشت پر کیفیت لکھہ کے اوس ضلع کے مجسٹریٹ کے پاس جہان
سے وہ آیا ہو واپس ترسیل کرینگے دفعہ ۱۴ اگر حکم قید بہ نسبت کسی قیدی کے ترمیم کیا جاوے تو چاہیے کہ رجسٹر ب میں جیلخانہ
نمبر ۱ بابت اصل حکم سزا ایک کیفیت اسی مضمون کی مندرج ہو اور اوسی رجسٹر میں بمقابلہ فی تاریخ انقضائی میعاد کی
از سر نو قائم کیجاوے دفعہ ۱۵ اگر کسی قیدی کی نسبت دوبارہ حکم سزا صادر ہو تو حکم ثانی رجسٹر الف میں با انقضائے
میعاد حکم اول درج قائم ہو اور نام قیدی مذکور کے بعلت حکم ثانی مذکور کے قائم کیا جائیگا دفعہ ۱۶ درصورت وفات یا فرار
قیدی کے داروغہ جیل کو چاہیے کہ پروانہ کی پشت پر اور رجسٹر الف و ب کے خانہ کیفیت میں اوسکی کیفیت لکھیں میعاد خطا قید
نیز اصل وارنٹ کی پشت پر اوسی طرح کی کیفیت لکھیں گے یہ کیفیت بدستخط مجسٹریٹ تصدیق کیجاویگی اور اوس مقدمہ
کی مثل کے ساتھہ ایک ورکار متضمن واردات شامل کیا جائیگا اور نقل اوسکی سشن جج کی خدمت میں واسطے مندرج
کرنے اوسکے رجسٹر کے بھیجی جاویگی مجسٹریٹ قیدیان روپوش کے وارنٹ رکھینگے تاوقتیکہ گرفتار ہوکے سزای اصلی کو نہ بھگتیں
دفعہ ۱۷ الوقت انتقال فرار و فوت یہہ حال رجسٹر نمبر ۵ و ۸ و ۱۳ معینہ میں باحتیاط لکھا جائیگا دفعہ ۱۸ درصورت
گرفتاری قیدی مستقی مفرور کے وہ فی الفور واپس آکے حکم قید سابق کی بحبس شاقہ تعمیل کریگا اور اوسی نمبر سابق پر پہر قائم
رہیگا چاہیے کہ وہ حوالات یا حالت تجویز میں یا تحقیقات یا صدور حکم قطعی نسبت اوس جرم یا جرم دیگر کے نہ رکھا جاوے اور اوسکے
یہہ میعاد قید بموجب حکم سابق تاریخ گرفتاری سے شمار کیجائیگی نہ تاریخ حکم ثانی سے دفعہ ۱۹ چاہیے کہ رجسٹر ب میں
بمنسوخی میعاد اول کے لیے میعاد از سر نو قائم کیجاوے دفعہ ۲۰ ناظر کو چاہیے کہ ایک نیا رجسٹر نمبر ۱ موسوم بہ رجسٹر احکام سزا
مرتب کریں اور اوسمیں ہر ایک حکم سزا معہ دورہ ہر ایک علیحدہ نمبر وقوع کے مندرج کریں یہہ رجسٹر ہمیشہ منبر پر رہیگا اور جس
حاکم فوجداری نے کہ حکم صادر کیا ہوگا وہ اپنے دستخط سے ہر ایک رقم کی تصدیق کریگا قبل برخاست کچہری حکم مذکور پروانہ
میں مندرج ہوگا اور اوسپر حاکم فوجداری کا دستخط اور مہر نشانی سرشتہ دار و ناظر کی معہ تاریخ اجرا ثبت ہوگی اور فی الفور
قیدی کے ہمراہ جیلخانہ میں بھیجا جائیگا جو احکام کہ مجسٹریٹ یا دیگر حکام ماتحت اونکے صادر کریں اونکی اس طریق کے تحریر ہونے
سے غالبا ہر طرح کی بیضابطگی یا سہو تحریر جو منجانب افسران جیل وقوع میں آتی اوسکا انسداد بخوبی ہوگا دفعہ ۲۱ علاوہ
اسکی محافظ دفتر بلا مقابلہ و معاینہ کاغذات مثل کے رجسٹر مرتب کر سکینگے اور تکلیف نقل کرنے ہر ایک پروانہ کی قبل اجرا
کے مرتفع ہوگی دفعہ ۲۲ ہر ایک قیدی زیر تجویز مجسٹریٹ یا سشن جج کا رجسٹر نمبر ۲ بابت قیدیان زیر تجویز میں
مندرج کیا جائیگا اور اوس رجسٹر سے اوسکا نام خارج نکیا جائیگا تاوقتیکہ داروغہ جیل حکم قطعی سزا یا رہائی کا نپاوے دفعہ ۲۳
داروغہ جیل قیدی کو بلا پروانہ کی بعد آنیکے چاہیے کہ اوسکا نام رجسٹر نمبر ۲ سے خارج کرکے رجسٹر الف یا ب میں قائم کرے

محافظ دفتر انگریزی وارنٹ سشن جج کو اپنی تحت مین رکھنا بایستہ ہے اور ہی مین مطابق تاریخ رہائی کی شامل کرینگی جیسا کہ پروانون کیواسطی معین ہی اور شامل مثل مقدمہ کرینگی دفعہ ۴۴ م بحالت صدور حکم جرمانہ و قید مع یا بلا محنت یا قید با محنت جس محنت کی عوض مین جرمانہ لینا جائز ہی چاہیئے کہ اوسی وقت وارنٹ اور پروانہ کی پشت پر کیفیت تعمیل اوس حکم کی لکھی جای لیکن مناسب ہی کہ مجسٹریٹ وارنٹ کو اور داروغہ جیل پروانہ کو تا وقتیکہ اوسکا اجرای تام نہو جای اپنی پاس رکھین دفعہ ۴۵ م کوئی حکم ثانی کسی پروانہ کی پشت پر مندرج نکیا جای گا لیکن ہر ایک حکم سزا کی واسطی علحدہ پروانہ جاری کیا جائیگا دفعہ ۴۶ م کیفیت متضمن سزای سرسری جیل کی وقوع مین آنیکی چاہیی کہ اصل پروانہ کی پشت پر جسکی مطابق قیدی محبوس ہو تحریر ہو کر دستخط کیا جای اور یہی بات رجسٹر نمبر ۹ نسبت جرائم و سزا متعلقہ جیلخانہ مین مندرج ہو ایسی حکم سزای سرسری کی اجرا کی لیی پروانہ ضرور نہین ہی دفعہ ۴۷ م جب کبھی مجسٹریٹ کسی وجہ سی مجبور ہو کر اجرای وارنٹ پہانسی مین اندر میعاد معینہ توقف کرین تو لازم ہی کہ وارنٹ مذکور کو سشن جج کی پاس معہ رپورٹ حالات مقدمہ کی واپس کرین اور منتظر ورود وارنٹ ثانی یا حکم سشن جج مشتملہ تقرری وارنٹ اول جسکی رو سی تاریخ اجرای حکم ملتوی شدہ معین ہو رہین دفعہ ۴۸ م جس وقت کسی قیدی کی میعاد منقضی ہو جای تو داروغہ جیل کو چاہیی کہ اوس قیدی کو مع اوسکی وارنٹ یا پروانہ اور رجسٹر الف و بی مع رپورٹ کی جو واسطی صدور حکم حاکم رہائی کنندہ کی ضروری ہو پیش کرین وہ حاکم موصوف علاوہ دستخط کرنی اوپر حکم رہائی بر طبق منشا رپورٹ داروغہ جیل ظہری پروانہ کی اپنی نام کی سرحرف اور تاریخ دستخط بمقابلہ نام قیدی ہر ایک رجسٹر مین ثبت کرینگی اگر رجسٹر مذکور بصحت مرتب ہین تو پہلی سی نوبت بلاحظہ مثل یا استفسار کی محافظ دفتر یا ناظر سی نہ پہونچیگی دفعہ ۴۹ م اگر کوئی ایسا قیدی رہائی کی لیی پیش کیا جای جو بموجب کسی حکم ثانی کی میعاد زائد تک قید ہوا ہو تو اوسکی پہلی وارنٹ اور پروانہ کی پشت پر کیفیت تعمیل لکھکر واپس کیا جائیگا اور وہ مطابق نئی پروانہ کی پہر جیل مین مقید رہیگا اور اوسکا نام رجسٹر الف و بی مین از سر نو قائم کیا جائیگا دفعہ ۵۰ م بعد فوت یا رہائی قیدی کی چاہیی کہ وارنٹ سشن جج کی خدمت مین واپس کیا جای دفعہ ۵۱ م سشن جج کو چاہیی کہ لحاظ رکہین کہ یہ قواعد حسب ضابطہ ملحوظ ہوا کرین اور یہ بہی کہ اونکی محکمہ کا رجسٹر جو از روی سرکلر نمبری ۱۶۷ مورخہ ۱۵ مئی ۱۸۵۳ کی معین ہی بصحت اور حسب ضابطہ مرتب ہی اور جن مراتب کو لکہنی کا یہی حکم ہی وہی مندرج ہون دفعہ ۵۲ م زیادہ تر صحت و تکمیل ضابطہ اوس حالت مین ممکن ہی کہ کسی ایک عہدہ دار خاص کو تعلق کار مفصلہ ذیل کیا جای یعنی دستخط اور بلاحظہ کرنی رجسٹر قید و رہائی اور عطا کرنی قیدی کو سارٹیفکٹ مطبوعہ متضمن انقضای میعاد قید جسمین فہرست مال مفوضہ اوسکی بھی مندرج ہو اور دینا قیدی کو

اوسقدر زر خوراک جو واسطی اخراجات راہ تا مکان بحساب نیم آنہ یعنی چھ پائی فی یوم کی ضرور مقصود ہو اور اگر ضرور ہو
تو اجرای پروانجات راہداری ضروری واسطی پہونچانی قیدی مذکور کی اوسکی مسکن تک بحفاظت تمام مضمون بالا کی روسی
میری کو ازروی مندرجہ دفعہ ۱۳ اتقویت حاصل ہی چٹھی صاحب مہتمم جیلخانہ نمبر ۳ مورخہ ۲ مئی ۱۸۶۸ء

جو کچھ جمع خرچ مجسٹریٹ کسی مہینہ مین اپنی یادداشت مین مندرج کرین کلکٹر کو لازم ہوگا کہ اوس جمع خرچ کو اپنی اوسی مہینہ کی حساب
خزانہ ماہواری مین مفصل لکھین علاوہ اوسکی چاہیی کہ اپنی اکونٹنٹ گرنیت یعنی لیکہی کی ذیل مین ایک یادداشت متضمن اضافہ
یا کمی میزانون کی لکھا کرین تاکہ بادی النظر مین ہر فاضل واسطی صرف کرنی اوسکی اون امور سرکاری مین جنپر قیدیان مامور
بمشقت ہوتی ہین دریافت ہوسکی ہر گاہ اس مد کی مصارف مفید بقدر آمدنی ہوا کرینگی پس کمتر ایسا وقوع مین آویگا کہ
مصارف زر آمدنی سی زیادہ ہوا کرین بلکہ ایسی ازدیاد کی سی احتیاط کمال چاہیی اگر ایسی ازدیاد کی ظہور مین آوی تو کلکٹر
کو لازم ہوگا کہ مدزدات مین اوس ازدیاد کو صیغہ خرچ مین مجسٹریٹ کی نام قائم رکہی کہ آمدنی آیندہ سی اوسکو وصول
کرلیوین جو کچھ زر پیشگی مجسٹریٹ اپنی خاص ذمہ داری سی یا صاحب مہتمم محبس ممالک مغربی کی اجازت سی لیوین تو
کمال فکر اسبات کی چاہیی کہ وہ پیشگی بتدریج وصول کیجاوی چٹھی اکونٹنٹ مورخہ ۲۶ مارچ ۱۸۴۹ دفعہ ۳ ہر مہینہ کی رقوم
جمع و خرچ نقدی متعلقہ محنت قیدیان کلکٹر کی پاسکی بار خزانہ اوسی مہینہ مین بمد محنت قیدیان نیز مد جوڈیشل چارجز
جنرل کی مندرج ہو اور جو رقم کہ اوس مد کی بابت وصول ہو یا اوسمین سیاہہ ہو ذکر ہو مثلا جو روپیہ کہ بابت فروخت
اون چیزون کی جو جیلخانہ مین طیار کیجاوین و اسباب کہنہ وغیرہ کی وصول ہو مندرج کیجاوی اور یہی قیمت اون
چیزون کی جو کارخانون سی قیدیون کی بیچ وصول ہون لیکن محنت قیدیان جو اونکی طیاری مین صرف ہوئی ہی
اوس قیمت مین شامل نہوگی کیونکہ یہہ قسم گنتمنٹ بل مین بمد خوراک یا پارچہ پوشیدنی و مرمت مکانات وغیرہ شامل
ہوگی بطور خرچ معہ قیمت اجرای اسباب جو طیار نہوئی ہون و دیگر اخراجات طیاری و کارخانہ کی بیدافت بیدالاس
کی خرچ پڑی مجسٹریٹ کلکٹر کی خزانہ مین بر آمدنی جو بعد منہائی اخراجات کی ہر مہینہ کی اخیر مین باقی موجود ہو مع
یادداشت متضمن رقوم وصول و خرچ ماہواری بطور گوشوارہ بابت ہر ایک مد یا کارخانہ کی جسمین مد بیدافت
بیدالاس جیلخانہ کی حساب مین مندرج ہو بھیجین خواہ وہ کاغذ ہو یا کپڑا یا قالین یا اور کوئی کارخانہ یا پیسائی گیہون
یا اور کسی طرح کا کام جو داروغہ محبس کی حساب نقدی کی نمبر ۳ مین مندرج ہو لیکن احتیاط رہی کہ یہہ یادداشت داروغہ
محبس کے حساب نقدی سی مطابق ہو دفعہ ۴ اگر مجسٹریٹ کوئی رقم پیشگی کلکٹر کی خزانہ سی حسب منظوری
صاحب مہتمم جیلخانہ یا اپنی ذمہ داری پر حسب قاعدہ ہدایت نامہ مالگزاری لیوین تو ایسی رقم پیشگی کلکٹر کی حساب

ات مین بنام جسٹس آف دی پیس یا بنام مجسٹریٹ یعنی جیسا موقع ہوتا وقتیکہ واپس کیجای قائم
ی چونکہ پیشگی واسطی خرید کرنی اجزاء مدہا ہتھیار وغیرہ کی دیجاتی ہی اسمین خرچ اون چیزون کی جو طیار کیجاوین
جات پرافٹ اینڈ لاس متصور نہین اسلیے چاہیے کہ جو رقم خرچ مین لکھی جای وہ باعث تخفیف زر پیشگی ہوتا وقتیکہ
ی اول کا حساب بخوبی طی نہو جای جبتک بلا حصول اولاً منظوری گورنمنٹ کی پیشگی نہ لیجای ایضاً
عد گورنمنٹ احرف دی تو وہ رقوم حساب مین مندرج ہون جو فی الواقع وقوع مین آئی ہون اور جمیع رقوم آمدنی
ج نقدی حساب خزانہ مین بمد محنت قیدیان زیر مد جوڈیشل چارج جنرل کی مندرج ہو کسیقدر روپیہ علیحدہ یا بطور
ر کہا جاوی دفعہ ۳ بابت محنت قیدیون کی سرکار کی ذمہ کچھہ خرچ عائد نکیا جای اور جب کبھی وہ محنت بیچ
ری اون چیزون کی صرف ہو جو قیدیون کی کام کیلیے ضرور ہون یا ایسی کام مین کہ قیدی اکثر تعینات ہتی ہین
سی اشیا کا خرچ بعد منظوری بذریعہ کنٹنجنٹ بل کی بحساب اصل قیمت خرید اوس شی کی بنام سرکار لکھا جائیگا
ہ کوئی چیز سرکار کو بقیمت معینہ بطور ٹھیکہ دیجای جیسی کاغذ و قلم و روشنائی ہندوستانی کی باب مین یہی قاعدہ
ی ہی تو مطابق نرخ بازار کل قیمت اُن چیزونکی جو جیلخانہ مین طیار ہوئی ہون بمد رقم سیاہہ خرچ مین لکھی جاتی دفعہ ۴
یزین کہ جیلخانہ مین طیار ہو کر سوای سرکار کی اور لوگون کی ہاتہہ فروخت کیجائین تو زر آمدنی حساب خزانہ مین سیاہہ
ور مجسٹریٹ کو اجازت دیجائیگی کہ قیدیون کی کام کیلیے یا اور کسی کار سرکاری مین جسمین قیدی تعینات
ن یا واسطی خرید کرنی اجزا کی واسطی طیاری اشیای درستی کی ضرور ہو بقدر زر آمدنی کی اپنی ذمہ داری پر خرچ
ب دفعہ ۴ جسیحالتمین کہ اجزای خریدہ سابق جسکا خرچ مد محنت قیدیان مین لکھا گیا ہو قیدیونکی کام کیلیے
ی اسباب کی بنانی مین صرف ہون تو اصل خرچ کنٹنجنٹ بل مین بمد مناسب خرچ مین لکھہ کر بمد محنت قیدیان
ج کیا جائیگا دفعہ ۵ ہرگاہ واسطی خرید نی اجزا یا آلات محنت بنظر اجرا کرنی کسی قسم کی کارخانہ جیلخانہ کی پیشگی
ور ہو تو صاحب مہتمم جیلخانہ کو اختیار ہی کہ پانسو روپیہ تک کی اجازت دین اور وہ انہین کی ذمہ داری پر ترداد
خرچ لکھا جاتی ہی پیشگی یا اگر قسم نرداد سی بذمہ داری خاص مجسٹریٹ کی دیجای دفعہ ۶ علاوہ مندرج کی
م وصول و خرچ نقدی بطور گوشوارہ حساب خزانہ مین ہر ایک مجسٹریٹ کو لازم ہی کہ تین قسم کی حساب مطابق
فہ ملحقہ کی مرتب رکھین اور اوسمین وصول و خرچ و باقی اول اجزا کی دوم اون چیزون کی جو طیار ہوئی وغیرہ
م نقدی کی مندرج ہو دفعہ ۷ اُن حسابونکی نقول یا منتخب صاحب مہتمم جیلخانہ کی خدمت مین ششماہی
بھیجی جاوین اور میزان وغیرہ مراتب حساب خزانہ سی بخوبی مقابلہ کیجاوین +

انسپکٹر جنرل جیلخانون ممالک مغربی کا اشتہار مقام نینی تال ۲ جولائی

نمبر ۹۳۱۱ صاحب لفٹننٹ ممالک مغربی کا سرکلر حکم جو بہ نمبر ۲۴۴ مکتوبہ ۹ مارچ سنہ ۱۸۳۹ع مشتہر ہ
بجائی اوسکی چند قاعدہ اون اہلکارونکی دستور العمل کیلیے جنکی اہتمام سے جیلخانون مین قیدیون کی معرفت
کام کرایاجاتاہی حسب منظوری نواب گورنر بہادر کی ذیل مین مندرج ہوتی ہین دفعہ ۱ ہر مجسٹریٹ
جنکی اہتمام سے جیلخانون مین حرفت کاری کا کام ہواکرتاہی اس تحریر کی روسے حکم ہوتاہی کہ حرفت کاری
پانسو روپیہ اپنی پاس رکہہ کی بطور سرمایہ اوسکی خرچ سے اپنی کام حرفت کاری کو آگی چلاوی دفعہ ۲ جو
یا جیلخانہ کی مہتمم سے اس مضمون کی درخواست گذری کہ ہماری جیلخانہ کی قیدی لوگ حرفت کاری کی کام مین
انسپکٹر جنرل جیلخانونکا سائل کو حما عنایت کریگا اور زر مذکور صاحب مجسٹریٹ کی دربار
حرفتکاری جیلخانہ جمع ہواکریگا دفعہ ۳ اس حما کی سرمایہ سے ہر طرح کی اشیای خام وغیرہ اسباب خر
جاوینگی اور جو کچہہ روپیہ مال کی فروخت سے وصول ہووی وہ سرمایہ کی جمع کہاتہ مین لکہا جاویگا دفعہ
صاحب مجسٹریٹ یا صاحب کلکٹر کی اسسٹنٹ سے پیشگی دی نجاویگی بلکہ جب اشیای خام خریدی
حرفت کاری کی سرمایہ مین جیلخانہ کی بابت وصول یا جمع ہواہو خرچ لکہا جائیگا اور بطور پیشگی وصول نجا
حرفتکاری کا دام وصول نکیا جائیگا دفعہ ۵ جو کچہہ پیشگی دیا جاوی وہ سالگذشتہ کی نصف آمدنی سے ز
سوای اسکی اور کوئی طریقہ نہین ہی کہ ایسی پیشگی کا جائزہ صحیح لیاجاسکی مثلا فرض کیاجاوی کہ سالگذشتہ
مین ۱۰۰ وصول ہواتہا تو جائز ہی کہ پچاس روپیہ اوسکی مد کی بابت دیا جاوی اور بطور پیشگی خرچ کہ
دفعہ ۶ چار نقشہ حسب ذیل مرتب ہواکرینگی اول فہرست اون اشیای خام کی جو وصول ہووی
صرف مین آوی دوم وصل باقی بابت مال حرفتکاری جو صرف ہوکر اوسکی باقی موجود رہاکری سوم
ماہواری بابت کارخانجات حرفتکاری کی جو جاری ہین چہارم داروغہ کا حساب لکہا بمقابلہ
جیلخانہ کی حساب حرفتکاری کی حساب بطور مذکورہ ذیل مرتب ہوکر پیش ہواکرین گی ٭

حساب ماہواری

داروغہ اس حساب کو بزبان اردو مرتب اور اپنا دستخط ثبت کرکی اوس مہینہ کی ختم ہونیکی بعد جتنا جلد
کی ہاپ حاضر کریگا اس حساب مین جمع اور خرچ اور باقی جو بابت مال ور نقد موجود ہو لکہا جاویگا
داروغہ اور خزانچی یعنی دونونکی دستخط ثبت ہواکرینگی جب صاحب مجسٹریٹ اس حساب کو منظور کرلیوی

مطابق قیمت بازار کی حساب کیجاویگی لیکن جب یا سابق کی زرفاصل کا خرچ کہاتہ مین عدد ۹۵ کی موافق تجمیع
...اسمضمون کی پروانجات ضروری صادر کرینگی کہ تہی اشیاء خام خرید کی جاوین اور جن جیلخانون مین تعلیم کی بابت کچہہ روپیہ عطا
اوسکی تقسیم عمل مین آویگی دفعہ ۸ داروغہ حساب ماہ کو زبان اُردو مین مرتب کریگا اور صاحب مجسٹریٹ جنکا انگریزی قلم
سےکو وہ کام سپرد ہووی اوسکو ترجمہ کریگا داروغہ اور انگریزی نویس جیل اپنے اپنے دستخط نقشہ اردو اور انگریزی
پر کرینگی ہر جنوری اور اپریل اور جولائی اور اکتوبر مہینہ کی ۱۵ تاریخ کو یا اوس سے پیشتر دو نقشجات جیلخانہ کی مہتمم کی پاس پیش ہوا کرینگی
کیفیت کی لیے کہ نقشہ اوسکی تحت مین صحت کی ساتہہ مندرج ہوی ہین صاحب مجسٹریٹ ایک اہلکار کو متعین کریگا کہ وہ مال موجودگی قہرست
سے مقابلہ کری اور اہلکار مذکور ہر نقشہ اور اپنی دستخط کی ذیل مین تحقیقات کامل لکہا کریگا اس نقشہ کی ایک نقل بلا توقف صاحب انسپکٹر جنرل
کی حضور پیش کیجاویگی جو کچہہ قاعدہ نقشجات سہ ماہی مین ظاہر ہوی صاحب مجسٹریٹ اسپر لحاظ کریگا اور جس کمیشن جیلخانہ کو اون
مین دلاویگا جنکی جانفشانی سے حرفتکاری کی اسباب تیار ہوی ہون اور ساڑہی بائی روپیہ سیکڑا اوس انگریزی نویس کو دلادیگا
انگریزی حساب کو مرتب کیا ہو بشرطیکہ موجودی لیے جیلخانہ کا مشاہرہ دار ہو دفعہ ۹ جس صورت مین کہ ہر طرح کی پوشاک
جیلخانہ مین تیار ہوکر قیدیون کو بانٹی جاتی ہی سرکار کی حساب مین صرف بقیمت شی خام حسب قاعدہ مفصلہ چٹہی سرکلر
نمبری ۴۳ بابت ۱۸۴۸ اور ۱۸۴۹ کی لکہا جاتا ہی پس صاحبان مجسٹریٹ کو اسبات کا اختیار دیا جاتا ہی کہ وہ
پوشاک کو جو قیدیون مین جیلخانون کی کارخانون سے بانٹی جاوی اوسکا عوض بازار حساب کی پوشاک کو کیکی بابت
مین سے کمیشن دلاوی کہ گویا کپڑے مذکور اشخاص غیر کو فروخت ہوئی تہی جسطرح ہر کمیشن کی تقسیم ہووی اوسکی تفصیل
آیندہ کی حساب مین لکہی ہیگی بعد تصفیہ حساب سہ ماہی کچہہ زرفاصل بالائی جمع مجوزہ سرمایہ باقی رہ جاوی صاحب کلکٹر
کی حوالہ کریگا اور صاحب موصوف ایک رسید عطا کریگا زر مذکور کو ذیل مد زرجمع مجنت قیدیان تحت کہاتہ جوڈیشل چارج جنرل
میں درج کریگا دفعہ ۱۰ اپنی خرچ کی قسمون کیواسطے جو فہرست ایک مین مندرج ہووین داروغہ اپنی دستخط سے اسناد کو مرتب کرکے
حساب اُردو کی ساتہہ رکہا کریگا اور جب کبہی اوسط خرچ کا فی ماہ گذشتہ سے زیادہ ہووے تو اوسکی کیفیت لکہہ بہیجنی ہوگی اور چند مہینون کی بعد
جسمین ایک قسم اوسط نکالنی ہوگی اور وہ رقم ہدایت آیندہ کیلیے کافی متصور ہوگی دفعہ ۱۱ ذیل نقشہ چار کو ذخیرہ پیشگی کی ایسی
تفصیل لکہنی ہوگی کہ صاحب انسپکٹر جنرل کو فوراً معلوم ہوجاوی کہ زر پیشگی معمول سے زیادہ دیا گیا ہی یا نہین اور اگر زیادہ دیا
گیا ہو اوسوقت اوسکی سبب کی کیفیت لکہہ بہیجنی ہوگی کیونکہ ممکن ہی کہ حرفتکاری زیادہ کثرت سے ہوا کری لیکن ایسی کثرت کیلیے خاص اجازت
حاصل کرنی چاہیے دفعہ ۱۲ جب نئے کارخانجات تعمیر کرنی ہون اوسوقت صاحب انسپکٹر جنرل سے منظوری لینا ضروری ہوگا اور مقدار
روپیہ اور اوسکی تعداد لکہہ بہیجنا لازم ہوگا اور جب کہ نئے کارخانجات کی اجازت حاصل ہولیوی اوسوقت بجواب اوسکی چٹہی اجازت قسم صرف کی حساب کی خرچ کو
لکہا لیکن جب خرچ نئے درباب اجازت سے زیادہ ہووے اوسوقت ایسا کاری کی اجازت ضرور ہوگی کیونکہ سابق کی زرفاصل کا خرچ کہاتہ مین عدد ۹۵ کی موافق

نقشہ نمبر ۱

جدول خام اشیاء کی جو وصول ہوکر جیلخانہ کی حرفنکاری مین ماہ سنہ کو خرچ ہوا

قسم حرفنکاری	اقسام اشیاء	تعداد جسکی مطلوب ہی: آخر ماہ گذشتہ کو باقی تہی	تعداد جسکی مطلوب ہی: آمدنی بابت ماہ حال	تعداد جسکی مطلوب ہی: میزان کل	ماہ حال مین صرف ہوا	آخر ماہ حال کو باقی ہی	تعداد قیمت پونجی جو ماہ حال مین حرفنکاری مین صرف رہی	تعداد مال (?) حرفنکاری جو صرف ہوی	کیفیت
طیاری کاغذ	بسن کہنہ کاغذ کہنہ بیہجی مٹی	من سیر چہٹانک	من سیر چہٹانک	من سیر چہٹانک	من سیر چہٹانک	من سیر چہٹانک		گڈی دستہ	
طیاری پارچہ	پنبہ یاسوت							تہان	
سوت کی کتائی	پنبہ کا نقصان							من سیر چہٹانک	

نقشہ نمبر ۲

جدول باقی اوس مال کی جو حرفکاری سے پیدا ہوا اور خرچ کیا گیا اور گودام مین جیلخانہ کی ماہ سنہ موجودہ ہی

قسم حرفکاری	تاریخ	تعداد وصولی	تعداد اشیاء	قسم حرفکاری	تاریخ	تعداد خرچہ	تعداد اشیاء
طیاری کاغذ	پہلی تاریخ	تعداد جو ماہ گذشتہ کی آخر مین باقی تہی کارخانہ مین سے اس مہینے مین وصول ہوا میزان	گڈی دستہ	طیاری کاغذ		بازار مین فروخت ہوا فاضل جو گودام مین رہا میزان	
طیاری پارچہ	پہلی تاریخ	تہانون کا فاضل جو آخر ماہ گذشتہ گودام مین رہا کارخانہ سے اس مہینے مین وصول ہوا	تہانون کی تعداد	طیاری پارچہ		بازار مین فروخت ہوی فاضل جو گودام مین رہا میزان	تہانون کی تعداد
پنبہ کو سوت کی کتائی	پہلی تاریخ	فاضل سوت جو آخر ماہ گذشتہ کو گودام مین رہا اس مہینے کو کارخانون سے وصول ہوا	من سیر چہٹانک	پنبہ کو سوت کی کتائی		سوت کی تعداد جو کہ کپہون مین دی گئی سپاہیون کی کپڑے مین خرچ ہوا فاضل جو گودام مین رہا میزان	

نقشہ نمبر ۳

ماہواری روکڑ حساب جو جہلخانہ ماہ سنہ مین جاری رہی

قسم حرفکاری	ماہ تاریخ	تفصیل رقوم وصولی	تعداد	میزان کل	قسم حرفکاری	ماہ تاریخ	خرچ کی تفصیل	تعداد	میزان کل
گیہون کی پیسائی	۱ ۱۰ ۱۹	فاضل بابت ماہ گذشتہ بنیا سے [illegible] من [illegible] وصول ہوا بنیا سے [illegible] من [illegible] وصول ہوا تین آنہ من کے حساب سے میزان			گیہون کی پیسائی		بمد استرہ اور دو قینچی کی تیز کرنے کی بابت [illegible] چکی کی کہودائی کی بابت آدہ آنہ کے حساب سے بمد چلنی کی بابت آدہ آنہ کے حساب سے میزان		
کاغذ کی طیاری	۱ ۱۸ ۲۲	فاضل بابت ماہ گذشتہ بازار مین [illegible] گذی تین ستہ فروخت ہوئے تین روپیہ کے حساب سے بازار مین [illegible] دستہ [illegible] گذی کے حساب سے فروخت ہوئے میزان			کاغذ کی طیاری		دو ٹرہی ناند کی بابت ڈیڑہ آنہ کے حساب سے [illegible] گھڑی کی بابت دو پائی کے حساب سے ۱۳ سیر میدہ کاغذ کی ضلیونکی بابت مستریوں کی تنخواہ میزان		
پارچہ کی طیاری	۱ [illegible]	فاضل بابت ماہ گذشتہ بازار مین [illegible] تھان تین روپیہ کے حساب سے فروخت ہوئے میزان			پارچہ کی طیاری		۳۱ سیر [illegible] پنبہ [illegible] سیر روپیہ کے حساب سے ۵ سیر میدہ تانہ کی طیاری کے لیے ۱۰ سیر روپیہ کے حساب سے فاضل میزان		

یادداشت ان روپیون کی جو خزانہ مین بہیجے گئے			یادداشت فاضل کی جو ہاتہ مین رہا		
آٹے کی پیسائی	:		آٹے کی پیسائی	:	
کاغذ کی طیاری	:		کاغذ کی طیاری	:	
[illegible]			[illegible]		

لیکھا حساب درمیان داروغہ اور خزانچی

باقی حساب سابق	
۱۰ مین بموجب نقشہ ۳ وصول ہوا	
کل سکہ کمپنی	

١	فی سیکڑا منافع داروغہ کو لیے
٢	ایضاً ہندوستانی کتب کیلیے
٣	ایضاً پیشگی جو حرفتکاروں کو تفصیل کے مطابق دیا گیا
٤	ایضاً جو کارخانوں کی طیاری کیلیے مطابق اجازت کے دیا گیا
٥	ایضاً روپیہ جو صدر مقام کی سڑکوں کیلیے دیا گیا
	فاضل
	کل سکہ کمپنی

تفصیل پیشگی

قسم حرفتکاری	پختہ آمدنی سال گذشتہ	اس سال کی پیشگی جو اس مہینے مین دی گئی	کل پیشگی جو دی گئی

اسقدر نقشجات جنکی پیشانی اس جگہ پر لکھی جاتی ہی جیلخانہ مین رہنا چاہیین اور پیشانی ان نقشجات کی
بموجب ہدایت نامہ تہارنہل صاحب بہادر انسپکٹر جنرل جیلخانہ ہای اضلاع مغربی کے مطبوع ہوئے

نمبر ۱

رجسٹر بہی پروانہ اون احکامات کی جو نسبت قیدیان میعادی ضلع یا غیر ضلع و زیر تجویز و رہائی و زیر تجویز سے و سپردگی دورہ کی ہر اجلاس سے صادر ہوتا ہی ناظر یا دار حکم ہر محکمہ مندرجہ پروانہ موصوف وقت صدور حکم کی اس رجسٹر مین مندرج کر کی دستخط ہونا کرا کی اپنی پاس رکھی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
تاریخ و ماہ	نمبر پروانہ	نام مدعی	نام قیدی	جرم	عمر	نام باپ کا اور ذات اور پیشہ	سکونت	خلاصہ حکم بقید تاریخ گذرنے میعاد	نام محکمہ	دستخط حاکم

نمبر ۲

رجسٹر قیدیان زیر تجویز و سپردگی دورہ کہ جیلخانہ بھیجی ہین اسمین مندرج ہونگی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
تاریخ آمدن جیلخانہ	نمبر قیدیان زیر تجویز سپردگی	نام مدعی	نام قیدی	جرم	عمر	ولدیت اور قومیت اور پیشہ	سکونت	خلاصہ حکم اخیر بقید تاریخ اور نام حاکم	تاریخ رہائی یا روانگی	تعداد ایام زیر تجویز	تاریخ روانگی	کیفیت

نمبر ۳

الف

رجسٹر قیدیان آمدنی میعادی جیلخانہ مین روزمرہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
تاریخ داخلی جیلخانہ	نمبر پروانہ	نمبر شمار قیدی	نام قیدی اور عمر اور ولدیت	علت اور ذات اور پیشہ	تعداد میعاد بقید تاریخ	بامحنت یا بلامحنت	پا بزنجیر یا بلا زنجیر	تعداد جرمانہ معہ تاریخ ادای شرط	کس حاکم کی حکم سے قید ہوا اور کس ضلع سے آیا	تاریخ رہائی	کیفیت

سب بی

نمبر ۴

رجسٹر رہائی قیدیان بابت ماہ   سنہ ۱۸

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
نمبر رواں [illegible]	نمبر رجسٹر [illegible]	نام قیدی	علت	تاریخ حکم	تعداد میعاد	تاریخ گذر میعاد	کس حاکم کے حکم سے قید ہوا اور کس ضلع سے آیا	تاریخ رہائی اور دستخط حاکم	تاریخ واپس دینے وارنٹ	کیفیت

نمبر ۵

رجسٹر قیدیان خارج ضلع و دوایم الحبس انتقالی جو اس ضلع سے خارج ہو کر دوسرے ضلع میں خواہ عبور دریای شور کو روانہ ہوئے ہیں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
تاریخ روانگی	نمبر پروانہ	نمبر رجسٹر [illegible]	نام قیدی	عمر	ولدیت	ذات اور پیشہ	علت	خلاصہ حکم بقید تاریخ و تعداد میعاد کی	تاریخ گذر میعاد	کس ضلع کو روانہ ہوا بقید تاریخ	تاریخ پہنچنے قیدی کی کہ جہاں وہ بھیجا گیا معہ تاریخ روبکاری صاحب مجسٹریٹ	کیفیت

نمبر ۶

رجسٹر قیدیان انتقالی اضلاع دیگر جو کہ میعادی و دائم الحبس انتقالی ہو کر اس ضلع میں آئین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
تاریخ آمدنی قیدی معہ تاریخ روبکاری صاحب مجسٹریٹ	نمبر رواں	نمبر رجسٹر قیدی	نام قیدی	عمر	ولدیت	ذات اور پیشہ	علت	تعداد میعاد بقید تاریخ	تاریخ گذر میعاد	کس ضلع سے آیا	[illegible]	تاریخ روانگی علی پور	تاریخ پہنچنے علی پور کی

رجسٹر قیدیوں کا جن پر جرمانہ ہوا محنتی یا بلا محنتی تا تفویض مشقت نمبر ۷

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
تاریخ آمدنی	نمبر قیدی درج رجسٹر نمبر ۲	نام قیدی	علت	خلاصہ حکم	تاریخ حکم	تاریخ گذرنے میعاد	تعداد ایام	تاریخ تحصیل اور وصول	تاریخ تفویض مشقت بعد عدم ادا	کیفیت

نمبر ۸

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
نمبر رجسٹر متفرقہ	نمبر رجسٹر قیدی	نام قیدی	عمر	ولدیت	سکونت	ذات اور پیشہ	جرم معہ خلاصہ حکم	تاریخ حکم	تعداد میعاد	تاریخ گذرنے میعاد	تاریخ فراری	کہاں سے اور کس کی تفویض سے بھاگا	تاریخ اور حکم گرفتاری اور تعداد زر انعام جو کہ منظور ہوا واسطے دینے کے

رجسٹر سزا و جرم جو قیدی نے جیلخانہ میں کیا نمبر ۹

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
تاریخ سزا	نمبر رجسٹر نمبر ۶	نمبر رجسٹر قیدی	نام قیدی	عمر	باپ کا نام	ذات	علت حال	نام مدعی اور گواہان	تعداد سزا حال	علت اور خلاصہ حکم سابق	[illegible]	کیفیت

رجسٹر انعام نمبر ۱۰

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
تاریخ	نمبر و نام اور حلیہ اوس شخص کا جسکو انعام ملا	سبب عطائے انعام	تعداد انعام	نام اوس افسر کا جسکی سفارش سے انعام ملا	منظوری [illegible]	دستخط اوس شخص کا کہ جسکو انعام ملا	دستخط صاحب مجسٹریٹ	کیفیت

نمبر ۱۱

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
تاریخ امانت	نمبر امانت	نمبر رجسٹر قیدی	نام قیدی	نام باپ کا یا وارث کا	ذات	جرم	تاریخ قید معہ تاریخ گذرنے میعاد کی	تفصیل مال کی	[illegible]	تعداد [illegible]	[illegible]	دستخط واپس گیرندہ	دستخط صاحب مجسٹریٹ

رجسٹر بابتہ بندوبست قیدیان روزمرہ جیلخانہ مین نمبر ۱۲

قسم قیدیوں کی	فوجداری — مرد بارک												فوجداری — عورت بارک		سیاست خانہ			اسپتال		دیوانی جیلخانہ مین					میزان			
	دیوانی حبس	قیدی با مشقت سخت	ایضاً	با مشقت سخت	ایضاً	بلا مشقت	ایضاً	مجرم کم عمر [illegible]	زیر تجویز				دیوانی	فوجداری	علیحدہ	سزائی	زیر تجویز			دیوانی	کمکی	فوجداری			اندر جیلخانہ	باہر کام پر	موجود [illegible]	
نمبر بارک	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴														
تعداد قیدیان فی بارک مین حسب تجویز صاحب سپرنٹنڈنٹ جیلخانہ																												
پہلی																												
نام ماہ تعداد تاریخ																												

نمبر ۱۳
رجسٹر روزنامچہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶
	میعادی قیدیان							قیدیان زیر تجویز						کل میزان جیلخانہ	تعداد قیدیان کی جو سوتی رہیں		قیدیان خارج ضلع			تعداد قیدیان محنت شدید										قیدیان بلا محنت				مطابق رجسٹر قیدیان ہسپتال																				
																		دائم الحبس				اندر جیلخانہ کام کرتا ہے	سیاست خانہ میں		میزان					اندر جیلخانہ		میزان																							

نمبر ۱۴
بہی حلیہ قیدیان جیلخانہ از روی تحقیق

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸			۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵			۱۶		۱۷		۱۸		۱۹
	رجسٹر نمبر قیدی						جای سکونت									حلیہ			قد وقامت		وزن		حال طبیعت کا		
							ضلع	پرگنہ	موضع												وقت آمد	وقت روانگی			
نام قیدی	سال	سال	عمر	خصلت	ذات اور پیشہ	[illegible]				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	وقت آمد	وقت روانگی	[illegible]

نمبر ۱۵
رجسٹر روزمرہ تفصیل و تعداد محنتانہ چکی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
تاریخ و ماہ	تعداد چکی		تعداد قیدیان		میزان		کہاں اور کس طرح قیدی چکی پیستے ہیں						فی قیدی کسقدر اور کس تعداد سے آٹا پیستے ہیں															دستخط خزانچی
	بڑے	چھوٹے																										
	چلتی / بند	چلتی / بند	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]									[illegible]	[illegible]	نقصان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نمبر ۱۶

تاریخ	۱ تعداد قیدیان بیمار	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸ تعداد قیدیان کہ جو ذیل کام میں رہتے ہیں — باورچی خانہ	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳ تعداد قیدیان آرسولی میں — کارخانہ میں	۱۴	۱۵ سیاست خانہ میں	۱۶	۱۷	۱۸ سرکاری دفتر میں	۱۹	۲۰	۲۱ گڈہ کھدائی	۲۲ مرمت	۲۳ تعداد قیدیان کہ زر والی طیاری و مرمت	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷ سیاست خانہ میں	۳۸	۳۹	۴۰ باہر خول میں	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اسپتال	[illegible]	ضعیف اور اندھا	میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]											[illegible]	[illegible]	[illegible]	مرمت [illegible]							میزان کل

نمبر ۱۷

رجسٹر گارد خرچ کنٹنجنٹ سے مشاہرہ برای گارد متعینہ قیدیان محنت

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
تاریخ و ماہ و سنہ		قیدیان جسکو واسطے حراست بر قیداد کی ضرور نہیں					قیدیان جسکو واسطے کم حساب یعنی فی پانچ قیدی ایک قیدی				قیدیان جسکو واسطے پورا حراست موافق حکم گورنمنٹ مرقومہ ۲۴ جنوری ۱۸۶۸ء				میزان مشاہرہ روزمرہ
	کل قیدیان محنتی	بیمار اسپتال	اندھا اور ضعیف اور ناتوان	سیاست خانہ	پیشی	میزان کل	کل قیدی جن کے ذمہ [illegible]	[illegible] فی ماہ	[illegible] فی ماہ	تعداد قیدیان [illegible]	[illegible] فی ماہ	[illegible] فی ماہ	[illegible] فی ماہ		

رجسٹر قیدیان محبوس سیاست خانہ نمبر ۱۸

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲		۱۳	۱۴
نمبر بارک	نمبر سیاست خانہ	نمبر رجسٹر جرائم قیدی	نام قیدی	عمر	جرم میعاد سابق و جرم حال	تعداد میعاد قید تاریخ گذری اور میعاد باقی جو ہنوز باقی ہے	تاریخ بھیجنے سیاست خانہ	تعداد دنون سیاست خانہ مین	تاریخ و وجہ رہائی کے	نمبر اور تاریخ جانے اور تعداد دنون اسپتال کا	وزن معہ حال اور کیفیت طبیعت کی		سیاست خانہ مین کیا کام کیا	کیفیت طریق چلن اور سبب سزا پانے کا
											وقت داخل سیاست خانہ مین	وقت رہائی سیاست خانہ کے		

۲۲ نمبر

حساب روزمرہ خوراک قیدیان جیلخانہ ضلع بابت ماہ سنہ

تاریخ	تعداد قیدیان خوراک پانیوالی روزمرہ					آٹا		چانول		دال		نمک		لکڑی		روغن زرد		مرچا		تماکو		میزان روپیہ	تعداد قیدیان جوکہ خوراک معمولی سے جو چیز زیادہ پاتے ہین	تعداد قیدیان کہ جنکی خوراک بند ہوئی ہے					تعداد قیدیان کہ جنکو معمولی سے کم ملتی ہے خوراک				
	اول خوراک	دوم خوراک	سوم خوراک	چہارم خوراک	کل قیدی																			اول خوراک	دوم خوراک	سوم خوراک	چہارم خوراک	کل [illegible]	اول خوراک	دوم خوراک	سوم خوراک	چہارم خوراک	کل قیدی

۳۲

رجسٹر قیدیان بیماران ہاسپتال

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
تاریخ آمد ہاسپتال مین	رجسٹر نمبر ہاسپتال	رجسٹر نمبر قیدی	نام قیدی	عمر	بامحنت یا بلامحنت	جب ہاسپتال مین آیا تب گیا بیمار سے	تاریخ رہائی بیماری سی یا فوتی یا تبدیلی یا گل خانہ مین	تاریخ قیدی کی مرتبہ ہاسپتال مین آیا	تعداد مدت رہنی ہاسپتال اندر سال بہر کے	کس جگہہ سی بیمار ہوا اور کون تاریخ کو	کیفیت

۳۳ نمبر

رجسٹر فوتی مطابق خلاصہ رجسٹر ہاسپتال کی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹		۱۰		۱۱
نمبر فوتی	رجسٹر نمبر ہاسپتال	رجسٹر نمبر قیدی	نام قیدی	عمر	بامحنت یا بلامحنت	تاریخ اخیر آمد قیدی کی ہاسپتال مین	تاریخ فوتی	تاریخ قیدے		نام بیماری		نام جگہہ و تاریخ بیمار ہونی کی
								کو نمبر ہاسپتال مین آیا	کس نمبر ہاسپتال مین گیا	بروقت آنے	بروقت فوتے	

نمبر ۳۴

حساب ہاسپتال بابت خوراک و دیگر اشیا جو بازار سے خرید ہو کر دیجاتی ہے

تاریخ	تعداد قیدی			تعداد بیماران جو ہاسپتال مین ہون								خوراک و لکڑی وغیرہ و دیگر اشیا کہ جو روزمرہ بیمارون کو دیا جاتا ہے																						
	مرد	عورت		تعداد بیماران جو مریض ہین	تعداد قیدیان جو اول درجہ کی خوراک پاتے ہین اول	تعداد قیدیان جو دوئم درجہ کی خوراک پاتے ہین دوئم	تعداد قیدیان جو سوئم درجہ کی خوراک پاتے ہین سوئم	تعداد قیدیان جو چہارم درجہ کی خوراک پاتے ہین چہارم	تعداد قیدیان جو صرف دودھ پاتے ہین	تعداد قیدیان جو کچھ خوراک نہین پاتے							آٹا	گھی	ترکاری	گوشت	دودھ	روغن سیاہ	چاول	ساگ	سوجی	مصالحہ	چینی							

نمبر ۳۵

رجسٹر روزمرہ بابت ہاسپتال

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲		۱۳	۱۴
تاریخ و ماہ	تعداد بیماران باقی روز گذشتہ	تعداد آمدہ بیماران	میزان کل	تعداد بیماران جو صحت یاب ہو کر خارج ہوئے	تعداد بیماران جو بغیر صحت کے خارج کئے گئے	تعداد بیماران جو صحت نہ پا کر رہا ہوئے	تعداد فوتی	تعداد باقی جو ہاسپتال مین ہین	تعداد اوقات	تعداد اوسط کل	تعداد بیمار جو ہاسپتال جیلخانہ مین ہین مگر قید نہین ہین		تعداد قیدیان	میزان کل جو کہ رات کو ہاسپتال مین سوتی ہین
											اسامیان محکمہ پولیس	باقی کل		

نمبر ۳۶

خلاصہ رجسٹر قیدیان جیلخانہ دیوانی

۱	۲	۲	۳				۴	میزان کل
	قیدیان دیوانی		قیدیان کلکٹری				قیدیان محکمہ فوجداری	
تاریخ و مہینہ	اجرای ڈگری	عدم حکمی اور گستاخی	تعداد مالگذار	ڈگری سرکاری	افیون و ریتی	مستاجران و عہدہ داران	بموجب تحقیقات و تجویز ضمانت	

نقشہ کتاب قیدیان روزمرہ دیوانی و کلکٹری و فوجداری جنکے لئے حکم اسطرح سے جیلخانہ دیوانی کی ہوا ہو

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹		۱۰					۱۱
نام محکمہ	نام مدعی	نام قیدی	تعداد دعوی معہ جرم	تاریخ قید	خلاصہ حکم معہ تعداد میعاد	تاریخ رہائی	نشان محکمہ سے رہائی ہوئی اور سبب رہائی یا مرنیکا	گنتی مدت قید		حال خوراک					کیفیت
								ماہ	یوم	تاریخ داخل ہونے زر خوراک	تعداد روپیہ	تعداد خرچ روپیہ	باقی	تاریخ واپس دینے زر باقی معہ دستخط ناظر	

نقشہ خلاصہ بابت اجناس

قسم خوراک	تعداد قیدیان	نام اجناس	تعداد وزن جنس خوراک	نرخ فی من بوزن سکہ	کل میزان خرچ
اول		آٹا			
دوم		ایضاً			
سوم		ایضاً			
چہارم		ایضاً			
اول		چانول			
دوم		ایضاً			
سوم		ایضاً			
چہارم		ایضاً			
		دال			
		نمک			
		لکڑی			
		روغن زرد			
		تمباکو			
		سوای خوراک معمولی مندرجہ بالا کے اور جو کچھ خوراک بیشی مطابق نقشہ نمبر ۔ کے دیا گیا میزان			
		بابت موقوفی خوراک بابت مہنای جو کہ کفایت خوراک سے ہوا میزان کل روپیہ			
		خوراک سراسری جیلخانہ روپیہ آنہ پائی			
		مہنای خرچ سرکار ہوا			

تذکرہ دہم دربیان فرار قیدیان

قیدی حراست سی فرار ہوی لوروکار بزبان ہندوستانی متضمن کیفیت فرار صاحب انسپکٹر جنرل
پاس بموجب نقشہ مندرجہ ذیل کی بہیجا جاوی اشتہار صاحب انسپکٹر جنرل منظور شدہ
نمبری ۱۵ مورخہ ۱۲ اگست ۱۸۵۳ عیسوی

نمونہ نقشہ

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت صاحب مجسٹریٹ منضمہ نام اون ضلعون کی جنمین اشتہار کو مشتہر کرنا بہ دانست صاحب مجسٹریٹ مناسب ہے

نعام جسکی دی جانیکی باب مین استجازت ہووی بمقابلہ اون ایام قید کی جو مجرم کی نسبت اولاً تجویز ہوی کمتر ہووی
ب مجسٹریٹ کو لازم ہی کہ خانہ کیفیت مین کیفیت مختصر جس سی آزادگی کا سبب معلوم ہو لکہین دفعہ ۲ اشتہار ایضاً
ت تحریر حلیہ کی اسبات پر بلحاظ رکہنا ضرور ہی کہ کوئی علامت خاص جس سی بخوبی تمیز ہوسکی درج کیجاوی ورنہ
عبارت معمولی سی کچہہ فائدہ اشتہار کا حاصل نہین ہوتا دفعہ ۳ ایضاً صاحب مجسٹریٹ بہ نسبت اپنی
کا ہی کہ تجویز کر سکین گی کہ کہان کہان مرجع عام ہی اور ویزانی اشتہار سی فائدہ ہوگا اور کن ضلعون مین
دین کی بیشتر آمد رفت و تعلق رہتا تہا اور کہان غالب ہی کہ وہ روپوش ہونگی دفعہ ۴ ایضاً صاحب
مجسٹریٹ کی رپورٹ صاحب انسپکٹر محبس کی پاس پہنچی تو صاحب موصوف بہی اوسپر دستخط کر کی صاحب
سپرنٹنڈنٹ سنٹرل پریزن کی پاس بہیجینگی اور اوس محبس کی چہاپہ خانہ مین نقول اشتہار جسقدر ضرور ہو
چہاپی جاوینگی اور صاحب مجسٹریٹ کی پاس مرسل ہونگی اور صاحب سپرنٹنڈنٹ صاحب انسپکٹر
محبس کی خدمت مین چہاپہ کا بل بہیجیگا اور بعد دستخط صاحب موصوف کی بل مذکور کو صاحب مجسٹریٹ
پاس روانہ کرینگی اور صاحب مجسٹریٹ ہمراہ بل کنٹنجنٹ ماہواری کی صاحب اکونٹنٹ جنرل آڈیٹر کی دفتر مین بہیجیگا واسطی منظوری کی فقط
تہا اور جب کوئی قیدی فراری گرفتار ہووی تو اوسکی اطلاع صاحب انسپکٹر کو کیجاویگی اور ایک

ادن قیدیون کی جو کہ بعد مفروری گرفتار نہ آئی ہون چھاپی جاویگی اور صاحب سپرنٹنڈنٹ تھریکو
مجسٹریٹ کی پاس واسطی تقسیم تھانجات متعلقہ کی بھیجدیگا فقط اشتہار ایضاً ۱۵ نمبر جب کسی
کہ صاحب انسپکٹر کی اہتمام مین ہو کوئی قیدی فرار ہووی اور واسطی گرفتاری کی انعام دینا منظور ہو
ب انسپکٹر سی اجازت لیجاوی اور صاحب موصوف ایک سو روپیہ تک انعام دینی کا اختیار رکھتی ہین
نمبری ۱۴۹ مورخہ ۲۰ جنوری سنہ ۱۸۶۱ عیسوی

تذکرہ یازدہم در بیان ملاقات با قیدیان

ہتمم جیلخانہ اجازت نہ دی کسی قیدی کو اجازت ملاقات دوست سی نہ دیجاوی دفعہ اول اشتہار ۱ انسپکٹر
رخہ ۲۴ مارچ سنہ ۱۸۶۱ع قیدی کو جو بحکم صاحب مجسٹریٹ قید ہون واسطی مختار نامہ یا وکالت نامہ
کی یا واسطی تدبیر اہتمام جایداد کی ملاقات کرنا چاہی تو اجازت دینا چاہیی دفعہ دوم ایضاً جب
منتقل کیا چاہی یا دریای شور کو بھیجا جاوی یا قصاص کا حکم اوسپر صادر ہوا ہو اوسکو دوستونسی ایک مرتبہ ملاقات کی اجازت
دفعہ سوم ایضاً جب والدین پیر سالہ یا قرابت دار قریب بلا علم قواعد جیلخانہ مسافت بعید سی
قیدی کی آوی اور نیز جب قیدی اشد بیمار ہوا ہو دونون حالت مین قاعدہ معمولی سی تجاوز کرنا
سوم ایضاً اگر قیدی مدارج معینہ امتحان سی تعلیم کی کسی ایک درجہ کو پہنچا ہو اور درجہ دیگر کو
پہونچیگی اوسکی ثابت ہو تو قطعہ سرٹیفکٹ اوسکی دوستون کی پاس بھیجا جاویگا کہ اگر تین مہینے کی اندر اوسکا
فکٹ پیش کری تو قیدی سی ملاقات کری دفعہ پنجم ایضاً قیدی کو بعد ایک برس تاریخ قید
ت اخیر سی یا جو بسبب پیر سالگی یا اور امر کی واجب الرعایت ہو اجازت ملاقات کی دینا چاہیی دفعہ
وقت ملاقات کوئی افسر جیلخانہ موجود رہیگا اور اکثر قیدی زیادہ ایک گھنٹہ سی ملاقات نہ کرنی
ہشتم ایضاً افسر مذکور ذمہ دار ہی کہ روپیہ یا اذوقہ یا کسی طرح کی پوشاک قیدی کو نہ دیجاوی دفعہ
قیدی کا کوئی دوست روپیہ یا پوشاک واسطی قیدی کی وقت رہائی کی اپنی ساتھ لاوی تو عرضی سادہ
داخل کری اور اشیای مذکور کتاب جایداد قیدی مین درج ہونگی اور اگر ضرور ہو تو وقت درخواست
ی خوراک یا پوشاک مطابق قواعد جیلخانہ کی اوسکو دیا جائیگا دفعہ دہم ایضاً دوست قیدی دیوانیکو
نہ پوشاک و ظروف پختنی و خوردنی و کتب و ریسمی قسم کی دیگر اشیا قیدی کو دیوی مگر روپیہ پیسہ کا
ہواندا ...

فصل نہم دربیان چھاپہ خانہ

اسبات مین قانون ۱۱ سنہ ۱۸۳۵ء جاری ہے اسواسطی بعینہ نقل اوسکی کیجاتی ہے

قانون ۱۱ سنہ ۱۸۳۵ء

دفعہ ۲ ضمن اول حکم ہوا کہ تاریخ پندرہوین ستمبر سنہ ۱۸۳۵ء سے کوئی کتاب کہ جسمین اوسکی خبر یا
ہے چھاپی نجائیگی مگر موافق شرائط مندرجہ ذیل کی ضمن دوم چھاپا کرنیوالی اور افشا کرنیوالی ہر ایک کتاب
کہ صاحب مجسٹریٹ کی حضور مین حاضر ہوکر حسب مذکورہ ذیل دو اقرارنامہ لکھکر داخل کرے اقرا
اور اظہار دیتا ہون کہ مین مسمی فلان کتاب فلان کی تئین بیچ فلان جگہہ کی چھاپتا ہون اگر چھاپنیوا
ہو تو اوسکو بھی لکھے اور اخیر اقرارنامہ مین حدود مقام مطبع مندرج کرنا چاہیے ضمن ۳ اگر چھاپہ خانہ دوسر
بدلا جاوے تو اقرارنامہ جدید لکھنا ہوگا ضمن ۴ ہرگاہ چھاپہ کرنیوالا بعد لکھنے اقرارنامہ کی ممالک محروسہ سے ر
تو بیچ اس صورت کی اقرارنامہ نیا لینا چھاپہ کرنیوالیکی طرف سے کہ جاوے پورے باش اوسکا بیچ ملک کے کورٹ الصدر کی
دفعہ ۳ حکم ہوا کہ اگر کوئی بتعمیل حکم مذکورۃ الصدر کی عمل نکرے کتاب طیار کرے یا اشاعت اسکی کرے یا لکھ
کرے اور وہ شخص مستوجب مندرجہ قانون ہذا کی عمل مین نہ لایا ہو تو مشارٌالیہ مستوجب جرمانہ پانچہزار روپیہ اور دو
قید کا سزاوار ہوگا دفعہ ۴ دونون اقرارنامون مین سے کہ بدستخط و مہر صاحب مجسٹریٹ طیار ہے
ایک اقرارنامہ کچہری صاحب مجسٹریٹ اور دفتر سوپریم کورٹ عدالت بادشاہی مین کہ جہ
اسکی اقرارنامہ طیار ہوا ہو داخل رہیگا اور جو کوئی اصل اقرارنامہ دیکھا چاہیے تو اس سے ایک روپیہ رسوم ل
اور جو کوئی نقل لیوے اوس سے دو روپیہ رسوم لیکے نقل ساتھہ مہر عدالت کی حوالہ کیجاوے دفعہ ۵ اگر بیچ
فوجداری یا دیوانی کی نقل اقرارنامہ کی داخل ہوسکتی ہو اور کسیکی طرف سے پیش ہووے اور گواہ اسکی بیچ
نکرین تو اقرارنامہ مذکور وجہہ ثبوت اس امر کا ہوگا کہ اسکی ہر ایک دستخط کرنیوالی جتنی کتابین اس اقرا
مندرج ہین چھاپین اور جاری کین یا دونون باتین عمل مین لایا جیسا کہ اقرارنامہ مذکور مین ایک ام
امر دو کا ذکر شخص مستخط کنندہ کی نسبت لکھا ہو دفعہ ۶ اگر کوئی بعد لکھنے یا دستخط کرنی اقرارنا
دونون کی بعد کار طبع افشای کتب سے دست بردار ہو تو لازم ہے کہ بحضور کسی صاحب مجسٹریٹ کی ح
دو اقرارنامہ لکھکر دیوے مین کہ فلان شخص ہون اقرار کرتا ہون اور لکھہ دیتا ہون کہ کار ج
ہوں نے چھوڑ دیا اور کنارہ کیا اور یہ ایک اصل اقرارنامہ اخیر صورت ہے گا بدستخط سے صاحب مجسٹریٹ

ن قرارنامہ اخیر شامل اقرارنامہ پہلے کے منسلک کیا جاویگا اور اگر کوئی اسکو دیکھنا چاہے تو صاحب فرانک
بطور رسوم کے اس سے لیوے اور اگر ارادہ لینے نقل کا رکھتا ہو تو دو روپیہ اوپیج ہر مقدمہ کے کہ نقل اقرارنامہ مصدق
تخط بطرز مذکورۃ الصدر داخل ہوویے اوس مقدمہ کی نقل اقرارنامہ اخیر مصدق بمہر و دستخط کو داخل ہو سکتی
عہ ے بعد تاریخ پندرہوین ستمبر ۱۸۲۳ کے ملک محروسہ کمپنی بہادر مین جو کتاب یا کاغذ کہ جاری ہووے نام لکھنے
جاری کرنیوالے کا اور جاے اجرا اسمین مندرج ہونا چاہیے اور جو کوئی اس حکم سے خلاف ورزی کرے
رت ثبوت جرم کے شخص مذکور لائق جرمانہ پانچہزار روپیہ اور دو برس کی قید کا ہوگا دفعہ ۸ اور بہی
نچ مذکور کی جو کوئی بدون لکھنے اقرارنامہ بحضور صاحب مجسٹریٹ آلات چہاپہ اپنے پاس رکھیگا تو
بت بہی پانچہزار روپیہ جرمانہ اور دو برس کی قید کا حکم ہے اور شرح اقرارنامہ مین جس جگہہ لفظ فلان
ہے وہان تمام دکان حقیقت چہاپہ خانہ کی لکھنی ہوگی دفعہ ۹ مطابق اس حکم کے جو کوئی دیدہ و دانستہ
مہ بر خلاف دیوے تو وہ شخص بعد ثبوت جرم کے مستوجب پانچہزار روپیہ جرمانہ اور دو برس کی قید کا ہوگا

فصل دہم دربیان چہاونی

ص کہ تابع کورٹ مارشل کے نہو اور حسب قواعد مذکورہ بالا بعلت کسی جرم یا قصور کے اندر حدود چہاونی
ار کیا جاوے تو وہ فی الفور مجسٹریٹ کے سپرد کیا جاویگا و صاحب ممدوح حسب معمول مقدمہ مجرم کا فیصل کرینگے
ن ۳ دفعہ ۳ قانون ۳ ۱۸۳۸ دفعہ ۲ قانون ۳ ۱۸۴۰ اگر کوئی شخص بنام کسی شخص باشندہ اندر حدود
ن کی نالش کیا چاہے و مدعا علیہ اہالیان پولیس لشکری سے گرفتار نہوا ہو یا نالش اوس قسم کی ہو کہ اہالیان مذکور
ضمن ۳ مذکورہ بالا اوسمین مداخلت کا اختیار نرکہتے ہون تو مدعی مجسٹریٹ کے حضور مین نالش کرے
ب ممدوح کو از روے اوسکے حکم ہے کہ اوس مقدمہ کی تحقیقات مطابق قوانین مروجہ کے اوسی طرح کرین گویا کہ
نہین کے علاقہ مین ہوا ضمن ۱ دفعہ ۳ مطابق ضمن بالا کے مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اپنے وارنٹ و حکمنامجات
اشخاص باشندگان علاقہ چہاونی کے اوسی طرح جاری کرین گویا اشخاص مذکور اونہین کے علاقہ مین ہین
ور صاحب کمانڈنگ افسر کو لازم ہے کہ تابعین صاحبان جج و مجسٹریٹ و جسٹس آف دی پیس کی
ت درباب انجام کارسرکار کے بخوبی کرین بلالحاظ اوس بات کے کہ اعانت کیلیے اونسے درخواست کی گئی ہے یا نہین
ن ۲ دفعہ ۳ قانون ۳ ۱۸۴۰ اگر کوئی شخص جو کہ کسی چہاونی کی حدود مین رہتا ہو اور بیوپار کرتا ہو
سی چہاونی کا بیوپاری ہو اوسی چہاونی مین کسی شخص سے جو اوسی چہاونی کی کورٹ آف ریکویسٹس کے

تابع ہو بیوپار کے طریق پر ادبار لین دین کریگا یا کچھ زر نقد بطریق قرضہ دیویگا تو اگر اوس شخص کا
دینے کے وقت حسب ضابطہ بطریق بازاریان چھاؤنی مذکور کے مندرج ہوگا تو زر مذکور سرکار کمپنی کی افواج
کی کسی **کورٹ آف ریکویسٹس** مین جو کہ اوسی چھاؤنی کے علاقہ مین مجتمع ہو قابل وصول ہوگا
قانون ۴ ۱۸۳۲ جو لوگ کہ آئین لشکری کے تابع ہین یا چھاؤنی مین بود و باش کرکر کسی طرح کی تجارت
کام لشکری بازار مین کرتے ہین اگر اونپر دادو ستد یا اور مقدمات کی بابت جو کہ انسان کی ذات سے متعلق
نالش ہو تو بشرطیکہ شی متنازع کی مالیت دو سو روپیہ سے زیادہ نہو اور مقدمہ کی بنا اور اوسکی رجوع ہونے
مدعا علیہ اشخاص مذکورہ بالا مین سے ہو تو مقدمہ کا انفصال صرف لشکری عدالت مین ہوگا لیکن عدالت
مین کوئی مقدمہ متنازع ذات برادری یا دعوی شی غیر منقولہ کی بابت فیصلہ کیواسطے دائر نہوگا **دفعہ ۳**
سنہ جو گواہ کہ حاضر ہونے یا گواہی دینے مین انکار کرے خواہ حلف دروغ کرے یا جو شخص گواہون کو جھوٹ
اوٹھانیکی ترغیب دے اگر وے تابع آئین لشکری ہون تو اونکی تجویز **کورٹ مارشل** کی معرفت ہوگی
ترین عدالت فوجداری مین خواہ وہ عدالت مقدمات فوجداری مین شخص مذکور پر حسب معمول اختیار
یا نہین اوسی طور پر کیجاویگی گویا کہ جرائم مذکور اونہین کے علاقہ مین واقع ہوے **دفعہ ۶ ایضا** جو شخص
طرح کے الفاظ یا اشارات یا حرکات دہشت انگیز یا کسیطرح سے لشکری **کورٹ آف ریکویسٹس**
روئداد مین خلل انداز ہووے تو خواہ **کورٹ مارشل** سے خواہ نزدیکترین عدالت فوجداری سے سزا
دفعہ ۷ ایضا ایکہی مدعا علیہ سے بعلت ایک مدعی کے صرف بقدر دو سو روپیہ کے وصول کیا جائیگا اور
فیصلہ سے اپیل نہوگا اجناس کی خرید و فروخت کے سوا اور عہد و پیمان کی بابت اگر بیس روپیہ سے
تو نوشتہ ضرور ہے **دفعہ ۹ ایضا** اگر کوئی غیر حاضر ہو تو تجویز یکطرفی کیجائیگی **دفعہ ۱۰ ایضا** صاحب تجا
افسر کو اختیار ہے کہ بعد ملاحظہ روئداد کے مقدمہ کو اوسی یا اور کسی **کورٹ آف ریکویسٹس** مین
کیواسطے ابلاغ کرین **دفعہ ۱۱ ایضا** دعوی تحریری گذرتا ہے **دفعہ ۱۲ ایضا** اگر اجرای ڈگری عموما ہو
ڈگری بذریعہ قرقی و اگر خصوصا ہو تو مشاہرہ قرضدار سے وصول کیا جائیگا اور دوسری طرح سے نہین اگر
سپاہی نہو تو دو مہینہ تک جیل دیوانی مین قید رہیگا **دفعہ ۱۵ و ۱۶ ایضا** سرکار کمپنی بہادر کی عملداری
باہر حد انتہای لشکری مقدمہ ہر قدر دعوی کو فیصلہ کر سکتی ہین اور دو سو روپیہ سے زائد کے مقدمات مین
دیوانی عدالت مین رجوع ہوگا **دفعہ ۱۷ ایضا** از روی **دفعہ ۴۲ قانون ۴** سنہ کے حکم د

ت و مکانات وغیرہ جو درمیان علاقہ چھاؤنی اوپر زمین سرکاری کی بنی ہون نسبت اراضی کے کچھہ احکام جاری کر دیئے
ن احکام متعلقہ امر بالا جو بالفعل ثابت و قائم ہین سواے تین احکام مندرجہ ذیل کے نہین پس لفٹنٹ گورنر بہادر
م مذکور کو بار ثانی مشتہر کرتے ہین تا جمیع حاکمان ملکی قیود مندرجہ احکام مذکور پر بلحاظ رکھین حکم گورنمنٹ مورخہ
وری سنہ ۱۸۴۶ع جمیع درخواستین واسطے زمین غیر آباد واقع حدود چھاؤنی کی اول معرفت سر رشتہ معمولی کی بخدمت
منگ افسر گذرانی جاوین اور بدلنا حدود احاطون اور بند کرنا پرانی راستون اور کہولنی نئی راہون کی مدد
رنی کمان افسر ممدوح کی کسی حال مین جبر نہیں وقوع پذیر نہو دوم ازانجا کہ تندرستی و آسایش فرقہ سپاہ از بسکہ اہم و واجب
ہی صاحب کمان افسر کو منتظر ہوا ہی اپنی خیال سے کہنا چاہیے کہ کوئی زمین اوپر طرز ناواجب کی کہ موجب
بے صحت و ناآسودگی سپاہ یا باعث نقص صورت چھاؤنی ہو آباد نہونے دین اور وقت روانہ کرنے درخواست عطائی
ن کے یہہ بھی لکہدین کہ بلحاظ امور مذکورہ بالا زمین مذکور کسی طرح کا نقص و ہرج نہوگا سوم درحالیکہ کوئی ہرج ظاہر
ہیہ کہ صاحب کمان افسر درخواست مذکور کو بسبیل معمولی خدمت مین صاحب کوارٹر ماسٹر جنرل
انی چاہیے اور صاحب کوارٹر ماسٹر ممدوح اوسکو بغرض منظوری صاحب کمانڈر انچیف بہادر کے واسطے
ور حکم کے ارسال خدمت گورنمنٹ کرینگے ہ لاصہ یہہ کہ تمام درخواستین اس قسم کی موافق نقشہ مشتبہ الف کے درج
ہہ مرتب ہوا کرین ه واجب ہے کہ تمام قطعات اس نوع کے افسر سر رشتہ کوارٹر جنرل متعلقہ قسمت دفتر
مین رجسٹری کرلیا کرے اور جہان کہ وہ افسر موجود نہو وہان یہہ کام صاحب گرڈہ کپتان یعنی بارک ماسٹر
یا جاے اور بحالت نہونے افسر مذکور کے درخواستین عطیہ زمین کی بہی خدمت صاحب موصوف مین گذر سکین گی
جاہیے کہ عطیہ زمین مین دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل مین اور نقشہ چھاؤنی کے قلم بند کرلیا جاوے ہر قطعہ زمین کے گرد
کا نسبت اوسکی شرائط حسب تفصیل ذیل ہونگی اور اون شرائط پر دستخط اوسکا کہ جسکو عطا ہوا اور یہی لیے کہ نام جنکی
ہ منتقل ہون کرالیے جاوینگے اول گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ جسوقت چاہے ایک مہینہ پیشتر اطلاع دیکر اور قیمت
س عمارت کی کہ حسب اجازت تعمیر کیگئی ہے ادا کرکے زمین مذکور کو واپس لے دوم ازانجا کہ تمام زمین ملکیت
کاری ہے قابض زمین عطیہ اوسکو بیع نکرسکیگا لیکن مکانات وغیرہ کہ اوسپر تعمیر ہون درمیان افسرون فوج انگریز
ج کے باہم بدون حصر و قید منتقل ہوسکتی ہین مگر درحالیکہ کوئی پلٹن ایک جگہہ سے دوسری جگہہ بدلی پہنچی اور تصفیہ
ے و انتقال کا طے نہو تو اوس صورت پر ضرورت ہین ایک کمیٹی پنچان بپاس انفصال مقرر کیجائیگی سوم اگر اوس
مین پر کوئی مکان تعمیر ہوگیا ہو تو چاہیے کہ سواے اہل فوج کے بنام دیگرے بیع نکیا جاوے تا وقتیکہ اول منظوری تحریری

صاحبان کمان افسر حاصل نہ کرلیجاوے چہارم اگر کوئی مکان برضائی صاحب افسر کمان بنام ایک اہل ہنر
منتقل کرنا ہو اور قیمت اوسکی پانچہزار روپیہ سے زائد ہو لازم ہے کہ قبل بیع کی منظوری گورنمنٹ بذریعہ صاحب
کمانڈر انچیف بہادر کے حاصل کرلیجاوے فقط حکم گورنمنٹ نمبری ۱۷۹ مورخہ ۲۴ ستمبر سنہ ۳۶

فصل یازدہم دربیان ڈاک
ایکٹ نمبر ۱۷ سنہ ۱۸۵۴ عیسوی

دفعہ ۱۶ خطون کا محصول اگر اسٹامپ لگا دیا جاوے تو اس شرح سے ہوگا

چھٹی کا وزن	محصول
پاؤ تولہ تک	/۰
آدہ تولہ تک	/۱
ایک تولہ تک	/۲
ڈیڑہ تولہ تک	/۳
دو تولہ تک	/۴

دفعہ ۷ ولایت کی چھپی ہوئی اخبارون اور سِلی ہوئی چھوٹے رسالون اور تانبے وغیرہ کی چھاپی ہوئی کاغذات
پر سرکار کمپنی کی ڈاک کا محصول اس حساب سے ہوگا

چھہ تولہ تک /۱   چھہ تولہ تک /۲

اس سے سوا وزن پر فی چھہ تولہ /۱ اور چھہ تولہ کی کسر بھی بمنزلہ چھہ تولہ کی گنی جائیگی + اس ملک کی چھپی
اخبارون اور سلی ہوئی چھوٹے رسالون وغیرہ کاغذات پر جو شیشہ سے یا کھودی ہوئی شئی سے چھاپی جاوین

۳ تولہ تک /۱   چھہ تولہ تک /۳

اوسکے اوپر جتنا زاید ہو اوسپر فی تین تولہ /۱ اور تین تولہ کی کسر بمنزلہ پوری تین تولہ کی متصور ہوگی اور تمام
اخبار کے ساتھہ روانہ ہو تو اوسپر زیادہ محصول نہ لگیگا + دفعہ ۸ بھیجنے والے کو چاہیے کہ لفافہ دونون طرف سے
کھلا رکھے اور سوا مہر کے کوئی اور عبارت اوسپر لکھی یا چھاپی نجاوے اور نہ لفافہ پر سوائے نام و نشان مکتوب الیہ

ب کی اور کچھ چھپا یا لکھا ہووے اور اسکی اندر کسی اور طرح کا کاغذ لکھا ہوا یا دوسری شی ملفوف نہو دفعہ ۹
ن شرطونکی تعمیل نہوگی تو اخبار وغیرہ کاغذ مطبوعہ پر معہ اوس شی ملفوفہ کی اوسی حساب سی محصول لیا جاویگا
ر صورت نہ لگانی اسٹامپ کی خطون کی واسطی مقرر ہی دفعہ ۱۱ بہنگی یا پرسل کا محصول بموجب اس جدول
کے ہوگا ✤

صلہ	وزن													
	۴۰ تولہ تک		۱۰۰ تولہ تک		۲۰۰ تولہ تک		۳۰۰ تولہ تک		۴۰۰ تولہ تک		۵۰۰ تولہ تک		۶۰۰ تولہ تک	
	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
ں تک	۰	۲/	۰	۴/	۰	۸/	۰	۱۲/	۱۰	۰	۱	۴/	۱	۸/
ں تک	۰	۶/	۰	۱۲/	۱/	۸/	۲	۴/	۳	۰	۳	۱۲/	۴	۸/
ں تک	۰	۱۲/	۱	۸/	۳	۰	۴	۸/	۶	۰	۷	۸/	۹	۰
ں تک	۱	۲/	۲	۴/	۴	۸/	۶	۱۲/	۹	۰	۱۱	۴/	۱۳	۸/
ں تک	۱	۸/	۳	۰	۶	۰	۹	۰	۱۲	۰	۱۵	۰	۱۸	۰
سی	۱ روپیہ	۱۴/	۳	۱۲/	۷	۸/	۱۱	۴/	۱۵	۰	۱۸	۱۲/	۲۲	۸/
دہ														

ی مین اگر کوئی خط ملفوف ہونگی تو اون خطون کی محصول کی سوا پچاس روپیہ تک جرمانہ لیا جاویگا ✤
ہ ۱۲ کتابین اور سی ہوئی چھوٹی رسالی اور پلندہ اخبار وغیرہ کاغذات مطبوعہ کہ ایک سو بیس تولہ سی سوا
ن اور بجای لفافہ فقط ایک پرچہ کاغذ اونپر لپیٹا ہوا اور محصول مناسب کا اسٹامپ مول لیکر اونپر لگا دیا جاوی
کا محصول بہنگی یا پرسل مین بہیجی کا جاہین جتنی وزن بہیجین اسطور پر ہوگا ۲۰ تولہ تک ا/ ۴۰ تولہ تک ۲/ اور
ن زیادہ پر ۴۰ تولہ پیچہ ۲/ اور ایک سو بیس تولہ سی زیادہ اگر وزن ہو یا محصول کا ٹکٹ پیشگی خرید کر نہ لگایا جاوی

سوا کوئی چیز یا خط جو چٹہی کی ڈاک مین بہیجا جائیگا اور کم مین اختیار ہی بہیجنی والیکا جاہی جسمین بہیجی د
جہان بہنگی ڈاک نہین ہی وہان خط پلندی اور بدریان جو بارہ تولہ سی زیادہ ہون چالیس تولہ تک
ڈاک مین بہیجی جاسکتی ہین اور خط یا اخبار یا پلندی یا کتابین جو ہونگی اپنی اپنی موافق اونکا محصول لگیگا
پر بہیجنی والیکو صاف لکہہ دینا پڑیگا کہ اوسکی اندر اخبار یا سیاہوا چہوٹا رسالہ یا کاغذ مطبوعہ نہین ہی وگر
اور ہر ایک شی ملفوفہ پر اوسکی موافق محصول لیا جائیگا اور چالیس تولہ سی ۸۰ تولہ تک کی پارسل بطور
کی بہیجی جاسکیگی لیکن پوسٹ ماسٹر کو اختیار ہی کہ جب موقع پاوی تب روانہ کری دفعہ ۱۶ جب پ
ماسٹر جنرل کا یہہ اشتہار ہووی کہ فلانی سڑک پر چٹہی کی ڈاک اور بہنگی کی ڈاک ایکہی گاڑی مین جا
بہیجنی والیکو اختیار نہوگا کہ ۱۲ تولہ سی کم کوئی کاغذ تحریری یا اخبار کا پلندہ بہیجی اگر ایسا کریگا تو پچاس ر
اوسپر جرمانہ ہوگا اور شی مرسلہ پر بطور چٹہی ڈاک کی فی کاغذ جدا جدا محصول لگیگا ٭ دفعہ ۳ جس چ
نہ لگا ہو وہ بہی روانہ کردیجائیگی لیکن مکتوب الیہ سی دوچند محصول لیا جائیگا اور کسی خط یا اخبار یا سی
رسالہ وغیرہ چہپی ہوئی کاغذ کا نقد محصول ڈاک کی مین ڈالنی کی وقت نہ لیا جائیگا مگر بہیجنی پہ اختیار ہی چا
محصول دین یا محصول کا اسٹامپ ایک یا کئی قیمت واجب کی خرید کر اوسپر لگادین اور چاہین بلا
بہیجین دفعہ ۲۲ اگر پوری محصول کا اسٹامپ چٹہی پر نہ لگا ہو تو مکتوب الیہ کو کمی کا دوچند دینا پڑیگا ٭
جس پتی سی خط یا پلندہ بہیجو اگر وہان مکتوب الیہ نہو تو اوس جگہہ سی آگی کا محصول مکتوب الیہ کو اوسی حسا
پڑیگا جو درصورت ادای پیشگی دینا ہوتا اور پہلی پتی تک کا محصول جتنا واجب ہوا وتنا جدا دینا ہ
دفعہ ۳۴ کوئی چیز خطرناک مثل باروت وغیرہ ڈاک مین نہ بہیجی جائیگی اور جو کوئی چہپا کی بہیجیگا اوسپ
روپیہ تک جرمانہ ہوگا دفعہ ۳۶ کوئی چٹہی یا پلندہ ڈاک گہر مین ڈالنی کی بعد پہر واپس نہین مل سکتا ہی
یا چہپا ہوا کاغذ مل سکتا ہی بشرطیکہ جتنا روانگی کا محصول ہی وہ ادا کری دفعہ ۴۹ جو پیشگی محصول د
وغیرہ بہیجا جاہی اسٹامپ محصول مناسب کا خرید کر اوسپر لگادی لیکن وہ اسٹامپ پہلی استعمال
نہ آیا ہو دفعہ ۷۳ جس چٹہی وغیرہ کا محصول ادا نہو گیا ہو اگر اوسکو مکتوب الیہ بغیر کہولنی فوراً پہیر دی
سی محصول نہ مانگا جائیگا بہیجنی والی سی لیا جائیگا اور جو کہول ڈالی تو اوسی ہی دینا پڑیگا درصورت
بطریق جرمانہ محصول بہی وصول ہوسکتا ہی اور تا ادای محصول مذکور اوسکی کوئی دوسری چٹہی وپلن
بشرطیکہ سرکاری کام کی نہو ڈاک گہر سی اوسکو نہ ملیگی دفعہ ۸۳ جو [illegible]

رہیگی اور رجسٹری کی رسوم چار آنہ مقرر ہی ÷ دفعہ ۸۴ جس لفافہ مین کسی شی ممنوعہ یا محصولی کا بہم
یب کا شک آئی پوسٹ ماسٹر مکتوب الیہ یا اوسکے مختار کو لفافہ کے بہیجنے کے وقت سے ۴۸ گہنٹون کے اندر بلاکر
کے سامنے کہولے اگر وہ نہ آوے تو اوسکی غیر حاضری مین کہول ڈالے اور جو کچھہ پوسٹ ماسٹر سے کم رتبہ کا ہو
گواہ معتبر کے سامنے کہولے بعد کہولنے کے مرسل یا بہیجنے والا وغیرہ جو کچھہ ہو مکتوب الیہ کو سونپا جاے اگر زیادہ
مناسب ہو تو اطلاع فوراً پوسٹ ماسٹر جنرل کو دی جاتی ہے اور سرکار کسی کے نقصان کی دیندار نہین
وی اہلکاران ڈاک کے اوسکی غفلت یا دغا فریب سے ہو ÷ دستور العمل مصدرہ نواب گورنر جنرل بہادر
سنہ ۱۸۵۴ع جبتک علاقہ مین ایک ڈاک گہر سے خط بانٹے جاتے ہین اگر اوسی علاقہ کی حد مین پہنچانیکے لیے
دیا خط ڈالے تو بذریعہ ڈاک بہیج سکتا ہے ÷ دو ہزار تولہ سے سوا کوئی پارسل ہلکی ڈاک یا ڈاک گاڑی کے ذریعہ
روانہ ہوگی اور جس اخبار اور لفافہ وغیرہ کی نسبت کچھہ فریب کا شبہہ ہو وقت روانگی اوسے نہ کہولنا چاہیے لفظ
ا اوسپر لکھدیا جاوے اور جہان تقسیم ہونے والا ہو وہان مکتوب الیہ یا اوسکے مختار کے سامنے کہولا جاے ÷ گورنمنٹ
مقام کے ڈاک گہر مین بجز یک شنبہ ہر روز روانگی کے لیے ہلکی پارسل دن کے ۱۰ بجے سے ۵ بجے تک لیجاینگی اور اخبار
وط ۹ بجے تک اور اوسکے بعد ۷ بجے تک ۸ ردیے سے لیے جاوینگے اور اون مقامون مین جہان خطون کے صندوق
ہتے ہین ۸ تولہ تک کے خطوط اور کاغذات اور بلندی روانگی کیواسطے ۱۱ بجے سے ۴ بجے تک لیے جاینگے یا اونکے
ین جو پوسٹ ماسٹر جنرل مقرر کرین اور صندوق کے اندر اختیار ہے دن رات مین جسوقت کوئی
یا خط اسٹامپ لگا کر یا بغیر لگائے ہوے ڈال آوے مگر روانگی ڈاک سے پاو گہنٹہ پہلے کوئی نہین ڈال سکیگا ÷
ضلعون کی ڈاک گہر دن مین ہلکی پارسل ۱۰ بجے سے ۴ بجے تک اور خطوط اور اخبار ۵ بجے تک لیے جاینگے اوسکے بعد
بجے تک اگر کوئی روانہ کرانا چاہے تو ۵ ردیے اور گورنمنٹ کے صدر مقام مین ہر روز تین دفعہ خط وغیرہ بانٹے جاینگے
صبح ۷ بجے تک اور ۱۱ بجے اور ۴ بجے اور ضلعون مین ڈاک گاڑی کے پہنچنے کے بعد فوراً بانٹے جاوینگے پیادون کو اگر
ول دینے مین کوئی دیر کرے تو چاہئے کہ اوسدن خط وغیرہ ڈاک گہر مین داخل کرین تاکہ دوسرے دن بانٹے
ین اور جتنا محصول خط وغیرہ پر لکھا ہو فوراً دینا چاہیے اور اگر کچھہ عذر ہو تو پیچھے پیش کرین اور جسکو زیادہ
ول یا دیر لگنے کی شکایت ہو لفافہ مہری ڈاکخانہ کو پیش کرے اور جس پیادہ کی شکایت ہو اوسکی چپراس کا
ہ دینا چاہیے اور جس لفافہ وغیرہ پر کہولنے کا نشان ہو یا کوئی بیجا لگی پائی جاوے وہ ڈاک خانہ مین لیجایا جاویگا
اگر بہیجنے والا اپنی پوری دستخط سے لکھے کہ ایسا ہی بہیجا ہے تو لے لیا جاویگا اور ڈاک مین زر نقد اور جواہرات

وغیرہ کی بھیجنی کی ممانعت ہی پارسل کی رسید خواہ کتاب مین یا کاغذ پر اگر لکھی ہوگی تو اوسپر ڈاک
بدون رجسٹری حسب ضابطہ مہر کر دینگی اور سرکاری کام کی لفافی جہان تک ہون ایسی ہونی چا
جگہہ گھیرین اور اگر کسی دن اتنا بوجہ ہو جاوی کہ ڈاک گاڑی نہ لیجا سکیگی تو ضروری کاغذات کے سوا
بہاری سرکاری مراسلات اور اخبار ونکو دوسری دن بھیجنا چاہیے لیکن ضروری خانگی اور سرکا
ہر روز جاوینگی اور جو شخص ضروری ڈاک سوای معمولی ڈاک کی بھیجا چاہے تو ہمسر فی میل منشگی داخل
اور بلٹین کی خط کمان افسر اکھٹی لیا کرین پر جن پر محصول لینا ہووی بدون وصول محصول کسیکو
اور جو شخص اپنی خاص کام کا خط کسی سرکاری عہدہ دار کو بھیجی محصول اسٹامپ اوسپر لگا دی
جو کسیکو ایسی کام پر بھیجین تو لفظ بیرنگ لکھدین *

سب خطوط وغیرہ کی لفافہ پر وقت روانگی ڈاک گھر کی مہر بقید تاریخ ثبت کیجاویگی اور جسکا محصول
ہوا ہو اوسکا محصول لکھدیا جاویگا اور جہان سی بانٹی جائین وہان بھی بقید تاریخ مہر کیجاویگی ا
روانگی اگر محصول غلط لکھا گیا ہو تو اوسی محصول لکھدیا جاوی اگر صحیح ہو تو دوبارہ لکھنا ضرور نہیں
جس خط پر بگڑا ہوا اسٹامپ لگا ہو وہ مثل بغیر اسٹامپ لگی ہوئی چٹھی کی سمجھا جائیگا
مکتوب الیہ کو دو چند محصول دینا محصول دینا ہوگا *

جو خط وغیرہ کہ بسبب ہونی مکتوب الیہ کی ایک پتی سی دوسری پتے کو بھیجا جاوی اوسپر اون سب جگہ
ڈاک گہرونکی مہر ہونی چاہیے اور جو محصول واجب ہو وہ بھی اوسپر لکھدیا جاوی اور پہنچنی پار
ٹہیک وزن اہلکار ڈاک خانہ کو لکھنا چاہیے اور جہان دن مین کئی بار چٹھیان بانٹی جاتی ہوا
وقت کی مہر بھی لگانی چاہیے فقط

فصل دربیان سڑک آہنی
ایکٹ ۱۸ سنہ ۱۸۵۴ ع

دفعہ اول دخانی گاڑی مین جو سوار ہوگا اوسی پیشگی کرایہ دینا پڑیگا اور بروقت داخل کر
ایک پرچہ محصول اجازت کا ملیگا جسکی ذریعہ سی سوار ہوا اور اوس پرچہ مین لکھا ہوگا کہ فلانی د
جگہہ اور اسقدر مسافت کا کرایہ داخل ہوا اور جس شخص کی پاس استفسار کی وقت پرچہ نہ نکلیگا ا
کرایہ اوس مسافت کا لیا جائیگا جہانسی گاڑی چلی ہوا اور اگر بیچ مین سی اپنا سوار ہونا ثابت کری تو

دے گا ✣

۸۔ راستہ مین گاڑی کو کسی منزل سے کوئی شخص سوار ہوا چاہے تو بشرط گنجایش بیٹھ سکیگا
بہت شخص وقت سواری جمع ہو جاوین تو زیادہ مسافت والی بیٹھینگے اور برابر مسافت والون
جسکو پہلے پرچہ اجازت ملے وہ پہلے بیٹھیگا لیکن اس سڑک کی کارخانہ دارونسے سرکار کمپنی کا اقرار ہو گیا ہے
ری کام والے لوگ بلا لحاظ مسافت اور تقدیم و تاخیر حصول پرچہ اجازت سب سے پہلے سوار ہون ✣

۹۔ مسافر جس اسباب کو بہی مین نہ لکھاویگا اور اوسکا علیحدہ کرایہ نہ ادا کریگا اوسکی بازپرس
رخانہ دارونکی نہوگی ✣

۱۰۔ اسیطرح جو قیمتی شی مثل چاندی اور سونے اور جواہرات اور گہڑی اور زیورات و نوٹ یا
نشہ اور دستاویزات اور شیشہ آلات وغیرہ بتعین قیمت اہلکار کارخانہ کی سپرد کیجاوے اور اوسکا
ایہ وہ منظور کرلی تو اوسکی ذمہ داری کارخانہ دارون پر ہوگی ✣

۱۱۔ عموماً جس شی کا نقصان کہ اونکی یا اونکی گماشتہ اور ملازم کی غفلت اور خطا سے فاش سے
اوسکی جوابدہ بہی وہ ہونگے ✣

۱۲ و ۱۳۔ مالک مال یا اوسکا نوکر جو مال لاوے اوسے چاہیے کہ مال کی تعداد اور قسم اپنی دستخط سے
ور درست لکھدے اگر تعداد مین فرق کرے تو اوسپر جرمانہ ہوگا مسافر اگر کرایہ نہ دے تو کارخانہ دا
رہے اوسکا جو مال اوسوقت پاوین یا پیچہے ہاتہ آوے ضبط کرکے نیلام کرین اور قیمت مین سے زر باقی
چہ نیلام وغیرہ وصول کرکے باقی مال اور نیلام کا روپیہ اوسے دیدین اور اگر اسطرح نہوسکے تو نالش
لے لین ✣

۱۴۔ جس آہنی سڑک پر کوئی واردات سنگین ہو جاوے اوسکی کارخانہ دارونکو چاہیے کہ اڑتالیس گہنٹہ
علاقہ کی گورنمنٹ کو اطلاع کرین اگر اوسمین درنگ کرینگے تو فی یوم پچاس روپیہ جرمانہ ہوگا اور
نٹ کو واردات کی کیفیت طلب کرنیکا اختیار ہے اگر وقت معین کے بعد جو دس دن کی اندر تک
ت نہ بہیجی جاویگی تو بہی فی یوم پچاس روپیہ جرمانہ ہوگا اور قانون ۱۳ اور ۱۲ سنہ ۱۸۵۳ء اس قانون کے
سے منسوخ ہوئے فقط

فصل دوازدہم دربیان چوکیداری ٹکس صفائی شہر و قصبہ

ایکٹ نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ع

دفعہ ۱ مجموعہ بنگالہ کی قانون ۲۲ سنہ ۱۸۱۶ع اور دفعہ ۷ سنہ ۱۸۱۷ع اور دفعہ ۶ قانو
اور دفعہ ۴ قانون ۳ سنہ ۱۸۱۳ع اور ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۳۷ع اس تحریر کی روسی منسوخ ہو
حرکات کی نسبت جو اس ایکٹ کی نفاذ سی پیشتر ظہور مین آتی ہون یا کسی ذمہ داری کی بابت
اس ایکٹ کی عائد ہوتی ہو ایکٹ مذکور نافذ رہینگی بشرط یہہ ہی کہ جو تشخیص ماہیانہ کسی شہر یا
مین اس ایکٹ کی نفاذ کی وقت قانون ۲۲ سنہ ۱۸۱۶ع اور ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۳۷ع کی مطابق نافذ ہو
کہ اس ایکٹ کی احکام کی مطابق تشخیص مذکور کی نظر ثانی اور تبدیلی نہو وی تب تک تشخیص مذکو

دفعہ ۲ اس ایکٹ کی احکام ان شہرون اور مقامات مین جہان قانون ۲۲ سنہ ۱۸۱۶
نافذ ہی فوراً نافذ ہونگی اور باقی شہر اور صدر مقامات اور قصبات اور حوالی شہر اور بازار جس
کسی وقت گورنمنٹ مفصل کا حکم متعلق کیا جاوی سرکاری گزٹ کی ذریعہ مشتہر کرنی پر اسوقت
نافذ ہونگی بشرطیکہ یہہ ہی کہ یہہ ایکٹ کسی شہر یا قصبہ یا حوالی شہر یا بازار مین کہ جو دجن مین یا
وغیرہ کی علاقہ مین وہ بموجب شرائط ذیل کی شامل ہین جو کی پولس بحکومت کسی افسر کی جس
کسی جماعہ دار سی کم نہو واقع نہو اور یہی مواضع یا دیہات مین جاری نہو گا*

دفعہ ۳ گورنمنٹ کو اسبات کا اختیار ہی کہ بذریعہ اشتہار مشتہرہ گورنمنٹ گزٹ اس
مراد کی حصول کی لیی کسی شہر یا قصبہ یا حوالی شہر یا صدر مقام یا بازار کی کل یا جزو کو کسی دوسری شہ
یا حوالی شہر یا صدر مقام یا بازار کی کل یا جزو مین شامل کری اور ایسی صورت مین جملہ شرائط
کی جو شہر یا قصبہ یا حوالی شہر یا صدر مقام یا بازار سی متعلق ہین مجموعہ مذکورہ سی متعلق ہونگے*

دفعہ ۴ اس ایکٹ کی مراد کی حصول کی لیی گورنمنٹ کو اسبات کا اختیار ہی کہ کسی شہر
یا حوالی شہر یا صدر مقام یا بازار یا مجموعہ کی حدود مقرر کرین اور جملہ قابضان مکانات اندرون
قصبہ یا حوالی شہر یا صدر مقام یا بازار یا مجموعہ مذکورہ یا اندر اُن حدود کی جو حسب مصرح بالا م
اسبات کی لائق ہونگی کہ واسطی تقرر چوکیداران کی جو ایسی شہر و قصبہ وغیرہ کی لیی متعین ہونگی ان
تشخیص موجب شرائط اس ایکٹ کی عائد کیا جاوی*

دفعہ ۵ اگر کوئی مکان اشخاص مختلف کو تقسیم کر کی یا باشندہ یا مسافر کو مکان مذکور کر

باشندہ یا مسافر مکان مذکور پر قابض ہووے تو جو شخص مکان کو کرایہ مین دیوے یا جو زر کرایہ اسسے اخذ کر
باشندہ یا مسافر سے لیتا ہو وہ اسبات کے لائق ہوگا کہ اس ایکٹ کی مراد کے حصول کے لیے قابض مکان
متصور ہووے ٭

دفعہ ٦ صاحب مجسٹریٹ کسی کوچہ کا کوئی نام مخصوص کریگا اور نام مذکور ایسے مقام یا مقامون مین
جو اسکی دانست مین مناسب ہو آویزان کریگا اور صاحب موصوف کو اسبات کا بھی اختیار ہے کہ کسی
کوچہ یا محلہ مین بغرض شناخت مکان ہر مکان پر نمبر لگاوے اور اگر کوئی شخص دیدہ و دانستہ نام یا نمبر کو
نکالے یا محو یا معدوم کرے تو وہ اسبات کے لائق ہوگا کہ جرم ثابت ہونے پر صاحب مجسٹریٹ کی تجویز سے
اسقدر جرمانہ کیا جاوے جو بیس روپیہ سے تجاوز نکرے ٭

دفعہ ٧ صاحب مجسٹریٹ اسبات کو تعین کریگا کہ شہر یا قصبہ یا اور مقام قسم مذکورۃ الصدر مین
کسقدر چوکیدار مقرر کئے جاہین لیکن تعداد اُن چوکیداران کی جو مقرر ہون دس گھر پیچھے ایک نفر
چوکیدار سے زیادہ ہونی نچاہیے ٭

دفعہ ٨ چوکیدار لوگ جو اس ایکٹ کی اعتبار سے مقرر ہون جائز ہے کہ انکی رتبے مختلف ہون اور
تنخواہ جو ہر درجہ کے چوکیدار کو دی جائیگی اسکی تعداد کو صاحب مجسٹریٹ تجویز کریگا ٭

دفعہ ٩ صاحب مجسٹریٹ اسبات کو تجویز کریگا کہ شہر یا قصبہ یا اور کسی مقام مذکور مین بغرض
خرچ چوکیداران کی جنکا اون مقاموں مین مقرر کرنا منظور ہو اور بغرض حصول اُن مطلب کی جو اس ایکٹ
کی دفعہ ٣٤ اور ٣٥ اور ٣٦ مین مندرج ہین معہ اس زر نقصان کی جو صاحب مجسٹریٹ کی دانست
مین سال حال کی باقیداروں کی بقایا کی باعث ہونا محتمل ہو اور بھی جو زر نقصان کہ درصورت پڑنے باقی کے
سال گذشتہ مین عائد ہوا ہو کسقدر زر فراہم کرنا چاہیے ٭

دفعہ ١٠ ٹکس جو کسی شہر یا قصبہ یا اور کسی مقام مذکورہ بالا مین اس ایکٹ کی مراد کی حصول کے
لیے تحصیل کیجاوے وہ بطور تشخیص اوپر حالات اور جائداد حفاظت طلب اُن اشخاص کی جو ذمہ دار
اس ٹکس کے ہین یا بطور باجھہ اوپر آمدنی سالانہ مکان یا اراضی کی وصول ہوگا اور صاحب مجسٹریٹ
ڈسٹرکٹ کے صاحب کمشنر کیطرف سے رپورٹ گذرنے پر سرکار گورنمنٹ معاملہ مین اسبات کو
تجویز کریگی کہ ٹکس مذکور بطور تشخیص یا بطور باجھہ مذکورہ بالا کے وصول ہوگی ٭

دفعہ ١١ اگر ٹکس مذکور بطور تشخیص حالات اور جائداد حفاظت طلب اشخاص زمیندار کی تجو
تو ٹکس مذکور کا گوشوارہ بحساب اوسط فی گھر ۴ر ماہواری کی شرح سے زیادہ ہونا نچاہیے اور کل روپیہ
گھر سے وصول کیا جاوے وہ ادنی درجہ کی چوکیدار کے مشاہرہ سے زیادہ ہونا مناسب نہین ا
ٹکس مذکور بطور باچھہ اوپر حویلی اور قطعہ اراضی کی لگایا جاوے تو ٹکس مذکور بلحاظ آمدنی سالا
یا اراضی کی پانچ روپیہ سیکڑہ سے زیادہ ہونا جائز نہین ہے٭

دفعہ ١٢ واسطے تجویز باچھہ کی بموجب اس ایکٹ کی آمدنی سالانہ ان مکانات اور اراضی
جو باچھہ دینے کی لائق ہین اوپر تخمینہ کل کرایہ سالانہ کی جسکی ادا ہونیکا سال بسال اعتماد ہو وے تجویز ہوگی
اراضی جو تجارت کے لیے استعمال مین آوین وے اس باچھہ کی ادا کی لائق ہونگی لیکن اراضی جو کاشت
یا مویشی کی چرائی کی لیے مستعمل ہین وہ قابل باچھہ لینے کی نہونگی٭

دفعہ ١٣ اگر کوئی شخص قابض بسبب افلاس کی زر تشخیص یا زر باچھہ نہ دے سکے تو صـ
اختیار ہے کہ نامبردہ کو اس سے معاف رکھے٭

دفعہ ١۴ بغرض حصول ان مطالب کی جو ذیل مین لکھے ہین صاحب مجسٹریٹ کو لازم
ہر شہر یا قصبہ یا قسم مذکور کی اور کسی مقام مین یا جبکہ صاحب موصوف مناسب جانکر شہر قصـ
یا مقام مذکور کو حصص مناسب پر تقسیم کرے اسکی ہر ایک حصہ مین پنچایت مقرر کرے سند
باشندہ و ساکن و پیشہ یا اور کیفیت ان شخصونکی جو مقرر ہون اور ذکر میعاد جب تک کہ وے مـ
عطا کرے اور ہر پنچایت مین تین یا پانچ شخص معتبر جو شہر یا قصبہ یا اور مقام یا اسکی کسی حصہ مـ
پاس ساکن ہون یا پیشہ کرین پنچایت مین شامل ہونگی بشرطیکہ یہہ ہے کہ بجائے ایسے شخص کے
کو اختیار ہے کہ جب معومی الیہ دوسری شخص کو پنچایت مین شریک ہونیکی لائق سمجھے اسکو مقر
کو شخص مذکور کسی ایسے شہر یا قصبہ یا اور مقام یا اسکی کسی حصہ مین یا حصہ کی پاس ساکن نہو یا پیشہ

دفعہ ١۵ جب اسطرح پر پنچایت مقرر ہو لیوے تب جملہ اشخاص پنچ یا اُنمین سے اکثر
صدور حکم صاحب مجسٹریٹ کی ہر سال ایکمرتبہ ان قاعدونکی مطابق جو صاحب مجسٹریٹ کی حکم
مندرج ہون اور اس فہرست مین ان سب قابضان جائداد کی نام جو اس علاقہ مین بموجب
[illegible] ایکٹ کی زر تشخیص یا باچھہ دینیکی لائق ہین بقید پیشہ و روزگار [illegible] [illegible] کیفیت قابضان

ن جائداد مقبوضہ اور تعداد ماہواری زرنکس کی جو ایسی قابضونسی وصول ہوگی مندرج کرینگی اور اگر نکس
بطور باچہ ہا اوپر آمد فی سالانہ جائداد مقبوضہ کی مقرر ہوئی ہو تو کل آمد فی سالانہ اور کل تعداد باچہ
نہ کی بھی تفصیل کے ساتھہ مذکور ہونی چاہئین اور صاحب مجسٹریٹ کا حکم نسبت طیاری فہرست مذکور
کے نام صادر ہووی سو بشکل الف یا بشکل ب منسلکہ ضمیمہ اس ایکٹ کی یا مشابہ اسکی یعنی جیسا موقع
یا ہوگی ✠

۱۶ اگر صاحب مجسٹریٹ حکم دیوی تو اشخاص پنچایت بجائے فرد تشخیص یا باچہ طیار کرنیکے
سابق کی تشخیص یا باچہ کو نظر ثانی کرکی اسمین اصلاح دینگی ✠

۱۷ جب کوئی تشخیص یا باچہ بحسب موقع مناسب یا ترمیم ہووی تو اشخاص پنچایت
ب مجسٹریٹ کی فہرست باندراج تشخیص یا باچہ کی بھیجینگی اور صاحب مجسٹریٹ فہرست مذکور کی
نی کرکی اگر ضرور سمجھی تو اسمین اصلاح دیکر مقرر کریں ✠

۱۸ جب تشخیص یا باچہ مقرر ہو لیوی اسوقت صاحب مجسٹریٹ فہرست پر اپنی دستخط
ن کرکی ایک نقل معہ اشتہار جو بموجب نشان ت منسلکہ ضمیمہ اس ایکٹ کی یا اسکی مشابہ اس ضلع کی زبان
بان شہر یا قصبہ یا مکان واقع ہو مرتب ہو اس علاقہ کی کسی نظرگاہ عام مین جسکی بابت تشخیص یا باچہ
دی گئی ہو آویزان کرادیگا اور قطعہ نقل ثانی معہ اشتہار مذکور مثل سابق اس پولیس کی تھانہ مین جو
ب تر ہو آویزان کرائیگا اور نقل ثالث اپنی دفتر مین رکھوا دیگا ✠

۱۹ اگر نظر ثانی یا اصلاح حسب شرائط مذکورہ ذیل نہوے تو ہر تشخیص یا باچہ جو اس ایکٹ کے
مار سے مرتب ہو ایک برس کی کل میعاد تک اور جب تک نئی تشخیص یا باچہ مقرر نہو نافذ رہیگی اور
نی قابض کسی جائداد مندرجہ کسی تشخیص یا باچہ کا قبل تجویز تشخیص یا باچہ جدید کی بدل جاوی تو قابض جدید
ابض سابق جائداد مذکورہ کی بابت اسقدر تشخیص یا باچہ کی ذمہ دار ہوگا جو اسکی قبضہ کی ایام مین جائداد
مہ ہوا ہو اور جب شخص مذکور کو اطلاع دیجاوی اسکی بعد صاحب مجسٹریٹ اسکا نام بجای نام قابض سابق
ست مین مندرج کرادیگا اور ہر تشخیص یا باچہ جسکی نظر ثانی بموجب شرائط مندرجہ دفعہ ۱۶ کی ہووی وہ کل
ص یا باچہ مقرر ہوگی ہمیشہ یہہ شرط ہے کہ اگر کسی سال کی پہلی تین ماہ مین کوئی تشخیص یا باچہ جدید
نہووی تو سال سابق کی فہرست بموجب شرائط مندرجہ دفعہ ۱۸ مشتہر کیجاویگی اور وہ فہرست مذکور

سال حال کی تشخیص یا باچہ متصور ہوگی اور اسکی نسبت بابعد کی دفعہ کی روسے اپیل ہو سکتا ہی ❊

دفعہ ۲۰ اگر کسی شخص پر تشخیص یا باچہ لگائی جاوے اور شخص مذکور اس سے ناراض ہو یا یہہ با
کہے کہ مین کسی جایداد پر قابض نہین ہون یا تشخیص یا باچہ کا ذمہ دار نہین تو وہ مجاز ہے کہ صاحب مجسٹر
کی روبرو سادہ کاغذ پر اپیل کی درخواست گذرانے اور صاحب مجسٹریٹ بعد تحقیقات ضروری اور لین
اپیلانٹ کی بحلف یا باقرار یا اور طرح پر مجاز ہی کہ تشخیص یا باچہ کو بجنسہ بحال رکھے یا اس مین اصلاح
اور اگر صاحب مجسٹریٹ تشخیص یا باچہ کو بجنسہ بحال رکھے تو مومی الیہ اسبات کا مجاز ہی کہ خرچہ کو اپیلا
کی ذمہ عائد کرے اور جو کچھہ حکم صاحب مجسٹریٹ کی تجویز سے اس باب مین صادر ہووے وہ ناطق ہوگا او
کسی تشخیص یا باچہ کی یا بابت ذمہ داری کسی شخص کے اور کسی طور پر یا اور کسی محکمہ مین ش
عذر کیا جائز نہوگا پر شرط یہہ ہی کہ اگر مقدمہ اپیل بعد انقضای ایک مہینے کی تاریخ اشتہار تشخیص یا باچہ
حسب قاعدہ مقررہ دفعہ ۱۸ مرتب ہو یا تاریخ اشتہار تبدیلی نام قابض سے بموجب دفعہ ۱۹ کی کیا گیا
دائر کیا جاوے تو کوئی اپیل منظور نہوگی الا جب کہ باعتبار وجہہ موجہہ صاحب مجسٹریٹ میعاد منظوری
وسعت دیوے ❊

دفعہ ۲۱ صاحب کمشنر قسمت منظوری سرکار گورنمنٹ اسبات کا مجاز ہی کہ بیہ بیان تفصیل
نسبت ضرورت نظر ثانی صاحب مجسٹریٹ کو کسی وقت اسبات کا حکم دیوے کہ وہ کسی شہر یا قصبہ یا قسمة
کی اور مقام کی تشخیص یا باچہ کو نظر ثانی کرے اور صاحب مجسٹریٹ کو لازم ہی کہ حکم مذکور کی مطابق نظر ثا
اور اگر ضرور ہو تو تشخیص یا باچہ مین اصلاح دیوے ❊

دفعہ ۲۲ صاحب مجسٹریٹ مجاز ہی کہ کسیوقت اثنای سال مین پنچون کو اسبات کا حکم دیوے کہ
تشخیص یا باچہ کی نظر ثانی کرین لیکن ایسے ہر معاملہ مین صاحب موصوف کو لازم ہی کہ وہ اپنا حکم تحریر
ان وجوہ کی جنکی اعتبار سے نظر ثانی کرنی ضرور ہے پنچونکے پاس بہیجے اور پنچونکو اسبات کا حکم دیوے کہ وہ میعاد معین
اندر اپنی کیفیت مصحح ارسال کرین ❊

دفعہ ۲۳ جب کہ اثنای سال مین تشخیص یا باچہ کی نظر ثانی دونو دفعات ماسبق کی روسے ہوئی
تو فہرست مصححہ معہ اشتہار جو مطابق قاعدہ مندرجہ دفعہ ۱۸ کی مرتب ہوا اسطور پر جیسا اس دفعہ مین مذکو
مشتہر کیجائیگی اور جو کچھہ عذر نسبت تشخیص یا باچہ کی پیش ہووے وہ اسطرح پیش کیا جائیگا اور اسکی

اسیطرح عمل ہوگا جیسا دفعہ ۲۰ مین مذکور ہی ÷

دفعہ ۲۴ اگر کوئی شخص پنچایت کا شریک مقرر ہو اور وہ پنچایت کی خدمات کو اپنے ذمہ لینے سے انکار کرے یا پنچایت کی خدمات کو انجام نہ دیوے اور اپنے تقرر کی تاریخ سے پندرہ دن کی میعاد کی اندر اپنے انکار یا عدم انجام خدمات کی بابت وجہ موجہ بیان نکرے یا کوئی ایسا عرض پیش نکرے جو صاحب مجسٹریٹ کو پسند آوے تو صاحب مجسٹریٹ مختار ہے کہ شخص مقرر شدہ پر کسیقدر جرمانہ کرے جو پچاس روپیہ سے زیادہ نہو ÷

دفعہ ۲۵ اگر صاحب مجسٹریٹ کا حکم پاکر پنچایت کی کل شرکا یا ان مین سے اکثر لوگ پندرہ دن تک ان خدمات کی ادا کرنے سے جو انکی ذمہ رکہی گئین انکار کرین یا انکو انجام نہ دیوین تو صاحب مجسٹریٹ مختار ہے کہ خود تشخیص یا باچہہ کو مرتب یا نظر ثانی کرے اور اسکو اسیطرح نافذ کرے کہ گویا وہ اولا انہین کی تجویز سے مرتب یا ترمیم ہوئی پر شرط یہہ ہے کہ صاحب مجسٹریٹ کی دست اندازی کی باعث پنچایت کا اختیار قطعاً ساقط اور معدوم نہوگا بلکہ جائز ہے کہ پنچایت کا اختیار کسیوقت پہر نافذ کیا جاوے لیکن اسکا نفاذ اسطرح پر ہونا چاہیے کہ جو کچہہ صاحب مجسٹریٹ نے اس دفعہ کی اعتبار سے کیا ہو اسکو باطل کرے ÷

دفعہ ۲۶ کسی شخص پر یہہ بات لازم نہوگی کہ وہ پنچایت کی خدمات کو انجام دیوے الا اس حالت مین کہ وہ اس علاقہ مین جسمین پنچایت مقرر کرنی منظور ہے ساکن یا کاروبار کرتا ہو ÷

دفعہ ۲۷ ہر پنچایت ایک برس کے واسطے مقرر ہوگی اور کسی شخص پر یہہ بات فرض نہوگی کہ وہ کسیوقت ایک برس سے زیادہ میعاد تک پنچایت مین یا اگر اسنے پیشتر پنچایت کی خدمات کو انجام دیا ہو تو تین برس کی گذرنے سے پیشتر اسکو پنچایت مین پہر شریک کرنا جبراً جائز نہین ہے لیکن اسیطرح کی عبارت سے یہہ بات منشا نہین ہے کہ کوئی شخص کسی وقت اپنی رضامندی سے پنچایت مین مقرر ہووے ÷

دفعہ ۲۸ اگر کسی علاقہ مین اکثر باشندے جنسے زر تشخیص یا باچہہ لیا جاتا ہے اور انکی ذمہ کچہہ باقی نہو تجویز کرکے رو سے صاحب مجسٹریٹ کی روبرو اسبات کی درخواست گذرانین کہ جو پنچایت علاقہ مذکور کی بابت مقرر ہوتی ہے اس مین سے فلان پنچ نکالا جاوے اس صورت مین اگر صاحب مجسٹریٹ مناسب سمجہے تو اسبات کا مجاز ہے کہ پنچ مذکور کو پنچایت سے برطرف کرے ÷

دفعہ ۲۹ اگر کوئی خلو پنچونکے درمیان واقع ہووے یا کوئی پنچ اپنی تقرر سے انکار کرے یا خدمات کی انجام سے متعذر یا مجبور ہووے تو صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ بجاے پنچ مذکور خدمات کی انجام دینے کے لیے

کسی دوسرے شخص کو بحفظ اون قیود کی جو سابقاً نسبت تقرر اول پنچون کی معین ہین نامزد کرکی خلو پر مقرر کرے
لیکن جائز ہی کہ تقرر مذکور بذریعہ حکم تحریری بنام اوس شخص کی جو مقرر ہوتا ہی عمل مین آوے اور یہہ بات ضرور ہی
کہ سند جدید موجب دفعہ ۱۴ اس ایکٹ کی جاری کیجاوے ✝

دفعہ ۳۰ اگر اوس علاقہ مین جہان پنچایت مقرر ہووے کوئی چوکیدار غفلت یا بداعمالی کا مرتکب ہووے تو
اوسکی خبر پنچونکو پہونچی تو پنچ اوسکی اطلاع صاحب مجسٹریٹ کو پہونچاوینگی اور اگر بسبب وفات یا غیر حاضری
کسی چوکیدار کی یا اور کسی سبب سی کوئی خلو واقع ہووے تو اوسکی بہی اطلاع صاحب مجسٹریٹ موصوف کو

دفعہ ۳۱ اون شہرون اور قصبات کلان کی لیی جنمین تین یا زیادہ علاقی یا محلی ہون صاحب مجسٹریٹ
مجاز ہوگا کہ صدر پنچایت مقرر کری اور اوس پنچایت مین پانچ پنچ یا اوس سے کم اشخاص ہونی چاہین اور پنچایت
کی لیی پنچایت مفصل سی لوگونکو انتخاب کرنا جائز یا پنچونکو شہر یا قصبہ کی اور باشندونسی تجویز کرنا روا ہی اور
صدر پنچونکو لازم ہوگا کہ صاحب مجسٹریٹ چاہی تب جملہ مطالب اس ایکٹ کی انجام کی باب مین صاحب موصوف
کی عموماً معاون رہین اور خصوصاً دربارہ تشخیص یا باچہہ جو مفصل کی پنچونکی تجویز سے مرتب ہووے اوسکو نظر ثانی
صاحب موصوف کی مددگار ہون اور جو کچہہ اپیل پنچایت مفصل کی نام دائر کیجاوین اونکی تحقیقات کرکے
اپنی کیفیت مین لکہہ بہیجین ✝

دفعہ ۳۲ جو اشخاص چوکیدار اس ایکٹ کی روسی مقرر ہون وے صاحب مجسٹریٹ کی تجویز سی مقرر ہونگی
اور صاحب موصوف ہی رجسٹر مرتب کراکی رکہوا دینگا اور اوس مین نام اور عمر اور مسکن اور پیشہ سابق ہر شخص
کا جو مقرر ہوا اور اوسکی تقرری کی تاریخ لکہی جائیگی

دفعہ ۳۳ منظوری صاحب کمشنر کسٹم صاحب مجسٹریٹ اسبات کا مجاز ہی کہ کسی تعداد سے
جمعدار اور انسپکٹر یعنی جسقدر کہ چوکیدارونکی اہتمام اور سیاست کی لیی ضرور ہون مقرر کرے بشرطیکہ یہہ ہی
کہ ان اہلکارونکی تعداد پندرہ چوکیدار پیچھی ایک جمعدار اور ساتہہ چوکیدار پیچھے ایک انسپکٹر سی زیادہ نہو ✝

دفعہ ۳۴ منظوری صاحب کمشنر کسٹم صاحب مجسٹریٹ اسبات کا مجاز ہی کہ محصول کی تحصیل
کی لیی ایک یا چند شخص کو بخشی یا دار وغہ مقرر کرے اور واسطی ترتیب تشخیص یا باچہہ یا اونکی نقول طیار
کرنی یا ٹکس کی تحصیل اور حساب و دیگر کاغذات لکہنی اور اس ایکٹ کی اور مطالب کی حصول کی لیی یعنی ان
سب مراتب کی انجام کی غرض سی پنچایت کی اعانت کی لیی جسقدر ملازم کو مقرر کرنا ضرور ہو مقرر کرے

اور صاحب مجسٹریٹ ہر بخشی یا داروغہ سے اسباب کی اطمینان کرلیوے کہ جو روپیہ تحصیلدار اوسکی ہاتھ مین آوے وہ اوسکو اوسی کام پر صرف کریگا ایسی ضمانت لیوے جو صاحب موصوف کو ضرور معلوم ہو*

دفعہ ۳۵ علاوہ مراتب صدر کی صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ کاغذ قلم روشنائی کو خرید کیلیے اور چراغ اور پوشاک اور اسلحہ چوکیداران وغیرہ اسباب متفرقہ کیواسطے اسقدر روپیہ صرف مین لاوے جو اوسکی دانست مین اچھی ضرور ہو*

دفعہ ۳۶ بعد ادای مشاہرہ چوکیداران و ادای اخراجات مستذکرہ اس ایکٹ کی تین دفعہ ماسبق مین جو کچھ زر فاضل باقی رہ جاوی صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اوسمین سے بمنظوری صاحب کمشنر سرکٹ اوسقدر روپیہ جو شہر یا قصبہ یا مقام کی صفائی یا اوسکی روشنی وغیرہ امور ترقی کی بابت ضرور ہو صرف مین لاوے

دفعہ ۳۷ داروغگان ٹکس کو لازم ہے کہ جو فہرست اوپر مذکور ہوئی ہے اوسمین سے قطعہ رجسٹر مرتب کرین اور اوسکو صاحب مجسٹریٹ یا ڈپٹی مجسٹریٹ یا اسسٹنٹ مجسٹریٹ تصدیق کریگا اور اوس رجسٹر مین جہان تک دریافت ہوسکی جملہ اون اشخاص کی نام جنپر تشخیص یا باچہ مشخص ہوا اور جائداد جسکی بابت ہر معاملہ مین تشخیص یا باچہ لیجاوی اور تعداد ماہواری جو ہر شخص سے واجب الوصول ہو مذکور ہونگی*

دفعہ ۳۸ ہر کلنڈری مہینے کی دسوین تاریخ کو یا اوسکی بعد جہان تک جلد ہوسکی داروغہ ٹکس ہر شخص سے جسپر ٹکس واجب الادا ہے ماہ حال کی مبلغ واجبی کی تحصیل کیلیے اصالتاً جائیگا یا اوسکی سر رشتہ کے کسی عملہ کو بھیجیگا اور جو کچھ روپیہ اسطور پر داروغہ کو وصول ہووے اوسکی بابت رسید دینی چاہیے پرشرط یہہ ہے کہ اگر پیشتر سے صاحب کمشنر سرکٹ کی منظوری حاصل کرلیجاوی تو بجای ہر مہینے کی سہ ماہی مین تحصیل ہوگی اور ایسی صورت مین مبلغ زر واجب الادا بابت ہر سہ ماہی اوس سہ ماہی کی آخر مہینے مین فراہم ہونی چاہیے جسمین روپیہ وصول ہوا ہو

دفعہ ۳۹ داروغہ ٹکس جملہ روپیہ کو جو خود یا اوسکے سر رشتہ کا کوئی عملہ وصول کرے اوس طور پر جیسا صاحب مجسٹریٹ ارشاد فرماوین پاس صاحب موصوف کی ارسال کریگا اور صاحب مجسٹریٹ یا صاحب موصوف کی سر رشتہ کا کوئی اہلکار جسکو اختیار دیجاوے داروغہ کو مبلغ زر کی بابت جو صاحب مجسٹریٹ کی خدمت مین بھیجا جاوی رسید دیا کریگا اور صاحب مجسٹریٹ کی جملہ مبالغ کو ایک مد علیحدہ مین جمع کریگا اور مد مذکور کو مد چوکیداری بابت شہر یا قصبہ یا مکان کی نام سے تعین جہان

روپیہ وصول ہوا ہو موسوم کریگا

دفعہ ۴۰ داروغہ ٹکس کو لازم ہے کہ وہ قطعات سمن اور احکام اجرای بغرض جاری ہونی بنام باقیداران مرتب کری اور کیفیت معمولی بھیجے اور کیفیت سلسلہ وار بابت جملہ معاملات قرقی اور نیلام جو اوسکی معرفت باقی کی وصول کی لیے ظہور مین آئی ہون لکھہ رہی *

دفعہ ۴۱ ہر ایک مہینے کی ۲۰ تاریخ کو یا اوسکے بعد جسقدر جلد ہوسکے داروغہ ٹکس ایک ہی فہرست مین بنام باقیداران اور تفصیل جائداد جنکی بابت باقیدار پر تشخیص یا باچھہ لگائی گئی ہو اور تعداد ماہواری زر تشخیص یا باچھہ کی اور جسقدر روپیہ ہو باقیدار سے واجب الطلب ہو لکھکر صاحب مجسٹریٹ کو حوالہ یا صاحب معہوف کی خدمت مین مرسل کریگا *

دفعہ ۴۲ بوقت وصول فہرست مذکورۃ الصدر صاحب مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ ہر باقیدار کے نام جو فہرست مین مذکور ہون قطعہ سمن اس حکم سے جاری کرے کہ وہ مطالبہ کو یا تو ادا کرے یا صاحب مجسٹریٹ کی کچہری مین کسی میعاد معقول کے اندر جسکا ذکر سمن مین مندرج ہونا چاہیے حاضر ہوکر اپنے انکار کی وجہ کو بیان کرے

دفعہ ۴۳ اگر کوئی باقیدار بطبق اجرای سمن جوابدہی کی لیے حاضر نہ آوے یا حاضر ہوکر صاحب مجسٹریٹ کو اسباب سے مطمئن نکرسکے کہ اوسکے ذمہ کوئی باقی نہیں ہے تو صاحب مجسٹریٹ اسبات کا مجاز ہے کہ اپنا پروانہ داروغہ ٹکس کی نام اسحکم سے جاری کرے کہ وہ کل یا جزو مطالبہ کو باقیدار کی جائداد منقولہ یا جو کچہہ جائداد اوس احاطہ مین جسکی بابت باقی پایا ہے موجود ہے اوسکی قرقی اور نیلام کی ذریعہ وصول کرے اور صاحب مجسٹریٹ کا حکم مندرجہ پروانہ مختتم ہوگا *

دفعہ ۴۴ داروغہ ٹکس کو لازم ہے کہ جو کچہہ جائداد منقولہ باعتبار پروانہ صاحب مجسٹریٹ کی اوسکا تعلیقہ مرتب کرے اور قبل نیلام کے اطلاع نیلام اور وقت اور مقام نیلام کی بضرب دہل اوس علاقہ مین جہان جائداد واقع ہے سنا دی کرا دے اور اگر باقی معہ اخراجات ادا نہووے یا اس عرصہ مین حکم پروانہ صاحب مجسٹریٹ کی تجویز سے موقوف یا ملتوی نکیا جاوے تو جائداد منقولہ مقروقہ اوسی زمان اور مکان مین جو پروانہ مین مذکور ہین اوسی طور پر کہ خلق اللہ کو اوس سے اطلاع ہووے برملا نیلام ہوگی اور زر ثمن مین سے زر باقی اور اخراجات وضع ہوکر اگر کچہہ زر فاضل بچ جاوے تو وہ عند الطلب اوس شخص کو دیا جاسکیگا جو وقت قرقی کی جائداد منقولہ پر

پر قابض تہا اور داروغہ مکس اس قسم کی نیلام کی کیفیت صاحب مجسٹریٹ کی خدمت مین اوس شکل کے مطابق جو ضمیمہ ج مین مذکور ہے بہیجیگا اور ایسی ہر معاملہ کا اخراجات اوس تعداد سی ہوئی چاہیین جو ضمیمہ ح منسلکہ اس ایکٹ کی مذکور او لکہی ہین +

دفعہ ۵۰ جو اختیار اور خدمات مجموعہ بنگالہ کی قوانین عامہ اور گورنمنٹ ہند کی ایکٹ ہای نافذہ کی روسی اہلکاران پولس کو مفوض ہوی ہین اور قوانین و ایکٹ ہای مذکور کی روسی جو کچہہ ذمہ داری اون پر کہی گئی سو جہان تک وی اس ایکٹ کی نقیض نہون یا اونکی بابت اس ایکٹ مین کوئی حکم خاص نہ پایا گیا چوکیداران و جمعداران اور اشخاص انسپکٹر کو جو اس ایکٹ کی روسی مقرر ہوے ہون لازم ہے کہ ایسی اختیار کے مطابق عمل کرین اور اونہین خدمات کو انجام دیوین اور اوسیطرح کی ذمہ داری اون پر ہوگی اور چوکیداران اور جمعداران اور اشخاص انسپکٹر بجمیع وجوہ اوس تہانہ کی داروغہ پولس کی تابع ہونگی جسکی تہانہ کی حدود کے اندر چوکیدار وغیرہ متعین ہون +

دفعہ ۵۱ ہر چوکیدار جو اس ایکٹ کی روسی مقرر ہو ایک چپراس جسپہ نمبر اور نام شہر یا قصبہ یا مقام یا حصہ جسکی بابت وہ مقرر ہو کہدا ہو +

دفعہ ۵۲ ہر مہینہ کی ۱۵ تاریخ کو یا اور کسی روز جسکو صاحب مجسٹریٹ قرار دیوی لیکن روز مذکور مہینہ کے ۱۵ تاریخ کی بعد ہونا چاہیے چوکیداران اور جمعداران اور اشخاص انسپکٹر بشرطیکہ کوئی انسپکٹر مقرر ہو اوس تہانہ مین جس سے نامبردگان متعلق ہین فراہم ہونگی اور داروغہ پولس یا محرر تہانہ مشاہرہ جو اونکی ماہ گذشتہ کی آخر تاریخ تک واجب الادا ہو تقسیم کریگا اور ہر چوکیدار سے ایک رجسٹر سرکاری مین جو رسید کی لکہنی کی لیے مرتب ہو رسید لکہہ لیا کریگا اور داروغہ بعد ثبت دستخط رجسٹر پر بتصدیق صحت رجسٹر رجسٹر مذکور کو صاحب مجسٹریٹ کی پاس ارسال کریگا

دفعہ ۵۳ جو کچہہ جرمانہ اس ایکٹ کی اعتبار سے وصول کیا جاوی سو مد چوکیداری مین جمع کیا جاسکیگا اور اس ایکٹ کی مطالب کی حصول کی لیے رکہا رہیگا +

دفعہ ۵۴ صاحبان اسسٹنٹ مجسٹریٹ جنکو اختیارات خاص مفوض ہین اور صاحبان ڈپٹی مجسٹریٹ جنکو اختیارات خاص مفوض ہوی جب یہہ حاکم صاحب مجسٹریٹ کی صدر مقام کی بیرونجات مین متعین ہون اور بموجب ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۶۵ع مجاز ہون کہ مقدمات کو بلا تفویض ہونی اونکی صاحب مجسٹریٹ کی طرف سے

تجویز کرین اسباب کی مجاز ہین کہ جو اختیارات صاحب مجسٹریٹ کو مفوض ہین اونہین اختیارات کے مطابق عمل کرین اور اسسٹنٹ مجسٹریٹ یا ڈپٹی مجسٹریٹ جنکو اختیار خاص مفوض ہین مجاز ہین کہ جو خدمات کہ صاحب مجسٹریٹ کو تفویض ہوئی ہین صاحب مجسٹریٹ کی طرف سی جسکی وہ تابع ہون تفویض ہونی پر خدمات مذکور کو انجام دین*

دفعہ ۵۹ جو کچھ صاحب مجسٹریٹ کیطرف سی اس ایکٹ کی رو سی عمل مین آوی باشتنای اوس صورت کی جسکی لیی قاعدہ خاص مقرر ہوا ہی صاحب کمشنر سرکٹ کی اہتمام مین رہیگا اور کچھ عمل صاحب کمشنر کی طرف سی ظہور مین آوی وہ سرکار گورنمنٹ کی اہتمام مین رہیگا

دفعہ ۶۰ کوئی عبارت مندرجہ اس ایکٹ کی شہر کلکتہ سی متعلق نہوگی*

دفعہ ۶۱ جہان کہین اس ایکٹ یا اسکی ضمیمہ کی کسی عبارت کی قرینہ کی دلیل سی دوسری معنی لازم نہوین تو لفظ مجسٹریٹ صاحب جائنٹ مجسٹریٹ اور ہر شخص کا جو جو از اُصاحب مجسٹریٹ کی اختیار کا مستحق عمل کا ہو سمجھا جاویگا لفظ مکان مین ہر دوکان یا گودام شامل ہونگی لفظ بازار ہر موقع پر دلالت کریگا جہان تجارت ہوتی ہو اور جہان دوکان اور گودام ہونگا اژدحام واقع ہو لفظ شہر یا قصبہ یا بازار یا مجموعہ یا اوسکی حصہ پر دلالت کریگا لفظ دارغہ پولس مین تحصیلدار اور نائب تحصیلدار جسکو پولس کا اختیار تفویض ہووے شامل ہونگی*

ضمیمہ الف

بنام فلان (اسمای اور مساکن اور پیشہ وغیرہ کیفیت پنچون کی اس موقع پر لکھنی چاہیی)
چونکہ تم لوگ ایکٹ نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ع کی رو سی پنچ تقرر ہو لہذا تمکو حکم دیا جاتا ہی کہ بعجلت مناسب اس تحریر کی تاریخ سی ایام فلان سی زیادہ ایام گذرنی نپاویں (صاحب مجسٹریٹ کو لازم ہی کہ میعاد مقرر کر کی اس موقع مین مندرج کرادی) قطعہ تشخیص منصفانہ اور عادلانہ بابت ہر قابض مکان اور دوکان اور عمارت جو فلان فلان مقام مین واقع ہون لکھکر صاحب مجسٹریٹ ضلع کی پاس بھیجیگا (اس مقام مین شہر یا قصبہ یا مقام یا حصہ کا نشان لکھنا چاہیی) غرض یہہ ہی کہ مبلغ روپیہ فلان جو سنہ آئندہ کی واسطی یعنی شروع تاریخ ماہ فلان سی چوکیدارونکی تقرر وغیرہ اخراجات کی صرف کی لیی جسکی صرف کا اختیار ایکٹ نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ع کی رو سی دیا گیا ہی ضرور ہی فراہم ہووی اور ہر مکان کی قابض کی بابت مبلغ تشخیص کو

جو ہر قابض سے بلحاظ استعداد اور کیفیت جائداد جسکی حفاظت منظور ہے واجب الوصول ہو تشخیص کیجائیگا لیکن کسی مکان واحد کی بابت رسوم مبلغ روپیہ فلان سے زیادہ نہونی چاہیے (مشاہرہ چوکیدار درجہ ادنٰی اس مقام مین لکھنا چاہیے) اور گوشوارہ مبلغ جو تشخیص ہو بطور اوسط کے دو آنہ ماہواری فی مکان یا دوکان یا عمارت واقع علاقہ سے زیادہ ہونا نچاہیے اگر علاقہ مین کسی مکان کا قابض بسبب افلاس اوس تشخیص کو جو اوسپر اس ایکٹ کی اعتبار سے لگانا واجب ہے ادا نکرسکے تو مناسب ہے کہ تم اوسکو تشخیص مذکور سے بری کرو لیکن جائداد مقبوضہ معہ نام و نشان قابض اور سبب برأت مفصلاً فہرست مین لکھنی چاہیے اگر کوئی مکان قطعہ وار اشخاص مختلف یا باشندون یا مسافرونکو کرایہ مین دیاجاوے یا انکو اوسمین سکونت کی اجازت ہووے تو جو شخص مذکور کو کرایہ مین دیوے یا جو شخص زر کرایہ اشخاص مذکور یا باشندے یا مسافرون سے لیوے وہ مکان مذکور کا قابض متصور ہوگا اوسی لحاظ سے اوسپر تشخیص مشخص کیجائیگی + جس تشخیص کا حکم اب تمہارے نام صادر ہوتا ہے اوسمین ہر قابض جو کسی جائداد پر لائق تشخیص کے قبضہ رکھے اور نام اور پیشہ یا کاروبار یا اور نشان اوس شخص کی جسپر تشخیص لگائی جاتی ہے اور تشخیص سالانہ اور حصہ جو ماہانہ واجب الادا ہو مفصلاً لکھنی چاہیین اور ان سب مراتب کو بشکل ذیل یا مثل اوسکی لکھنا جائز ہے.

جائداد مقبوضہ	نام قابض	پیشہ یا کاروبار یا اور نشان قابض کا	شرح ماہانہ

ضمیمہ ب

بنام فلان (اسمای اور مساکن اور پیشہ وغیرہ کیفیت پنچون کی اس موقع مین لکھنی چاہیئی) جو تم لوگ ایکٹ نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ع کی روسے پنچ مقرر ہوئے لہذا انکو حکم دیا جاتا ہے کہ بعجلت مناسب اس تحریر کی تاریخ سے فلان ایام سے زیادہ ایام گذرنی نچاہیین (صاحب مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ میعاد مقرر کرکے اس موقع مین مندرج کراوے) قطعہ باجیہ منصفانہ اور عادلانہ بابت ہر قابض مکان اور دوکان

اپنی عمارت اور اراضی جو فلان فلان مقام مین واقع ہون اور جو تجارت یا کاروبار مین مستعمل ہو لکھکر ہمارے پاس بھیجیگا (اوس مقام مین شہر یا قصبہ یا مقام یا حصہ کا نشان لکھنا چاہیے) غرض یہہ ہے کہ مبلغ روپیہ فلانہ جو سنہ [illegible] کے واسطے یعنی شروع تاریخ ماہ فلان سے چوکیدارون کی تقرر وغیرہ اخراجات کے صرف کے لیے جسکے قدرت کا اختیار ایکٹ نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ء کی رو سے دیا گیا ہے فراہم ہووے اور ہر قابض پر بلحاظ قیمت سالانہ جائداد مقبوضہ باچھہ معین کرکے لگاونگا جو کرایہ کسی جائداد کی بابت سال بھر مین وصول ہونا متخیل ہے وہی جائداد مذکور کی قیمت سالانہ ہوگی اور باچھہ بلا کم و کاست قیمت سالانہ پر کسی در کے حساب سے ہوگی جب پانچ روپیہ سیکڑا سے زیادہ نہو اگر کوئی شخص کار تجارت کے لیے کسی اراضی کو استعمال مین لاوے تو اراضی مذکور پر شرح لگائی جاویگی لیکن اگر شخص کسی قطعہ اراضی کو کاشتکاری یا گاوچرائی کے لیے مستعمل کرے تو اوس اراضی کی بابت کوئی شرح لینی نچاہیے اگر علاقہ مین کسی مکان کا قابض بسبب افلاس اوس رسوم کو جو اوسپر اس ایکٹ کی اعتبار سے لگانا واجب ہے ادا نکرسکے تو مناسب ہے کہ تم اوسکو رسوم سے بری کرو لیکن جائداد مقبوضہ معہ نام اور نشان قابض اور سبب برات مفصلاً فہرست مین لکھنی چاہیے اگر کوئی مکان قطعہ وار اشخاص مختلف یا باشندون یا مسافرونکو کرایہ مین دیا جاوے یا اونکو اوسمین سکونت کی اجازت ہووے تو جو شخص مکان مذکور کرایہ مین دیوے یا جو شخص زر کرایہ یا اشخاص مذکور یا باشندون یا مسافرون سے روپیہ لیوے وہ مکان مذکور قابض متصور ہو کر اوسی لحاظ سے اوسپر باچھہ مشخص کیجاویگی جسب باچھہ کی تجویز کا حکم اب تمہارے نام صادر ہوتا ہے اوسمین ہر قابض جو کسی جائداد پر یا اوس باچھہ کی قبضہ رکھے اوسکا نام اور پیشہ یا کاروبار یا اور نشان اوس شخص کا جسپر باچھہ لگائی جاتی ہے اور قیمت سالانہ جائداد کی بلحاظ باچھہ اور باچھہ سالانہ اور تعداد ماہواری کی جو واجب الادا ہو مفصلاً لکھنی چاہیے اور ان سب مراتب کو بشکل ذیل یا مثل اوسکی لکھنا چاہیے

جائداد مقبوضہ	نام قابض	پیشہ یا کاروبار یا اور نشان	جائداد کی قیمت سالانہ	باچھہ سالانہ	ماہانہ کی تعداد

ضمیمہ ت

تشخیص یا باچہ یعنی جیسا موقع ہو جو مقام فلان (اس مقام شہر یا قصبہ یا موضع یا اور مقام یا حصہ جسکی بابت تشخیص یا باچہ لگائی جاوے مذکور کرنا چاہیے) مین ہر قابض مکان وغیرہ جائداد موقوعہ ضلع پر حسب ایکٹ نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ع بغرض تقرر چوکیداران علاقہ تشخیص ہوئے

جائداد مقبوضہ	نام قابض	پیشہ یا کاروبار قابض کا	مبلغ ماہانہ یا سہ ماہی تشخیص یا باچہ

واضح ہو کہ تشخیص یا باچہ مذکورہ بالا یعنی (جیسا موقع ہو) حسب ضابطہ موجب ایکٹ نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ع کے مرتب ہوئی اور اوسکی نظر ثانی ہو کر مجھہ صاحب مجسٹریٹ ضلع فلان کی تجویز سے مقرر ہوئی اور جن لوگون کے نام تشخیص یا باچہ مذکور مین مسطور ہین اونکو اسبات کا حکم ہوتا ہے کہ ماہ بماہ (یا ہر سہ ماہی) مین اون اقساط کو جو ہر واحد کے نام کے محاذی لکھے ہین بروقت داروغہ ٹکس یا اور شخص کو جسکو ٹکس کے تحصیل کرنے کے لیے صاحب مجسٹریٹ مقرر کرے ادا کرے اور پہلی قسط ماہ آئندہ کی دسوین تاریخ کو جو اس اشتہار کی تاریخ کے بعد واقع ہو واجب الادا ہوگی اور ہر مہینے مابعد کے اقساط دسوین تاریخ یا اوس سے پیشتر ادا کرنی لازم ہے (اگر ٹکس کو ہر سہ ماہی مین وصول کرنا ٹھہرے تو اون مہینون کے نام جن مین ٹکس ادا کرنا واجب ہے تفصیلاً مذکور کرنا چاہیے) یا در صورت قصور کسی جائداد منقولہ کی قرقی اور نیلام سے جو اوس احاطہ مین پائی جاوے جسکی بابت تشخیص یا باچہ باقیدار مشخص ہوئی اور ایسی تدبیرات سے جو باقی کے وصول کے لیے عمل مین آتی قانوناً جائز ہین وصول کیجاویگی

تحریر فی التاریخ ماہ و سنہ فلان

دستخط فلان
مجسٹریٹ ضلع فلان

ضمیمہ ح مندرجہ دفعہ ۴۴

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
علاقہ	اسمائے باقیداران	مبلغ باقی	تعداد مبلغ یا خرچہ یا دیگر بابت	تعلیقہ جائداد مقروقہ	تاریخ قرقی	تاریخ نیلام	جائداد نیلامی	کلی زرثمن جو ہر مشتری کو بابت وصول ہوا	نام مشتری	باقی

ضمیمہ ح مندرجہ دفعہ ۴۴

فہرست فیس یعنی رسوم جو اوسوقت دینی واجب ہو جبکہ اس ایکٹ کی اعتبار سے جائداد قرق کیجاوے

مبلغ جسکی بابت ترقی ظہور مین آئی		رسوم روپیہ	رسوم آنہ
ایک روپیہ سے کم	..	•	[illegible]
ایک روپیہ یا کم از [illegible]	..	•	[illegible]
تین روپیہ تاکم از [illegible]	..	[illegible]	•
پانچ روپیہ تاکم از دس روپیہ	..	[illegible]	[illegible]
دس روپیہ تاکم از [illegible]	..	[illegible]	•
[illegible] تاکم از [illegible]	..	[illegible]	[illegible]
[illegible] تاکم از [illegible]	..	[illegible]	•
[illegible] تاکم از [illegible]	..	[illegible]	[illegible]
[illegible] تاکم از [illegible]	..	[illegible]	•
[illegible] تاکم از [illegible]	..	[illegible]	[illegible]
[illegible] تاکم از [illegible]	..	[illegible]	•
[illegible] تاکم از [illegible]	..	[illegible]	[illegible]
[illegible] تاکم از [illegible]	..	[illegible]	•
[illegible] تاکم از [illegible]	..	[illegible]	[illegible]
[illegible] تاکم از [illegible]	..	[illegible]	•
زائد از [illegible]	..	[illegible]	•

خرچہ مذکورہ بالامین جملہ اخراجات شامل ہین لیکن جب پیادہ لوگ جائداد متروقہ کی حفاظت کو بیچے متعین ہوں اوسوقت فی نفر کو ہر روز تین انہ دینے چاہیین فقط

فصل یازدہم دربیان حق تصنیف کتاب

قانون ۲۰ سنہ ۱۸۴۷ء

جو کتاب کہ بحین حیات مصنف چھپی ہوگی حق تصنیف تا حین حیات مصنف اور سات برس تک بعد وفات مصنف کے قائم رہیگا لیکن اگر وہ سات برس قبل انقضاے ۴۲ برس کی تاریخ انطباع اول کتاب کے گزر گئے ختم ہو جاوے تو حق تصنیف ۴۲ برس تک قائم رہیگا اور جو کتاب کہ بعد وفات مصنف کے چھپی ہوگی حق تصنیف اوسکا ۴۲ برس تک رہیگا **دفعہ اول** اگر مالک حق تصنیف کسی کتاب کا بعد وفات مصنف کے انطباع کتاب سے انکار کرے تو نواب گورنر جنرل باجلاس کونسل کو اختیار ہے کہ اجازت چھاپنے اوس کتاب کی مرحمت فرماویں **دفعہ دوم ایضاً** دفتر سکرتری ہوم و پارلیمنٹ میں مصنفوں کے حقوق حسب ضابطہ مندرج رجسٹر کیے جاویں **دفعہ ۳ ایضاً** جمیع مقدمات فوجداری کی نسبت نقض احکام اوس قانون کی ہون چاہیے کہ درمیان ایک برس کے وقوع جرم کے دائر کیے جاویں دفعہ ۱۳ **دفعہ ۱۹ ایضاً** صاحب مجسٹریٹ کو اجازت لینے درخواست رجسٹری کی ہے کہ فیس دو روپیہ لیا کرینگے وقت فرد لینا چاہیے کہ ایک آپ رکھینگے و بقیہ دو عدد فیس سکرتری گورنمنٹ کے یہاں بھیجینگے **حکم** گورنمنٹ مورخہ ۱۹ اپریل سنہ ۱۸۵۰ء

فصل دوازدہم دربیان دفینہ

اگر کوئی شخص دفینہ زر نقد یا مال بیش قیمت پاوے اور ایک مہینے کے اندر صاحب جج کو اوسکی اطلاع نکرے تو اوسمیں بالکل حق سے محروم کیا جائیگا اور روپیہ مالکان مستحق کو واپس یا سرکار میں ضبط کیا جائیگا **دفعہ ۶ قانون ۶ سنہ ۱۸۳۲ء** اگر کوئی شخص خزانہ پاکر صاحب جج کی کچہری میں امانت رکھے تو بعد چھ مہینے کے مستحق پانے ایک لاکھ روپیہ تک کا ہوگا بشرطیکہ کوئی شخص اپنا استحقاق نسبت اوسکے ثابت نکرے اور زائد از یک لاکھ روپیہ سرکار میں سپرد ہوگا **دفعہ** ۹ و ۱۰ ایضاً

فصل سیزدہم دربیان ڈاکٹر

جس حالت میں کہ سب اسسٹنٹ سرجن کو ملکی کام کا اہتمام کلی سپرد ہو تو پچاس روپیہ ماہواری اضافہ پاوینگے **حکم** گورنمنٹ مورخہ ۸ اپریل سنہ ۱۸۶۳ء **کالا ڈاکٹر** دس روپیہ ماہواری پاویگا **حکم** گورنمنٹ ۱۳ مارچ سنہ ۱۸۶۰ء **جب** سپردگی سشن کا ہو تو صاحب مجسٹریٹ اظہار ڈاکٹر

معاف لینگی اور حسب منشاء دفعہ ۹ و ۶ سرکلر نمبری ۴۲ و مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۳۰ع عیوض تصدیق و منظور ہوچکا تو درصورت غیر حاضری ڈاکٹر مامور الایہ کے بروقت تحقیقات بطور گواہی کا آنا ہوگا سرکلر نمبری ۲۴ مورخہ ۹ جنوری ۱۸۴۳ع جو سب اسسٹنٹ سرجن کسی دوسرے کے عوض کام کرے تو وہ اپنی تنخواہ بلحاظ عہدہ یا شخص جسکی عوض کام کرتا ہو پاویگا اوسکو بھتہ یا سواری اوس ایام کی واسطے ملیگا جو درمیان امتحان اور اوسکی مقرری کے کسی عہدہ پر گذرے حکم گورنمنٹ مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۸۵۵ع اگر باعث حصول رخصت ڈاکٹر صاحب ملکی کے ہندوستانی ڈاکٹر کو ذمہ اہتمام مقام صدر ملکی کا ہوتو علاوہ مشاہرہ اپنے عہدہ کے پچاس روپیہ ماہواری پاویگا جب سب اسسٹنٹ سرجن کو اوپر دیگر کو کسی جگہ میں تو اونکا سفر خرچ سول صاحب کی تجویز کی بموجب دیا جائیگا حکم گورنمنٹ ۱۲ دسمبر ۱۸۵۵ع جب قیدی سرکاری کام میں جیلخانہ سے فاصلہ پر مشغول ہوں تو ... کم ہوں یا جیلخانہ سے دس میل کے فاصلہ کے اندر تعینات ہوں تو وہ اسسٹنٹ سرجن ... ضرور ہوگا دفعہ اول اشتہار نمبری ۲۶ مورخہ ۹ جون ۱۸۵۵ع اگر ... قیدی زیادہ ... اور اونکی جای قیام جیلخانہ سے دس میل کے فاصلہ سے زیادہ ہوں تو ... ایک مرتبہ جایا کریگا دفعہ ۲ ایضاً اور قیدیان جنکی جماعت ... سے زیادہ ہو اور اونکی جای قیام جیلخانہ سے ... میل کے فاصلہ سے زیادہ پر واقع ہو تو ایک ہندوستانی ڈاکٹر ... مشاہرہ مقرر کیا جائیگا دفعہ ۵ ایضاً یہہ اشتہار سب اسسٹنٹ سرجن سے بھی متعلق ہوگا اشتہار نمبری ۲۴۹ مورخہ ۲ جولائی ۱۸۵۶ع

فصل چاردہم دربیان راضی نامہ

مقدمات قابل سزا میں راضی نامہ نلیا جائیگا دفعہ ۸ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ع با وجود راضی نامہ کے صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ سرکار کو مدعی گردانکر پیروی کرے رپورٹ نظامت عدالت جلد ۵ صفحہ ۱۷۲ مقدمات سپردگی میں صاحب سشن جج راضی نامہ منظور نہیں کرسکتے سرکلر ۱۰ اعمور خہ ۳ جولائی ۱۸۱۸ع سوای مقدمات خفیف مندرجہ دفعہ ۸ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ع کے کوئی راضی نامہ بلا منظوری خاص صاحب مجسٹریٹ کے منظور نکیا جاوے اور صاحب مجسٹریٹ بھی ایسے جرائم سنگین میں کہ بعد ثبوت جرم واسطے عبرت عوام اور داد دہی کے سزا ضرور ہو راضی نامہ منظور نہیں کرسکتے سرکلر نمبری ۱۰۷ مورخہ ۲ جولائی ۱۸۱۷ع

فصل پانزدہم دربیان رسد لشکر و کمسریٹ و باربرداری

جبکہ افسر لشکر کو فہرست فوج بھیجنی ہو تو وہ درخواست رسد کی صاحب کلکٹر کے پاس بھیجینگے اور اوسمین تواریخ ورود بھیجنی اور مقدار رسد وغیرہ کا درج کرینگے چٹھی صاحب اجیٹنٹ جنرل مورخہ ۲۴ اپریل ۱۸۱۵ع افسران کمانڈنگ پلٹن یا کمپنی کو چاہیے کہ قبل ارسال درخواست رسد کی حکام ملکی کے پاس جسقدر ممکن ہو دریافت کرین کہ ہریک چیز حقیقۃً کسقدر نہایت ضرور ہے اور اوسی مطابق انڈنٹ بناوین حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۰ اگست ۱۸۳۶ع حکام ملکی ہریک منزل مین اشیاے مذکورہ بالا کی دستیابی کی سبیل کرینگے اور جسقدر پیشگی کہ نہایت ضروری ہو دینگے واسطے منظوری صاحب کمشنر کو اطلاع کرینگے اور اگر افسر متعلقہ لشکر مرغی و حلوان ودودہ یا اور اشیاے جو نقشہ انڈنٹ مین مندرج نہو چاہین تو مضر درپے کہ متصل کی دیہات مین نقد روپیہ اپنے نوکر وںکی معرفت بھیجکر خرید کرین اور عہدہ داران دستیابی کہ منجانب صاحب کلکٹر لشکر مین متعین ہوا ہو اسباب کی اطلاع کرسکیگا کہ ایسی اشیاے کہان مل سکتی ہین لیکن اوسکو نہایت امتناع ہے کہ اپنے اختیار سے اون چیزونکو موجود کرین حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۲ جنوری ۱۸۳۳ع

دربیان کمسریٹ یعنی دانہ خوری

عہدہ داران کمسریٹ کو نچاہیے کہ کسی قسم کی رسد کیواسطے جو کار سرکار کے لیے درکار ہو صاحب مجسٹریٹ سے حتی المقدور درخواست اعانت کی کرین حکم گورنمنٹ مورخہ ۲۸ نومبر ۱۸۱۸ع جو قیمت و نرخ کہ اوس مقام کے قرب و جوار مین جہان عہدہ داران کمسریٹ متعین ہون مروج ہو اوسکے مطابق ہریک قسم کی رسد کی قیمت و باربرداری و کشتی و مواشی و مزدور وغیرہ کی اجرت دیوین الضاً جب کبھی کہ لشکر سپاہ و پیل و کاریگر ایسے کام پر متعین ہون کہ اوسمین بہ نسبت معمول کے زیادہ تر خطرہ و محنت وتکلیف متصور ہو تو عہدہ داران کمسریٹ کو لازم ہے کہ بلحاظ اوس کام کے اور جیسا کہ مقتضاے حال ہو اجرت مناسب دیوین فقط الضاً عہدہ داران کمسریٹ کو لازم ہے کہ ہر قسم کے لوگون کی جو اوسکے محکمہ مین کام کرین بخوبی خاطرداری کرین اور ایسی مہربانی سے پیش آوین کہ وہ بخوشی خاطر اپنے جسقدر کار سرکار کی کے لیے کشتی و باربرداری و مواشی و مزدور ضرور ہون مہیا کرین فقط الضاً جس حال مین کہ کشتی یا باربرداری یا مواشی مہیا کیجاوین جو نصف کرایہ کی پیشگی دیجاوے تو افسر کمسریٹ کو لازم ہے کہ مالکون کی حق پر خاص توجہ کرے

ماکو کچھ جو نقصان یا تکلیف اس وجہہ سی عائد ہو اوسکا عوض مناسب دین فقط ایضاً کبھی
کبھی ایسی ضرورت بھی ہووےگی کہ حاکم ملکی کی مداخلت کی درخواست کرنیکی ضرورت پڑیگی اور ایسی
حالت مین صاحب مجسٹریٹ فی الفور اعانت کرینگی لیکن اولا افسران کمسریٹ کا یہہ کام ہی کہ لوگونکی
رضامندی سی سرکار کی احتیاج رفع کرنی مین حتی الوسع بہت کوشش کرین فقط ایضاً

دربیان باربرداری

چونکہ لشکر کیساتھہ بہت سی اسباب لیجانی سی اہل کمسریٹ کو بہت سی دقت ہوتی ہی اور فوج کی
چالاکی اور اوسکی کوچ مین ہرج متصور ہی اسلیئی صاحب گورنر جنرل اجلاس کونسل شرح مفصلہ ذیل معین
کرتی ہین کہ اہل لشکر بوقت کوچ اوسقدر اپنی ساتھہ لیجایا کرین فقط

	من	سیر	بیل	گاڑی
فی سپاہی	+	۱۰	+	+
فی افسر ہندوستانی سند یافتہ	ایک	۲۰	ایک	+
فی لفٹنٹ و اسسٹنٹ سرجن	۵	+	دو	ایک
فی کپتان و فی سرجن	۱۰	+	۴	۲
فی لفٹنٹ کرنیل	۳۰	+	۱۲	۶
فی کرنیل	۴۰	+	۱۶	۸

پورے رسالہ یعنی ایک کرنیل و ایک لفٹنٹ کرنیل و ایک میجر و چھہ کپتان و ایک ڈاکٹر و ایک اسسٹنٹ سرجن
و سولہ لفٹنٹ و ہمین و سولہ افسران ہندوستانی سندیافتہ و پانسو سوار کیلیی یہہ تعداد معین ہی
یعنی پانسو ساڑھے آٹھہ سو چھبیس من و دو سو چودہ بیل یا ایکسو سات اونٹ یا ایکسو سات گاڑی
دو دو بیل کی یہہ مقدار پورے رسالہ کی واسطی کافی ہی لیکن چاہیی کہ درخواست مین تعداد اہل فوج مندرج ہو
کہ اوسکی مطابق باربرداری مطلوبہ کا حساب کیاجاوی اور جس پلٹن مین کہ نوسو سپاہی ہون اور اوسکی
لیئی بھی مقدار مذکورہ بالا معین ہی حکم گورنمنٹ مورخہ یکم مئی ۱۸۱۹ع و دوم دسمبر ۱۸۲۲ع بہ نسبت
افسران اہل ولایت فرنگ کی مقدار مذکورہ بالا علاوہ باربرداری خیمہ وغیرہ کی ہی اور چونکہ بہت
باتین ہین اسواسطی چاہیی کہ ہمیشہ سامان مہیا رکھین حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۲ جون ۱۸۱۵ع
جو لوگ کہ اپنی متعلق ساتھہ رکھتی ہون اور بوقت کوچ کسی دوسری مقام کی کہار و مزدور یا اور

بار برداری کی ضرورت رکھے اون کو چاہیے کہ ہمیشہ اپنا بندوبست آپ ہی کرین فقط ایضاً اہل کسرہٹ یا عہدہ دار ملکی بار برداری نہ دینگی سوای بوقت درخواست حسب ضابطہ بمہر افسران کمانڈنگ پلٹن کی دستخط ہون فقط ایضاً بار برداریکا ٹھیکہ صرف کسی منزل تک ضلع متصل مین جہان آرام نہو کیا جا سکیگا اور اوس مقام سے آگی بار برداری نہین لیجایگی مگر اوس حالت مین کہ اوس ضلع کی صاحبکلکٹر سے لکھین کہ نئی بار برداری نہین مل سکتی ہے فقط ایضاً بر طبق مضامین بالا کی بنام اہل کسرہٹ یا عہدہ دار ملکی جو بار برداری دیوین زر پیشگی بقدر نصف کرایہ بار برداری مذکور صاحب افسر کمانڈنگ کو دیکر رسید حاصل کرکے نزدیکتر بخشی خانہ مین بھیجنگی جہان فی الفور اوسکا تصفیہ ہوگا حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۴ دسمبر ۱۸۵۰ء فی سپاہی اہل ولایت فرنگ کو بیس سیر کی بار برداری ملیگی اور جن سپاہیون کی متعلق اونکو ساتھ ہون اور زیادہ بار برداری کی احتیاج ہو تو اپنا بندوبست وہ ہمیشہ آپ ہی کرینگی حکم گورنمنٹ مورخہ ۲۴ فروری ۱۸۲۶ء افسران لشکری کو چاہیے کہ تاریخ معاہدہ واقعی سے بار برداری و مزدور وغیرہ کی اجرت دیوین اور بحساب نصف بابت واپسی کی بھی دینا چاہیے مگر اوس صورت مین کہ پھر سکے وقت اور کسی سے ٹھیکہ کرایہ کرلین اگر پیشتر سے بندوبست نہوا ہو تو لشکر کو رسائی کی لیے شرح نرخ سے پوری کرایہ مین کچھہ خلل نہوگا حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۹ نومبر ۱۸۴۳ء جو بیل ولدیہ کہ لشکر کو ملینگی حتی الامکان ہمیشہ تاریخ پہونچنے منزل مقصود پر خالی ہوکر چھوڑ دیجاوینگی اور بعد اوسکی پھر نہ پکڑی جاوینگی اور نہ کچھہ زبردستی کیجاوینگی تاکہ وہ اپنی گھر بآسائش پہنچ جاوین حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۰ فروری ۱۸۴۳ء

فصل سیزدہم دربیان رعیت

تمام رعایای سرکار انگریزی اور بھی تمام اشخاص متعلقہ سررشتہای ملکی اور فوج درحالیکہ تعلق مذکور کو چھہ مامور ہوان اور بعد اوسکی چھہ مہینی اور بھی وہ اشخاص جو چھہ مہینی تک متوطن درمیان ممالک انگریزی بہادر تحت حکومت گورنمنٹ ممالک ہندکمپنی بہادر کی تابع قوانین رائج الوقت ممالک مذکور کی رہے ہون اور جو ممالک مذکور مین گرفتار ہوئے ہون یا کبھی گرفتار ہوکر بحراست کسی صاحب مجسٹریٹ اوس ملک کو سپرد ہون ایسے اشخاص بابت جرائم کی کہ اونسی درمیان کسی ملک والی دیگر مملکت مین صادر ہون حسب اقتضای قانون قابل تجویز ہونگی دفعہ ۲ قانون اول ۱۸۴۹ء مفصل حال اسکا

باب مجسٹریٹ مین تحریر ہوچکا ہی وہان ملاحظہ فرمانا چاہیے فقط من مولف

دربیان اہل ولایت فرنگ

جمیع اہل ولایت فرنگ جو رعایای ملک سرکار کمپنی سے نہون مانند ہندوستانیونکی قابل مدارک صاحب مجسٹریٹ کی ہونگی **ضمن اول دفعہ ۱۹ قانون ۲ سنہ ۱۸۳۲ء** اگرچہ صاحب مجسٹریٹ نے حلف جسٹس اف دی پیس کا نہ کیا ہو تو بہی اختیار سماعت نالشات کا جو منجانب ہندوستانی بنام اہل ولایت فرنگ کی بعلت کسی جرم کی جو جرائم کبیرہ مین داخل نہو دائر ہو رکہتے ہین اور پانسو روپیہ تک جرمانہ کرسکتے ہین **نظامت** عدالت رپورٹ جلد ۴ صفحہ ۱۴۱ و سرکلر نمبری ۷۵ مورخہ ۳ ستمبر سنہ ۱۸۳۳ء اہل ولایت فرنگ مدعاعلیہ کو ضرور ہی کہ اپنی طرف سی ایک مترجم مقرر کرے کیونکہ عدالت کا یہہ کام نہین ہی کہ ترجمہ اوسکو عنایت کرے **کنسٹرکشن** نمبری ۱۰۳۵ مورخہ ۱۲ اگست سنہ ۱۸۳۶ء صاحب مجسٹریٹ گواہ اہل ولایت کو زیر طلب کرسکتے ہین اور بموجب قانون ۱۹ سنہ ۱۸۳۳ء اوسکو گرفتار بہی کرسکتے ہین مگر صاحب موصوف واسطے نہ دینے گواہی کی سزا نہین دے سکتے چٹہی صدر نظامت عدالت مورخہ ۱۲ فروری سنہ ۱۸۵۳ء قید باشقت بجای سزای جلای وطنی درباب اہل ولایت اور اہل امریکا کی اسطرح پر ہوسکتی ہی چار برس کی قید باشقت بابت سات برس کی قید جلا وطن ازروی دریای شور کے چاربرس سے چہہ برس تک بابت سات سے دس برس تک کی ایضاً اور چہہ سے اٹہہ برس تک بابت دس سے پندرہ برس تک کی ایضاً اور چہہ سے دس برس تک بابت کسی میعاد کی جو پندرہ برس سے زیادہ ہو الیٰ مدت العمر بابت حبس دوام آن روی دریای شور کی **قانون ۲۴ سنہ ۱۸۵۵ء**

فصل ہفتدہم دربیان شرکت رازداری

جو شخص کہ کسی جرم کبیرہ کی وقوع مین حاضر رہکر اعانت کرتا ہی وہ شریک بوقت جرم ہوسکتا ہی اور مجرم اصلی بہی ہوسکتا ہی **سرکلر** مورخہ ۷ جون سنہ ۱۸۲۴ء شرکت کی کئی صورتین ہین یعنی کسی جرم کا کروانا یا اوسکی صلاح دینا یا حکم دینا یا اعانت کرنا یا باوجود واقفیت وقوع ایسی جرم کبیرہ کے مجرم کو چہپا رکہنا خواہ اوسکی اور اعانت کرنا کہ یہہ سب صورتین داخل شرکت ہین اور شرکت مین تین علیحدے قائم ہوسکتی ہین اول شرکت بوقت جرم دوم شرکت ماقبل یا مابعد جرم سوم شرکت ماقبل و مابعد جرم اور جو شخص شریک ماقبل یا مابعد جرم ہو وہ ازروی قانون گنہگار عظیم متصور ہوگا سرکلر ۶ جون سنہ ۱۸۲۴ء

اکثر مقدمات مین شریک جرم بہی اوسیقدر سزایاب ہوئی ہین جسقدر اصل مجرم کو سزا ہوئی ہی دفعہ ۴۳ ہدایت نامہ ہوبز صاحب تحمل مدعا علیہ دو نوطرح سی ہوتا ہی ایک تو وہ جو خود قاتل مجرم ہو دوسری وہ جو موجود و قریب وقت وقوع واقعہ ہوا اور یا جو اعانت مجرم کی ارتکاب جرم مین کری فیصلہ نظامت عدالت مورخہ ۱۳۔ مارچ ۱۸۵۲ء درصورت ثبوت جرم شرکت کی شخص شریک کی سزا کیجاویگی اگرچہ اصل مجرم لامعلوم ہو خواہ گرفتار ہو کر رہا ہوا ہو رپورٹ نظامت عدالت جلد ۲ صفحہ ۷۹ صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہی کہ صرف شخص شریک جرم معاف کری نہ کہ اوسکو انعام دین چٹھی نظامت عدالت مورخہ ۲۵۔ فروری ۱۸۵۲ء

رازداری

اخفا کرنا یا اخفا کرانا جرم کبیرہ کا دیدہ و دانستہ رازداری ہی باوجودیکہ اوس شخص نی اوس جرم کو قبول نکیا ہو یا وقوع جرم کبیرہ کو خفیاً دیکہتا تہا مگر مجرم کی گرفتاری مین کوشش نکی سرکلر ۲۷ جون ۱۸۴۲ء جو مجرم کہ جرائم سنگین مین رازدار ہون اونکی تحقیقات صاحب مجسٹریٹ کرسکتی ہین اور اگرچہ اصل مجرم کی سزا اختیار صاحب موصوف سی باہر ہو لیکن رازدار کی سزا الطومنڈمینر کرسکتی ہین بشرطیکہ اصل مجرم گرفتار نہو لیکن اگر اصل مجرم بہی گرفتار ہو تو رازدار بہی ہمراہ اصل مجرم کی دورہ سپرد ہوگا چٹھی نظامت عدالت مورخہ ۸۔ نومبر ۱۸۴۹ء

باب ہیجدہم دربیان میر بحر

بوقت انتظام میر بحر سرکاری کی صاحب مجسٹریٹ کا مقصد اصلی ہوگا یعنی تقرر پولس واسطے حفاظت و آرام مسافر و آسانی کاروبار تجارت و عبور لشکر بعجلت اور واسطی حصول مقاصد مذکورہ بالا کے صاحب مجسٹریٹ کو چاہیے کہ اچہی اچہی کشتیون وغیرہ کی مہیا رکہنی مین بہت احتیاط کرین دفعہ اول قانون ۶ ۱۸۱۹ء سرکار گورنمنٹ قرار دیگی کہ کون گہاٹ سرکاری ہین اور کون نہین دفعہ ۳ قانون ۶ ۱۸۱۹ء ٹہیکہ دار کنندہ گہاٹ سرکاری کا کسیکو بغیر منظوری صاحب مجسٹریٹ نہین دی سکتے کمشنر کشتی نمبری ۱۳۷ مہتمم گہاٹ کو اختیار ہی کہ دس روز پیشتر اطلاع دیکر اور بقایا ادا کرکی مستعفی ہو لیکن اگر ضرور ہو تو اوسکی کشتیان بقیمت مناسب اوس شخص کو جو اوسکی جگہہ مقرر ہوا ہو دلادیجاویگی دفعہ ۹ قانون ۶ ۱۸۱۹ء چاہیے کہ فعل ضامنی اور بہی ضامنی بابت ادای مالگذاری سرکار کی ٹہیکہ دار سے

سادہ بکار ہو نذر یلیجاوی گمشتہ کشتن بنمبری ۱۱۱ مورخہ ۱۴ اگست ۱۸۴۳ء صاحبان مجسٹریٹ اجنبیہ
اجازت نواب گورنر جنرل بہادر کے کوئی معبر کہ نسبت اوسکی بندوبست نہوا ہووا وسکی تحت مین
لاوین ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۱۹ ۱۸۱۶ء صاحبان مجسٹریٹ مجاز ہین کہ واسطی سرراہی معابر سرکاری
مردمان لائق کو مقرر فرماوین اور درباب مقرر کرنی محصول اور تعداد کشتیونکی تدبیر مناسب فرماوین
جو ناجبھی مقرر کیاجاوی اوسکو مناسب ہی کہ اقرار اس بات کا کری کہ سپاہیان سرکاری و عملہ پولس
تمام اہلکاران سرکاری کو جبکہ وہ بکار سرکار جاتی ہون بغیر لینی محصول کی جانی دیگا ضمن ۳ دفعہ ۴ ایضاً
جب کہ کسی گھاٹ کا ٹھیکہ دیا گیا ہو تو اور کسیکو اجازت نہین ہی کہ کشتی گزاری کی واسطی حاصل کرنی
اجرت کی معابر کی قریب رکھین ضمن اول دفعہ ۶ ایضاً ہر گاہ سربراہکار و ٹھیکہ دار وقت معینہ پر
ادای زر ٹھیکہ سی قصور کری فی الفور لائق معزولی ہی اور زر باقی باقیدار یا اوسکی مالضامن سے
لائق وصول ہوگا دفعہ ۲ قانون ایضاً زربقیہ مثل ڈگری عدالت دیوانی کی وصول کیا جاے گا
ضمن ۳ دفعہ ۷ قانون ۸ ۱۸۱۸ء بالفعل واسطی تحصیل محصول میرجری کی حکم گورنمنٹ مورخہ
۵ نومبر ۱۸۵۰ء نافذ ہی کہ ذیل مین حکم مذکور لکھا جاتا ہی*

حکم گورنمنٹ مورخہ ۵ نومبر ۱۸۵۰ عیسوی

واضح ہو کہ دریا تین قسم پر منقسم ہی اول دریای گنگ پائین دارانگر گھاٹ و دریای گھاگرہ
دوم دریای گنگ بالادارانگر کی اور دریای جمن دہلی مین اور پائین دہلی و دریای گومتی پر اپنی
پائین گور کھپور و دریای گنڈک و تونس درمیان مرزاپور اور الہ آباد کی اور دریای رام گنگا پائین
بریلی سوم تمام اور دریا وندی و نالہ وغیرہ سوای دریاہای مذکورہ بالا جو نصف سال پایاب ہتی ہین
جو شخص کہ پایاب پار ہوجاوی اوس سی کچھہ محصول نلیا جاویگا انفساخ شرائط ٹھیکہ قابل سزا
منسوخی ٹھیکہ و جرمانہ کی ہی و زرجرمانہ بذریعہ دیوانی عدالت وصول ہوگا اور زیادہ از دوازدہم
حصہ کل آمدنی سالانہ سی نہوگا بغیر منظوری گورنمنٹ کسیکو ٹھیکہ ایکسال سی زیادہ کا نہ دیا جاوی گا
اور نہ دو گھاٹونکا ٹھیکہ ایک ہی شخص کو ملیگا قفلی یل کشتیونکی ہر روز دو مرتبہ واسطی امد و رفت
کشتیونکی بغیر صرف زر مزدوری کی کھولی جاینگی ہمراہیان لشکر کمپو عہدہ داران ملکی بکار سرکار
حاکمان ملک غیر معہ نوکر ہمراہی اور ہندوستانی رئیس بغیر منظوری صاحب مجسٹریٹ کی ٹھیکہ مین شکنہ نہین دیا جاویگا

نرخنامہ محصول جو ہر ایک گھاٹ پر اضلاع شمالی و مغربی میں لیا جائیگا بموجب حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۳ جنوری ۱۸۵۳ء

نام	دریاہای قسم اول		اوپر دریاہای قسم دوم		ہر قسم کے گھاٹہائے متفرقہ	کیفیت
	کشتیان ۱۵ اکتوبر سے ۱۵ جون تک	پل کا موسم ۱۶ جون سے ۱۴ اکتوبر تک	کشتیان ۱۵ اکتوبر سے ۱۵ جون تک	پل کا موسم ۱۶ جون سے ۱۴ اکتوبر تک		
پیدل مسافر پر بار یا بے بار	۲ ے	۳ پائی	۱ پائی	۲ پائی	۱ پائی	
شتر بے بار	۱ر	۱ر	۹ پائی	۱ر	۶ پائی	
ایضاً پر بار	۱ر۶	۲ر	۱ر	۱ر۶	۹ پائی	
گاو و نرگاو و گاومیش بے بار	۲ پائی	۳ پائی	۱۰ پائی	۲ پائی	۱۰ پائی	
ایضاً پر بار	۴ پائی	۶ پائی	۳ پائی	۴ پائی	۳ پائی	
ایضاً گروہ پچاس کا یا زیادہ فیصدی بے بار	۱۲ر	عہ	۱۰ر	۱۲ر	۸ر	
ایضاً پر بار فیصدی	عہر	ے	عہر	عہر	عہ	
خر پر بار یا بے بار	۱ پائی	۲ پائی	۱ پائی	۱ پائی	نصف پائی	
یابو و قاطر معہ سوار یا پر بار	۴ پائی	۶ پائی	۳ پائی	۴ پائی	۳ پائی	
ایضاً ایضاً پر بار یا بے بار	۲ پائی	۳ پائی	۱۰ پائی	۲ پائی	۱۰ پائی	
اسپ معہ سوار یا پر بار	۱ر	۱۰ر	۶ پائی	۱ر	۶ پائی	
اسپ پر بار یا بے بار	۶ پائی	۹ پائی	۴ پائی	۶ پائی	۳ پائی	
بہل معہ سواریان و نرگاوان	۴ر	۶ر	۴ر	۴ر	۲ر	
رتھ ایضاً ایضاً	۸ر	۱۲ر	۶ر	۸ر	۴ر	

نام	دریای قسم اول: کشتیان ۱۵۰۰ من تک یا اوس سے کم	دریای قسم اول: بعد ۱۵۰۰ من کے ۱۶۰۰ تک بل تمام سامان یا کشتیان	اوپر دریاہای قسم دویم: کشتیان ۱۵۰۰ من تک یا اوس سے کم	اوپر دریاہای قسم دویم: بل فاو و سامان یا کشتیان	معمولی کرایہ اترائی	کیفیت
یکہ	۳/	۴/	۲/	۳/	۱/	
بگھی وگاڑی معہ یک اسپ	۶/	۸/	۴/	۶/	۴/	
ایضاً معہ دو اسپ	۱۲/	علہ/	۸/	۱۲/	۸/	
ایضاً معہ چار اسپ	عہ۸/	عک	علہ/	عہ۸/	علہ/	
چھکڑہ معہ زرگاوان و چھکڑہ دالہ بی بار فی زرگاو	۶ پائی	۹ پائی	۴ پائی	۶ پائی	۳ پائی	
ایضاً ایضاً یہ بار فی زرگاو	۱/	۱۰/	۹ پائی	۱/	۶ پائی	
فیل	عہ/	عہ۸/	۱۲/	عہ/	۸/	
پالکی یا ڈولی یا میانہ معہ دو نفر کہاران	۶ پائی	۹ پائی	۳ پائی	۶ پائی	۳ پائی	
ایضاً ایضاً معہ چار نفر کہاران	۱۰/	۲/	۱/	۱۰/	۱/	
ایضاً ایضاً معہ شش کہاران	۳/	۴/	۲/	۳/	۲/	
ایضاً ایضاً معہ ہشت نفر سوای نفر کہاران	۶/	۸/	۴/	۶/	۴/	
بکری و بہیڑی وغیرہ	آدہی پائی	آدہی پائی	پاو پائی	آدہی پائی	پاو پائی	

نرخ نامہ بالا مین جو محصول درج ہے اوسمین جو لوگ جانورون یا سواریون کے ہمراہ ہونگے وہ بہی شامل ہین

تتمہ نرخ نامہ بالا

چار پہیہ کی گاڑی معہ چار بیگاوان	۸ ر فی پایہ	۴ ر خالی
ایضاً ایضاً معہ دو بیگاوان	۴ ر	۳ ر
ایک گھوڑی کی دو پہیہ پارسل گاڑی	۳ ر	۲ ر
ایضاً چار پہیہ ڈاک گاڑی	۶ ر	۴ ر

صرف گاڑی ڈاک چھٹی یعنی میل کاٹ محصول میر بحر سے مستثنی ہی اور سب ڈاک کی گاڑیون کے واسطی محصول دینا ہوگا حکم گورنمنٹ مورخہ ۲۰ جولائی ۱۸۵۲ء واضح ہو کہ جو تفصیل محصول خانہ دوم قسم اول وقسم دوم دریا ہا مین درج ہی وہ بلا اختلاف لیا جاویگا خواہ عبور پل سے ہو یا کشتیون سے حکم گورنمنٹ مورخہ ۳۰ ستمبر ۱۸۵۱ء جو اختیار صاحب کمشنر کو فری فنڈ سی ۵ ہ تک کا تھا وہ اب زیادہ ہوا اور صاحب موصوف اب فی فنڈ مین سی ۱۰ ے تک کی رقم منظور کرینگے حکم گورنمنٹ مورخہ ۲ ستمبر ۱۸۵۴ء

فصل نوزدہم در بیان نالش

دستور تصدیق کرنی سوال مستغیث کا بحلف محکمہ صاحب مجسٹریٹ مین ممنوع سمجھا جاوی اور جب کوئی استغاثہ بابت کسی خیانت کی صاحب مجسٹریٹ کی دانست مین سزاوار تحقیقات حاکمانہ ہو تو حسب ضابطہ چاہیی یا اظہار مستغیث بحلف لیا جاوی تاکہ خود مدعی کا بیان قلمبند ہو نہ کہ اوسکی مختار کا چٹھی نظامت عدالت مورخہ ۲۳ جون ۱۸۴۹ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہی کہ اون مخصوص نسبی جو نالش رشوت ستانی وغیرہ بنام عہدہ داران پولس دائر کری ضمانت لین اگر اشتباہ نالش دروغ کا ہو دفعہ ۱۲ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۳۰ء و دفعہ ۱ قانون ۱۰ سنہ ۱۸۱۰ء و کنسٹرکشن نمبری ۱۰۳۷ مورخہ ۲ نومبر ۱۸۳۲ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار سماعت و تحقیقات نالش رشوت ستانی بنام عملہ صاحب کمشنر یا سشن جج کی حاصل ہی کنسٹرکشن نمبری ۹۴۹ مورخہ ۲۲ جولائی ۱۸۳۶ء

فصل بستم در بیان کاغذ و قلم وغیرہ

جمیع درخواستین کاغذ و قلم وغیرہ کی یکم جولائی ہر سال کو بابت سال آئندہ کی محکمہ کاغذ و قلم وغیرہ مین بھیجی جاینگی حکم گورنمنٹ مورخہ یکم جون ۱۸۴۱ء درخواست مین تعداد صرف کنندگان کاغذ و قلم وغیرہ بتفصیل علیحدہ علیحدہ درج ہون حکم گورنمنٹ مورخہ ۲۹ جولائی ۱۸۴۲ء جمیع احکام

نسبت کاغذ وقلم وغیرہ کی مسترد ہوئی اور موجب قواعد مندرجہ اشتہار کی درخواستین محکمہ کاغذ وقلم سرکاری مین بہیجی جائین اشتہار نواب لفٹنٹ گورنر مورخہ ۲۴ اپریل ۱۸۵۱ء

فصل بست و یکم دربیان مجنون

جو اشخاص کہ بسبب جنون کی مرتکب جرائم ہوتی ہون اونکی اسباب مین ایکٹ ۴ ۱۸۴۹ء نافذ ہی کہ بعینہ نقل اوسکی کیجاتی ہے

ایکٹ ۴ ۱۸۴۹ء

دفعہ اول اگر کوئی شخص ایسی فعل کا مرتکب ہو جو درصورت وقوع اوس فعل کی صحیح العقل سی جرم متصور ہوتا تو شخص مذکور اس دلیل کی استدلال سی کہ وہ مسلوب العقل ہی جرم مذکور سی بری الذمہ نہوگا الا اس صورت مین کہ حاکم عدالت یا صاحبان جوری جنکو موافق انعقاد جلسہ اوس عدالت کی اختیار اوس بات کا حاصل ہو کہ جرم مذکور کو شخص مذکور کی ذمہ پر قرار رکہین یا اوسکو اوس سی بری الذمہ کرین اسبات کو مسلم اور ثابت تصور کرین کہ بسبب مسلوبی عقل کی جسکا ظہور بسبب کسی عمل اوس شخص کی نہوا ہو اور وقت ارتکاب فعل مذکور کی اسبات سی غافل تہا کہ مین مرتکب ایسی فعل کا ہوتا ہون جو ممنوع ہے

دفعہ دوم جب کوئی شخص کسی جرم کی علت مین ماخوذ ہوکر باستدلال وجہہ ترتیب مندرجہ دفعہ ماسبق کی بری الذمہ کیا جاوی تب حاکم عدالت اپنی حکم انفصال خاص کو یا صاحبان جوری اپنی راے کو اس مضمون سی صادر کرین کہ شخص مذکور بحالت مسلوبی عقل کے جو حسب قانون وجہہ بریت کی ہو اس فعل کا مرتکب ہوا تہا جسمین وہ ماخوذ ہی

دفعہ ۳ بوقت تجویز خاص حسب مرقومہ بالا کی عدالت سی حکم ہوگا کہ شخص مجنون بحراست تمام ایسی مقام مین اور اس طریق پر کہ مناسب معلوم ہو تا ارشاد گورنمنٹ رکہا جاے

دفعہ ۴ اگر کوئی شخص قبل صدور اس ایکٹ کی باستدلال سلب عقل کی کسی جرم سی بری الذمہ ہو تو جس طرز پر کہ حراست نیک اون شخصونکی جو بسبب سلب عقل کی آیندہ کو ہوا کرینگے اوسی طرز پر شخص ماخوذ سابق کی بہی حراست نیک جائز ہوگی

دفعہ ۵ کوئی شخص جسکی نسبت حکم انفصال خاص یا تجویز خاص جوری بطور مذکور صادر ہوئی ہو درصورت صحیح ہوجانی عقل کی حراست سی رہائی پانیکا مستحق نہوگا الا موجب حکم اور اختیار سرکار گورنمنٹ کی

دفعہ ۶ جب سرکار گورنمنٹ کو یہہ بات معلوم ہو کہ کوئی شخص مقید بتجویز کسی عدالت کے
مسلوب العقل ہی تب یہہ حکم دینے کا اختیار ہی کہ وہ شخص پاگل خانہ مین بھیجا جاوی اور بعد صحت کے
پھر جیلخانہ مین واپس بھیجا جاوے فقط جب کوئی شخص حسب دفعہ اول قانون ۴ سنہ ۱۸۴۹ع کی
کسی جرم سے بری کیا جاوی تو حاکم کو لازم ہی کہ دریافت مرضی سرکار گورنمنٹ کی مجرم کو حراست تامہ
مین رہنے کا حکم دیکر مقدمہ کی مال سے صاحب سکرتری گورنمنٹ جوڈیشل کو مطلع کرے کہ تدبیر آئندہ کی
نسبت مجرم استجازت کرین چٹھی نظامت عدالت مورخہ ۷ ستمبر سنہ ۱۸۴۹ع جب صاحب سشن جج
درباب کسی مسلوب العقل مجرم کی استصواب گورنمنٹ سے کرین تو نقل اور ترجمہ گواہی ثبوت سلب
عقل بھی بھیجنی ہوگی چٹھی نظامت عدالت مورخہ ۲۷ فروری سنہ ۱۸۵۴ع اگر یہہ ثابت ہو کہ مجرم
بعد ازارتکاب وقبل از ثبوت جرم مسلوب العقل ہو گیا ہو تو نسبت اوسکی فتوی لیا جائیگا اور صاحب
سشن جج ایسا حکم سزا نسبت اوسکی صادر فرمادینگی جیسا کسی مجرم صحیح العقل کی نسبت نافذ فرماتے
دفعہ ۴ قانون ۴ سنہ ۱۸۴۲ع

دربیان بھیجے جانی مجنونان کی پاگل خانہ مین
ایکٹ ۳۶ سنہ ۱۸۵۸ع

دفعہ اول کسی ریزیڈنسی یا مقام سے سرکار ایگزیکیوٹف یعنی سرکار کارکن کو اختیار ہوگا کہ جناب نواب
گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل کی منظوری حاصل کرکی اپنی سرکار کی حدود کی اندر پاگل خانہ مجنون کے
داخل ہونی اور اوسمین رکھی جانی کی لیے ایسی مقام مین مقرر کری جو مناسب معلوم ہو اور سرکار ایگزیکیوٹف
یعنی کارکن کو اسبات کا اختیار ہوگا کہ اگر مناسب جانی کسی شخص غیر سرکاری کو حدود مذکور کی اندر
مجنون کی رکھنی کی لیے پاگل خانہ نصب کرنی کی لیے اجازت دیوی اور اجازت مذکور منسوخ کرنیکا اختیار
سرکار کو حاصل ہوگا

دفعہ ۲ پاگلخانہ کا انتظام اور مجنون کی کیفیت اور حراست ایسی ضوابط سے ہوا کریگی جو تجویز سرکار
ایگزیکیوٹف یعنی کارکن وقتاً فوقتاً مقرر کیے جاوین اور پاگل خانہ کی لیے سرکار ایگزیکیوٹف یعنی کارکن اوس
تعداد سے دیکھنی پر مقرر کریگا جو ۳ نفر سے کم نہووین اور اون مین ایک شخص ڈاکٹر شامل ہونا ضرور ہی اور
اگر صاحب انسپکٹر یعنی سرمہتمم جیلخانہ موجود ہو تو صاحب موصوف بھی اپنے عہدہ کی اعتبار سے تمام اپنے

دورے کی پاگل خانون کو دیکھا کریگا

دفعہ ۳ دکھوڑی مین سے دو یا اوس سے زیادہ دکھوڑی جنمین ایک نفر ڈاکٹر شامل ہونا چاہیے کم سے کم ایکمرتبہ فی مہینے شامل ہوکے ہر پاگل خانہ کو جسکا دیکھنا اونسے متعلق کیا گیا ہو معاینہ کرینگے اور اوسکی تنبیہات پر اور جہان تک ممکن ہے ہر مجنون کی حال پر بلحاظ کرکے حکم اور سارٹیفکٹ داخل کی جنکی اعتبار اونکی دورہ ماسبق کی بعد مجنون پاگل خانہ مین داخل ہوا مطالعہ کرینگے اور جو کچھہ پرانی نسبت بانتظام اور حال پاگل خانہ اور مجنون موجودہ لکھنا ضرور سمجھین قطعہ بہی مین جو اوسی مطلب سے رکہی گئی ہے درج کرینگے

دفعہ ۴ ضلع کی ہر دار و غہ یا اہلکار پولس پر لازم ہوگا کہ اگر کسی شخص کو مطلق العنان پھرتا ہوا پاوے اور اوسکو مجنون سمجھے اور ہر شخص کو جس سے اوسکی دانست مین بسبب جنون کی خطرہ ہونیکا احتمال ہووے گرفتار کرکے صاحب مجسٹریٹ کی حضور حاضر کرے اور جب شخص مذکور بحضور صاحب مجسٹریٹ حاضر کیا جاوے اوسوقت صاحب مجسٹریٹ استعانت ڈاکٹر صاحب مجاز ہوگا کہ خود شخص مذکور سے استفسار کرے اور جب ڈاکٹر صاحب قطعہ سارٹیفکٹ پر جو مسودہ مندرجہ ضمیمہ اس ایکٹ کی مطابق لکھا جاوے دستخط کرے اور صاحب مجسٹریٹ خود مدعا علیہ سے استفسار کرکے یا اور سبیل سے مطمئن ہو کہ شخص مذکور فی الحقیقت مجنون ہے اور اسبات کی لائق ہے کہ پاگل خانہ مین اوسکی محافظت اور معالجہ ہو تو اسبات کا حکم صادر کرے کہ مجنون اوس قسمت کی پاگل خانہ مین جسمین صاحب مجسٹریٹ کا علاقہ واقع ہے روانہ کیا جاوے یا اگر مجنون اس ملک کا باشندہ نہو اور بنظر حالات معاملہ صاحب مجسٹریٹ مناسب سمجھے تو مجنون کو کسی پاگل خانہ مین بھیجدیوے اور جو راست مناسب اوس پاگل خانہ مین جسکا ذکر حکم مین مندرج ہو مجنون کو مرسل ہونا لازم ہے پر شرط یہہ ہے کہ اگر مجنونکا حبس سے خطرہ ہونا متحمل ہو کوئی دوست یا قرابتدار موجود ہو اور صاحب مجسٹریٹ کی اطمینان مطابق اقرارنامہ کی روسے مقر ہو کہ مجنون کی خبرگیری مناسب ہوا کریگی اور خود یا دوسری شخص پر صدمہ پہنچانی نہ پاویگا تو صاحب مجسٹریٹ مجنونکو پاگل خانہ مین نہ بھیجیگا بلکہ صاحب موصوف کو اسبات کا حکم صادر کرنیکا اختیار ہوگا کہ مجنون کی دوست یا قرابتدار کو مجنون سپرد ہووے پر یہہ بھی شرط ہے کہ اگر دوست یا قرابتدار چاہے کہ مجنون قسمت کی پاگل خانہ سرکاری مین بھیجا نجاوے بلکہ ایسی پاگل خانہ مین مرسل ہووے کہ جس کی تقرر کا اجازت نامہ عطا ہوا ہو اور دوست یا قرابتدار اس مضمون کا اقرارنامہ حسب اطمینان صاحب مجسٹریٹ لکھدیوے کہ جو کچھہ خرچ بابت بودوباش پرورش

معالجہ اور پوشاک مجنون یعنی جسقدر پاگل خانہ مذکور مین صرف ہووے ادا ہوگا تو صاحب مجسٹریٹ مجاز
ہوگا کہ مجنون کو اوسی پاگل خانہ مین جسکی نسبت اجازت نامہ حاصل ہوا ہے اور جسکا ذکر اقرار نامہ مین مندرج
کیا گیا ہے بہیجدیوے

دفعہ ۵ اگر اہلکار پولیس کی رپورٹ یا اور کسیکی زبانی سے صاحب مجسٹریٹ کو معلوم ہووے
کہ انکے علاقہ مین کوئی ایسا شخص جسکی نسبت علت جنون منسوب کی گئی موجود ہے اور مجنون کی خبرگیری
مناسب یا تدارک نہین ہوتا یا اوسپر سختی ہوتی ہے یا بیدردی کی جاتی ہے قرابت دار یا جس شخص کی اہتمام مین ہو
کی خبر نہین لیتا تو صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ جس شخص سے علت جنون منسوب کی گئی ہے اوسکے
اور قرابت دار اور شخص مہتمم کو جسکو خبرگیری لازم ہے طلب کرے اور اگر قرابت دار یا شخص مذکور پر فرض ہو کہ
قانوناً مجنون کی پرورش کرے تو صاحب مجسٹریٹ اس مضمون کا حکم صادر کریگا کہ مجنون کی خبرگیری مناسب
ہووے اور اوسکی نسبت حسن سلوک مرعی رہے اور اگر قرابت دار یا شخص مہتمم مجنون حکم کی تعمیل عمداً نکرے
تو صاحب مجسٹریٹ کسی میعاد تک جو ایک مہینے سے زیادہ نہو اوسکو محبس مین قید رکھیگا اور اگر کوئی ایسا
شخص موجود نہو جسپر منسوب مجنون کی پرورش لازم ہو یا صاحب مجسٹریٹ مناسب سمجھے تو صاحب موصوف
کو اختیار ہوگا کہ بطریقہ مذکورہ دفعہ ماسبق عمل کرے اور اگر وہ اسباب سے مطمئن ہووے کہ شخص منسوب بجنون
فی الحقیقت مجنون ہے اور اوسکی خبرگیری اور معالجہ مناسب نہین ہوتا تو صاحب موصوف کو اس مضمون
کی حکم صادر کرنیکا اختیار حاصل ہوگا کہ حسب مذکورہ بالا مجنون پاگل خانہ مین داخل ہووے اور ہر ایک شہر
اور ضلع کی اہلکار پولیس کو لازم ہوگا کہ اگر کسی مجنون کی نسبت غفلت یا سختی بد النسبت اوسکی ظہور مین
آوے تو اوسکی رپورٹ صاحب مجسٹریٹ کو لکہہ بہیجے

دفعہ ۶ جملہ مراتب جنکی عمل کا اختیار دو دفعہ ماسبق کی اعتبار سے صاحب مجسٹریٹ کو حاصل بلکہ اوسپر عمل کرنا
فرض کیا گیا صاحب کمشنر پولیس کو پریزیڈنسی کی شہرون اور دریائی شور کی آبادی مین عمل کرنیکا اختیار رہیگا
اور جو کچھ خدمت دارو غہ یا ضلع کی اہلکار پولیس کو انجام دینیکا اختیار ہے بلکہ اوسکا انجام اوسپر فرض ہے
تو کسی اہلکار پولیس کو جسکا رتبہ انسپکٹر کے رتبہ سے کم نہو شہرون اور آبادیون مین عمل کرنیکا اختیار ہوگا

دفعہ ۷ اگر کسی شخص کی نسبت پاگل خانہ مین داخل ہونیکا حکم خاص مقرر ہووے تو سوای اوسکے
کوئی شخص پریزیڈنسی کی شہر یا دریائی شور کی آبادی کی پاگل خانہ مین داخل نہوگا الا اوس وقت مین کہ

حکم دستخطی کسیکا بموجب مسودہ (B) مندرجہ ضمیمہ اس ایکٹ کی معہ کیفیت تفصیل مطابق مسودہ
(B) مذکور پیش کیا جاوی اور نہ کوئی شخص داخل ہوگا الا اوس صورت مین کہ تحقیقات کی رو سے
یا مطابق اوس حکم کی جو حاکم محکمہ عدالت مقررہ محکمہ سند شاہی صادر کری معہ ڈاکٹری سارٹیفکٹ متضمن
اون مراتب کی جو اس ایکٹ کی ضمیمہ کی مسودہ (B) مین مندرج ہی اور سارٹیفکٹ پر دو شخص کی
تصدیق ہووی چنانچہ اونمین ایک طبیب یا جراح اور دوسرا پریزیڈنسی کا جراح یا جراح مامور
نوکری سرکار ہووی اور جب حکم مذکور پیش ہووی اوس وقت دکہایا یا مہتمم پاگل خانہ مجنون کو پاگلخانہ
مین داخل کریگا اور مجنون کی اقربا سے اس مضمون کا اقرار لیگا کہ جملہ اخراجات جو بابت بود و باش و خورد و
پوشاک و ادویہ اور خبرگیری مجنون کی ہوئی ادا ہونگی الا اوس صورت مین کہ دکہویا کو معلوم ہووے
کہ ایسا کرنیکا سامان موجود نہین ہے

دفعہ ۸ ضمن ۱ سوای اون مکانات کی جنکا ذکر دفعہ ماسبق مین مندرج ہوا ہی کوئی شخص بلا حکم
حاکم عدالت دیوانی سوای اوس شخص کی جسکی نسبت عبارت ہمدہ مین حکم خاص مقرر ہوا ہی کسی پاگلخانہ
مین داخل نہوگا ضمن ۲ اگر کوئی شخص مجنون ٹہری اور مجنون کا والی کورٹ آف وارڈس یا صاحب کلکٹر جسکی
یا حاکم عدالت دیوانی کی تجویز مین مقرر ہوا ہو اور وہ چاہی کہ مجنون پاگلخانہ مین داخل لیا جاوی تو بعدالت دیوانی
مین درخواست گذراننا لازم ہی اور صاحب جج باستعانت صاحب ڈاکٹر اگر مجنون ہی استفسار کریگا اور
اگر صاحب ڈاکٹر قطعہ سارٹیفکٹ پر جو اس ایکٹ کی مسودہ (A) مندرجہ ضمیمہ کی مطابق لکہا ہو دستخط
کری اور صاحب جج اس امر سے مطمئن ہو کہ مجنون اسبات کی لائق ہی کہ اوسکی خبرگیری اور معالجہ پاگلخانہ مین
ہووی تو اوسکو اس مضمون کا حکم صادر کرنیکا اختیار ہوگا کہ اوس قسمت کی پاگلخانہ مین جہان
صاحب موصوف کا علاقہ واقع ہی مجنون داخل ہووی یا اگر مناسب جانی تو کسی پاگلخانہ مین جسکی بابت
اجازت نامہ عطا ہوا اور جسکا ذکر سوال مین لکہا ہی داخل ہونیکا حکم صادر کرے ضمن ۳ اگر کوئی
قرابتدار یا دوست کسی شخص کا جسکا والی کورٹ آف وارڈس یا صاحب کلکٹر یا حاکم عدالت دیوانی کی
تجویز سے مقرر ہوا ہو چاہی کہ شخص مذکور پاگلخانہ مین داخل ہووی تو عدالت دیوانی مین سوال گذراننی کا
اختیار اوسکو حاصل ہی اور اگر صاحب جج کو وجہہ معقول معلوم ہووی تو صاحب موصوف امر جنون کی
نسبت اسیطرح تحقیقات کریگا کہ گویا بموجب احکام دفعہ ۳۳ ایکٹ نمبر ۳۵ سنہ ۱۸۵۸ع موسومہ ایکٹ جسکی

یہہ بات مقصود ہی کہ جو شخص مجنون اور محکمہ سوپریم کورٹ کا تابع نہو اوسکی جایداد کی محافظت کی لیے بہتیرے ضوابط مقرر ہووین سوال گذرا ضمن ۴ جب جج کسی شخص کی نسبت اس مضمون کا حکم صادر کرے کہ وہ پاگل خانہ مین داخل کیا جاوی اوسوقت صاحب جج پر لازم ہوگا اس مضمون کا حکم بہی صادر کرے کہ اخراجات شخص مذکور بابت بود و باش پرورش پوشاک ادویہ اور خبرگیری ادا کیے جاینگی اور جب کہوئی مہتمم پاگل خانہ درخواست کرے بابت اخراجات مذکور کا وصول کرنا صاحب جج پر لازم ہوگا بشرطیکہ یہہ بہی ثابت ہووی کہ مجنون یا اوس شخص کی پاس جسپر مجنون کی پرورش لازم ہی اوسقدر جایداد موجود نہین ہی کہ اخراجات مذکور کو وفا کرے تو صاحب جج حکم متضمن ادای اخراجات کی صادر نہ کریگا بلکہ اوس حکمنامہ مین جسکی اعتبار سی مجنون پاگل خانہ مین داخل کیا گیا عبارت متضمن عدم استطاعت مجنون یا اوسکی جسپر مجنون کی پرورش لازم ہی لکہیگا

دفعہ ۹ جایز ہوگا کہ کسی پاگل خانہ کی ۳ دکہوئی جسمین ایک نفر ڈاکتر صاحب ہووی بذریعہ تحریر دستخطی اپنی حکم صادر کرین کہ جو شخص پاگل خانہ مین رکہا ہی اوسی رہائی ملی اور جب کسی ایسی شخص کی نسبت جو بحکم اہلکار سرکاری پاگل خانہ مین رکہا ہو حکم رہائی صادر ہووی تو اہلکار مذکور کو فوراً رہائی کی حکم سے مطلع کرنا چاہیے

دفعہ ۱۰ جب کوئی مجنون باعتبار شرائط دفعہ ۴ یا دفعہ ۵ یا دفعہ ۶ اس ایکٹ کی کسی پاگل خانہ مین داخل کیا جاوی اور اوسکا کوئی قرابتدار یا آشنا چاہی کہ مجنون اوسکی خبرگیری اور حراست مین سپرد ہووی تو اوسکو لازم ہوگا کہ صاحب مجسٹریٹ یا اوس صاحب کمشنر پولیس سی جسکی حکم مطابق مجنون پاگل خانہ مین رکہا ہی درخواست گذرانی اور جب قرابتدار یا دوست حسب اطمینان صاحب مجسٹریٹ یا صاحب کمشنر اسبات کا اقرارنامہ کہ مجنون مذکور کی خبرگیری مناسب ہوگی اور مجنون اپنی ذات یا اور اشخاص پہ صدمہ پہنچانی نہ پاویگا لکہدیوی تب لازم ہوگا صاحب مجسٹریٹ یا صاحب کمشنر پولیس دکہوئی سی جسمین ایک نفر ڈاکتر صاحب ہونا چاہیے استصواب کرکی اسبات کا حکم صادر کری کہ مجنون کی رہائی ہووی اور تب پر مجنون مذکور رہائی پاویگا

دفعہ ۱۱ جہلخانون کی صاحب انسپکٹر یعنی سرمہتمم کو اسبات کی حکم دینی کا اختیار ہوگا کہ مجنون جو کسی پاگل خانہ سرکاری مین موجود ہووی اپنی حلقہ کی دوسری کسی پاگل خانہ سرکاری مین منتقل کیا جاوی

درج ہونیکی لائق نہین داخل کیے جائینگی اور خانہ ۵ امین میزان خانہ ۱ اسی ۴ تک کی ہوگی اور میزان کل اس خانہ کی میزان خانہ ۱۳ فصل اول سے مطابق ہونا چاہیے

فصل ہفتم

اس فصل مین تفصیل ان مجرمونکی جنپر اخذ جرمانہ کا حکم صادر ہوا اور فصل ششم کے خانہ ۱۴ مین درج ہوئی لکھی جاتی ہے معہ تعداد زر جرمانہ کی خواہ مدعا علیہ بادای جرمانہ فی الفور رہا ہوئے یا بعدم ادخال جرمانہ قید مین ہا سب اس فصل مین محسوب ہونگی اور خانہ اول سے ۳ تک اونہین مدعا علیہم کی اورانہی تعداد جرمانہ کی تشریح ہوگی جنکی نسبت خاص حکم اخذ جرمانہ صادر ہوا اور درصورت عدم ادای اوسکی قید قرار دی گئی اور وہ جرمانہ جو بعد ایکماہ قید کی موجب دفعہ ۱۹ قانون ۲۰ سنہ ۱۸۶۴ع عائد کیا گیا ہو وہ اسمین شمار نہوگا خانہ ۱۳ مین میزان مدعا علیہم جنپر جرمانہ ہوا اور خانہ ۱۴ مین میزان زر جرمانہ کیجاوی گی اور مدعا علیہم کی میزان تعداد مندرجہ خانہ ۱۴ فصل ششم سے موافق ہونا چاہیے خانہ ۱۵ مین وہ وصول جو منجملہ جرمانہ مندرجہ خانہ ۱۴ کی اندر اوس سہ ماہی کے وصول ہوا ہو لکھا جائیگا اور خانہ ۱۶ مین وہ جرمانہ بالای سزا جو بعد کسیقدر میعاد قید کی مجرم پر عائد کیا گیا ہو اور جسکی اندراج کی ممانعت خانجات ماقبل مین مذکور ہوئی اور نیز جرمانہ عوض مشقت درج ہوگا اور خانہ ۱۷ مین وصول اوسی رقم کا

فصل ہشتم

اس فصل کی خانہ اول مین تعداد کل ماخوذان مندرجہ سہ ماہی سے جو فصل اول کی میزان خانہ ۱۰ مین مندرج ہوتی ہے دو باب کی تفصیل کیجاتی ہے اول تو منجملہ اوس تعداد کی کسقدر مرد ہین اور کسقدر عورت دوسری منجملہ اوس رقم کی کتنی آدمی ایسی ہین جو ایک مقدمہ کی سوای دوسری مقدمات مین بھی ماخوذ ہین اور ماقبل کی فصلو نمین مکرر سہ کرر شمار مین آئی اور جو تعداد بعد منہائی اشخاص مکرر کی باقی رہی اوسمین بہی تفصیل مرد و عورت کی کیجاتی ہے ترتیب اس فصل مین یہہ ایک بات قابل لحاظ ہے کہ اگر کوئی عورت بہی سوای ایک مقدمہ کی دوسری مقدمہ مین ماخوذ ہوئی ہوگی تو البتہ فرق واقع رہیگا ورنہ جسقدر تعداد عورات اول مین منجملہ کل رقم کی ہوگی اوسیقدر بعد منہائی اشخاص مکرر کی جو تفصیل عورات و مرد کی کیجاتی ہے اوسمین لکھی جاویگی اور خانہ دوم مین اسیطرح بنسبت مدعا علیہم زیر تجویز حوالات کی جن کا جملہ فصل اول کی خانہ ۸ کی میزان مین تحریر ہے اور خانہ سوم مین نسبت مدعا علیہم حاضر بہ ضمانت و مچلکہ کے

جنکی تعداد خانہ ۱۹ فصل اول کی میزان مین درج ہی عمل کیا جائیگا

فصل نہم

اسمین صرف تفصیل اسکی کہ مجرمان جو بید کی سزایاب ہوئے وہ بالغ کسقدر تہی اور نابالغ کسقدر تہے اور کتنی کتنی بید اونکو لگائی گئی کیجاتی اور تعداد مندرجہ خانہ اول اور دوم مجتمع ہو کر میزان خانہ ۸ فصل ششم سی مطابق ہونا چاہیے اگر مجرمان صغیر سن بضربات زائد از دس بید سزایاب ہوئی ہون تو کیفیت سوجہ اسکی چاہیے خواہ تیس بید سی زیادہ کی کسیکو سزا دی جاوے تو بہی کیفیت درکار ہوتی ہے کس لیے یہہ دونوامر خلاف قانون ہین

فصل دہم

یہہ فصل واسطی اندراج جرمانہ اوس جرم کے جو بموجب قانون ۵ سنہ ۱۸۴۳ع بجرم چہٹی اندازی جسکو انگریزی مین لاٹری کہتی ہین ہوا ہو موضوع ہی یہہ جرم اس ملک مین کمتر ہوتا ہی اگر ہو تو اسکی خانہ پری کیجاے

نقشہ دوم

فصل اول

اس فصل مین تفصیل اون جرائم خفیف کی جسکا جملہ فصل اول نقشہ نمبر ایک مین سامنی مد نمبر ۲۴ کی درج ہو بموجب جرائم مشخصہ سرکلر ۱۲۲ مورخہ ۴ مئی ۱۸۵۳ع کی جاتی ہی اور طریقہ خانہ پری بعینہ ویسی ہی ہی جیسا نسبت فصل اول نقشہ نمبر ایک کی اوپر بیان کیا گیا ہی

فصل دوم

اس مین تفصیل اون جرائم کی اقدام کی جو مجملاً فصل اول نقشہ نمبر ا مین محاذی مد نمبر ۳۴ مین درج ہوئی کیجاتی ہی اور خانہ نمبر مین جو مقابل سب خانجات کی ہی نمبر اوس جرم کا موجب فصل اول نقشہ نمبر ا کی جسکا اقدام ہوا لکہا جاتا ہی باقی مراتب خانہ پری مطابق فصل اول نقشہ نمبر ایک کی ہین

نمبر ۲ حصہ ۳

فصل اول اس مین تعداد گواہان جو ایام سہ ماہی کی اندر حکام ضلع کی حضور مین حاضر آئی اور رخصت ہوئے سب خانجات مندرجہ اوسکی درج ہوتی ہین اور دوسری فصل مین تعداد اون گواہونکی جو ماقبل تاریخ اخیر سہ ماہی کی حاضر آئی اور بعد اختتام سہ ماہی رخصت ہوئی تحریر ہوتی ہے

اور اس مین ہر دو قسم کی گواہان کا بیان ہوگا کیونکہ اونکی فصل ششم مین حاکم وار تفصیل کیجاتی ہی اور یہہ نقشہ رجسٹر گواہان سے جو سر رشتہ نظامت مین بموجب حکم سرکلر نمبری ۷۹ مورخہ ۲۲ جنوری سنہ ۱۸۵۱ء روز مرہ تحریر ہوتا ہی مرتب دیا جاتا ہی اگر گواہان آٹھہ روز سی زیادہ عرصہ تک قائم رہی ہون تو وجہہ توقف کی کیفیت پشت نقشہ پر تحریر کیجاوی

فصل چہارم

اس مین وہ قیدی جو حسب قانون ۹ سنہ ۱۸۱۳ء و ایکٹ پنجم سنہ ۱۸۴۸ء ضمانت طلب ہوے اور وہ بسبب نہ دینی جانی ضامنی کی قید ہوے تحریر ہوتی ہین اور نمبران خانہ دوم اس فصل کی مطابق ہونا چاہیی اوس تعداد سی جو پشت نقشہ پر نسبت خانہ ۲ فصل ششم نقشہ ایک کی کیفیت مین تحریر ہوگی کہ کسقدر اس شخص سی ضمانت طلب ہوئی

فصل پنجم

اس مین تفصیل اون مجرمونکی جو فصل چہارم کی خانہ ۸ مین داخل ہون کیجاتی ہی یعنی وہ لوگ جنسی بثبوت بدمعاشی سخت کی ضامنی سہ سالہ بحکم صاحب سشن جج طلب کیجاوی اور مدعا علیہ ضمانت داخل نکرسکی اور نیز حکم شہر وطا ہو کہ بعد تین برس کی پہر مقدمہ پیش کیا جاوی

فصل ششم

اس فصل مین وہ مدعا علیہ جس سی حسب ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۴۷ء ضامنی بالغرض باز رہنی کی شر و فساد سی طلب ہوئی ہو اور وہ آخر مدت میعاد تک بسبب نہ داخل کرسکنی ضمانت مطلوبہ کی قید رہا ہو لکہا جائیگا

فصل ہفتم

یہہ فصل حسب سرکلر نمبری ۵۹ مورخہ ۳۰ مئی سنہ ۱۸۵۵ء ایزاد ہوئی ہی اور اس فصل مین تعداد اشخاص اور زر جرمانہ جو اوپر بہ تعمیل ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۵۱ء عائد کیا گیا مندرج ہوتا ہی اور نیز وصول اوس جرمانہ کا اور یہہ بہی کہ کسقدر اوسکی منجملہ مدعیان کو دیا گیا اور لکہا جاتا ہی اور ترتیب اوس نقشہ کی رجسٹر جرمانہ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۵۱ء سی جو حسب منشاء سرکلر حکام نظامت عدالت نمبری ۵۹۶ مورخہ ۸ اپریل سنہ ۱۸۵۵ء سر رشتہ فوجداری مین تیار ہوتا ہی بہت سہولیت سی ہو سکتی ہے

تیسرا نقشہ

اگرچہ عبارت نقشہ سے یہہ بات مفہوم ہوتی ہے کہ کل مجرمان جو ترتیب نقشہ تک سپرد دورہ ہوے ہون وہ اس نقشہ مین درج کیے جاوین الا مطلب اسکا بخلاف اسکے ہے اسمین وہ مقدمات اور اسامیان درج ہونگی جو آخر تاریخ اوس سہ ماہی تک جسکا نقشہ ہے منجملہ مقدمات مفوضہ دورہ کی محکمہ صاحب سشن جج مین تجویز سے باقی ہون فقط

اول فصل بابت ایام سابق مین وہ مقدمات مجرمان قابل اندراج ہین جو سہ ماہی گذشتہ مین تفویض ہوے اور سہ ماہی حال کی آخر تاریخ تک زیر تجویز محکمہ سشن جج رہے ہون اور سہ ماہی حال کے سامنے وہ مقدمات اور مجرم جو سہ ماہی حال کی مفوضہ مین سے زیر تجویز رہے ہون فقط اور دوسری فصل مین تفصیل اون مقدمات کی جو بابت ایام سابق اور تحریر ہوئی ہونا چاہیے یعنی کس کس سہ ماہی کی مفوضہ ہین

چوتھا نقشہ

یہہ نقشہ واسطے اندراج مقدمات بیدخلی بالجبر کی اراضی و مکان وغیرہ اشیای غیر منقولہ سے جو بموجب ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۴۰ع تجویز کیے جاتی ہین موضوع ہے نسبت اسکے کچھہ توضیح درکار نہین ہے اسکی ترتیب مین صرف اسقدر احتیاط چاہیے کہ جو مقدمات فی الواقع حسب منشاء قانون ۴ سنہ ۱۸۴۰ع ترتیب و فیصلہ ہوے وہی اسمین مندرج ہونگی اور جو مقدمہ تین مہینے سے زیادہ عرصہ تک اندر رہا ہے وہ اصل خانہ ۱۳ کیا جاوے اور خانہ ۱۴ مین وجہہ زیادہ دائر رہنے کی تحریر ہو

پانچوان نقشہ

اس نقشہ مین وہ مقدمات جو آخر تاریخ ششماہی تک زیر تجویز پیشگاہ حکام صدر نظامت ہون درج کیے جائین فقط اول خانہ مین نمبر کلندر کا لکھا جاوے باقی خانجات کی نسبت احتیاج تشریح نہین ہے

چھٹا نقشہ

فصل اول نقشہ نمبر ۱ مین جسقدر جرائم مندرج ہین اون مین صرف مقدمات نمبر ۲۴ و ۱۳۳ تا وزنی خفیف اور نمبر ۲۴ جرائم اور قصور ماسواے مذکورہ بالا جسکی تفصیل دوسری نقشہ کی اول جز مین ہوتی ہے خفیف شمار ہونگی ما بقی جملہ جرائم مندرجہ فصل اول نقشہ نمبر ایک کو سنگین تصور کرکے خانہ اول و دوم اس نقشہ مین داخل کرنا چاہیے اور جرائم خفیف خانہ تین و چار درج کرنا لازم ہے اس نقشہ کے خانہ ایک و دو تین کی میزان تعداد مطابق میزان قسم مندرجہ خانہ اول فصل چہارم نقشہ نمبر ا کی ہوگی اور

خانۂ دو و چار کی میزان مجتمع ہو کر مطابق تعداد مندرجہ خانۂ اول فصل پنجم نقشہ نمبر ا کی ہوگی خانہ ۵ و ۶ مین فیصلہ اور باقی اون مقدمات کا جو بنا راضگی احکام حکام اختیاری اسسٹنٹ مجسٹریٹ تابع صاحب مجسٹریٹ کی صاحبان مجسٹریٹ و جنٹ مجسٹریٹ کی حضور مین دائر ہوں لکہا جائیگا اور خانہ ۷ و ۸ مین فیصلہ اور باقی مقدمات کا جو بہ تعمیل یہ و بحکم محکمہ ضلع دوسری کی دائر ہوئی ہون تحریر ہوگا خانہ ۹ و ۱۰ مین جملہ وہ مقدمات جو سہ ماہی کی اندر فیصلہ ہوئی اور تجویز سے باقی رہی باستثنای اون مقدمات کے کہ جنمین مجرم ماخوذ ہوی اور وہ داخل فصل اول نقشہ نمبر ایک ہوئی درج کیے جاوینگی یعنی سب مقدمات و سوالات متفرق جو دائر اور درپیش ہوئی ہون اور نیز وہ سب مقدمات جرائم سنگین و خفیف جسمین مدعاعلیہ ماخوذ نہوی انہین خانجات مین داخل ہو تی ہین خانجات ۱۱ و ۱۲ مین وہ مقدمات جو حکام ماتحت نی مکمل کرکی بغرض صدور حکم اخیر حضور مین صاحب مجسٹریٹ یا جنٹ مجسٹریٹ کی ترسیل کیے بمقابلہ نام اوس حاکم کی جس نی مرتب کیے ہین درج کیے جاوینگی خواہ وہ مقدمات ایسی ہون جنمین مجرم گرفتار ہوی یا ایسے نہون

نوان نقشہ

یہہ نقشہ تفصیلی ہے خانہ ۵ و ۶ نقشہ ششم کی اور اسمین دو تفریق ہین اول مقدمات مجرمان دوم مقدمات غیر مجرمان بمقابل نام اوس حاکم کی جس کی حکم سے اپیل ہوا تعداد مقدمات اور نتیجہ فیصلہ اوسکا محکمہ اپیل سے جو کچھہ ہوا ہو حسب منشاء خانجات مطبوعہ کی لکہنا چاہیے

کوائف جنکا لکہنا پشت نقشہ پر ضروری ہے

کیفیت نسبت خانہ دوم فصل اول نقشہ نمبر ایک اول کل تعداد مقدمات نمبر ۱۸ و ۲۳ و ۲۶ و ۳۴ مندرجہ خانہ ۲ تحریر کرکی تعداد اوسکی تعداد اون مقدمات کی جو بعدم دعوی مدعیان بموجب قانون دوم ۳۴ سنہ ۱۸۵۰ء بلاتحقیقات رہی لکھی جاوی اور نیچے اوسکی تفصیل اونہین چارون جرائم کی کہ ہر یک جرم کی کسقدر مقدمات بلاتحقیقات ہین تحریر ہو

کیفیت دوم نمبر ۳۱ و ۳۲

کوئی مقدمہ ان خانجات مین ہنگامہ سرہ داری کا ہے یا نہین اگر ہے تو تعداد اوسکی

کیفیت خانہ ۸ و ۹ فصل اول نقشہ نمبر ایک

تفصیل اونکی کہ مقدمات و اسامیان خلاصہ خانجات مذکورہ کس محکمہ اور کس ضلع سے آئی حسب اضلاع او نقشجات دیگر دفتر صدر نظامت میں بہیجی ہیں تو وہاں مطابقت کیجاتی ہے کہ جو مقدمات و اسامیان دوسرے ضلع سے آکر تحریر ہیں وہ اوس ضلع کے نقشہ میں داخل خانہ ۱۶ ہوئی ہیں یا نہیں۔

کیفیت خانہ ۱۱ فصل اول نقشہ نمبر ایک

اگر کچھ تغیر و تبدیل نمبر انکم واقع ہوا ہو تو صرف اسقدر کیفیت عبارت میں لکھنا لازم ہے کہ ایک نمبر ۳ سے نمبر جرم میں نمبر ۴ سے آیا

کیفیت خانہ ۱۲ فصل و نقشہ صدر — بشرح ایضاً

کیفیت خانہ ۱۳ ایضاً — ایضاً

اور علاوہ کیفیت خانہ ہائے مذکورہ بالا کی بعد شاذ و نادر کبھی ایسا واقع ہو لکھی جاویگی ایک کیفیت معمولی خانہ ۱۳ کی تحریر ہوتی ہے اور اوسکا نمونہ حسب ذیل ہے۔

کل تعداد مندرجہ خانہ ۱۳	مطلوبہ حسب حکم مجسٹریٹ	چالانی پولیس	بہ تحصیل ضمانت و مچلکہ	رہا بلا اخذ ضمانت و مچلکہ

ایک نقشہ نسبت اسامی ۱۳ خانہ کی بعض بعض اضلاع میں مروج ہے اور بنظر وضاحت اصل حال کے اگر اوسکا استعمال کیا جاوے تو مناسب معلوم ہوتا ہے

نمونہ

نمبر	قسم رہائی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جملہ
۱	مطلوبہ صاحب مجسٹریٹ						
۲	چالانی پولیس						
۳	بہ تحصیل ضمانت و مچلکہ تھانہ سے						
۴	رہا بلا اخذ ضمانت و مچلکہ						
مجموعہ	کیفیت خانہ ۹ فصل اول نقشہ نمبر ایک						جسقدر اسامی کہ اس خانہ میں داخل ہیں اونکی تفصیل چاہیے کہ کس ضلع اور کس محکمہ کو کتنی مدعا علیہ بہیجے گئے

کیفیت خانہ ۱۰ فصل و نقشہ صدر — جسقدر مجرم اس خانہ مین تحریر ہین اونکی نسبت تفصیل چاہیے کہ کس کس جرم کی سبب سے داخل کیے گئے ضمانت مطلوبہ بحوالات رہے اس کیفیت سے واضح ہوگا کہ جرائم قابل ضمانت طلب مین ضمانت طلب کی گئی یا کسیکی نسبت فروگذاشت ہوئی

کیفیت خانہ ۱۹ فصل و نقشہ صدر

اگر اسی جرم مین جسمین مدعا علیہ کا ضمانت یا مچلکہ پر حاضر رکھنا ممنوع ہو کسی وجہ خاص سے مدعا علیہ ضمانت یا مچلکہ پر حاضر رکھا گیا ہو تو اوس وجہ کا لکھنا ضرور ہے اور جو تعداد مدعا علیہم اندر از یکصد ہو تو کیفیت اسکی اسی جگہ تحریر ہو

کیفیت مد دوم فصل پنجم نقشہ نمبر ایک

اگر کوئی مقدمہ تین مہینے سے زیادہ عرصہ کا دائر ہو تو اوسکی وجہ کیفیت مین تحریر ہو

کیفیت خانہ ۷ فصل ہفتم نقشہ ایضاً

منجملہ اشخاص مندرجہ خانہ ۷ کی اسقدر باوخال مچلکہ رہا ہوسے اور اسقدر سے ضمانت طلب کی تھی وہ بعدم اوخال ضمانت قید مین گئے

کیفیت خانہ ۸ ایضاً

منجملہ اشخاص مندرجہ خانہ ۸ کی اسقدر عہدہ سے معزول کیے گئے اور اسقدر بقید میعاد معطل ہوئے نسبت فصل اول و دوم نقشہ نمبر ۲ کی اگر باہم جرائم مندرجہ فصلون مذکور کی تغیر و تبدل جرائم واقع ہوا ہو تو علیحدہ علیحدہ کیفیت خانجات ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ اوکی حسب تشریح مسطورۂ بالا جو نسبت فصل نقشہ نمبر ایک کی بیان کی گئی تحریر کرنا چاہیے اور ایک نقشہ بذیل کو الف تحریر ہوتا

نقشہ مقدمات جسٹس اف دی پیس موجب دفعہ ۱۰۶ باب ۱۵ ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ء

دائر	فیصلہ	راضی نامہ	زیر تجویز

دربیان طریقہ تیاری نقشجات مذکورہ بالا

دستور ترتیب اس نقشہ کا اکثر یہہ مروج ہی کہ وہ مقدمات جنمین مدعاعلیہم ماخوذ ہوے نقشہ نمبر آٹھہ ماہواری مین اول مندرج کیے جاتی ہین اور ۳ ماہی پر اوس نقشہ سے کہتونی حسب اقتضای خانجات اس نقشہ کو کرکے خانہ پری کیجاتی ہی اور سرشتہ مراتب کی نسبت علیحدہ علیحدہ کہتیونی بنائی ہوتی ہی اور بسبب واردات کے جنکی تعداد خانہ دوم فصل اول نقشہ نمبر ایک مین درج ہوتی ہے ایک کہتیونی نقشجات تہانہ سے کرکی اوسکا مقابلہ مثلون سی کیا جاتا ہے اور اوس مین اکثر دقت اور باربار مثلون کو دیکھنا پڑتا ہے مولف نے ایک نمونہ کہتیونی کا جو ذیل مین درج ہی سب خانجات اس نقشہ بلکہ نقشجات نمبر ۷ و ۸ سالتمام اور نقشجات صاحب کمشنر پر نظر کرکی تجویز کیا ہی یقین تو یہہ ہی کہ سوای روزنامچہ گواہان حصہ ۳ نقشہ دوم جس کی کتاب متعلق ناظر ہی اور بعض مراتب فصل چہارم و پنجم نقشہ مذکور جسکا بعینہ نقشہ مجلس سے آتا ہی و نقشہ سوم و نقشہ چہارم و نقشہ پنجم و خانجات ۵ و ۶ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و بعض مقدمات خانہ ۱۱ و ۱۲ و نقشہ نہم کی اس نقشہ سے بلکہ اکثر مراتب دیگر نقشجات کی جنکا ذکر آئندہ ہوگا خانہ پری ہوجاویگی ممکن تہا کہ یہہ سب مراتب بہی اس مین داخل ہوجاتی مگر بسبب اسکی کہ اونکو واسطی علیحدہ رجسٹر سرشتہ مین موجود ہوتی ہین اور اوس سی کارروائی ہوسکتی ہی شمول کرنا اونکا محض طوالت متصور ہوئی اور یہہ نقشہ ایسا ہی کہ اگر صرف مثلین معاینہ کرکی اوسکی خانہ پری صحیح کرلیجاوے تو اوس سے بآسانی ممکن ہی کہ نقشہ نمبر آٹھہ ماہواری بہی بنالیا جاوی فقط اس کہتیونی کو چاہیے کہ خود حاکم وار مرتب کیجاوی یا جرم وار اگر حاکم وار مرتب کیجاوی بہتر ہے ایک فرد جرم وار موجب خانجات مندرجہ پیشانی فصل اول نقشہ نمبر ایک اس سی علیحدہ بنالیجاویگی فقط

ایک امر اور نسبت اس کہتیونی کی قابل بیان ہے وہ یہہ ہے کہ اگر ایک سہ ماہی مین کوئی مقدمہ واردات ہو تو بحال غیر گرفتار تحریر ہوا اور دوسری سہ ماہی مین اوسکا مجرم گرفتار ہوا تو چاہیے کہ جس مقام پر ۳ ماہی اول مین غیر گرفتار تحریر ہے وہ کاٹ کر سرخی سے مقابلہ اوس کے لکھہ دیا جاوے کہ مدعاعلیہ گرفتار ہوا یہہ بات سالتمام مین کار آمد ہوگی ص

اور حکم مذکور مجنون کی انتقال اور اوسکی اوس پاگلخانہ مین جسمین انتقال ہونیکا حکم صادر ہوا ہی داخل
ہونیکی لیی سند کافی ہوگا

دفعہ ۱۲ جب مجنون کسی پاگل خانہ مین داخل کیا جاوی اور بعد اوسکی یہہ بات معلوم ہووی
کہ حکم یا سارٹیفکیٹ واحد یا متعدد جنکی اعتبار سی مجنون داخل کیا گیا ناتمام یا غلط ہین اور جائز ہوگا
کہ کسی وقت اوس شخص یا اون اشخاص کی معرفت جنکا دستخط سارٹیفکیٹ پر ثبت ہو یا جائز ہووی
ایک یا دو نفر پاگل خانہ مذکور کی دیکھیں کی جسمین ایک نفر ڈاکٹر صاحب ہونا چاہیی اونکی اصلاح ہووی

دفعہ ۱۳ جو کوئی شخص باعتبار اوس قسم کی حکم کی جسکو صادر کرنا بلحاظ اس ایکٹ کی لازم ہی معہ ڈاکٹری
سارٹیفکیٹ معینہ پیش ہووی تب مجنون کو اون ایام تک پاگل خانہ مین رکھنا چاہیی جب تک کہ
وہ باعتبار اس ایکٹ کی منتقل نہووی یا رہائی نپاوی اور اگر مجنون فرار ہووی تو جائز ہوگا کہ حکم مذکور کی
اعتبار سی مہتمم پاگل خانہ یا کوئی اہلکار یا نوکر متعلقہ پاگل خانہ یا کوئی شخص جسکو مہتمم کیطرف سی اختیار
دیا گیا ہو یا کوئی اہلکار پولیس اوسکو پہر گرفتار کرکی پاگل خانہ مین لیجاوی اور پاگل خانہ مین داخل ہوکر
وہان رہی

دفعہ ۱۴ اگر مجنون صاحب مجسٹریٹ یا صاحب کمشنر پولیس کی حکم سی مطابق دفعہ ۱۰ یا ۱۱ اس ایکٹ
کی کسی پاگل خانہ مجازہ مین بہیجا جاوی اور جب مجنون مذکور پاگل خانہ مذکور مین باعتبار دفعہ ۷ یا باعتبار
اور کسی حکم ادخال مجنون کی جو دفعہ ۸ کی مطابق صادر ہووی داخل کیا جاوی اور کوئی اقرارنامہ دربارہ ادای
اخراجات بموجب دفعہ ۷ یا ۸ صاحب جج کی حکم سی تحریر نپایا ہو تو کل اخراجات بابت بود و باش
پرورش پوشاک ادویہ اور خبرگیری مجنون مذکور کی سرکار کیطرف سی مہتمم پاگل خانہ کو دی جاینگی *

دفعہ ۱۵ اگر صاحب مجسٹریٹ یا صاحب کمشنر پولیس کی حکم مطابق کسی پاگل خانہ مین بہیجا جاوی
اور صاحب مجسٹریٹ یا کمشنر کو معلوم ہووی کہ مجنون کی پاس ایسی جائداد جو اسکی اور اوسکی خاندان کی بہی
پرورش کو کفایت کری موجود نہین ہی اور اوس شخص کی پاس جسپر مجنون کی پرورش لازم ہی مجنون کی
پرورش کی لیی جائداد کافی موجود ہی تو اوسکو اختیار ہوگا کہ اوس عدالت دیوانی اعلی ترمرافعہ اول مین جسکی
علاقہ مین مجنون کی جائداد واقع یا جسمین خود سکونت پذیر ہو درخواست گذرانی اور حاکم عدالت مذکور پر
لازم ہوگا کہ بصیغہ سرسری معاملہ کی نسبت تحقیقات کری اور جب اسباب سی مطمئن ہووی کہ مجنون کی

پاس اوسکی پرورش کی لیے علاقہ موجود ہی یا کوئی شخص جسپر قانون کی روسی مجنون کی پرورش لازم ہے اوسکی پرورش کرسکتا ہی تو حاکم موصوف اس مضمون کا حکم صادر کریگا کہ خرچہ بود و باش پرورش کا ہوتا اودیہ اور خبرگیری مجنون آمدنی علاقہ سی یا شخص مذکور کی ذمہ سے ادا کرے اور حکم مذکور کی تعمیل اوسیطرح جبراً کیجاویگی اور وہی اقتدار اور نفاذ رکہیگا اور اوسکی نسبت اوسی طرح اپیل ہونی جایز ہوگی جب کسی فیصلہ یا حکم عدالت مذکور مقدمہ منسری مین یا جایداد شخص مذکور کی نسبت ہونی اور جایداد منقولہ جو مجنون کی پاس موجود ہو اور مجنون مطلق العنان پہرتا پایا جاوی تو صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ جایداد مذکور کو نیلام کرے اور اوسکی زر ثمن سے یا جسقدر کفایت کرے اوس سے اخراجات بود و باش اور پرورش مجنون اور جو کچہہ خرچہ مجنون کی بابت ہوا ہو ادا کرے

دفعہ ۱۶ قرابت دار یا اوس شخص کی ذمہ سے جسپر مجنون کی پرورش لازم ہی اس ایکٹ کی کسی احکام کی دلیل سے ذمہ داری ساقط نہوگی نہ اوسمین کسیطرح فتور آویگا

دفعہ ۱۷ اس ایکٹ کی کسی عبارت سے یہہ بات سمجہی نہ جاوے کہ اختیار نسبت کسی شخص کی جو بذریعہ تحقیقات یا بموجب احکام ایکٹ نمبر ۳۵ سنہ ۱۸۵۸ع موسومہ ایکٹ متضمن تحقیقات جنون محکمہ ہای عالیہ مین مجنون ٹہرے یا اختیار صاحب کمپنی نسبت بذات یا علاقہ مجنون یا ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۸۴۹ع موسومہ ایکٹ واسطی حفاظت مجنونان فوجداری مین کسیطرح کا فتور آتا ہے

دفعہ ۱۸ لفظ مجنون جو اس ایکٹ مین مستعمل ہے ہر شخص پر جسکی عقل ناقص ہے اور نیز ہر شخص پر جو پاگل ہے دلالت کریگا اور لفظ مجسٹریٹ مین ہر شخص جسکو مجسٹریٹ کا اختیار حاصل ہو وہی شامل ہوگا

ضمیمہ مسودہ A

سارٹیفکٹ صاحب ڈاکٹر (دفعہ ۴ و دفعہ ۸ دیکہی جاویگی) مین جسکا دستخط ذیل مین ثبت ہے (یعنی مسمی فلان لقب فلان) اس تحریر کی روسی تصدیق کرتا ہون کہ بتاریخ فلان ماہ و سنہ فلان (اصالتاً مسمی فلان ساکن فلان کا) امتحان لیا فی الواقع مسمی فلان مجنون یا پاگل یا اوسکی عقل خبط ہے اور اوسکی خبرگیری کسی کی حوالہ کرنا اور اوسکی خبرگیری اور علاج کی لیے اوسے حراست مین رکہنا ضرور اور بوجوہ مندرجہ ذیل ہماری رای مذکورہ بالا قرار پائی یعنی **۱** واقعات دال بر جنون جو مینی خود دیکہی اس موقع مین واقعات کا بیان لکہنا چاہیے **۲** دوسری واقعات بشرطیکہ دوسری واقعات ہون جنون کی

دلالت کرین اور جنکی خبر اون شخصون سی مجکو پونہچی اس مقام مین خبر اور مخبر کا نام مذکور کرنا چاہیی

دستخط فلان

مسودہ B

حکم ادخال مجنون پاگل خانہ غیر سرکاری مین (دفعہ ۷ دیکھی جاے)

مین مسمی فلان جسکا دستخط ذیل مین ثبت ہی اس تحریر کی روسی حکم صادر کرتا ہون کہ تم مسمی مجنون (یا پاگل شخص کو جسکی عقل خبط ہی) اپنی پاگل خانہ مین بطور مریض داخل کرو اور ذیل مین مسمی فلان کی کیفیت مندرج

دستخط نام پیشہ اگر پیشہ نہو مسکن

حال قرابت داری (اگر کوئی قرابت دار ہو) اور مجنون کی اور قرابت داری کا حال مورخہ تاریخ فلان ماہ و سنہ فلان بنام مسمی فلان مہتمم پاگل خانہ موقوعہ مقام فلان (اسمقام مین پاگل خانہ کی کیفیت لکھنی چاہیی)

کیفیت (اگر اس کیفیت کی نسبت کوئی امر معلوم نہو دی تو ویسا ہی لکھنا چاہیی)

نام مریض مع نام عیسائی بکلہم

ذکر یا اناث اور عمر کدخدا یا مجرد یا جسکی زوجہ مر گئی رتبہ اور پیشہ سابق (اگر کوئی پیشہ ہوا ہو) مذہب جہان تک مذہب معلوم ہو وی مسکن سابق اس مرتبہ پہلی دفعہ جنون ہوا اگر معلوم ہو تو عمر مریض جبکہ پہلی مرتبہ جنون ہوا کس زمان اور مکان مین جنون ہوا اور کسکی طرف سی خبر اور علاج ہوا حال کا صدمہ کس عرصہ تک قائم رہا صدمہ کا سبب قیاسی ذکر اسکا کہ مریض کو علت صرع ہوتی ہی یا نہین ذکر اوسکا کہ مریض کو اپنا قتل ملحوظ ہی یا نہین ذکر اوسکا کہ اور شخصون کو صدمہ ہونیکا احتمال ہی یا نہین ذکر اوسکا کہ مریض تحقیقات یا اوس تفتیش کی روسی جو بحکم عدالت عمل مین آ دی اور تاریخ کمیشن اور حکم تفتیش یا تحقیقات ذکر اوسکا کہ مریض کی خاندان مین سی کسی شخص کی نسبت احتمال جنون یا فی الحال مجنون ہی یا نہین دستخط نام

جو شخص کیفیت پر دستخط کری اور حکمنامہ نکری تو کیفیت مندرجہ ذیل اوس شخص کی نسبت جو کیفیت دستخط کری لکھنا چاہیی یعنی پیشہ اگر کوئی پیشہ نہو مسکن درجہ قرابت داری (اگر کوئی قرابت از قسم یا اور حالات نسبت بقرابت داری مجنون سی)

فصل بست و دوم دربیان مختار

مدعی کو چاہیے کہ ہر حالت مین پیروی اپنے مقدمہ کی اصالۃً کرے لیکن درصورت پیش ہونے کسی وجہ معقول کی کہ اوسکا ذکر صاحب مجسٹریٹ کی روبکاری مین مندرج ہو مختارونکو مقدمہ فوجداری مین مداخلت کرنیکی اجازت دیجاویگی دفعہ ۳ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۴۳ع بحالت دورہ مدعی کو اختیار ہے کہ اصالۃً یا وکالۃً پیروی کرے سواے اوس حال کی کہ از روے شرع شریف کی مدعی کی اصالتاً حاضر ہونیکی ضرورت بوقت تجویز مقدمہ ہو ۔ اگر صاحب سشن جج کی دانست مین مدعی کا اظہار زبانی ضرور معلوم ہو تو اونکو اختیار ہے کہ اوسکی حاضر ہونیکا حکم دین مگر اوس حالت مین کہ عورت ذی رتبہ مدعیہ ہو دفعہ ۱۶ قانون ۲ سنہ ۱۸۳۲ع ہر شخص کو اختیار ہے کہ بحالت اپیل اور مقدمات قانون ۴ سنہ ۱۸۴۰ع کی مختار مقرر کرے مگر مختارنامہ کا تصفیہ فیمابین خود ہا ہونا چاہیے اور یہ مختارنامہ بذریعہ صاحب مجسٹریٹ کی قابل وصول نہین ہے سرکلر نمبری ۳۰۱ مورخہ ۲۶ نومبر سنہ ۱۸۳۲ع و کنسٹرکشن نمبری ۷۰۰ مورخہ ۱۴ اپریل سنہ ۱۸۳۳ع جرائم قابل ضمانت مین صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ مدعاعلیہم کو اجازت دین کہ اصالۃً یا مختار بھیجا دین چاہین حاضر ہون ضمن ۳ دفعہ ۶ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ع صاحب مجسٹریٹ باصرار مدعاعلیہ کی واسطے اصالۃً اگر چاہیے حکم اخیر کے طلب کر سکتے ہین اگرچہ سوال وجواب مقدمہ مختارۃً ہوا ہو سرکلر نظامت عدالت نمبری ۳۰۰ مورخہ ۷ اپریل سنہ ۱۸۵۵ع صاحب سشن یا صاحب کمشنر کو اختیار ہے کہ صاحب مجسٹریٹ کو حکم دین کہ کسی شخص کا جواب مختارۃً لیا جاوے کنسٹرکشن نمبری ۳۰۷ مورخہ ۲ نومبر سنہ ۱۸۳۲ع و نمبری ۹۸۹ مورخہ ۱۲ دسمبر سنہ ۱۸۳۵ع بحالت دورہ اگر مدعاعلیہ حاضر بر ضمانت کے وکالۃً حاضر ہو کر جوابدہی کرنیکی لیے وجہ قوی اور کافی بیان کیجاوے تو صاحب سشن جج کو منظوری کا اختیار حاصل ہے لیکن اگر بعدہ مطابق شرع اسلام یا بنظر دادرسی کی مدعاعلیہ کی حاضری کی اصالۃً ضرورت معلوم ہو تو صاحب موصوف کو اختیار کلی حاصل ہے ضمن ۴ دفعہ ۳ قانون ۱۶ سنہ ۱۸۱۴ع اشخاص سپردشدہ دورہ کو اختیار ہے کہ وکلا کی صلاح سے مستفید ہون لیکن اونکو اختیار نہین ہے کہ اوس معاملہ مین پیروی یا مداخلت کرین کنسٹرکشن نمبری ۱۰۱۲ مورخہ ۱ جون سنہ ۱۸۳۶ع بغیر حصول اولاً منظوری صاحب جج کی وکلاے عدالت دیوانی کو اختیار نہین کہ عدالتہاے فوجداری مین پیروی کرین سواے وکیل سرکار کی کہ منجانب سرکار کی پیروی کر سکتا ہے دفعہ ۱۷ قانون ۷ سنہ ۱۸۳۲ع

اکٹ ۳۸ سنہ ۱۸۵۰ع

دفعہ اول ہر عدالت مین شخص ماخوذ بجرم کو اختیار ہے کہ اصالۃً یا مختارۃً جوابدہی کرے

دفعہ دوم صاحبان مجسٹریٹ کو اسبات کی اجازت ہے کہ برعایت اون قاعدون کے جو عدالت نظامت یا عدالت فوجداری سے وقتاً فوقتاً نافذ ہون مختار مجاز کو مقدمہ کی پیروی کی اجازت دین

دفعہ ۳ اون محکمات مین جنمین کسی شخص کو بالفعل قانون کی روسے اسبات کا اختیار ہے کہ جس شخص کو چاہے اپنا کونسل یا پلیڈر یعنی وکیل مقرر کرے اس اکٹ کی کسی عبارت کی ذریعہ سے یہہ سمجھا جاوے کہ اوس اختیار مین کچھہ نقصان آیا باقی جملہ مقدمات مین صرف اون لوگون کو مختار مجاز بمراد اس اکٹ کے سمجھنا چاہیے جو عدالتہاے سوپریم کورٹ ماموره فرمان شاہی کی کسی عدالت کا اڈوکیٹ جنرل یا اٹارنی یا کسی عدالت کا وکیل مجاز ہو یا وہ شخص جو مستغیث یا شخص ماخوذ کی طرف سے مختار مقرر ہو کہ حاکم عدالت یا صاحب مجسٹریٹ یا اور شخص کی تجویز سے جسکے روبرو شخص ماخوذ کا مقدمہ زیر تحقیقات ہو مجاز کیا جاوے

دفعہ ۴ یہہ بات سمجھی نجاوے کہ کوئی مستغیث یا کوئی شخص جو بعلت کسی جرم کے زیر تجویز ہو اور بموجب قانون محاریہ حال کے اوسکو عدالت مین حاضر ہونا چاہیے اس قانون کی کسی عبارت سے احضار عدالت سے بری کیا گیا فقط حسب قانون مذکور کے کوئی مختار تقرر ہووے تو صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ سرکار کی جانب سے بھی مختار مقرر کرین واجرت واجب دیوین و رپورٹ بغرض منظوری کے نظامت مین ارسال کرین **سرکلر** نظامت عدالت مورخہ ۲۶ ستمبر ۱۸۵۰ع اور مختارنامہ پوری دستخط ثبت ہونا چاہیے **چٹھی** دیوانی نظامت مورخہ ۱۰ اگست ۱۸۵۱ع **صاحب مجسٹریٹ** وکیل ازجانب سرکار باجلاس صاحب سشن بھی مقرر کرسکتے ہین لیکن یہہ امر جب ہونا چاہیے کہ مدعاعلیہ کیطرف سے وکیل مقرر ہو اور ایسے موقع پر وکیل سرکار کام کریگا او صاحب مجسٹریٹ ماہواری تشخیص بل بذریعہ صاحب سشن جج کی پیش کرینگے اور صاحب سشن جج بھی اپنی راے اس باب مین تحریر کرینگے **نظامت** عدالت مورخہ ۷ فروری ۱۸۵۲ع مختاران و وکلاے سپریم کورٹ عدالتہاے مفصلہ یعنی محکمہ صاحب سشن وغیرہ مین بزبان مروجہ پیروی مقدمہ کی کرسکتے ہین **قانون** ۲۰ ۱۸۵۲ع صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر کسی مختار کی نسبت نہایت بدوضعی ثابت ہو تو اوسکو اپنی کچہری مین نہ رہنے دین اگرچہ قصور اول ہی ہو تو بھی موقوف ہوسکتا ہے **کنسٹرکشن** نمبری ۱۰۷ مورخہ

۱۵ نومبر ۱۸۴۳ع والیضاً نمبری ۸۰۹ مورخہ ۲۰ اگست ۱۸۴۳ع مختاران محکمہ کلکٹری و فوجداری
مقصور سازش سزاوار اسکی ہونگی کہ نکال دیے جاوین سرکلر نمبری ۲۴ مورخہ ۱۲ نومبر ۱۸۵۶ع مختاران
فوجداری خواہ مدعی کی ہون خواہ مدعاعلیہ کی اگر لیاقت اونکی نہو تو مختاری سے باز رکہی جاوین جو کہ
یہہ اختیار بموجب دفعہ ۳ ایکٹ ۴۰ ۱۸۵۸ع کی حاصل تہا اب حکم ہوتا ہے کہ صاحبان سشن و صاحبان
مجسٹریٹ توجہ خاص اس بات پر کرین اور مقدمہ فوجداری کی مدعی خواہ مدعاعلیہ کی مختار جو کہ بیہودہ
یا کم لیاقت ہون مختار ہونے پاوین دفعہ ۴ سرکلر نمبری ۳ مورخہ ۲۰ فروری ۱۸۶۸ع مختار بیہودہ مقرری
جو موجب سرکلر نمبری ۵۲۳ مورخہ ۲۸ مارچ ۱۸۵۵ع متعلق ممالک غربی ہوا از روی دفعہ ۴ و ۶
قانون ۹ ۱۸۵۰ع و دفعہ ۲ قانون ۲ ۱۸۶۰ع مختارنامہ عام منظور کرنیکی اجازت ہے لیکن دربارہ منظوری
یا غیر منظوری ایسی مختارنامہ کی صاحب مجسٹریٹ کو اختیار تام حاصل ہے کہ مطابق روداد خاص ہر ایک
مقدمہ کی عمل مین لاوین کنسٹرکشن نمبری ۱۲ مورخہ ۱۷ جولائی ۱۸۶۹ع مختارنامہ عام بعد
تصدیق ہونیکی داخل کنندہ کو واپس کیا جاسکتا ہے کنسٹرکشن نمبری ۹۱۷ مورخہ ۲۸ نومبر ۱۸۶۸ع

فصل بست و سوم دربیان معافی جرم

قانون ۱۰ ۱۸۱۲ع

دفعہ ۲ حکم ہوا کہ دفعہ ۵ قانون ۴ ۱۸۰۳ع اور دفعہ ۹ قانون اول ۱۸۱۱ع منسوخ ہوئی
دفعہ ۳ ضمن ۱ جیسا کہ صاحبان مجسٹریٹ اضلاع و امصار کو درصورت [illegible] محفوظ و غیر محفوظ
نسبت حادث ہونی امرون کی کہ موجب اسکی سزا ہوسکتی ہین اختیار حاصل ہے اسیطرح درصورت ارتکاب
قتل عمد یا ڈکیتی یا راہزنی یا خونریزی یا حیلہ و فریب کہ شیوہ ٹہگون کا ہے یا ارتکاب ضرب سکہ یا جعل کاغذ
مین صاحبان موصوفین مختار ہین کہ بغیر استصواب کسیکی شخص واحد یا اشخاص متعدد کو کہ شریک ہونی
یا اطلاع ارتکاب جرائم کا بواسطہ یا بلاواسطہ السبب اونکی حاصل ہے اور ارتکاب جرمیہ مین بمنزلہ اصل کی
ہون دربارہ عفو کی مطمئن کرین اور شرط اسکی یہہ ہے کہ اشخاص مذکور صحیح ظاہر کرنی ہر امر کی امور متعلقہ
ارتکاب جرمیہ متعلقہ ان لوگونسی کہ اسکی ارتکاب مین شریک و دخیل تہے اور ایسے لوگ اوس امر سے
آگاہ ہون پیش آوین اور درصورت ارتکاب راہزنی یا دزدی مال محفوظ یا غیر محفوظ کی اظہار کرین کہ مال
چوری کیا گیا کہان ہے اور کیا ہوا ضمن ۳ چاہیے کہ زبان سندہی ان لوگون کی بحکم حکام مندرجہ ضمن صدر

بعفو مشروط اور مطمئن ہوئی ہون بلا حلف لیے جاوین ضمن ۳ ہرگاہ صاحب مجسٹریٹ یا جنٹ مجسٹریٹ
تعمیل اس اختیار کی کہ موافق احکام اس قانون کی اونکو حاصل ہے کاربند ہوون تو چاہیے کہ جو امر کہ
جاری کرنی احکام مذکور کی اُس سے استدلال کیا ہووے اپنی روبکاری مین بزبان انگریزی یا بزبان فارسی
مندرج کرین اور یہی لازم ہے کہ نقل روبکاری مذکور کی حضور مین صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کی روانہ
کیجاوے کہ صاحب موصوف اوس حقیقت حال کی اطلاع حاصل کرین ضمن ۴ ہرگاہ صاحب مجسٹریٹ
یا جنٹ مجسٹریٹ مناسب جانی کہ کسیکو شرکا اور مددگاران جرایم مبینہ دفعہ صدر سے بعفو مشروط مطمئن
کرے کہ شخص مذکور بیچ ثابت کرنے جرم اور گنہگار ونکے ادای شہادت عمل مین لاوے تو چاہیے کہ بیچ خدمت
صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کی رجوع کرے کہ صاحب موصوف اوسکو مستحسن ہوون اور نہوونی کی نسبت حکم
صادر فرماوین ضمن ۵ بیچ ایسی صورتونکی چاہیے کہ صاحب مجسٹریٹ اور جائنٹ مجسٹریٹ کے
بیچ شروع حال کی زبانبندی مجرم مذکور کی بلا حلف لیوے اور نقل اسکی معہ روبکاری متعلقہ مقدمہ مذکور
حضور مین صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کی روانہ کرے کہ صاحب موصوف بعد ازان روبکاری صاحب مجسٹریٹ
یا جائنٹ مجسٹریٹ مین منظوری یا عدم منظوری درخواست صاحبان ممدوحین کی حکم صادر فرماوین
دفعہ ۴ ضمن ۱ صاحبان سپرنٹنڈنٹ پولیس اور صاحبان مجسٹریٹ اور جائنٹ مجسٹریٹ کو چاہیے
کہ کمال احتیاط عمل مین لاوین کہ ان لوگونکو کہ ارتکاب جرایم مین نمبر الاصل کے ہوون ساتھ عفو کی مشروط
مطمئن نکرین اور شریکون اور مددگارون جرایم سے بھی بیچ کسی مقدمہ کے ایسا معاہدہ عمل مین نلاوین
مگر یہہ کہ اونکی محنت سے امید ملنے مال مغروقہ یا گرفتاری مجرمان اصلی اور ثبوت جرایم یا گرفتاری چھپانے والون
اور نگاہ رکھنی والون مال چوری کی اور ثبوت اوسکی گناہ کا بالعقل سلیم حاصل ہوا ہو ضمن ۲ ہرگاہ
امید حاصل ہونی گواہی دوسری کی سواے گواہی شریک اور مددگار جرایم کی نہووے تو صاحب سپرنٹنڈنٹ
پولیس کو چاہیے کہ درخواست صاحب مجسٹریٹ یا جائنٹ مجسٹریٹ کو درباب مطمئن کرنے شرکا اور مددگاران
جرایم مذکور کی عفو مشروط کی نسبت رد و منظور کرین ضمن ۳ ہرگاہ سپرنٹنڈنٹ پولیس آگاہ ہوون
کہ صاحب مجسٹریٹ اور جائنٹ مجسٹریٹ بیچ جاری کرنی اس اختیار کی کہ موافق مضامین اس قانون کے
اونکو حاصل ہے جیسا کہ چاہیے احتیاط عمل مین نہین لاتے ہین تو سپرنٹنڈنٹ پولیس کو چاہیے کہ اطلاع اسکی
کی حضور مین صاحبان نظامت عدالت کی بھیجدین

دفعہ ۵ ضمن ۱ اگر ظاہر ہو کہ کوئی شخص بعفو مشروطہ کی مطمئن ہو کر عہدہ اوسکی شرط سے برنہ آیا بلکہ اوسنے قصداً و عمداً سچ چھپائی اوس چیز کی کہ اظہار اسکا مشکل ہے بہادری کی بابیچ اواکرنی شہادت کاذب کی یا حالت زبانبندی مین سچ ظاہر کرنی قولون غیر واقع کی قصداً اسکا کیا کہ کوئی شخص یا اشخاص بیگناہ بعلت گناہگاری گرفتار ہون تو ایسی حالت مین صاحبان دائرہ سایر کو وقت نشست اور صاحبان حکام عدالت نظامت کو بھی اگر صادر کرنا حکم فیصلہ کا مرتبہ اخیر انکی طرف سے وقوع پذیر ہو روا و جائز ہے کہ گناہگار مذکور کو کہ بعفو مشروطہ مطمئن ہوا ہے واسطے تجویز کی قید کرین **ضمن ۲** صاحبان دورہ اور صاحبان نظامت عدالت کو روا و جائز ہے کہ وقت انفصال مقدمہ کے صاحب مجسٹریٹ یا جائنٹ مجسٹریٹ کو حکم دین کہ صاحبان موصوف شریک یا مددگار جرمیہ کو بعفو مشروطہ مطمئن کرین تاکہ بوقت انفصال مقدمہ کی مشار الیہ سے بحلف شہادت لیجاسے **ضمن ۳** ہرگاہ شریک یا مددگار جرمیہ بعفو مشروطہ کی مطمئن ہووے تو صاحبان عدالت نظامت مجاز ہین کہ روبکاریون صاحبان مجسٹریٹ اور جائنٹ مجسٹریٹ اور صاحبان سپرنٹنڈنٹ پولیس مین اصلاح دین پس اگر خاطر نشین انکی ہو کہ وعدہ عفو مشروطہ مشعر کسی وجہ موجہ کی نہین ہے تو احکام وعدہ صاحبان موصوف کو کہ اثنای روبکاری مین اصدار کیے ہون باطل کرین

دفعہ ۶ حکم ہوا کہ ہرطرح کی اختیار کہ بحسب مضامین اس قانون کی صاحبان مجسٹریٹ و جائنٹ مجسٹریٹ کو حاصل ہےتھے صاحبان اسسٹنٹ مجسٹریٹ یعنی مددگاران مجسٹریٹ کو حاصل نہین ہین

نواب گورنر احاطہ کو اختیار معاف کرنی کسی جرم موقوعہ احاطہ مذکور اور تخفیف کرنی سزای مجوزہ صاحبان سپریم کورٹ و دیگر صاحبان عدالت ہامین حاصل ہے **قانون ۸ ا ۱۸۵۵ع**

صاحب سشن جج شخص شریک معاف شدہ کی سپردگی کا حکم دے سکتے ہین لیکن ایسی حالت مین اوسکا اقرار اوسکی حق مین مضر نہین ہوسکتا **کنسٹرکشن نمبری ۱۰۴۱ مورخہ ۵ اگست ۱۸۳۶ع**

اگر مجرم بطور گواہ کی قرار دیا جاوی تو چاہیے کہ اوسکا اظہار از سر نو لیا جاوے نہ کہ اوسکی صورت سابق کی راستی کی نسبت صرف اوس سے حلف لیا جاوے **کنسٹرکشن ۷۳۱۱ مورخہ ۹ مارچ ۱۸۳۹ع**

صاحب مجسٹریٹ کو اختیار نہین کہ وعدہ معافی سے انحراف کرین لیکن اسقدر اختیار ہے کہ عدم ایفای شرائط کی اطلاع صاحب سشن جج کو کرین **رپورٹ نظامت عدالت جلد ۵ صفحہ ۷۶**

اگر شخص شریک ڈکیتی یا نقب زنی کی اطلاع پولیس کو کرے تو معاف کیا جائیگا کنسٹرکشن
نمبری ۸۹ مورخہ ۱۱ جولائی ۱۸۲۹ع صاحب مجسٹریٹ کو اختیار نہین کہ بعد سپردگی کے معاف کرین
کنسٹرکشن نمبری ۵۸۷ صاحب سشن جج وعدہ عطای معافی کا کرسکتے ہین لیکن اوس حالت مین
جب کہ مقدمہ قیدی کا دورہ مین روبکار ہو نہین کرسکتے رپورٹ نظامت عدالت جلد ۲
صفحہ ۲۰۳ صاحب مجسٹریٹ کو بموجب ضمن ۳ دفعہ ۳ قانون ۱۰ ۱۸۲۴ع نہایت احتیاط چاہیے کہ بکیفیت
وجوہات معافی فوراً انگریزی یا زبان مروجہ مین درج کیجاوین چٹھی نظامت عدالت مورخہ ۲ ۱۰ ۱
۱۸۵۰ اور اگر دورہ سپرد ہو تو سشن جج اوس روبکار کو ساتھہ اظہار شخص مذکور کے جو روبرو
صاحب موصوف کے لیا گیا ہو اور جسکو باعث اقرار معافی مذکورہ کے گواہ قرار دیا ہو شامل کرینگے
چٹھی ایضاً معافی جسکی باعث سزای قتل و دائم الحبس سے بری کیا جاوے و قید مین سختی سے محفوظ
رہے نسبت ٹھگون کے بشرط اقرار کلیہ اونکے اور توقع اسکے کہ اونسے اطلاع مفید دستیاب ہوگی مرعی
ہوسکتا ہے یہہ معافی مجرمونکو ہوسکتی ہے خواہ نسبت اونکے جرم ثابت ہوا ہو اور خواہ اونکی تحقیقات
جرم بھی نہوئی ہو مگر بحالت ثانی ٹھگ مذکور جسکو گویندہ بنانا تجویز ہوا ہو سپرد دورہ واسطے
تحقیقات جرم کے جسکی سزا موافق قانون ۳ ۱۸۳۶ع کے ہوتی ہے کیا جاویگا اور اوسکو فہمایش ہوگی
کہ اگر وہ اقبال جرم خفیف سے کریگا تو بابت جرم سنگین کے جو اوسنے بحیثیت ٹھگ کیا ہو اوسکی
تحقیقات نہوگی اور قبل از سپردگی کے رپٹ اور مفصل بیان اوسکی جرائم کا درج ہو کر اونکو فہمایش
ہوگی کہ اگر دانستہ وہ کوئی حال مخفی رکھیگا تو معافی اوسکو عطا نہوگی چند گویندگان ٹھگ سے
اس امر کا استفسار کیا جاویگا کہ آیا یہہ شخص اصل ٹھگ ہے یا نہین سرکلر نمبر ۲۴۷ جلد ۲
معافی قسم مذکورہ بالا ڈاکو کو بھی بشرائط مفصلہ الذیل عطا ہوسکتی ہے
اول یہہ کہ تمام مقدمات ڈکیتی کا جنمین وہ شامل تھا بالکل اقرار کرے دوسرے
یہہ کہ تمام اپنے شرکا کا نام تبادے اور اونکی گرفتاری اور ثبوت مین کوشش بلیغ کرے اور یہہ معافی
عطا نہوگی اگر شخص مذکورہ خلاف شرائط بالا عمل کرے یعنی کوئی حال جنمین وہ شامل تھا مخفی یا اپنے
دوست یا رشتہ دار کو بچاوے یا ارادہ فرار ہونیکا کرے یا کسی بیجرم کو ملزم قرار دے سرکلر نمبر ۵۴ جلد ۳
صاحب مجسٹریٹ اظہار کسی قیدی کو جس سے وعدہ معافی جرم کیا گیا ہو بحلف نہ لین بلکہ بلا حلف لین

کیونکہ یہ اختیار صرف صاحب سشن جج کو حاصل ہی دفعہ ۲ سرکلر نمبری ۱۲۱۶ مورخہ ۱۱ اگست ۱۸۵۹ع
از وقت معافی تا وقت تحریر اظہار ایسا قیدی حوالات مین رہیگا دفعہ ۱۳ ایضاً

فصل بست و چہارم دربیان نقول

جن کاغذات کی نقل مطلوب ہوجاہی کہ عرضی مین تعداد الفاظ اونکی تحریر کیجاوین اور تا درخواست کی فہرست کاغذات مطلوبہ کی نیچے لکھی جاوے سرکلر نمبری ۱۴۲۲ مورخہ ۱۹ مئی ۱۸۴۳ع جو نقول کہ سادہ کاغذ پر لوگ لیوین وہ تصدیق ہون اور نہ بطور وجہ ثبوت منظور ہون ضمن دفعہ ۱۶ قانون ۲ ۱۸۳۱ع و کنسٹرکشن نمبری ۸۰۴ مورخہ ۲ دسمبر ۱۸۳۵ع سوا اون عہدہ دار عدالت کی اور لوگونکو اختیار ہی کہ منظوری صاحبان جج و مجسٹریٹ لوگون کی واسطے بخرچ اونہین کی نقول لیوین کنسٹرکشن نمبری ۷۰۴ مورخہ ۱۱ نومبر ۱۸۲۵ع و دفعہ ۱ قانون ۲ ۱۸۲۹ع چاہیے کہ نقل بخط صاف اور قابل پڑھنے کی لکھی جاوے اور مابین ہر نقط و سطر کی فاصلہ مناسب ہو اور کاغذ کی ایک ہی طرف نقل لکھی جاوے قانون ۱۰ ۱۸۲۹ع

فصل بست و پنجم دربیان محصول سڑک

بموجب ایکٹ ۵ ۱۸۵۱ع کی محصول سڑک بموجب شرح مندرجہ ذیل کے لیا جاتا ہی اشتہار نمبری ۱۲۰۹ مورخہ ۱۴ اکتوبر ۱۸۵۵ع

نام سواری	شرح محصول	
	پربار	خالی
چار پہیہ کی گاڑی معہ کمانی جسمین ۲ یا زیادہ گھوڑے لگے ہون اور جسپر ایک یا زیادہ مسافر سوار ہون	عہ	
ایضاً ایضاً ایضاً بغیر سواری	عہ ر	
ایضاً ایضاً معہ دو راس اسپ و ۲ سواری	عہ ر	
ایضاً ایضاً بغیر سواری	۸ ر	
ایضاً معہ ایک راس اسپ و یک سواری یا زیادہ	۸ ر	

نام سواری	شرح محصول پربار	خالی
الضاً الضاً الضاً بغیر سواری	۴ ر	
گاڑی دو پہیہ معہ اسپرنگ دار ایک سواری یا زیادہ	۸ ر	
الضاً الضاً بغیر سواری	۴ ر	
گاڑی چو پہیہ بغیر اسپرنگ مثال رتہہ معہ ایک سواری یا زیادہ	۶ ر	
الضاً الضاً الضاً بغیر سواری	۳ ر	
گاڑی دو پہیہ بغیر اسپرنگ مانند یکہ و بہلی وغیرہ معہ یک سواری یا زیادہ	۴ ر	
الضاً الضاً الضاً بغیر سواری	۲ ر	
چھکڑہ وغیرہ بغیر اسپرنگ جسکی پہیہ عرض مین ۳ فٹ سی زیادہ نہون اور جسکی پہیہ چوڑائی مین ۳ انچ سی کم ہو اور نرگاو چار سی زیادہ نہون	۴ ر	۳ ر
الضاً الضاً الضاً نرگاو چہہ سی زیادہ نہون	۶ ر	۳ ر
الضاً الضاً الضاً نرگاو چہہ سے زیادہ ہون	۸ ر	۴ ر ۱
چھکڑہ وغیرہ بغیر اسپرنگ جسکی پہیہ عرض مین ۵ فٹ سی کم ہون اور جسکی پہیہ عرض مین ۳ انچ سی کم نہون	۲ ر	۲ ر
گاو میش یا گاو فی راس	۳ ر	۲ پائی
الضاً الضاً گردہ زیادہ از ۱۲ فی کوڑی	۳ ر	۳ ر
فیل	۳ ر	۳ ر
شتر	۱ ر ۶ پائی	۹ پائی

نام سواری	شرح محصول	
	پربار	خالی
قطار شتر زیادہ از ۱۰ تا ۲۰	عہ	۸ر
آئندہ فی کوڑی	۱۲ر	۶ر
اسپ معہ سوار یا پربار	۱ر	
ایضاً بغیر سوار و خالی	۴	۶ پائی
یابو معہ سوار یا پربار	۶ پائی	
ایضاً بغیر سوار و خالی	۱ر	۳ پائی
بھیڑ و بکری فی کوڑی	۱ر	۱ر
گروہ ایضاً تا صد و فی کوڑی زیادہ از صد	۶ ماسے	۶ ماسے
خوک فی صد	۴ر	۴ر
خچر اور گدھے کے بچے	۳ ماسے	۱ پائی
ڈولی یا پالکی معہ چہار نفر کہاران یا زیادہ	۸ر	۸ر
ایضاً ایضاً جسمیں کم از چار کہاران ہوں	۲ر	۲ر

تمت

ضمیمہ منتخبات محمدیہ

ایکٹ نمبر ۲۸ بابت سنہ ۱۸۵۷ع

ایکٹ درباب ایک مقام سے دوسرے مقام لیجانے اور ساخت اور فروخت اسلحہ اور سامان حرب اور تنقیح اس امر کی کہ کسکو استحقاق رکھنے اونکے اور استعمال کا حاصل ہے **واضح** ہو کہ درباب ایک مقام سے دوسرے مقام پر لیجانے اور ساخت اور فروخت اسلحہ اور سامان حرب اور تنقیح اس امر کی کہ کسکو اونکے رکھنے اور استعمال کا استحقاق ہے انتظام ہونا مناسب ہے اسلیے احکام ذیل جاری ہوتے ہین

دفعہ ۱ کسی ضلع یا مقام مین جہان کہ احکام اس دفعہ کے حسب حکم گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل یا بحکم ایگزیکٹف گورنمنٹ کسی احاطہ یا مقام کے متعلق ہون ہر شخص پر واجب ہوگا کہ اندر میعاد مندرجہ حکم یا بصورت نہونے درج میعاد کے حکم مذکورہ مین ایک ہفتہ کے عرصہ مین تاریخ تشتہیر حکم مذکور سے اوس ضلع یا مقام مین صاحب مجسٹریٹ یا کسی اور عہدہ دار کی خدمت مین جسے ایگزیکٹف گورنمنٹ نامزد کرے بذریعہ تحریر کے اس امر کی اطلاع دے کہ کوئی حربہ آتشین یا سنگین یا تلوار یا برچھی یا اوسکا پھل یا اور کوئی ایسا آلہ جس سے ہلاکت ہو سکے یا اور کوئی آلہ جسکی تصریح حکم مین ہو اوسکے پاس یا اوسکے مکان یا مکان مین اوسکے نوکرون خواہ ملازمان کے پاس موجود ہین اور اوس شخص کو یہہ بھی واجب ہوگا کہ اوسی طرح کے دیگر اقسام کے اسلحہ جو بعد ازان اوسکے خواہ اوسکے یا ملازمون مصرحہ بالا کے قبضہ مین آوین فوراً اونکی موجودگی سے بذریعہ تحریر کے اطلاع دیوے اور کیفیت اطلاعی مین تعداد اور قسم اسلحہ موجودہ کی مندرج ہونی چاہیے اور اگر اسلحہ موجود نوکرون یا ملازمونکے پاس ہون تو اوس صورت مین نام اون نوکرون یا ملازمون کے بتصریح اس امر کے مندرج ہونے چاہین کہ وہ کس خدمت پر مقرر ہین

دفعہ ۲ جو شخص کہ کیفیت مذکورۃ الصدر کے دینے مین عمداً تغافل کریگا وہ صاحب مجسٹریٹ کی محکمہ مین بعد ثبوت جرم مستوجب کسیقدر جرمانہ کا ہوگا جو پانچ سو روپیہ سے زیادہ نہو اور اگر صاحب مجسٹریٹ مجوز مقدمہ تجویز کرے تو کل اسلحہ جو اوس شخص کے پاس ہون ضبط و قرق ہونگے اور در صورتیکہ یہہ پایا جاوے کہ وہ اسلحہ جنکی اطلاع دینے مین شخص مذکور نے تغافل کیا ہو اوس شخص کی ضرورت ذاتی سے زائد ہین تو وہ شخص ایک میعاد تک با یا بلا مشقت شدید مقید رہے جو دو برس سے زیادہ نہو اور اور بھی اوسپر کسیقدر جرمانہ عائد کیا جاوے جو پانچہزار روپیہ سے تجاوز نکرے اور کل اسلحہ اور اوسکے مکان مین ہو ضبط ہوگا

دفعہ ۳ صاحب مجسٹریٹ کو لازم ہوگا کہ اس قسم کی کیفیتون سے ایک رجسٹر اون شخصون کے نام کا

جنکی پاس اسلحہ ہون معہ تعداد اور قسم ایسے اسلحہ کی مرتب کرا دے اور یہی موصی الیہ بر طبق درخواست ایسے
شخص کی جسنے کیفیت مذکورۃ الصدر گذرانی ہر ایک سارٹیفکٹ بتصریح تاریخ اطلاع اور تعداد و قسم
اسلحہ مندرجہ شخص مذکور کو دیا کرے **دفعہ ۴** اگر بتجویز گورنمنٹ یا مجسٹریٹ کے یہہ بات قرار پاوے
کہ رہنا اسلحہ مذکورۃ الصدر یا کسیطرحکی سامان حرب کا کسی شخص کے پاس موجب فتور سیاست کا ہے
تو صاحب مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ اسطرح کی اسلحہ یا سامان حرب کو ایک میعاد مناسب تک قرق کرکے
مال خانہ مین رکہے **دفعہ ۵** کسی ضلع یا مقام مین جسپر کہ احکام مندرجہ اس دفعہ کی حسب حکم ایسے
جناب گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل یا بحکم اکزیکٹف گورنمنٹ کسی احاطہ یا مقام کے متعلق کیے جاوین
کوئی شخص اسلحہ مذکورۃ الصدر باندہ کر جاوے اور اجازت نامہ صاحب مجسٹریٹ یا کسی ایسے عہدہ دار کا جو مسلح
جانیکی نسبت اجازت نامہ دینے کا مجاز ہو پیش نکرے یا ثبوت کو نہ پہونچاوے کہ اوسنے اسطرحکا اجازت نامہ
حاصل کیا ہے خواہ وہ حسب حکم گورنمنٹ تعمیل احکام مندرجہ بالا سے مستثنے ہے یا احکام مذکورۃ الصدر سے
کسی اور صورت پر اپنے مستثنی ہونیکا ثبوت معقول ندیوے تو وہ مستوجب اس امر کا ہے کہ اوسکو صاحب مجسٹریٹ
یا ڈپٹی مجسٹریٹ یا اسسٹنٹ مجسٹریٹ یا متعہد عہدہ دار اہل ولایت جو ملازم سرکار ملکہ عالیہ یا ایسٹ انڈیا
کمپنی کا ہو یا کوئی سپاہی منجملہ سپاہ وانشیر کے جو بحکم گورنمنٹ بہرتی ہوا ہو بحالت ماموری بکار سرکار یا اور
عہدہ دار پولس اوسکے اسلحہ لیلیوے بشرطیکہ ایسے مجسٹریٹ یا اور شخص کی رای مین یہہ قرار پاوے
کہ درصورت ہتیار باندہ کر جانے اوس شخص کی سیاست مین فتور آنیکا خوف ہے الا اگر کسی شخص کے پاس
اجازت نامہ صاحب مجسٹریٹ اوس ضلع یا مقام کا جہان وہ رہتا خواہ جہان موجود ہو باجازت سفر مین لیجانے
اسلحہ کے جو بتجویز مجسٹریٹ واسطے ضرورت ذاتی شخص مذکور کے کتفی ہون موجود ہوا اور اوس شخص نے ایسے
مجسٹریٹ سے ایک سارٹیفکٹ بتشریح نام و نشان دارندہ اجازت نامہ اور بتصریح اوس راہ کے جسپر جانا
مقصود اور میعاد طی سفر اور تعداد اسلحہ جنکے لیجانے کی اوسکو اجازت دی گیی حاصل کیا ہو تو اوسطرح کا
سارٹیفکٹ حسب مضمون مندرجہ اوسکے ہر ضلع یا اوس جگہ مین جو کہ اوسمین مرقوم ہو بمنزلہ اس امر کے
مفہوم ہوگا کہ گویا اوسی یا مقام کے مجسٹریٹ نے اوسکو مسلح ہوکر جانیکی اجازت دی **دفعہ ۶**
احکام مذکورۃ الصدر اشخاص مندرجہ ذیل کی نسبت موثر نہونگے **۱** عہدہ داران اور سپاہیان اور
خلاصیان جو فوجی خواہ بحری سررشتہ مین ملازم ملکہ عالیہ یا ایسٹ انڈیا کمپنی کے اور جو سرکار کے لیے

اسلحہ اور سامان حرب رکھتے اور استعمال کرتے ہوں ۲ سپاہیان منجملہ سپاہ انٹیریر بابت استعمال اسلحہ و سامان حرب ۳ عہدہ داران پولس و عمال اور دیگر اشخاص جنکو سرکار سے اسلحہ اور سامان حرب کار سرکار مین استعمال کے واسطے ملا ہو یا جنہون نے منظوری گورنمنٹ اسکے استعمال کے لیے خود یہہ چیزین بہم پہونچائی ہون ۴ ایسے اور شخص جنکو گورنمنٹ ان احکامات سے مستثنیٰ کرنا مناسب سمجھے اسلحہ اور سامان حرب جو کسی جہاز یا مرکب دریائی مین ہو اسکے سامان جنگی ضروری سے زائد نہو بھی مستثنیٰ ہوگا

دفعہ ۷ جو کوئی شخص اسلحہ اقسام مذکورہ بالا بناوے یا مرمت کرے یا بیچے یا رکھے یا بازار مین فروخت کرے یا کوئی شخص بندوق کی ٹوپی یا بارود یا کوئی اور سامان حرب بلا ہونے اجازت نامہ مشعر بنانے خواہ تجارت اسلحہ یا سامان حرب کے بناوے یا بیچے یا رکھے یا بازار مین فروخت کرے یعنی ان صورتون سے کوئی صورت یا خلاف شرائط مندرجہ اجازت نامہ کے ظہور مین آوے تو ایسی حالت مین شخص مرتکب بعد ثبوت جرم بحکم صاحب مجسٹریٹ اسبات کے لائق ہوگا کہ کسیقدر جرمانہ ادا کرے جو پانچ سو روپیہ سے زائد نہو اور علاوہ اسکے نامبردہ کو وہ چند قیمت ان اسلحہ اور ساز و یراق کی جو اوسنے بیچے ہون دینی ہوگی اور اگر صاحب مجسٹریٹ مجوز جرم تجویز کرے تو کل اسلحہ اور سامان حرب مجرم کا ضبط ہوگا دفعہ ۸ جناب نواب گورنر جنرل ہند با جلاس کونسل خواہ بحکم اگزیکٹف گورنمنٹ اجازت نامہ دینے کے واسطے مخصوص مجاز ہو اجازت نامہ یا اجازت بنانے خواہ تجارت بندوق کی ٹوپی کی مرمت کریگا اور سوا اسکے اجازت نامہ بنانے اور تجارت بندوق کی ٹوپی کا اور اجازت نامہ اسلحہ اور ساز حرب کی بنانے خواہ تجارت کا صاحب مجسٹریٹ یا کوئی اور عہدہ دار حسب الحکم گورنر جنرل با جلاس کونسل یا بحکم اگزیکٹف گورنمنٹ اجازت نامہ دینے کا مجاز ہو وے سکتا ہے دفعہ ۹ ہر ایک شخص کو جو اسلحہ اور بندوق کی ٹوپیون کی بنانے خواہ تجارت کرنے کا مجاز ہو واجب ہوگا کہ اپنے پاس ایک حساب کی بہی رکھے اور اوس مین وہ تفصیل اوس کل مال تجارت کی لکھے جو وقتاً فوقتاً اوسکے پاس آوے یا جو اوسکے تحت اختیار رہا ہو اور جس خریدار کے ہاتھ وہ اسلحہ یا سامان حرب بیچے اوسکا اور نشان اور نام معہ نوع اور قسم اور مقدار ایسے اسلحہ کے اور سامان حرب کی مندرج کرے اور اس قسم کی بہی کو صاحب مجسٹریٹ یا اور کوئی عہدہ دار جو حسب ضابطہ مجاز موجب چاہے معاینہ کر سکے اور کل رقومات مندرجہ اوس بہی کی نقل لے اگر کوئی ایسا شخص اسطرح کی بہی نہ بناوے یا مرتب نکرے یا اوسمین وہ کل تفصیل جو اس دفعہ کی رو سے ضرور ہے نہ لکھے یا کوئی شخص

اوس بہی کو معاینہ کرانے [illegible] مین کوئی قسم خلاف واقع لکھی تو وہ شخص بحالت
ارتکاب ایسے [illegible] صاحب مجسٹریٹ مستوجب اسقدر جرمانہ کا ہوگا جو پانچ سو روپیہ سے
زائد نہو اور علاوہ اوسکے ناسپردہ [illegible] قیمت اون اسلحہ یا سامان حرب فروختہ کی [illegible]
بہی مین لکھی ہو یا جسکی بابت خلاف واقع لکھا ہو دینی ہوگی اور اگر مجرم اسلحہ یا سامان حرب بنانے
خواہ بیچنے کا اجازت نامہ رکھتا ہو تو درصورت اقتضاے رائے صاحب مجسٹریٹ مجوز جرم اوسکا اجازت نامہ
بہی منسوخ ہو جائیگا **دفعہ ١٠** صاحب مجسٹریٹ یا اور کوئی عہدہ دار جسکو گورنمنٹ سے مجاز کیا جاوے
جب چاہے اوس موقع پر جاوے جہان کوئی بنانے والا یا تجارت کرنیوالا اسلحہ یا سامان حرب کا اسلحہ یا سامان
حرب بنانا خواہ رکہتا ہو تا کہ سوے ایسے ذخیرہ تجارت ایسے بنانے والے یا تجارت کرنیوالے کو معاینہ کرے
اور اگر کوئی اسطرحکا بنانے یا تجارت کرنیوالا ایسے صاحب مجسٹریٹ یا دیگر عہدہ دار سے کوئی جزو اپنے
ذخیرہ تجارت کا عمداً چھپاوے یا اوس مقام کی نشاندہی عمداً انکار کرے جہان وہ رکہا ہو تو اوس
صورت مین ناسپردہ بعد ثبوت جرم بحکم صاحب مجسٹریٹ مستوجب اسقدر جرمانہ کا ہوگا جو پانچ سو روپیہ
سے زیادہ نہو اور کل ذخیرہ تجارت ایسے شخص کا درصورت اقتضاے رائے صاحب مجسٹریٹ ضبط و قرق ہوجائیگا
دفعہ ١١ ہر اجازت نامہ جو حسب [illegible] دفعہ ہشتم کے مرحمت ہوا ہو پابندی اون شرائط کے دیا جائیگا
جو ضمن مین مصور ہون اور جو شخص یا اشخاص ایسے اجازت نامہ دینے کے مجاز ہون وہ اوسے جب خواہ معطل
کر سکینگے **دفعہ ١٢** کسی قسم کے اسلحہ یا سامان حرب یا گندہک یا شورہ تری خواہ خشکی کی راہ سے
اون ممالک کی کسی حصہ مین جو تحت حکومت ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہین بلا اجازت نامہ گورنر جنرل
باجلاس کونسل یا ایگزیکٹیو گورنمنٹ کی نہ جا سکینگا **دفعہ ١٣** اگر کوئی شخص بلا اوس طرح کے
اجازت نامہ کے براہ تری خواہ خشکی ممالک مذکورۃ الصدر کی کسی حصہ مین کسیطرح کی اسلحہ یا سامان حرب
یا گندہک یا شورہ لیجاوے یا انکی لیجانی کا اقدام کرے یا اونکی لیجانی کی نسبت یا اوسکی اقدام مین معین خواہ
مددگار ہو یا کسیطرح کی اسلحہ یا سامان حرب یا گندہک یا شورہ بلا ایسی اجازت نامہ کی لیجانی کا عمداً
اخفا کرے یا اوسکی اخفا مین مددگار ہو تو اوس حالت مین بعد ثبوت جرم بحکم صاحب مجسٹریٹ اسبات
کی لائق ہوگا کہ ایک میعاد تک بایا بلا مشقت مقید رہے جو دو برس سے زیادہ نہو اور بہی اوسپر اسقدر جرمانہ
عائد کیا جاوے جو ایکہزار روپیہ سے تجاوز نکرے اور درصورت اقتضاے رائے صاحب مجسٹریٹ مجوز جرم کے

اشیاے منقولہ ضبط ہونگی دفعہ ۱۴ اشترائط دو دفعہ مندرجہ بالا کی اون اسلحہ اور سامان حرب
کی نسبت موثر نہونگی جو واسطے ضرورت خانگی مقدار مناسب ایک جگہہ سے دوسری جگہہ جاوین لیکن
کلکٹر یا مجسٹریٹ اگر ضرور سمجھے تا حصول حکم گورنمنٹ ہمیشہ اسطرح کی اجناس کو زیر نظر رکھہ سکتا ہے
اس دفعہ کی کسی عبارت سے کوئی شخص موجب اطلاع دہی سے جو اس ایکٹ کی رو سے مقصود ہے مستثنی نہوگا
دفعہ ۱۵ گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل ایسا حکم صادر کر سکتا ہے کہ اسلحہ یا سامان حرب یا ذخیرہ
جنگی یا گندہک یا شورہ یا اور کسی خاص قسم کے اسلحہ یا سامان حرب قلمرو ہند کے ایک مقام سے دوسرے
مقام میں جانے نپاوے یا اپنے حکم مین سمات کی تخصیص کرے کہ یہہ اشیا کسی خاص سمت کو نہ جا سکین
یا اونکے لیجانے کی نسبت سواے اون قواعد و شرائط کے جو حکم مین مندرج ہون امتناع کرے اور لوکل
گورنمنٹ کسی احاطہ یا مقام کا اپنی تحت حکومت کے اضلاع مین اسی طرح مجاز ہوگا دفعہ ۱۶
اگر کوئی شخص خلاف ایسے حکم یا قواعد یا شرائط مندرجہ کے کسیطرحکا سلح یا سامان حرب یا ذخیرہ جنگی
یا گندہک یا شورہ لیجاوے یا لیجانے کا باعث ہو یا اقدام اوسکے لیجانے یا لواجانے کا کرے یا لیجانے مین مدد دیگا
تو بعد ثبوت جرم بحکمہ صاحب مجسٹریٹ مستوجب کسیقدر جرمانہ کا ہوگا جو پانچسو روپیہ سے زیادہ نہو اور
اشیاے منقولہ یا جنکے لیجانے کا اقدام کیا گیا ہو ضبط ہونگی اگر کوئی شخص خفیۃً یا اور کسی حیلہ سے اسطرحکے
اسلحہ یا سامان حرب یا ذخیرہ جنگی یا گندہک یا شورہ لیجاوے یا باعث لیجانے کا ہو یا اونکے لیجانے
یا لواجانے کا اقدام کرے تو علاوہ سزاے مجوزہ اس دفعہ کے نامبردہ بعد ثبوت جرم مستوجب قید ایک میعاد
کا جو دو برس سے زیادہ نہو با یا بلا مشقت ہوگا دفعہ ۱۷ اگر یہہ پایا جاوے کہ کوئی شخص اسلحہ
یا سامان حرب یا ذخیرہ جنگی یا گندہک یا شورہ اسطرح سے یا ایسے حالات سے لیجاتا ہے جس سے بخوبی یہہ اشتباہ
ناشی ہو کہ وہ شخص اون اشیاے کو بارادہ اوسکے استعمال کے لیجاتا ہے یا یہہ کہ اشیاے مذکورہ کسی ایسے
ناجائز فعل کے لیے مستعمل ہونگی جس سے حسن سیاست مین فتور آوے تو ایسی حالت مین منجملہ عہدہ داران
سرکار متذکرہ دفعہ پنجم اس ایکٹ کے کوئی عہدہ دار یا کوئی شخص اوس شخص کو جو اسطرح کے اسلحہ
یا سامان حرب یا ذخیرہ جنگی یا گندہک یا شورہ اسطرح سے لیجاتا ہو بلا وارنٹ کے گرفتار کرنے اور بنظر
تجویز ہونے اوسکے مقدمہ کے از روے آئین حوالات مین رکھنے کا مجاز ہوگا اور اگر کسی شخص کو کوئی ایسا
شخص گرفتار کرے جو مجسٹریٹ یا ڈپٹی مجسٹریٹ و یا اسسٹنٹ مجسٹریٹ یا افسر پولس نہین ہے تو جہانتک

جلد ممکن ہو شخص ماخوذ افسر پولیس کے حوالہ کیا جاوے اور ایسے کل اشخاص جنکو افسر پولیس نے حسب احکام اس
ایکٹ کے گرفتار کیا ہو یا اونکو حوالہ کیے ہوں صاحب مجسٹریٹ یا اوس عہدہ دار کی محکمہ مین جو قانوناً
اوس جرم کی سزا دینے یا سپرد کرنیکا مجاز ہو چالان کرے **دفعہ ۱۸** جب کبھی گورنر جنرل باجلاس
کونسل یا ایگزیکٹیو گورنمنٹ ضرور سمجھے بذریعہ حکم کے درباب فروخت گندہک امتناع کرے اور جو
شخص خلاف ایسے حکم کے گندہک بیچیگا وہ بعد ثبوت جرم محکمہ صاحب مجسٹریٹ مستوجب جسقدر جرمانہ
ہوگا جو پانچ سو روپیہ سے زیادہ نہو اور در صورت اقتضائے رائے صاحب مجسٹریٹ مجوز جرم کے کل گندہک
ایسے شخص کی ضبط ہوگی **دفعہ ۱۹** گورنر جنرل باجلاس کونسل یا ایگزیکٹیو گورنمنٹ جب چاہے
تمام و کمال گندہک جو کسیکے پاس ہو ہو گرفتار کرسکتے ہین اور جب تک واسطے حفظ ریاست کی مناسب
سمجھیں اوسکو حراست مین رکھین **دفعہ ۲۰** کوئی عبارت دو دفعہ مذکورہ بالا اوس گندہک کی
نسبت موثر نہین ہے جو مقدار مناسب واسطے تیزاب وغیرہ کے رکھی یا بیچی جاتی ہو **دفعہ ۲۱** گورنر
مجاز ہے کہ کسی شخص کو احکام مندرجہ دفعات ۱۸ و ۱۹ سے آزاد کرے اور ان شرائط کے جو گورنمنٹ مناسب سمجھے
مستثنیٰ کرے **دفعہ ۲۲** گورنمنٹ کا حکم ہے کہ وہ سب اشخاص جنکے پاس سامان حرب یا ذخیرہ
جنگی یا گندہک ضرورت خانگی کی مقدار مناسب سے زائد متصور ہو اطلاع اس امر کی صاحب مجسٹریٹ
یا اور عہدہ دار کو جسے گورنمنٹ نامزد کرے دیوے اور جو کوئی شخص ایسی اطلاع دینے مین عمداً تغافل کرے
وہ بعد ثبوت جرم محکمہ صاحب مجسٹریٹ مستوجب سزا کا ہوگا کہ ایک میعاد تک با یا بلا مشقت مقید رہے
جو دو برس سے زائد نہو اور بھی اوسیقدر جرمانہ عائد کیا جاوے جو پانچ ہزار روپیہ سے تجاوز نکرے اور
کل سامان حرب اور ذخیرہ جنگی خواہ گندہک جو ایسے شخص کے قبضہ یا اوسکے مکان مین ہو ضبط کیا جاوے
دفعہ ۲۳ اگر کسی مجسٹریٹ کو بوجہ موجہ یہہ اشتباہ پیدا ہو کہ اسلحہ خواہ سامان حرب یا گندہک قابل
ضبطی کسی گھر یا عمارت یا اور جگہہ مین ہے یا یہہ کہ اسلحہ یا سامان حرب یا گندہک کسی گھر یا عمارت یا کسی اور جگہہ
مین کسی ایسے شخص کے قبضہ مین ہین جسکے قبضہ مین رہنے سے سیاست مین فتور آسکتا ہے تو موصی الیہ جسقدر
مدد ضرورت سمجھے دن یا رات مین لیوے اگر ضرور ہو تو جبراً ایسے مکان یا جگہہ مین جاوے اور اوسکی تلاشی
لیوے یا کسی اور کو مامور کرے اور تلاشی کراوے اور صاحب مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ جو اختیارات اوسکو اس

دفعہ کے رو سے حاصل ہین انمین کسی اسسٹنٹ اہل ولایت کی سپرد کرتی **دفعہ ۲۴** گورنر
جنرل ہند باجلاس کونسل یا لفٹنٹ گورنر کسی احاطہ یا مقام یا چیف کمشنران پنجاب و اودھ یا کمشنران
ناگپور و سندھ یا اون اشخاص کو جو گورنمنٹ کی طرف سے مجاز ہون اسبات کا اختیار ہے کہ حکم
تلاشی اسلحہ و سامان حرب یا گندہک کا بہ نسبت کسی ایک کل ضلع یا مقام مندرجہ اوس حکم کے
معرفت عہدہ داران یا اشخاص مندرجہ ایسے حکم کی صادر کرے اور اون اشخاص کو جو اندر رو سے
ایسے حکم کی مجاز ہون یا جو اونکے ماتحت ہون وہی اختیارات مکان مین گہسنے اور تلاشی اور گرفتاری
کی حاصل ہونگی جو دفعہ ماسبق مین مذکور ہوئی **دفعہ ۲۵** اگر بوقت ہونے کسی تلاشی کی کوئی شخص
تلاشی کرنیوالونکو کوئی اسلحہ یا سامان حرب یا گندہک نہ بتاوے یا نشان نہ دیوے یا اونکو چھپانے مین اقدام
کرے تو ایسا شخص بلا وارنٹ کی گرفتار ہوگا اور بعد ثبوت جرم بہ محکمہ صاحب مجسٹریٹ مجرم اسبات
کی لائق ہوگا کہ سوای اوس سزا کی جو اس ایکٹ کی رو سے اوسپر عائد ہوسکی ایک میعاد تک بایا بلا مشقت
مقید رہے جو دو برس سے زیادہ نہو **دفعہ ۲۶** بعد اوس میعاد کی جو گورنمنٹ کی حکم مین درباب
متعلق کرنی احکام اس دفعہ کی کسی ضلع یا مقام سے مقرر ہو یا درصورت تعین نہونی میعاد کی بعد ایک مہینہ
مشتہر ہوجانی اس حکم کی ضلع یا مقام مین کوئی بلا اجازت نامہ گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل یا لفٹنٹ
گورنمنٹ کسی احاطہ یا مقام کی اسبات کا مجاز نہوگا کہ کوئی توپ یا ہاوٹزر یا مارٹر یعنی مارتول بناوے
یا استعمال کرے یا اپنی قبضہ مین رکھے اور اگر کوئی شخص بلا ایسے اجازت نامہ کی کوئی توپ یا ہاوٹزر
یا مارٹر یعنی مارتول بناوے یا استعمال کرے یا اپنی قبضہ مین رکھے تو اوسپر بعد ثبوت جرم بمحکمہ صاحب مجسٹریٹ
کی اسقدر جرمانہ عائد کیا جاوی جو دو ہزار روپیہ سے تجاوز نکرے اور وہ ایک میعاد تک مقید رہے جو دو برس سے
زیادہ نہو اور ایسی توپ یا ہاوٹزر یا مارٹر یعنی مارتول قرق ہوکر سرکار مین ضبط ہوگا جو شخص بوقت
مین جبکہ یہہ دفعہ کسی ضلع یا مقام سے متعلق کیجاوے کوئی توپ یا ہاوٹزر یا مارٹر یعنی مارتول اپنے پاس رکھے
اور وہ اوسکی رکھنی کی اجازت کی گذرانی پر ملتفت نہو تو اوسکو واجب ہوگا کہ وہ میعاد مذکورۃ الصدر
مین اوسے صاحب مجسٹریٹ کو دیوے اور احکام اس دفعہ کی کسی اوس توپ یا ہاوٹزر یا مارٹر سے متعلق
نہونگی جو کسی جہاز یا مرکب دریائی کی ضروری سامان جنگ مین داخل ہو **دفعہ ۲۷** اگر کوئی شخص
منجملہ اختیارات اس ایکٹ کی کسی اختیار کی رو سے کاربند ہو اور کوئی شخص اوسی زد و کوب کرے

یا مزاحم ہو یا زدوکوب خواہ مزاحمت کرانے مین دوسرے شخص کے معین و مددگار ہو تو بعد ثبوت جرم
بحکم صاحب مجسٹریٹ اوسپر کسیقدر جرمانہ عائد کیا جاوے جو دوسو روپیہ سے زیادہ نہو یا ایک میعاد تک بلا مشقت یا بامشقت
قید رہے جو چھہ کلندر مہینے سے تجاوز نکرے **دفعہ ۲۸** اگر کسی شخص سے کوئی امر بتبعیت اس ایکٹ کے
سرزد ہو تو اوسکی نسبت کوئی مقدمہ یا نالش یا کوئی اور استغاثہ تاوقتیکہ اوسکو ایک مہینے پہلے نالش سے جسکا
دوران مقصود ہو معہ کیفیت بنائے نالش بذریعہ تحریر کے اطلاع دیجاوے یا اگر اچھی طرح سے عذرخواہی ظہور مین
آوے یا وقوع بنائے نالش یا کسی روداد سے عرصہ تین مہینے کا منقضی ہوجاوے رجوع یا دائر نہوگا **دفعہ ۲۹**
اگر صاحب مجسٹریٹ کے حکم سے حسب منشائے اس ایکٹ کے کوئی جرمانہ یا تاوان عائد ہو اور وہ فوراً ادا
کیا نجاوے تو صاحب مجسٹریٹ مجرم کو جیلخانہ مین بھیجدے جہان وہ حسب اقتضائے رائے صاحب مجسٹریٹ ایک میعاد تک
جو چھہ مہینے سے زائد نہو قید رہے درحالیکہ مقدار جرمانہ یا تاوان پانچ سو روپیہ سے زیادہ نہو اور کسی دوسری
شکل مین ایک میعاد تک جو بارہ مہینے سے تجاوز نکرے اون دونو صورتون مذکورۃ الصدر مین میعاد سپردگی
مقدار جرمانہ پر منحصر ہے **دفعہ ۳۰** اگر کسی شخص پر جو ازروے اس ایکٹ کے مجرم ہو کچھہ جرمانہ یا تاوان
عائد ہو تو وہ جرمانہ یا تاوان اوسکا اوس شخص کو دیا جا سکتا ہے جسکی مخبری کے ذریعہ ثبوت جرم ظہور مین آوے
دفعہ ۳۱ لفظ مجسٹریٹ اوس شخص پر دال ہے جو اختیارات کامل مجسٹریٹ کے رکھتا ہو اور ہر احاطہ کے
دار الحکومت اور سپرنٹنڈنٹ کلکتہ مین کل اختیارات ثبوت جرم اور قرقی بعد ثبوت جرم جو اس ایکٹ کی رو سے
مجسٹریٹ کو دیے گیے ہین صاحبان مجسٹریٹ پولس کو حاصل ہونگے اور دیگر اختیارات کی تعمیل جو حسب منشائے
اس ایکٹ کے صاحب مجسٹریٹ کو مفوض ہے کمشنر پولس سے متعلق ہوگی اور کل کیفیات اطلاعی جو حسب مراد
اس قانون کے مجسٹریٹ کی خدمت مین گذرنی چاہیین ایسے احاطہ کی دار الحکومت اور سپرنٹنڈنٹ کلکتہ مین
صاحب کمشنر کی خدمت مین گذرینگی **دفعہ ۳۲** درحالیکہ کسی احاطہ یا مقام مین اختیار خاص اور
اہتمام پولس سوائے مجسٹریٹ یا کسی ایسی کمشنر پولس کے جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہے کسی اور شخص کو دیا گیا ہو
تو اکزیکٹیو گورنمنٹ یہہ حکم دے سکتا ہے کہ شخص مذکور باستثنائے اختیارات ثبوت جرم اور قرقی
بعد ثبوت جرم اون کل یا جزو اختیار کا مجاز ہے جو ازروے اس ایکٹ کے صاحب مجسٹریٹ کو دیے گیے
اور کل کیفیات اطلاعی جو حسب مراد اس ایکٹ کے صاحب مجسٹریٹ کی خدمت مین پیش ہونی چاہیین
اوس شخص کے پاس گذرین **دفعہ ۳۳** یہہ ایکٹ یا کوئی اوسکا جزو یا اجزائے اوس ضلع

یا مقام مین نافذ ہونگی جس سے وہ حسب حکم گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل یا ایکزکٹو گورنمنٹ کسی احاطہ یا مقام کو متعلق کیے جاوین دفعہ ۳۴ گورنر جنرل باجلاس کونسل یا ایکزکٹو گورنمنٹ کسی احاطہ یا مقام کا اسباب کا مجاز ہے کہ اس ایکٹ کو کل یا بعض احکام کی تعمیل سے کل ضلع یا مقام یا اوسکے حصہ یا شخص کو جنکی نسبت یہہ ایکٹ پہلے متعلق کیا گیا ہو وقتاً فوقتاً بری کرے علی ہذا القیاس اگر ضرورت ہو تو اوس مقام مین پہر اس ایکٹ کو کل یا جزو احکام کو نافذ کرے دفعہ ۳۵ یہہ ایکٹ دو برس تک نافذ رہیگا دفعہ ۳۶ جب کسی عہدہ دار سرکاری نے قبل نفاذ اس ایکٹ کے کوئی سلاح یا سامان حرب یا ذخیرہ جنگی یا گندہک یا شورہ حسب منشا کسی حکم گورنمنٹ کے گرفتار کیا یا حراست مین رکہا یا اوسکو ایک جگہہ سے دوسری جگہہ لیجانے کا انسداد کیا ہو تو اس امر حسب منشاء اس ایکٹ کی بازپرس سے بری سمجہا جائیگا اور کوئی مقدمہ یا کوئی نالش بابت اوسکی نسبت ایسی گرفتاری یا حراست کے دائر یا رجوع نہوگی فقط

ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۵۹ع

ایکٹ ہذا تاریخ ۳۰ جون سنہ ۱۸۵۹ع تک نافذ رہیگا فقط

ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۵۹ع

تتمہ جرم عہد شکنی کاریگران یا نوکران

دفعہ اول جب کسی اہل حرفہ یا کاریگر یا مزدور نے کسی مالک یا کارندہ یا مختار سے کچہہ زر پیشگی بابت انجام دہی کسی کام کے باقرار انجام اوس کام کے لیا ہو پس اگر اہل حرفہ یا کاریگر یا مزدور دیدہ و دانستہ اور بلاوجہ جائز اور کافی کے کار معہودہ کی انجام دہی سے حسب اقرار کے غفلت یا انکار کرے تو مالک یا آقا یا اوسکے مختار یا کارندہ کو اختیار ہوگا کہ صاحب مجسٹریٹ پولیس کی حضور نالش کرے اور صاحب مجسٹریٹ کو اوسوقت لازم ہوگا کہ سمن یا حکمنامہ بموجب اجرا کرنے کے بنام اہل حرفہ یا مزدور یا کاریگر جس پر نالش ہوئی ہو جاری کرکے مقدمہ کی سماعت اور تجویز کرین دفعہ ۲ اگر صاحب مجسٹریٹ کے نزدیک تغافل یا انکار کاریگر یا اہل حرفہ مذکور کا دیدہ و دانستہ ثابت ہو تو بموجب مرضی مدعی کے حکم واپسی کل زر پیشگی یا جزو اوسکا صادر فرماوین یا حکم انجام دہی کار بموجب شرائط اقرار کے دیوین اور اگر اہل حرفہ یا مزدور نے تعمیل حکم صاحب مجسٹریٹ کی نکری تو تین مہینے تک مشقت یا

قید کیا جاوے یا اگر حکم واسطے والسپی زرپیشگی کی ہو تو کسی میعاد تک اندر عرصہ تین مہینے کی یا جس عرصہ مین بہ
ادا ہو جاوے اوسی عرصہ تک قید رہنے کا حکم دیوین مگر شرط یہہ ہے کہ حکم مذکور مشعر واپسی زرپیشگی یا قیمت
زرمذکور ادا نہو وے مانع اس امر کا نہوگا کہ مدعی نالش دیوانی سے یا دیگر سبیل سے جو درصورت عدم نفاذ
اکٹ ہذا اوسکو حاصل نہین اپنی چارہ جوئی کرے **دفعہ ۳** جبکہ صاحب مجسٹریٹ حکم انجام
دینے کام کا کسی اہل حرفہ یا مزدور کو دیوین تو بر طبق گذرنے درخواست مدعی کے صاحب موصوف کو اختیار ہوگا
کہ مدعا علیہ سے ضمانت نامہ باندراج ضمانت کافی بابت تعمیل مکمل حکم مذکور کے تحریر کرا دین اور درصورت
نہ داخل کرنے ضمانت کے تین مہینے تک بامشقت قید رکہین **دفعہ ۴** لفظ اقرار کا
جو اس ایکٹ مین مستعمل ہوا ہے اون سب قول و قرار اور اقرار نامجات پر جاری ہوگا جو بذریعہ وثیقہ یا دیگر
نوشتہ یا بطور زبانی عمل مین آئے ہون عام اس سے کہ قول و قرار مین میعاد خاص مشروط ہو تا کہ وہ بابت
کسی کار معینہ کے یا بطور دیگر طے پایا ہو فقط **دفعہ ۵** امیر کبیر نواب گورنر جنرل بہادر اور
گورنمنٹ پریزیڈنسی کو اختیار ہے کہ شرائط اکٹ ہذا کو کسی مقام پر نافذ کرین جو اونکے علاقون کے
حدود کے اندر واقع ہو اور اگر یہہ اکٹ کسی مقام پر نافذ کیا جاوے تو اختیارات مجسٹریٹ پولس کے
اوس اہلکار یا اہلکارونکو حاصل ہونگے جو بموجب حکم خاص گورنمنٹ اون اختیارات کی تعمیل کے
واسطے مقرر کیے جاوین فقط

تتمہ فصل پرمٹ

اکٹ اول سنہ ۱۸۶۰ عیسوی

دفعہ اول اوسقدر عبارت دفعہ ۲ اکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۴۳ء جو واسطے انتظام تحصیل رسوم پرمٹ
اور تیاری نمک بیچ ممالک مغربی واقعہ پریزیڈنسی بنگالہ کے نفاذ پذیر ہے جسمین حکم ہے کہ جو نمک
ممالک مذکور مین آوے اوسپر محصول ۲ فی من لیا جاوے اور جب وہ نمک الہ آباد کی پورب کیطرف
بہیجا جاوے تو محصول مزید بحساب ۲ عہ فی من اخذ کیا جاوے منسوخ کیجاتی ہے **دفعہ ۲**
جناب نواب گورنر جنرل بہادر کو اس حکم کے اصدار کا اختیار رہیگا کہ ۲۴ دسمبر سنہ ۱۸۵۹ء کو اور
اوسکے بعد محصول پرمٹ اوس نمک کا جو پریزیڈنسی بنگالہ کے ممالک مغربی کے اندر پونہچے بحساب
سیرے فی من لیا جاوے اور جب نمک الہ آباد کی پورب طرف بہیجا جاوے تو محصول مزید جو ۲ عہ فی من ہے

زیادہ ہوا اور جناب نواب گورنر جنرل بہادر کی تجویز سے مقرر ہوگا ۲۴ دسمبر ۱۸۵۹ع کو اور اوسکی بعد اخذ کیا جاوے **دفعہ ۳** ہر ایک کلکٹر یا دیگر اہلکار ریونیو اوس فعل کی بابت بری الذمہ رہیگا جو ۲۴ دسمبر ۱۸۵۹ع کو یا اوسکے بعد اوس محصول کی تحصیل یا جاری کرنے مین جو مطابق شرائط اکٹ ہذا مقرر ہوا ہے یا مطابق کسی حکم گورنمنٹ مشعر عطاے اختیار رسد محصول یا اور طرح پر اکٹ ہذا کی تعمیل مین ظہور مین آیا ہو اور کوئی نالش یا دیگر تحریک عدالت بنام کلکٹر یا دیگر اہلکار ریونیو جس سے فعل مذکور سرزد ہوا ہو جائز نہوگی فقط

تتمہ دربیان اختیارات صاحبان سشن جج

اکٹ ۳ سنہ ۱۸۶ع

دفعہ ۲ جب کسی شخص پر جرم فعل شنیعہ بالجبر ثابت ہوا اور از روے حالات مقدمہ اس سے زیادہ سزا دہی کی ضرورت نہ معلوم ہو کہ مجرم ۷ برس تک با مشقت و جلاوطنی قید رہے تو صاحب سشن جج جس کی حضور مقدمہ کی تجویز ہووے خود حکم سزا صادر کرنیکا مجاز ہوگا **دفعہ ۳** جب کسی شخص کی نسبت جسکی تحقیقات موجب شرائط قانون ۶ سنہ ۱۸۳۲ع عمل مین آوے ایسا جرم ثابت ہووے کہ جو موجب نظیر عدالت نظامت صدر جرم مستلزم السزا قرار پایا ہو اس صورت مین اگر حالات مقدمہ سے اس سے زیادہ سزا دینے کی ضرورت نہ معلوم ہو کہ مجرم ۷ برس تک با جلاوطنی و مشقت قید رہے تو صاحب سشن جج جسکے حضور تجویز عمل مین آوے خود حکم سزا صادر کرینگے اور اگر وہ جرم جو مجرم پر ثابت ہوا ہو موجب کسی نظیر عدالت صدر جرم مستلزم السزا قرار نہ پایا ہو تو صاحب سشن جج خود حکم سزا صادر نہ کرینگے بلکہ مقدمہ کو عدالت نظامت صدر مین واسطے صدور حکم اخیر کی مرسل کرینگے اور اپنی روبکاری مین حال مفصل راے پنچایت یا اسیسران یا جوری یا اپنی راے کا نسبت جرم ثابت شدہ اور نسبت اسکی کہ مجرم پر کسقدر سزا ہونی چاہیے قلمبند کرینگے **دفعہ ۴** جب کسی شخص پر یہہ جرم ثابت ہو کہ وہ مرتکب حلف دروغی یا ترغیب حلف دروغی یا قتل یا ترغیب قتل جو موجب قانون ۲ سنہ ۱۸۰ع و قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱ع مجموعہ بنگالہ صراحتاً بیان ہو کہ قابل سزا قرار پائے ہین ہو رہے تو صاحب سشن جج مجرم پر بلحاظ حالات مقدمہ اوسقدر سزا پانیکا حکم دیگا جو جرم کی مناسب معلوم ہو مگر شرط یہہ ہے کہ صاحب موصوف کسی حالت مین اون اختیارات سے تجاوز نہ کرینگے جو موجب قانون ۷ سنہ ۱۸۱ع ضمن ۳ دفعہ ۹

اون کی ذات سے متعلق ہوئے ہین دفعہ ۵ اگر کسی مقدمہ مین جو اس ایکٹ سے متعلق ہو
صاحب سشن جج ۔ مقدمہ کو بلحاظ جرم مجرم کے غیر کافی سمجھین جسکی تجویز کرنیکا اونکو اختیار ہے تو
تو صاحب ممدوح کو لازم ہے کہ بموجب دفعہ ۱ ایکٹ ۱۳ سنہ ۱۸۴۱ع جو ایسے مقدمات سے متعلق کیا گیا ہے
مقدمہ کو معہ رائی اپنی عدالت نظامت صدر مین واسطے صدور حکم اخیر کے مرسل کرین فقط

سرکلر نمبر ۳ مورخہ ۱۴ فروری سنہ ۱۸۴۶ع صاحبان صدر نظامت عدالت

مقام صدر کا یہہ حکم ہے کہ صاحبان سشن جج و ماتحت اونکو جانب احکام ۱۳ اگست سنہ ۱۸۴۶ع
جسکی رو سے صاحبان سشن جج کو بعض مقدمات مین بلا ارسال صدر حکم سزا اصادر کرنیکا اختیار
تفویض ہوا ہے متوجہ ہون فقط

فہرست قوانین و ایکٹ از سنہ ۱۸۰۳ع تا ۱۵ اپریل سنہ ۱۸۶۱ع بقید مضمون ناسخ و منسوخ

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ		یہ قانون کس قانون کا ناسخ ہے
		ضمن دفعہ	ضمن دفعہ	
پنجم سنہ ۱۸۰۳ع	دربیان تقرر عدالت نظامت	مضمون قانون ہذا	قانون ششم سنہ ۱۸۱۰ع	
ششم سنہ ۱۸۰۳ع	دریاب گرفتاری اہل جرائم اور تجویز مقدمات ممالک مفوضہ میں و اختیارات صاحبان مجسٹریٹ وغیرہ	دفعہ ۹	قانون ۲۰ سنہ ۱۸۲۵ع	
		دفعہ ۱۹	قانون ۵ سنہ ۱۸۰۶ع	
		دفعہ ۵ دفعہ ۲ و ۳ اصلاح شدہ	قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ع و قانون ۱۶ سنہ ۱۸۱۰ع	
		دفعہ ۲۳	قانون ۲ سنہ ۱۸۱۰ع	
		دفعہ ۵ قانون ۶ سنہ ۱۸۰۳ع	ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۵۶ع	
ہفتم سنہ ۱۸۰۳ع	دربیان انصرام امور عدالت فوجداری	دفعہ ۲ دفعہ ۴	قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ع و قانون ۶ سنہ ۱۸۱۰ع	
		دفعہ ۲۸	قانون ۱۲ سنہ ۱۸۲۵ع	
		دفعہ ۳۵	ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۴۹ع	
ہشتم سنہ ۱۸۰۳ع	دربیان تقرر عدالت نظامت	یہ قانون	قانون ششم سنہ ۱۸۳۱ع	
		از دفعہ ۹ ا تا ۱۲	قانون ۳ سنہ ۱۸۰۳ع	
نہم سنہ ۱۸۰۳ع	دربیان اختیارات صاحبان عدالت دائرہ و سائرہ و در اپیل مفصل و صاحبان مجسٹریٹ			

قانون تعداد سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ: ضمن و دفعہ	منسوخ و ناسخ: ضمن و دفعہ	یہ قانون کس قانون کا ناسخ ہے
	مشتہر بنانے اور پیش کرنے نئے قانونون سے ہے			
دوازدہم ۱۲ سنہ ۱۸۰۳ء	درباب مقرر کرنے عملہ عدالت دیوانی و فوجداری کے و سزا اسکے جرائم بدکرداری			
سیزدہم ۱۳ سنہ ۱۸۰۳ء	درباب مقرر کرنے سررشتہ دارون کے			
پانزدہم ۱۵ سنہ ۱۸۰۳ء	درباب رفع اختلاف رای صاحبان اپیل مفصل اور عدالت دائرہ سائرہ کے اور بھی واسطے مقرر کرنے نئے قاعدونکے صاحبان موصوفین کی نسبت ممالک مفوضہ مین			
شانزدہم ۱۶ سنہ ۱۸۰۳ء	دربیان امورات متعلقہ فوجداری	بعضی دفعات	قانون ۲۶ سنہ ۱۸۲۶ء	
۲۲ سنہ ۱۸۰۳ء	درباب اسکے کہ اگر فیما بین صاحبان عدالت کو معنی قانون کو باب مین مباحثہ ہووے تو کیا تدبیر عمل مین لانا چاہیے			
سنہ ۱۸۰۳ء ... دوم	دربیان امور متعلقہ نزاع اراضی	سنہ قانون ... دفعہ ... قانون ہذا	قانون ۱۴ سنہ ۱۸۱۴ء قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷ء قانون ۲۵ سنہ ۱۸۲۲ء	

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ		قانون جس قانون کا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
سی و پنجم سنہ ۱۸۰۳	درباب تقرر کارپولس ممالک مفوضہ مین و ذمہ داری تحصیلداران و مالکان اراضی	بعض مراتب دفعہ ۴ دفعہ ۱ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۵ دفعہ ۱۰ و ۱۶	قانون ۹ سنہ ۱۸۱۶ قانون ۱۶ سنہ ۱۸۱۶ قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷ قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷	
سی و ہفتم سنہ ۱۸۰۳	درباب احکام متعلقہ بنارس	دفعہ ۱۰ بعض دفعات	قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷ قانون ۹ سنہ ۱۸۲۹	
سی و نہم سنہ ۱۸۰۳	درباب انسداد لانی و لیجانے نمک کے بلا اجازت سرکار			
چہل سنہ ۱۸۰۳	درباب انسداد طیاری شراب وغیرہ مسکرات ممالک مفوضہ مین			
چہل و یکم سنہ ۱۸۰۳	درباب امتناع کاشتکاری پوست ممالک مفوضہ مین	دفعہ ۵ و ۶	قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷	
چہل و سوم سنہ ۱۸۰۳ع	درباب رسوم کاغذ اسٹامپ محکمجات صاحبان مجسٹریٹ مین مقدمہ خفیفہ مثل دشنام دہی و زد و کوب وغیرہ			
پنجاہ سنہ ۱۸۰۳	درباب حاضری گواہان			

قانون و سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ — ضمن و دفعہ	منسوخ و ناسخ — ضمن و دفعہ	یہہ قانون کس قانون کا ناسخ ہے
پنجاہ و سوم سنہ ۱۸۰۳ع	دربیان اختیارہاے عدالت دائر و سائر نسبت سزاے مجرمان سرقہ گری و قواعد نسبت حراست قیدیان و تخفیف سزاے قیدیان	دفعہ ۵ ضمن ۵ دفعہ ۷ دفعہ ۱۲	قانون اول سنہ ۱۸۰۱ع قانون ۱۷ سنہ ۱۸۰۱ع قانون ۳ سنہ ۱۸۰۲ع	
اول سنہ ۱۸۰۴ع	دربارہ قیدیان جو بسبب عدم تکمیل فعل ضمانی کے قید ہیں	ضمن ۶ دفعہ ۲	قانون ۸ سنہ ۱۸۰۳ع	
ہشتم سنہ ۱۸۰۵	درباب تبدیلی تاریخ دورہ ششماہی عدالت دائر سائر علاقجات سعیفہ میں	دفعہ ۴	قانون ۱۱ سنہ ۱۸۰۳ع	دفعہ اول و ضمن ۲ دفعہ ۵ قانون ۱۳ سنہ ۱۷۹۳ع
[illegible] سنہ ۱۸۰۴	درباب اختیار صاحبان عدالت نظامت نسبت ضبطی اراضی و کاروائی در صورت [illegible] مجرمان جرائم سنگین و سزاے تمرد و سرکشی حکم سرکاری سے و انسداد ہلاک کرنے لڑکیوں کے	دفعہ ۹ و ۱۰	قانون [illegible] سنہ ۱۸۰۳ع	
چہارم سنہ ۱۸۰۷ع	درباب انصرام عدالت فوجداری ضلع [illegible]			

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ — ضمن و دفعہ	منسوخ و ناسخ — ضمن و دفعہ	یہہ قانون کس قانون کا ناسخ ہے
نہم ۱۸۳۱ع	درباب بدلنی نقب عدالت دائرہ سائرہ اور کورٹ اپیل مفصل متعلق ممالک مفوضہ کی اور انصرام امورات عدالت فوجداری ممالک مقبوضہ کی لیے			دفعہ ۲ قانون ۱۸۳۱ع
سوم ۱۸۳۲ع چہارم ۱۸۳۲ع ششم ۱۸۳۲ع	درباب تقرر قواعد اضافہ سزای جرم یعنی سرقہ بگیری مین	دفعہ ۲ دفعہ ۲ قانون ہذا	قانون ۹ ۱۸۲۹ع قانون ۹ ۱۸۲۹ع بموجب قانون ۳ ۱۸۳۲ع منسوخ ہوا	
دہم ۱۸۳۲ع	درباب سزای مجرمان لباس افواج بطور کورٹ مارشل			
سیزدہم ۱۸۳۲ع	درباب نظم و نسق معاملات پولیس محالات علاقہ کوکن مین			
قانون شانزدہم ۱۸۳۲ع	درباب اختیارات صاحبان عدالت دائرہ سائرہ نسبت تجویز مقدمات [illegible] وغیرہ کے			
بست و پنجم ۱۸۳۲ع	درباب تقرر عہدہ صاحب ایجنٹ وغیرہ محالات جنگلہ واقع ضلع بیربہوم و بردوان و مدنی پور مین			

قانون مع سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ		یہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
اوّل سنہ ۱۸۰۶	در باب شامل ہونی بعض محالات کے شہر مرشدآباد سے اور تعین طریق دورہ کا			مطالب دفعات قانون ۳ و ۵ و ۹ سنہ ۱۷۹۳ع نسبت تقرری عدالت ضلع مرشدآباد مین
یازدہم سنہ ۱۸۰۶	در باب رسد رسانی اہل فوج و مسافران و ممانعت بیگار لینے و تمغہ سرکار (؟) بخیر نوکر سرکار کے	قانون ہذا	قانون سوم سنہ ۱۸۲۵ع	دفعہ ۱۲ قانون نہم سنہ ۱۸۰۶ع
دوازدہم سنہ ۱۸۰۶	در باب متعلق ہونی بعض پرگنات ضلع آگرہ مین			
چہاردہم سنہ ۱۸۰۶	در باب بحالی عدالت ضلع سہارنپور ثانیاً			
پانزدہم سنہ ۱۸۰۶	در باب اختیارات مجسٹریٹ آف دہلی کے یعنی اختیار صاحبان مجسٹریٹ نسبت مجرمان اہل ولایت	قانون ہذا	قانون ستم سنہ ۱۸۲۵ کی رو سے اصلاح ہوئی	تعمیم مراتب دفعہ ۲ قانون ۲ سنہ ۱۷۹۶ و دفعہ ۱۹ قانون ۱۴ سنہ ۱۸۰۳ع
		دفعہ ۲	ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۵۴ع	
دوم سنہ ۱۸۰۷	در باب سزای حلف دروغ کرنی یا کرانے و دستاویز جعلی بنانیکے	دفعہ ۳ ضمن اول دفعہ ۴ [illegible]	قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ع قانون دوم سنہ ۱۸۳۴ع	تعمیم مراتب قانون ۱ سنہ ۱۷۹۷ و دفعہ چہارم قانون ۷ سنہ ۱۸۰۳ع
نہم سنہ ۱۸۰۷	در باب زیادہ ہونی اختیارات صاحبان مجسٹریٹ و دانشمند (؟)	دفعہ ۳ و ۴ ۱۲ [illegible] ہوئی	قانون ۹ سنہ ۱۸۱۳ع	دفعہ قانون ۹ سنہ ۱۷۹۳ع دفعہ ۱۲ قانون ۱۴ سنہ ۱۷۹۵ع

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ — ضمن و دفعہ (منسوخ)	منسوخ و ناسخ — ضمن و دفعہ (ناسخ)	جو قانون کہ اسکا ناسخ ہے
	وصدر نظامت وگرفتاری مجرمان وتشریح مقدمات قابل ضمانت وعطائے اپیل حکم قید تا میعاد شش ماہ و جرمانہ تا دو سو روپیہ مقدمات چوری وغیرہ جرائم سنگین میں قید دیندہ پر روز مقدمات خفیف میں و جرمانہ درصورت نہ ادا ہونیکے دیندہ روز او قید	دفعہ ۶ / دفعہ ۲ و ۱۳ / و ۱۵ و ۱۶ / و ۱۸	ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۵۶ع / قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷ع	و دفعہ ۵ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۸ و بعض مراتب دفعہ قانون ۲ سنہ ۱۸۰۹ و دفعہ ۷ قانون ۳۵ سنہ ۱۸۰۳ع
دوازدہم سنہ ۱۸۱۰	دربارہ تقرر امینونکے سررشتہ پولیس میں خاص بنگالہ اور بہار اور اڑیسہ کے لیے			
چہاردہم سنہ ۱۸۱۰	دربیان تجویز گرفتاری مجرم و سزادہی	دفعہ ۱۳ / دفعہ ۱ و ۲ / دفعہ ۴ ضمن ۲ و ۳	قانون ۴ سنہ ۱۸۱۸ع / قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷ع / دفعہ ۴ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۱ع	
ہفتدہم سنہ ۱۸۱۰	دربیان داغ دہی پیشانی مجرمان	ضمن ۲ و ۳ و ۴ دفعہ ۱۲ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷	قانون ۲ سنہ ۱۸۴۹ع	
ہشتم سنہ ۱۸۱۰	جسکا دفعہ ۸ بموجب قانون ۱۲ سنہ ۱۸۱۷ کے منسوخ ہوا	دفعہ ۹ و ۱۰	ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۴۹ع	

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ: ضمن و دفعہ	منسوخ و ناسخ: ضمن و دفعہ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
نہم سنہ ۱۸۰۸	درباب اجرای اشتہار گرفتاری مجرمان	مراتب دفعات ۳ و ۵ و ۷ و ۹ و ۱۰	بموجب قانون ۵ سنہ ۱۸۲۲ ترمیم ہوا	
		دفعہ ۲ و ۳	بموجب قانون ۱۶ سنہ ۱۸۴۲ع منسوخ ہوا	
		قانون ہذا	قانون ۳ سنہ ۱۸۳۴ع	
		دفعہ ۱۴	قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷ع	
		دفعہ ۲۰	قانون ۳ سنہ ۱۸۲۱ع	
دوازدہم سنہ ۱۸۰۸	احکام متعلقہ مقام ننی رامپور	قانون ہذا	قانون ۳ سنہ ۱۸۱۶ع	
		دفعہ ۸	قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ع	
		دفعہ ۶	قانون ۹ سنہ ۱۸۲۳ع اصلاح ہوا	
دوم سنہ ۱۸۰۹	درباب مختار کرنی سپہ سالار فوج کی جبکہ دریای شور سی عبور کرین			
سوم سنہ ۱۸۰۹	درباب انتظام پولس و گرفتاری مجرمان وغیرہ چہاونی مین			
بستم سنہ ۱۸۰۹		قانون ہذا	بموجب قانون اول سنہ ۱۸۲۲ع کی ترمیم ہوا	
نہم سنہ ۱۸۰۹ع		قانون ہذا	قانون اول سنہ ۱۸۲۹ کی منسوخ ہوا	

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ: ضمن دفعہ	منسوخ و ناسخ: ضمن دفعہ	یہ قانون کسکا ناسخ ہے
اول سنہ ۱۸۱۰ء	درباب حاضر نہونے و نہ لینے فتوی مولویون عدالت دائرہ سائرہ سے			
چہارم سنہ ۱۸۱۰ء		قانون ہذا	قانون ۵ سنہ ۱۸۱۲ء	
ششم سنہ ۱۸۱۰ء	درباب تقرر عہدہ صاحبان پولس کے علاقہ پٹنہ و بنارس و بریلی مین	بعض دفعات	قانون ۷ سنہ ۱۸۱۶ء	
چاردہم سنہ ۱۸۱۰ء	درباب اختیار صاحبان عدالت نظامت و دائرہ سائرہ کے تخفیف سزا اور ضمانتی لینے کی نسبت	دفعہ ۵	قانون ۱۰ سنہ ۱۸۲۴ء	قانون ۱۶ سنہ ۱۷۹۶ ضمن ۵ دفعہ ۳ قانون اول سنہ ۱۷۹۶ دفعہ ۹ تا ۱۲ قانون ۳ سنہ ۱۸۰۳
شانزدہم سنہ ۱۸۱۰ء	درباب تقرر صاحبان مجسٹریٹ و جنٹ مجسٹریٹ و اسسٹنٹ مجسٹریٹ و عطای انعام گرفتارکنندگان مجرم	دفعہ ۱۱ و ۱۲ دفعہ ۱۶ و ۱۷	قانون ۷ سنہ ۱۸۱۶ء قانون ۱۲ سنہ ۱۸۲۴	دفعہ ۲ و ۳ قانون ۹ سنہ ۱۷۹۳ء و دفعہ ۲ و ۳ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۳ مین اصلاح دی گئی و دفعہ ۲۳ قانون ۹ سنہ ۱۷۹۳ء و دفعہ ۲۳ قانون ۱۴ سنہ ۱۸۰۱ دفعہ ۸ قانون ۲۲ سنہ ۱۷۹۳ء و دفعہ ۱۷ قانون ۱۷ سنہ ۱۷۹۵ دفعہ ۱ قانون ۵ سنہ ۱۸۰۳ دفعہ ۳ قانون ۴ سنہ ۱۸۰۴ء

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ ضمن و دفعہ	منسوخ و ناسخ ضمن و دفعہ	یہ قانون کسکا ناسخ ہے
۱۹ نوزدہم سنہ ۱۸۱۷ع	درباب انتظام امور پولس	قانون ہذا دفعہ ۳ و ۴	قانون ۷ سنہ ۱۸۱۶ع قانون ۱۱ سنہ ۱۸۱۴ع	
اول سنہ ۱۸۱۸ع	درباب سزا اون لوگون کے کہ جو مال چوری یا لوٹ کا مول لیتین	از دفعہ ۲ تا دفعہ ۵ دفعہ ۱۱ دفعہ ۹	قانون ۱۲ سنہ ۱۸۱۸ع قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷ع قانون ۱۰ سنہ ۱۸۲۴ع	مضمون دفعہ ۵ قانون ۳ سنہ ۱۸۱۰ دفعہ ۲ قانون ۳ سنہ ۱۸۰۵ اصلاح دی گیی
چہارم سنہ ۱۸۱۸ع	درباب معافی محصول بعضی گھرون ہندو و مسلمان جو واسطے دین کے یا کار خیر کے ہووین			
ہفتم سنہ ۱۸۱۸ع	درباب اجرای احکام فوجداری مثل طلبی گواہ و مدعی وغیرہ مقدمات خفیفہ مین بذریعہ مذکوریان اور لینے طلبانہ اہل مقدمہ سے و سزا اسے جرائم ایذا رسانی و فتنہ پردازی	دفعہ ۲ و ۷	قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷	ضمن ۲ و ۳ دفعہ ۴ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ع کی اصلاح ہوئی ہے
دہم سنہ ۱۸۱۸ع	درباب ممانعت لانی لونڈی و غلام ملک غیر سے کلکتہ مین			
چہاردہم سنہ ۱۸۱۸ع	درباب سزا مجرمون جو بسبب گناہ کے اونکے نسبت حکم بھیجنے سمندر پار کا ہووے	ضمن ۱ و ۲ ضمن ۳ و ۴ دفعہ ۲	قانون ۹ سنہ ۱۸۲۳ع قانون ۴ سنہ ۱۸۳۳ع	بعض دفعات قانون ۵۳ سنہ ۱۸۰۳ع و قانون ۸ سنہ ۱۸۰۸ اور بعض دفعات قانون ۱۰ سنہ ۱۸۱۰ ایسی اسکو روسے

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ		یہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن کے دفعہ	ضمن کے دفعہ	
سوم سنہ ۱۸۱۲	درباب بدلنی قواعد مروجہ حال کے نسبت استغاثہ وغیرہ جو حضور مین صاحبان مجسٹریٹ کی درپیش ہوتے ہین اور طلبی گواہان جرائم خفیفہ مین بعد داخل ہونے خوراک و ذمہ داری زمینداران وتعلقہ داران بعض مقدمات مین و بیان اختیارات صاحبان سپرنٹنڈنٹ پولس	کل دفعہ ۹	کل قانون ۲ سنہ ۱۸۲۹ء	
یازدہم سنہ ۱۸۱۲	درباب سزادہی آدمیون ملک غیر کے جو سرکار کی عملداری مین اگر فتنہ وفساد برپا کرین			
پانزدہم سنہ ۱۸۱۲ء	درباب متعلق ہونے بعض دفعات قانون اول سنہ ۱۸۱۲ء کے ممالک مفوضہ اور مفتوحہ سے	کل آئین ہذا	کل آئین نہم سنہ ۱۸۱۸ء	
بست و یکم سنہ ۱۸۱۲	درباب منسوخی بعض دفعات قانون اول سنہ ۱۸۱۱ء			از دفعہ ۱۲ تا ۲۵ قانون اول سنہ ۱۸۱۱ء
دوم سنہ ۱۸۱۳	درباب اسکی اہلکار سرکار متوطن اس دیار کے زر سرکار کو جو اون کی			

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ		یہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
	تحویل مین ہو اپنے کام نہ لاوین			
ششم سنہ ۱۸۱۴ع		دفعہ ۵	قانون نہم سنہ ۱۸۴۳ع	
ہفتم سنہ ۱۸۱۴	درباب امتناع سماعت نالش مقدمہ حلف دروغ جو محکمہ دیوانی مین ہو صاحب مجسٹریٹ کو بلا سپردگی صاحب جج کے			
ہشتم سنہ ۱۸۱۴ع	درباب سزا دہی مجرمان مرتکب جرائم ملک غیر مین	قانون ہذا	قانون اول سنہ ۱۸۲۹ع	
نہم سنہ ۱۸۱۴	درباب بحال رکھنے سزا کے قیدیون کے نسبت اخراج ملک کے لیے			ضمن ایک ۱ دفعہ ۲ قانون نہم سنہ ۱۸۱۱ع
سوم سنہ ۱۸۱۴	درباب متعلق ہونے قانون ۱۳ سنہ ۱۸۱۳ء کے شہر کلکتہ اور جہانگیر نگر اور مرشدآباد اور عظیم آباد سے جہان صاحب مجسٹریٹ سکونت رکھتے ہون			
پنجم سنہ ۱۸۱۴	درباب صاحبان عدالت دائر سائر	قانون ۱۲	قانون یکم سنہ ۱۸۲۳	
ششم سنہ ۱۸۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ		یہ قانون کس کا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
	ضمن ۲ دفعہ ۴ قانون ۳ سنہ ۱۸۱۳ع مقدمات قتل عمد اور خانہ سوزی اور چوری سے یعنی زمینداران پر ایسے مقدمات کی اطلاع سرکار مین لازم ہے			
نہم سنہ ۱۸۱۴ع	در باب توضیح و تعیین معنی قانون ۳ سنہ ۱۸۱۳ع اور قانون ۳ سنہ ۱۸۱۴ع کے			
یازدہم سنہ ۱۸۱۴ع	در باب سزادہی اون لوگون کے کہ چوری کے ارادے سے کسیکے گہر یا گودام مین جاوین			دفعہ ۳ و ۴ قانون اول سنہ ۱۸۱۱ع اصلاح پذیر ہوے و دفعہ ۴ قانون ۲ سنہ ۱۸۱۸ع اس دفعہ سے منسوخ ہوے
سیزدہم سنہ ۱۸۱۴ع	در باب موقوفی عہدہ کوتوالی کی شہر ڈہاکہ اور پٹنہ اور مرشداباد سے			دفعات ۲۶ و ۲۸ و ۲۹ و ۳۱ و ۳۲ و ۳۴ و ۳۶ و ۳۸ و ۳۹ قانون ۲۲ سنہ ۱۷۹۳ع منسوخ ہوے
چاردہم سنہ ۱۸۱۴ع	در باب تقسیم کرنے حکومت ضلع چوبیس پرگنہ کے دو ضلع علیحدہ مین			

قانون معہ سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ		یہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
پانزدہم سنہ ۱۸۱۴ع	درباب تعین کرنے اون لوگون کے کہ ایک یا دو جرم مین ماخوذ ہون			
بست و سوم سنہ ۱۸۱۴ع	احکام متعلقہ فوجداری	بعض دفعات	قانون ۲ سنہ ۱۸۲۹ع کی منسوخ ہوے	
بست و چہارم سنہ ۱۸۱۴ع	درباب فتوی	دفعہ ۳ و ۵	قانون ۴ سنہ ۱۸۲۳ع	
بست و پنجم سنہ ۱۸۱۴ع	ایضاً	دفعہ ۲ و ۴ دفعہ ۷	قانون ۴ سنہ ۱۸۲۳ع قانون ۹ سنہ ۱۸۳۱ع کی اصلاح ہوئی	
بست و ششم سنہ ۱۸۱۴ع	درباب اختیار صاحبان نظامت عدالت	ضمن ۷ دفعہ ۳ و ضمن ۱۱ دفعہ ۳	قانون ۹ سنہ ۱۸۳۱ع کی اصلاح ہوئی	
بست و ہفتم سنہ ۱۸۱۴ع	درباب احکام متعلقہ فوجداری	دفعہ ۳ دفعات ۳۳ و ۳۴ و ۳۵	قانون ۲ سنہ ۱۸۲۹ع قانون ۹ سنہ ۱۸۳۱ع	
سوم سنہ ۱۸۱۶ع	درباب منسوخی بعضے قوانین کے مقام سی رام پور کے لیے بموجب قانون ۳ سنہ ۱۸۲۰ع کی ترمیم ہوا			قانون ۱۲ سنہ ۱۸۱۸ع
چہارم سنہ ۱۸۱۶ع	درباب اسکے کہ قیدیان فوجداری	قانون ہذا	قانون ۳ سنہ ۱۸۲۶ع کی	[illegible]

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ — ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	یہ قانون کسکا ناسخ ہے
	درخواست سادہ کاغذ پر گذرانین			
۱۴ چہاردہم سنہ ۱۸۱۶	درباب انتظام قیدخانہ فوجداری وغیرہ کی و اختیار صاحبان مجسٹریٹ نسبت سزا رسانی قیدیان جو مرتکب کسی حرکت ممنوعہ کے ہوئے ہون			
۱۷ ہفتدہم سنہ ۱۸۱۶	درباب انتظام امورات پولس اور قیدخانہ فوجداری اور بحال رکھنے چوکیداران کے			احکام مندرجہ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۸ء منسوخ ہوئے اور احکام مندرجہ دفعہ ۱۱ اور ۱۲ قانون ۱۹ سنہ ۱۸۱۰ء ترمیم کیے گئے و احکام مندرجہ قانون ۱۹ سنہ ۱۸۱۰ء منسوخ ہوئے
۱۸ ہیجدہم سنہ ۱۸۱۶ء	درباب شامل ہونی پرگنہ ہنڈیا کی ضلع الہ آباد مین			
۱۹ نوزدہم سنہ ۱۸۱۶ء	درباب تجویز بعضی قصورات عدالت فوجداری مین	۱ ضمن ۲ دفعہ ۱ ۲ قانون ہذا	۱ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۹ء ۲ قانون ششم سنہ ۱۸۱۹	
۲۲ بست و دوم سنہ ۱۸۱۶	درباب مقرر کرنی چوکیداران پولس اور اونکے مشاہرہ کے	۳ قانون ہذا ۴ بعض مطالب ۵ ضمن ۲ و ۳ دفعہ ۴	۳ قانون ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ء ۴ قانون ہفتم سنہ ۱۸۱۷ء ۵ قانون ۲ سنہ ۱۸۲۹ء	

۲۴۴م پر ۹ جلد دوم دفعہ ۳۲

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	یہ قانون کسکا ناسخ ہے
چہارم سنہ ۱۸۶۱ع	درباب داخل ہونے سہارنپور کے ممالک محروسہ	قانون ہذا دفعہ ۱۲ قانون ہذا	ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ع قانون ۳ سوم سنہ ۱۸۶۱ع ایکٹ ۲ دو سنہ ۱۸۵۹ع	دفعہ ۴ قانون ۲۴ سنہ ۱۸۵۹ ترمیم ہوا
ہفتم سنہ ۱۸۶۱	درباب ترمیم دفعہ ۴ قانون ۲۴ سنہ ۱۸۵۹ع کے مشعر زیادہ نہونے مشاہرہ چوکیداران پولس تین روپیہ سے			
نہم سنہ ۱۸۶۱ تا دہم سنہ ۱۸۶۱	درباب منسوخی قانون ۵ سنہ ۱۸۶۱ع جسقدر قانون مشعر ملنے دیوانی کے صاحب کمشنر کمایون سے تھے منسوخ ہوئے بموجب قانون ۵ سنہ ۱۸۶۲ع کے	قانون ہذا قانون ہذا	قانون ۵ سنہ ۱۸۱۵ع قانون ۱۰ سنہ ۱۸۱۳ع	
ہفتدہم سنہ ۱۸۶۱	درباب ترمیم بعض مراتب مقدمات فوجداری کے	دفعہ ۸ ضمن ۳ دفعہ ۶ و ضمن ۳ دفعہ ۹ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۶۱ کا	قانون ۱۹ سنہ ۱۸۲۵ع قانون ۳ سنہ ۱۸۶۰ع	دفعہ ۳ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۶۱ و بعض مراتب مندرجہ ضمن ۲ دفعہ [illegible] قانون ۳ سنہ ۱۸۶۱ و دفعہ ۸ قانون ۸ سنہ ۱۸۵۹ [illegible]

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ		یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن دفعہ	ضمن دفعہ	
ہیجدہم سنہ ۱۸۱۷ع	درباب دائر ہونی نالش کے نام مفتیون اور پنڈتون وغیرہ کے عدالت فوجداری مین			
بستم سنہ ۱۸۱۷	درباب ہدایت تھانہ داران و اہلکاران پولس تابع کے	دفعہ ۱ ضمن ۴ دفعہ ۱ وضمن ۱ دفعہ ۱۶ وضمن ۱۶ دفعہ ۱۹ وضمن ۲ دفعہ ۲۳ وضمن ۳ دفعہ ۳۱	ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۵۹ع قانون ۷ سنہ ۱۸۲۹ع	دفعہ ۷ و ۸ و ۹ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ قانون ۲۲ سنہ ۱۷۹۳ اور ضمن ۷ دفعہ ۲ قانون ۲۹ سنہ ۱۷۹۳ اور ضمن ۷ دفعہ ۱ قانون ۳۱ سنہ ۱۷۹۳ و دفعہ ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ قانون ۷ سنہ ۱۷۹۵ اور دفعہ ۹ قانون ۴ سنہ ۱۷۹۷ اور دفعہ ۶ قانون ۴ سنہ ۱۷۹۸ و ضمن ۳ دفعہ ۱۱ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۰ اور دفعہ ۷ قانون ۲ سنہ ۱۸۰۳ و دفعہ ۷ و ۸ و ۹ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۵ قانون ۳۵ سنہ ۱۸۰۳ و ضمن ۷ دفعہ ۱ قانون ۷ سنہ ۱۸۰۴ اور دفعہ ۵ و ۶ قانون ۱۱ سنہ ۱۸۰۴ و دفعہ ۱۲ و ۱۳

قانون بقید سنه	مضمون	منسوخ و ناسخ ضمن و دفعه	منسوخ و ناسخ ضمن و دفعه	یهه قانون کسکا ناسخ هے
				و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ قانون ۹ سنه ۱۸۰۳ و دفعه ۱ و ۲ قانون ۴ سنه ۱۸۰۳ دفعه ۶ و ۷ قانون ۷ سنه ۱۸۰۱ و دفعه ۲ و ۷ قانون ۷ سنه ۱۸۱۱ و احکام مندرجه دفعه ۱ و ۲ قانون ۲۲ سنه ۱۷۹۳ و دفعه ۱۰ و ۱۵ قانون ۷ سنه ۱۷۹۵ و دفعه ۹ قانون ۷ سنه ۱۷۹۹ و دفعه ۳ قانون ۴ سنه ۱۸۰۴ و دفعه ۱۰ و ۶ قانون ۵۳ سنه ۱۸۰۳ و دفعه ۳ ۱ قانون ۹ سنه ۱۸۰۳ و دفعه ۱ قانون یکم سنه ۱۸۱۱ع
هشتم سنه ۱۸۱۸	در باب منسوخی بعض قوانین و از سر نو ملاحظه کرنے مقدمات قیدیون کے کہ بسبب نه دینے فعل ضامنی کے قید هین			ضمن ۶ دفعه ۳ قانون ۵۳ سنه ۱۸۰۳ع
دوازدهم سنه ۱۸۱۸ع	در باب زیاده کرنے اختیار صاحبان مجسٹریٹ و جائنٹ مجسٹریٹ کے و تجویز کرنی مقدمات نقب زنی وغیره مین	دفعه ۲ و ۳ و ۴ اصلاح شده	قانون ۱ سنه ۱۸۱۴ع	

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ — ضمن و دفعہ	منسوخ و ناسخ — ضمن و دفعہ	جسمہ قانون کسکا ناسخ ہے
سوم ۱۸۱۹ع	درباب مراتب مندرجہ دفعہ ۱۰ قانون ۸ ۱۸۱۶ع رابہزنون کے لیے سواے ڈاکون کے			
ششم ۱۸۱۹ع	درباب تنسیخ قانون نوزدہم ۱۸۱۶ع	قانون ہذا	قانون ۱۹ ۱۸۱۶ع	
ہفتم ۱۸۱۹ع	درباب تجویز بعض قصورات کے عدالت فوجداری مین	قانون ہذا	قانون ۱۹ ۱۸۱۶ع	
دہم ۱۸۱۹ع	درباب گرفتاری نمک ناجائز	دفعہ ۲۲ قانون ہذا	قانون ۲۹ ۱۸۳۸ع ایکٹ ۳۳ ۱۸۵۵ع	
دوم ۱۸۲۰ع	درباب بعضے احکام متعلقہ مقام مچہر	قانون ہذا	قانون ۸ ۱۸۲۵ع	
سوم ۱۸۲۰ع	درباب تردید بعض مراتب قانون ۹ ۱۸۰۶ع اور امتناع پکڑنے بیگار وغیرہ بلا رضامندی کے			قانون ۱۱ ۱۸۰۶ع
چہارم ۱۸۲۰ع	درباب اسکے کہ صاحبان مجسٹریٹ کو بہیج جاری کرنے حکمون عدالت شخصی کے اختیار حاصل ہے			
ہفتم ۱۸۲۰ع	درباب بدلنی سزا نسبت جرم وہرنہ کے			دفعات ۱۱ و ۱۲ قانون ۲۱ ۱۷۹۵ع و مراتب قانون ۵ ۱۷۹۷ع و دفعہ ۶ قانون ۸ ۱۷۹۹ع

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ ضمن دفعہ	منسوخ و ناسخ ضمن دفعہ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
سوم سنہ ۱۸۲۱ع	در باب عطا ہونی اختیار خاص صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ کو یعنی چھہ مہینے تک قید اور دوسو روپیہ جرمانہ و بعض مراتب متعلقہ مشاہرہ چوکیداران پولس و درباب گرفتاری اشخاص اجنبی و مشتبہ ساتھہ جمعیت و حشمت کی کہ بنظر غارتگری پھرتے ہون	دفعہ ۶	قانون ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ع	و دفعہ ۹ و ۱۰ قانون ۳ سنہ ۱۸۱۸ع اور احکام متمشی الحال منسوخ ہوئے دفعہ ۲۰ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ع اصلاح پذیر ہوئے و دفعہ ۱۲ قانون ۲ سنہ ۱۸۱۶ع منسوخ ہوئے
چہارم سنہ ۱۸۲۱ع	در باب عطا ہونی اختیار مجسٹریٹی صاحبان کلکٹر کو و اختیار کلکٹری صاحبان مجسٹریٹ کو			
اول سنہ ۱۸۲۲ع	در باب اختیار سزادہی مقدمات ہنگامہ سازی و فتنہ پردازی بلا وقوع سفک اندرین صاحب مجسٹریٹ و اسسٹنٹ مجسٹریٹ کو	قانون ہذا دفعہ ۶	قانون ۸ سنہ ۱۸۲۹ع ترمیم ہوا ایکٹ اول سنہ ۱۸۳۹ع	مراتب مندرجہ قانون ۹ سنہ ۱۷۹۳ع و ۳ سنہ ۱۸۰۳ع و ۵ سنہ ۱۸۰۹ع ترمیم ہوئے

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ		یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن دفعہ	ضمن دفعہ	
چہارم سنہ ۱۸۲۲	دربیان ترمیم بعض ضوابط متعلقہ فتوی علمای عدالت			
پنجم سنہ ۱۸۲۲	درباب اسکے کہ بسبب روپوشی مجرم کے اگر اشتہار جاری ہوا ہو اور پہر گرفتار ہو تو بسبب اجراے اشتہار کے ممانعت تحقیقات اصل جرم سے نہین ہے			دفعات ۳ و ۶ و ۷ و ۸ و ۱۰ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۸ ترمیم ہوئے
ہشتم سنہ ۱۸۲۲	درباب اسکے کہ اگر مجرم جب سے ارتکاب جرم باہر حد ضلع صاحب مجسٹریٹ کی ہوا ہو گرفتار ہو تو مقدمہ اوسکا اوس ضلع مین تحقیقات پاویگا جہان کہ ارتکاب جرم ہوا ہووے			
نہم سنہ ۱۸۲۲ع	درباب سزادہی مجرمان علاقہ غیرہ	قانون ہذا	قانون اول سنہ ۱۸۲۹ع	
دہم سنہ ۱۸۲۲ع	درباب گروہ بادیہ نشینان کے کہ اوپر سرحد رنگپور جانب شمال کے متوطن ہین			

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ		یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
دوم ۱۸۲۳ع	درباب سزاء جرائم ہنگامہ پردازی و خانہ جنگی معہ قتل	بعض مراتب متعلق سزاے جسمانی	قانون ۱۲ ۱۸۲۵ع	
چہارم ۱۸۲۳ع	درباب جائز ہونے فتوی کسی اور مولوی سے درصورت عدم موجودگی مولوی عدالت کے و درباب اختیار لیے جانے کار مشقت بنانے راہوں اور اورکاموں کا قیدیان علی پور سے			ضمن ۳ و ۴ دفعہ ۲ قانون ۴ ۱۸۱۱ع مین اصلاح ہوئی و دفعہ ۴ و ۵ قانون ۴ ۱۸۱۲ع و دفعہ ۲ و ۴ قانون ۲۵ ۱۸۱۴ع منسوخ ہوئے
ششم ۱۸۲۳ع	درباب تجویز و کارروائی مقدمات اوس مجرم واحد کے کہ دو جرم یا زیادہ مین ماخوذ ہو و سزاے گیرندگان مال مسروقہ	بعض مراتب	قانون ۹ ۱۸۲۹ع	دفعہ ۲ و ۳ و ۴ قانون ۱۲ ۱۸۰۸ع مین اصلاح دی گئی
ہفتم ۱۸۲۳ع	درباب ساخت و فروخت افیون وغیرہ کے			
دہم ۱۸۲۳ع	درباب احکام متعلق معافی کرنے جرائم کے			دفعہ ۵ قانون ۴ ۱۸۰۳ع و دفعہ ۹ قانون اول ۱۸۱۰ع
یازدہم ۱۸۲۳ع	درباب حاصل ہونے			

قانون بتعید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ		یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن یہ دفعہ	ضمن و دفعہ	
	اختیار صاحبان مجسٹریٹ کو درباب تعیناتی صاحبان اسسٹنٹ مجسٹریٹ کے واسطے تحقیقات کسی خاص مقدمہ کے مفصلات مین			
پانزدہم سنہ ۱۸۲۴ع	درباب نزاع متعلقہ اراضی	قانون ہذا	قانون ۴ سنہ ۱۸۴۰ع کی روسے منسوخ ہوا	
سوم سنہ ۱۸۲۵ع	درباب سزا دہی متعدیات ڈکیتی	بعض مراتب	قانون ۱۶ سنہ ۱۸۲۵ع	
چہارم سنہ ۱۸۲۵ع	درباب لیجانی محلکہ و فعلضامنی اشخاص مشتبہ ماخوذ جرائم سے	دفعہ ۴	قانون ۵ سنہ ۱۸۲۸ع	
ہشتم سنہ ۱۸۲۵ع	درباب ممانعت سے لینے کار خواتی نوکران سرکار سے و درباب سزا اون لوگون کی کیجو حق صاحبان ملازم سرکار کے استغاثہ بیعینی اور تہمت بد کرین			
دوازدہم سنہ ۱۸۲۵ع	درباب ممانعت سزا ے جسمانی عورات کو مجرمان			بعض مراتب قانون ۲ سنہ ۱۸۴۳ع و دفعہ ۹۵ قانون ۹ سنہ ۱۷۹۳ع و دفعہ ۲۸

قانون بتقیید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ: ضمن و دفعہ	منسوخ و ناسخ: ضمن و دفعہ	یہ قانون کسکا ناسخ ہے
	ہنگامہ پردازی و اہانت عدالت و درباب سزای مجرمان ماخوذہ قتل غیر عمد			قانون ۷ سنہ ۱۸۰۳ع
شانزدہم ۱۶ سنہ ۱۸۲۵	درباب اختیارات سزا دہی صاحبان دار سائر کو مقدمات ڈکیتی بلا وقوع شد آمد مین	ضمن ۲ دفعہ ۳	قانون اول سنہ ۱۸۳۱	قانون ۳ سنہ ۱۸۲۵ و دفعہ ۸ قانون ۷ اصلاح پذیر ہوئے
ہفدہم ۱۷ سنہ ۱۸۲۵	درباب مقدمات دورہ	قانون ہذا	قانون یکم سنہ ۱۸۲۹	قانون ۲ سنہ ۱۸۳۰ع منسوخ ہوا
ہیجدہم ۱۸ سنہ ۱۸۲۵	درباب اسکے کہ مقام چہرا اور مقام حاکم ولندیز کیطرف اعیان دولت انگریزی کو مفوض ہوا ہے علاقون ضلع اور ہر شہر کے مقام مذکورہ سے متعلق ہووین			
بستم ۲۰ سنہ ۱۸۲۵	درباب تجویز مقدمات اہل ولایت متعلقہ لشکر کے			قانون ۲ سنہ ۱۷۹۶ و دفعہ ۹ قانون ۶ سنہ ۱۸۰۳ و قانون ۵ سنہ ۱۸۰۶ اصلاح پذیر ہوئے
بست و یکم ۲۱ سنہ ۱۸۲۵	درباب احکام متعلقہ فوجداری	قانون ہذا	قانون ۵ سنہ ۱۸۲۶	
اول ۱ سنہ ۱۸۲۶ع	درباب صاحبان عدالت و ائمہ سائر کو حسب طریق یہ دفعتاً فوقتاً مناسب			دفعہ ۳ ضمن ۳ قانون ۵ سنہ ۱۸۱۴ع

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ وناسخ		یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
	معلوم ہووے بیچ تعداد کے زیادہ کیئے جاوین			
سوم سنہ ۱۸۲۶	درباب اختیار صاحبان مجسٹریٹ اور جج کے قیدیان دیوانی کے			دفعہ ۳ قانون ۴ سنہ ۱۸۱۶
ششم سنہ ۱۸۲۶	درباب اسکے کہ تحت حکومت صاحب جنٹ مجسٹریٹ کے فتح پور ضلع جداگانہ مقرر ہوا			
اول سنہ ۱۸۲۷	متضمن جرائم کوہیان بہاگلپور کے			قانون اول سنہ ۱۷۹۶ منسوخ ہوا
دوم سنہ ۱۸۲۷	درباب مجاز ہونے بعض تجویز مقدمات فوجداری کے بیچ علاقہ بریلی کے وقوع مین آئے			
سوم سنہ ۱۸۲۷	درباب عملہ شاستر و شرع اور عملہ عدالتون کے اہل اس دیار سے ہون اور جرم رشوت ستانی اور جور و تعدی کا اونپر ثابت ہووے			

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ		یہ قانون کسکا ناسخ ہے
		منسوخ شدہ	ضمن و دفعہ	
اول سنہ ۱۸۲۵ع	درباب تعینات جیلخانہ تعلق پرگنہ			
ششم سنہ [illegible]	درباب شرح مطلب بعضے احکام قانون ۳ سنہ ۱۸۲۳ع			
ہشتم سنہ ۱۸۲۸ع	درباب وسعت دینے اختیار صاحبان مجسٹریٹ کی بنگالہ سپرداری کی بابت			قانون اول سنہ ۱۸۲۱ع ہشتم
اول سنہ ۱۸۳۶ع	درباب تعین گماشتہ داران سائر وغیرہ کے	بعضے احکام قانون ۱	قانون ہفتم سنہ ۱۸۳۲ع قانون ۱۴ سنہ ۱۸۳۳ع	قانون ۱۰ سنہ ۱۸۳۵ منسوخ ہوا
دوم سنہ ۱۸۴۱ع				
سوم سنہ ۱۸۴۲ع	درباب موقوفی القاب پیر و صاحب			
پنجم سنہ ۱۸۴۳ع	درباب فسخ بعضے از قانون ۱ سنہ ۱۸۱۰ع			جسقدر قانون ۴ سنہ ۱۸۱۶ کہ مشعر ہے اوپر ملنے ڈیرہ دون کے صاحب کمشنر کماؤن سے اور جسقدر قانون ۱۰ سنہ ۱۸۱۷ کہ مشعر ہے اوپر تقرر کمشنر از طرف گورنر جنرل درباب مقدمات ارتکاب جرائم شدیدہ در ضلع دیرہ دون

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ		یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
ششم سنہ ۱۸۲۹ع	درباب سزا دینے مجرمون کہ دوبارہ گرفتار آئے ہون			احکام قانون ۹ سنہ ۱۸۲۳ع ترمیم ہوئے
ہفتم سنہ ۱۸۲۹ع	درباب منسوخ ہونے بعض قوانین وغیرہ کے			دفعات ۱۳ و ۲۸ و ۳۴ قانون ۱۹ و دفعات ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۵ و و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ قانون ۳ سنہ ۱۷۹۳ع قانون ۷ سنہ ۱۷۹۵ع دفعہ ۱۳ و ۲۷ و ۲۹ و ۳۰ قانون ۶ دفعہ ۱۰ و ۱۱ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۶ قانون ۳ و دفعہ ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ قانون ۱۹ سنہ ۱۸۰۳ع و دفعہ ۱۳ و ۱۴ قانون ۳ سنہ ۱۸۰۴ع وضمن ۲ و ۵ دفعہ ۱۶ و تمام دفعہ ۲۴ قانون ۲۲ سنہ ۱۸۱۴ع وضمن ۳ دفعہ ۱۳ قانون بستم سنہ ۱۸۱۷ع و بعضے از دفعہ قانون ۲۱ سنہ ۱۷۹۳ع و دفعہ ۹ قانون ۱۰ سنہ ۱۸۱۲ع و دفعہ ۸ قانون ۳ و ۲ و دفعہ ۳ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۴ع وضمن ۲ دفعہ ۱۴ قانون ۱۹ سنہ ۱۸۱۶ع وضمن ۴ دفعہ ۱۰ وضمن ۱ دفعہ ۱۶ وضمن ۱۶ دفعہ ۱۹ وضمن ۲ دفعہ ۳ قانون بستم سنہ ۱۸۱۷ع
ہشتم سنہ ۱۸۲۹ع	درباب تجویز مقدمات دورہ	قانون ہذا	بموجب قانون اول سنہ ۱۸۳۰ع	

قانون تقیید سنہ	مضمون	منسوخ ضمن و دفعہ	ناسخ ضمن و دفعہ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
			کی منسوخ ہوا	
نہم سنہ ۱۸۲۹ء	درباب نسخ بعض احکام قانون ۱۳ سنہ ۱۷۹۳ء متعلقہ بنارس وغیرہ			دفعہ ۲ تا ۸ قانون ۱۳ سنہ ۱۷۹۳ء و دفعہ ۳ و ۴ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۱ء و دفعہ ۲ قانون ۴ سنہ ۱۸۰۵ء و دفعات قانون ۷ سنہ ۱۸۲۳ء
دوازدہم سنہ ۱۸۲۹ء	درباب اصلاح احکام قانون ۱۲ سنہ ۱۸۲۵ء متعلقہ فتوی جرائم مجروحی بقصد قتل کے			
ہفتدہم سنہ ۱۸۲۹ء	درباب ممانعت ستی ہونے کے			
ہیجدہم سنہ ۱۸۲۹ء	درباب نسخ دفعہ ۳ قانون ۴ سنہ ۱۸۲۳ء و تشریح اصطلاحات قانون اول سنہ ۱۸۲۱ء و قانون اول سنہ ۱۸۲۹ء			دفعہ ۳ قانون ۴ سنہ ۱۸۲۹ء
چہارم سنہ ۱۸۳۰ء	درباب تصریح مقصد و معافی ضمن ۴ دفعہ ۳ قانون اول سنہ ۱۸۲۹ء			
پنجم سنہ ۱۸۳۰ء	درباب ترمیم احکام مندرجہ قانون ۶ سنہ ۱۸۲۳ء و متعلقہ تعین طریقہ کاشتکاری نیل			

قانون تعلیمیہ سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
ہشتم سنہ ۱۸۱۳ع	درباب لینی گواہی گواہان مدعی علیہم اور اسیطرح پر کہ جسطرح پر گواہی گواہان مدعی کی لیجاتی ہی اور حاصل ہونی اختیار صاحب مجسٹریٹ کو رہائی مجرم کا درصورت عدم ثبوت			
اول سنہ ۱۸۱۳ع	مشعر منسوخی ضمن ۲ دفعہ ۳ قانون ۱۶ سنہ ۱۸۰۳ع			ضمن ۲ دفعہ ۳ قانون ۱۶ سنہ ۱۸۰۳ع
دوم سنہ ۱۸۱۳ع	واسطے رفع کرنی شبہہ کے بیچ مقدمات فوجداری کی			
ششم سنہ ۱۸۱۳ع	واسطے مقرر کرنی عدالت صدر دیوانی و نظامت ضلع الہ آباد مین			قانون ۱۰ و ۹ سنہ ۱۸۰۵ع و ۵ و ۸ سنہ ۱۸۰۳ع و قانون ۸ سنہ ۱۸۰۵ع
ہفتم سنہ ۱۸۱۳ع	درباب عطا ہونی اختیارات فوجداری واسطے تجویز مقدمات دورہ کی صاحبان جج کو وبیان طریقہ کارروائی			احکام قانون اول سنہ ۱۸۰۴ع ترمیم ہوئے
نہم سنہ ۱۸۱۳ع	درباب اختیارات صاحبان صدر نظامت عدالت			دفعہ ۳ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ع و دفعہ ۶ قانون ۸ سنہ ۱۸۰۳ع و دفعہ ۷ قانون ۳ سنہ ۱۸۰۵ع

قانون منقضیہ سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
				وضمن ۷ دفعہ ۲ وضمن ۱۱ دفعہ ۳ قانون ۲۶ سنہ ۱۸۱۴ء و دفعات ۳۴ ۲ و ۳۴ ۳ و ۳۵ قانون ۲۷ سنہ ۱۸۱۴ء مین اصلاح دی گیی
یازدہم سنہ ۱۸۳۱ء	درباب عطا ہونی اختیارات بعض تحصیلدارون کو	دفعہ ۳ و ۴	قانون ۱۶ سنہ ۱۸۵۴ء	
اول سنہ ۱۸۳۲ء	درباب اختیار صاحبان فوجداری درباب عطا تعدادا مہاراجہ باجی راو	قانون ہذا	قانون ۹ سنہ ۱۸۵۲ء	
دوم سنہ ۱۸۳۳ء	درباب تجویز و تحصیل ٹکس	دفعہ ۱ ۲	ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ء	
پنجم سنہ ۱۸۳۳ء	درباب اسکی کہ ممالک متعلقہ دہلی زیر حکومت صدر نظامت واقع الہ آباد کی درآوین			
ششم سنہ ۱۸۳۳ء	درباب موقوف ہونی استغاثہ خفیہ کی مقدمات فوجداری مین وانفصال مقدمات باستغاثہ اہل جوری	دفعہ	قانون ۳ سنہ ۱۸۶۱ء	
دوم سنہ ۱۸۳۴ء	درباب موقوفی سزاے بدنی و مقرر کرنی جرمانہ و حکم قید بدلی سزاے محنت بادای جرمانہ بعض مقدمات مین	ضمن ۲ دفعہ ۲	قانون ۳ سنہ ۱۸۴۴ء	

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
چہارم سنہ ۱۸۳۴	درباب نظم ونسق قیدیوں کے			
دوم سنہ ۱۸۳۵	درباب متعلق ہونے ضلع آشام وغیرہ کے ضلع			
چہارم سنہ ۱۸۳۵	درباب اختیار دیے جانے ایک صاحب جسٹس اف دی پیس کو واسطے انجام مقدمات فوجداری کے			
ششم سنہ ۱۸۳۵	درباب کوہ کاس و کچھار کے			
ہفتم سنہ ۱۸۳۵	درباب دینے اختیار دائر سائر کے صاحبان جج ضلع کو گورنر بنگال و گورنر آگرہ کو			
دہم سنہ ۱۸۳۵	درباب امورات متعلقہ گواہی	قانون ہذا ۱	ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۵۵ع ۱	
یازدہم سنہ ۱۸۳۵	درباب انتظام چھاپہ خانوں کے			
ہیجدہم سنہ ۱۸۳۵	درباب اسکے کہ چپراس وغیرہ کسی اور شخص سے کہ مشابہ چپراس سرکار کے نہووے			
نہم سنہ ۱۸۳۶	واسطے حلف کی اہل کمپنی سے			
ہفتدہم سنہ ۱۸۳۶	درباب بے اختیاری عدالت [illegible] نسبت تصفیہ مقدمات جرائم موقوعہ علاقجات بیگم شمرو کے			

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کس کا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
	واقع ما قبل تاریخ ۲۷ جنوری سنہ ۱۸۳۶ء			
بست و دوم سنہ ۱۸۳۶ء	در باب سزادہی مزاحمت کنندگان آمد و رفت کشتی ہا			
۲۶ سنہ ۱۸۳۶ء	در باب سونپنے اختیار فوجداری مہتمم لشکر ہمراہی نواب گورنر جنرل اور سپہ سالار بہادر کو			
سی ام سنہ ۱۸۳۶ء	در باب سزادہی رہزنون و ڈاکوؤن مشہور کو	مضمون قانون ہذا	قانون ۱۱ سنہ ۱۸۴۸ء	
۲ سنہ ۱۸۳۷ء	در باب ممانعت لشکر لانے ملک غیر سے	بعض مضمون	ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۵۴ء	
اول سنہ ۱۸۳۷ء	در باب اختیار حاکمان جسٹس آف دی پیس حاکمان کلکتہ کو			
دوم سنہ ۱۸۳۷ء	در باب محصول سڑک	ایکٹ ہذا	ایکٹ ۱۸ سنہ ۱۸۵۱ء	
پنجم سنہ ۱۸۳۷ء	در باب سزا بھگا لیجانے والے ہندوستانی کو باہر ملک سرکار سے	ایکٹ ہذا	قانون ۱۴ سنہ ۱۸۳۹ء	
ہفتم سنہ ۱۸۳۷ء	در باب اختیار حکام در باب رہائی قیدیان عدالت ہائے چارٹر یعنی محکمات شاہی مین			

قانون تقیید سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن مع دفعہ	ضمن و دفعہ	
دوازدہم ۱۲ سنہ ۱۸۳۷ع	درباب طیاری مکانات پختہ و دور کرنے چہپرون کے خاص کلکتہ کی لیے			
پانزدہم ۱۵ سنہ ۱۸۳۷ع	درباب اختیار پنچون واسطے وصول کرنے زر ٹیکس صفائی شہر	ایکٹ ہذا	قانون ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ع	
ہفدہم ۱۷ سنہ ۱۸۳۷ع	درباب ڈاک	ایکٹ ہذا ایضا	ایکٹ ۱۷ سنہ ۱۸۵۴ع قانون ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ع	
ہیجدہم ۱۸ سنہ ۱۸۳۷ع	درباب تجویز کرنی مقدمات ٹہگی کے			
نوزدہم ۱۹ سنہ ۱۸۳۷ع	درباب اسکی کہ کوئی شخص بسبب ثبوت کسی جرم کی نا قابل گواہی نہوگا			
بست ویکم ۲۱ سنہ ۱۸۳۷ع	درباب موقوفی رسم حلف کی			
۲۴ سنہ ۱۸۳۷ع	درباب تقرری صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس کے			
سی ودوم ۳۲ سنہ ۱۸۳۷ع		ایکٹ ہذا	قانون چہاردہم سنہ ۱۸۳۹ع	
دوم ۲ سنہ ۱۸۳۸ع	درباب طیاری نمک کی			
ششم ۶ سنہ ۱۸۳۹ع	—	ایکٹ ہذا	ایکٹ ۳۷ سنہ ۱۸۵۰ع	
ہفتم ۷ سنہ ۱۸۳۹ع	—	ایکٹ ہذا	ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۱ع	

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
نہم ۱۸۳۸	در باب انتظام امورات دیوانی و فوجداری اضلاع کماون	ایکٹ ہذا	ایکٹ ۲۷ ۱۸۳۸	قانون ۱۰ ۱۸۴۸ منسوخ ہوا
بستم ۱۸۳۸	در باب حاصل ہونی اختیار جرمانہ صاحب پوسٹ ماسٹر کو معاملات ڈاک مین اور درصورت نہ ادا ہونیکے منجانب بہی علیہ بحکم صاحب مجسٹریٹ از روی قرقی و نیلام وصول کیا جانیکا			
بست و نہم ۱۸۳۸	در باب گرفتاری نمک کے			دفعہ ۲۳۲ قانون ۱۸۶۰ تتمہ
سی و یکم ۱۸۳۸	در باب سزا دہی جرائم سنگین مثل کہلانی زہر یا ارڈالنے یا آگ لگانے وغیرہ متعلق اون مقامات کی جو منسوب بعدالتہای شاہی نہین ہے			
سی و دوم ۱۸۳۸	در باب حاصل ہونی اختیار دو صاحبان جسٹس آف دی پیس کا ایک صاحب جسٹس آف دی پیس کو			
سی و سوم ۱۸۳۸	در باب اسکے کہ اگر جرمانہ کسی مقدمہ			

قانون بابت سنه	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہ قانون کس کا ناسخ ہے
		مضمون یا دفعہ	مضمون یا دفعہ	
	بیت کیا جاسکے اور وصول ہو سکے اور نہ قانوناً کوئی طریق خاص واسطے وصول کے ہو بعوض اوسکو حکم قطعیہ کا صادر کیا جاوے			
۱۴ چہاردہم سنه ۱۸۵۴ع	در باب سزا ایسے بنگالی لیجانے والے ہندوستانی کو واسطے محنت مزدوری کے حد حکومت سرکار انگلشیہ سے	ایکٹ ہذا	بموجب ایکٹ ۲۴ سنه ۱۸۵۷ع بست و چہارم ہوا	قانون ۳۲ سنه ۱۸۳۷ و ۵ سنه ۱۸۳۷ منسوخ ہوا
۱۵ پانزدہم سنه ۱۸۵۴ع	در بارہ ممانعت لانے نشکر ملک غیر سے	بعض مضمون	ایکٹ ۱۹ سنه ۱۸۵۸ع	
۱۶ شانزدہم سنه ۱۸۵۴ع	در باب ڈاک کے	ایکٹ ہذا	ایکٹ ۱۷ سنه ۱۸۵۴ع	
۱۸ ہیجدہم سنه ۱۸۵۴ع	در باب اسکے کہ مجرم قتل بذریعہ ٹھگی و دیدہ و دانستہ خبر نہ دینے و داشتن مال مسروقہ یا بغرض اوس کے تجویز ہر عدالت مین ہوسکتی ہے بلا لحاظ اسکے کہ جرم کسی علاقہ مین واقع ہوا ہے			
۲۱ بست و یکم سنه ۱۸۵۴ع	در باب تجویز مقدمات قیدیون کی کہ شہر کلکتہ			

قانون بلقب سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	بہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
	یا دریا سے ہوگئی مین ماخوذ بعلت بعض جرائم خفیف کے ہون			
بست و دوم ۲۲ سنہ ۱۸۳۹ء	درباب اجازت جوابدہی اشخاص ماخوذہ بحضور جسٹس آف دی پیس وغیرہ بذریعہ وکیل ومختار کے و اظہار گواہان بذریعہ مختار و وکلا کے دیدہ لیکی اظہار خلاف مراد ادات کو عدالت شاہی وغیرہ مین دیے گیے ہون			
بست و سوم ۲۳ سنہ ۱۸۳۹ء	درباب دینے اختیار کورٹ مارشل کو واسطے صادر کرنے حکم قید بامشقت یا بلامشقت کے بعض مقدمات مین بترمیم جنرل آرڈر گورنر جنرل مورخہ ۲۴ فروری ۱۸۳۵ء درباب موقوفی سپاہیان ہندوستانی کے			
بست و نہم ۲۹ سنہ ۱۸۳۹ء		ایکٹ ہذا	قانون ۳۵ سنہ ۱۸۵۸ء منسوخ ہوا	

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ ناسخ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ ضمن و دفعہ	
دوم سنہ ۱۸۴۰ع	درباب انتظام اجرای احکام قید جو کہ عدالت لشکر سے بعض مقدمات مین صادر ہون		
چہارم سنہ ۱۸۴۰ع	درباب انسداد فساد و ہنگامہ کے قبضہ کرنمین زمین پر اور تقویت اشخاص بیدخل کے		قانون ۹ سنہ ۱۷۹۳ و ۱۴ سنہ ۱۷۹۵ و ۳ سنہ ۱۸۰۳ و دفعہ ۵ قانون ۱۴ سنہ ۱۸۲۴ و قانون ۵ سنہ ۱۸۲۷ و قانون ۲ سنہ ۱۸۲۹ منسوخ ہوئے
پنجم سنہ ۱۸۴۰ع	ہندو اور مسلمان کے اظہار اور حلف کے بابت		
پنجم سنہ ۱۸۴۱ع	درباب نظم و نسق ضوابط مقدمات جرائم استیصال سرکار کے اور درباب ترمیم بعض ضابطو مقدمات مذکورہ کے		
بست و یکم سنہ ۱۸۴۱ع	درباب اندفاع اسباب مضر ہر مقام کے		
بست و ہشتم سنہ ۱۸۴۱ع	درباب متعلق ہونے قانون ۲۳ سنہ ۱۸۳۹ ہمراہیان لشکر سے ہے		
سی ام سنہ ۱۸۴۱ع	درباب گستاخی عدالت و الفاظ کہ جو دادرسی مین حارج ہون ہے		
سی و یکم سنہ ۱۸۴۱ع	فوجداریکی اپیلون و احکام سزا کے		

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
	نظر ثانی کی بابت [illegible] انفصال [illegible] احکام [illegible] بنگالہ			
نہم سنہ ۱۸۴۲ع	مقدمات [illegible] خفیف کی بابت [illegible] سے زیادہ مالیت نہین ہے			
دہم سنہ ۱۸۴۲ع	درباب اختیار وصول زر مقررہ ٹکس صاحبان مجسٹریٹ یا جسٹس آف دی پیس	ایکٹ ہذا	ایکٹ [illegible] سنہ ۱۸۵۰ع	
یازدہم سنہ ۱۸۴۲ع	درباب [illegible] ٹکس [illegible] ترمیم قوانین ٹکس	ایکٹ ہذا	ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۵۰ع	
اول سنہ ۱۸۴۳ع	—	دفعہ اول	ایکٹ [illegible] سنہ ۱۸۵۰ع	
چہارم سنہ ۱۸۴۳ع	درباب رفع کرنے زور و تعدی واعانت مظلومون کی			
پنجم سنہ ۱۸۴۳ع	درباب مسموع ہونے دعوی غلام ہونیکا بنسبت کسی شخص کے عدالت دیوانی و فوجداری مین وسنا واقعہ غلام و غیر غلام کے جبراً [illegible] کی بنسبت			

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
سیزدہم ۱۸۴۳ع	بموجب قانون ۲۷ سنہ ۱۸۵۵ع کے منسوخ ہوا	ایکٹ ہذا	قانون ۲۷ سنہ ۱۸۵۵ع	
چہاردہم ۱۸۴۳ع	—	بعض مضمون دفعہ ۲	ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۵۳ع، ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۵۵ع	
پانزدہم ۱۸۴۳ع	نسبت سابق عہدہ دار غیر متعہد بھرتی کرنے کے یعنی تقرر ڈپٹی مجسٹریٹون و اونکے اختیارات کی تشریح			
شانزدہم ۱۸۴۳ع	درباب انعام گرفتاری مجرمان			دفعہ ۱۲ و ۱۳ قانون ۵ سنہ ۱۸۴۸ع اور دفعہ ۱۶ و ۱۷ قانون ۱۶ سنہ ۱۸۵۰ع منسوخ ہے
ہفدہم ۱۸۴۳ع	درباب انتظام قید بیگمون و ڈکیتون کے عملداری سرکار یا عملداری مستقل رئیسان سرکار کے			
بست و یکم سنہ ۱۸۴۳ع	جزیرہ ماریشس کیطرف دوران ہند کی روانگی کا انتظام			
بست و چہارم سنہ ۱۸۴۳ع	درباب متعلق ہونے قانون ۲۴ سنہ ۱۸۳۶ع و قانون ۱۸ سنہ ۱۸۳۷ع و قانون ۱۸ سنہ ۱۸۳۹ع کی تمام ڈکیتون سے خواہ			

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن دفعہ	ضمن دفعہ	
	عملداری سرکار کی ہون خواہ غیر کے اور ضرور نہونی فتوی وغیرہ متعلقہ بہ نسبت اونکی سزادہی کے			
سوم سنہ ۱۸۴۴ع	درباب مقرر کرنی سزای جسمانی یعنی بید ضرب بید مقدمات چوری خفیف مین جب کہ مسروق مالیت زیادہ ۵۰ سے نہووے بشرطیکہ مجرمان کم سن کے لیے باستثناے نہونی سزاے جسمانی عورتون کو وپہر نہونی کوئی سزا بعد ہو جانے سزاے جسمانی کے شخص ماخوذ کو			ضمن ۱ دفعہ ۲ قانون دو ۱۸۳۴ع
چہارم سنہ ۱۸۴۳ع	درباب منسوخی قانون ۹ سنہ ۱۸۰۸ع جو کہ درباب گرفتاری ڈاکون بہ سختی تمام غیر معمول تہا قوانین ممالک بنگالہ منسوخ سمجہا جاے			قانون ۹ سنہ ۱۸۰۸ع
پنجم سنہ ۱۸۴۴ع	درباب ممانعت جہٹی اندازی مستوجب سزا ہونی مرتکب اس فعل کا اور یہہ کہ جرمانہ لاٹری یعنی جہٹی اندازی مین مجرمون پہ			

قانون نقبید سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
	ہوگا نصف سرکار مین ہیگا اور نصف مخبر کو ملیگا			
ہشتم سنہ ۱۸۴۴	درباب اہتمام قیدیان کورٹ مارشل واسطے رہنے جیلخانہ کے	ایکیٹ ہذا	قانون ۵ سنہ ۱۸۴۵ء	
دہم سنہ ۱۸۴۴	درباب اصلاح تعین وقت قتل نسبت خونیون کی جو کہ شاہ جارج سوئم کی وقت سے جاری تہا اور یہہ کہ صاحب جج کو مقدمہ خون مین بعد ثبوت اوسیطرح حکم جاری کرنا چاہیے جیسا کہ اور جرائم قابل قتل مین جاری ہوتے ہین			
چاردہم سنہ ۱۸۴۴	درباب ہدایت اس امر کے کہ جب حاکمان بنگالہ و آگرہ و بمبئی حکم سزای دائم الحبس کا کسی مجرم کی نسبت لکہین تو چاہیے کہ عبور دریای شور بہی اوسکے ساتہہ ہی لکہین اور			

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ ضمن و دفعہ	ناسخ ضمن و دفعہ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
	اگر کوئی وجہ خاص نہو تو عبور کی ہو تو روبکاری مین لکھدین اور اگر کوئی کمشنر یا حاکم دائرہ صدر سے درخواست اس سزا کی نسبت کسی مجرم کی کرے تو صاحبان صدر اوس سزا کے ساتھہ حکم عبور دریای شور بھی لکھدیوین مگر آنکہ کوئی وجہ خاص رعایت کی ہووے			
ہیجدہم سنہ ۱۸۴۳ع	درباب حسن انتظام جیلخانہ ممالک پریسیڈنسی بنگالہ و انفساخ بعضی مضامین قوانین سابقہ کہ جنکے روسے انتظام جیلخانہ جلاوطن وغیرہ سپرد صاحب جج دورہ و صاحب کمشنر دورہ و صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس کی تہا			جمیع قوانین محبس جلاوطنان وغیرہ
بست و یکم سنہ ۱۸۴۴ع	واسطے حسن انتظام فرود و مدرات جائی علاقہ کمیٹی سے علاقہ جن مکانین	بعض مضامین	قانون ۴ سنہ ۱۸۵۲ع	
ہفتم سنہ ۱۸۴۵ع	درباب تشریح سزاے بہ نسبت جرم خلاف ورزی قوانین نہر کی			

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
	و تقرر اہلکاران اس محکمہ میں جنکو اختیار ڈپٹی مجسٹریٹی و جائنٹ مجسٹریٹی دیلی گئی			
دہم ۱۸۴۵ع	صاحبان عدالت فوجداری درصورت جاری ہونی اشتہار اطلاع نامہ کی وارنٹ گرفتاری مدعا علیہ جاری کر دیا کرین			
ہیجدہم ۱۸۴۵ع	درباب قیدیان دائم الحبس کے کہ مرتکب جرائم کی ہون بہ نسبت اور لوگون کی سزا سے سنگین تر چاہیے یعنی اگر ایسا مجرم حرکت واسطے مار ڈالنے کسی کے کرے تو منظوری صاحبان صدر پھانسی پاوے یا سزاے بید کہ جو لوبے ضرب سے زیادہ نہووے خواہ مجرم عورت ہو خواہ مرد			
بست و چہارم ۱۸۴۵ع	درباب تقرر عدالت کے کہ جہان ملازمان ملازم کمپنی			

قانون تقبید سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہی
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
	کہ بقصور شرائط خدمتگاری ملزم ہوویں تحریر کیے جاوین			
بست و ششم ۲۶ سنہ ۱۸۴۵	درباب انتظام عطا کرنے و پھیر لینے اجازت شراب فروشی وغیرہ کے شہر کلکتہ مین			
بست و ہفتم ۲۷ سنہ ۱۸۴۵	درباب سماعت ہونے مقدمات متعلقہ قانون ۴ سنہ ۱۸۵۰ع روبرو صاحبان مجسٹریٹ اختیاری خاص کے			
ششم ۶ سنہ ۱۸۴۶	درباب حسن انتظام ضلع ٹبیانہ کے			
ہفتم ۷ سنہ ۱۸۴۶	درباب داخل کرنے زرخوراک گواہوں کے مقدمات خفیفہ فوجداری مین			
پنجم ۵ سنہ ۱۸۴۷	درباب انتظام فوجداری اون عملداریوں کو کہ تابع کمپنی ہوں گو پریسیڈنسی بنگالہ و مدراس و بمبئی سے متعلق ہون			
دہم ۱۰ سنہ ۱۸۴۷	درباب اسکے کہ جسکی نسبت سزای دوام قید تجویز ہو			قانون ۳ سنہ ۱۸۳۶ ترمیم ہوا

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ ضمن دفعہ	ناسخ ضمن دفعہ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
	روبکارین لفظ جلاے وطن بہی لکہا جاسے			
۲۳ بست و سوم سنہ ۱۸۴۳ع	درباب ترمیم ہونی دفعہ ۱ ایکٹ ۳۱ سنہ ۱۸۳۸ع			
۱ اول سنہ ۱۸۴۸ع	درباب ہونی تحقیقات جعل جج بیچ دستاویزات گذرانیدہ محکمہ دیوانی وغیرہ کی واقع ہوا ہے صاحبان مجسٹریٹ کو بلا تفویض حاکم اوس محکمہ کی			
۳ سوم سنہ ۱۸۴۸ع	درباب رفع شک معنی الفاظ ٹہگ و ٹہگی و قتل بذریعہ ٹہگی			
۵ پنجم سنہ ۱۸۴۸ع	درباب لینی مچلکہ و ضمانت مجرمان سی			دفعہ ۱ قانون ۵ سنہ ۱۸۴۵ع
۱۱ یازدہم سنہ ۱۸۴۸ع	درباب سزا چوروں و رہزنوں کی کہ غول باندہ کر چوری و رہزنی کرین			
۱۶ شانزدہم سنہ ۱۸۴۸ع	درباب اسکی کہ محصول پرمٹ اور نمک کی ... اضلاع ممالک غربی و اضلاع دیگر پریسیڈنسی سی درآمد ہو یکم اگست سنہ ۱۸۵۵ سی قابل			

قانون لقبیہ سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہی
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
	وصول نہوگا			
نوزدہم سنہ ۱۸۴۸ع	درباب اختیار صاحبان نظامت عدالت اسباب مین کہ اگر کسی مقدمہ مین ملاحظہ کیفیت یا کلکٹرہ سے کسی سزا کو ناجائز جانین تو اوس حکم کو منسوخ کرین بعد طلب کیفیت حاکم ماتحت سے یا سزا کم کرین اور یہہ بہی اختیار ہے کہ مثل کو طلب کرکے حکم مناسب صادر کرین لیکن حکم سزا کو زیادہ در مدعی علیہ کو ماخوذ نہین کرسکتی			
بست و یکم سنہ ۱۸۴۸ع	درباب انسداد جوا کہیلنی کے اور عدم سماعت ایسے معاملات کے			
بست و دوم سنہ ۱۸۴۸ع	درباب نہونی ضرورت پیش کرنی نقل صحیح اسناد اور تحریرات جعل سے جو عدالت ہاے معینہ چارٹر شاہی مین گذرین بلکہ کافی ہونے بیان حال اس سند یا تحریر کا			

قانون بقید سنه	مضمون	منسوخ ضمن و دفعه	ناسخ ضمن و دفعه	یهه قانون کسکا ناسخ هے
بست و سوم سنه ۱۸۴۰	درباب اصلاح سهو تحریر ایکٹ ۲۵ سنه ۱۸۴۰ع			قانون ۹ سنه ۱۸۴۰ و قانون ۹ سنه ۱۸۱۳ و دفعه ۶ قانون اول سنه ۱۸۲۳ و کل قانون ۹ سنه ۱۸۲۲ و قانون ۲ سنه ۱۸۲۹
اول سنه ۱۸۴۴	درباب تدبیر سزا دهی اون مجرمان کے جو مرتکب جرائم ملک غیر مین هوئے هون			
دوم سنه ۱۸۴۹	درباب موقوفی گدنا یا داغ دینے پیشانی مجرمان پر یاشتہ وغیره			دفعه ۱۱ قانون ۴ سنه ۱۷۹۷ و دفعه ۳۵ قانون ۱۳ سنه ۱۸۰۳ و ضمن ۲ و ۳ و ۴ دفعه ۱۳ قانون ۱۷ سنه ۱۸۱۷ و ضمن ۱ دفعه ۳ قانون ۲ سنه ۱۸۲۲ و دفعه ۱۰ قانون ۱۷ سنه ۱۸۱۷
چهارم سنه ۱۸۴۹ع	درباب مجرمان کی بسبب جنون مرتکب کسی جرم کی هوئے			
چهاردهم سنه ۱۸۴۹	درباب سزا اون اشخاص کے جو فوج خشکی یا جهازی لوگون کو اغوا کرین			
پنجم سنه ۱۸۵۰	درباب اسکی که سپه سالار بهادر کو اون جرائم سے عفو کا اختیار			

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ ضمن و فقرہ	ناسخ ضمن و دفعہ	یہہ قانون کس قانون کا ناسخ ہے
	دیا جاے کہ جو خلاف قانون فوج کے واقع ہون			
ہفتم سنہ ۱۸۵۰ع	درباب انتقال قیدیان ایک محبس سے دوسرے محبس کو			ایکٹ ۲۴ سنہ ۱۸۵۵ع منسوخ ہوا
یازدہم سنہ ۱۸۵۰ع	درباب اسکے کہ محاسبان سرکاری کی قصور سے نقصان ہونے پاوے اور سبیل جانے ضمانت			
سیزدہم سنہ ۱۸۵۰ع	متضمن سزادہی جرم خیانت کی جو امانت مین واقع ہو			
شانزدہم سنہ ۱۸۵۰ع	درباب اسکے کہ حاکمان محکمات فوجداری اسبات کی مختار ہین کہ علاوہ سزا کے جرم جرمانہ مقدمات وغیرہ نقصان مال مین کرین اور کل یا جزو جرمانہ کا شخص مظلوم کو دیا جاے			
ہیجدہم سنہ ۱۸۵۰ع	درباب اسکے کہ حاکمان جو دیر پر عدالت دیوانی مین بابت کسی عمل کی جوادہون سے بموجب			

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
	اختیارات اپنے کیا ہو نہین ہوسکتے	ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
نوزدہم ۱۸۵۵ع بہوا	درباب تفویض ہونی اطفال کے شاگردی مین واسطے سیکھنے پیشہ وپاہر کے دیگر معاملات متعلقہ اس معاملہ کے و سزای جرم خلاف ورزی اس قانون کے			
بست و ششم ۱۸۵۵ع ۲۶	درباب آراستگی امصار وقصبات وجاری کرنے احکام درستی وآراستگی کے بوقت پیش ہونے عرائض سکے اور واسطے خرچ کے مقرر ہونے محصول مناسب بعد منظوری لفٹنٹ گورنر			قانون ۲۰ ۱۸۴۲ع منسوخ ہوا
بست و نہم ۱۸۵۵ع ۲۹	درباب تشریح بعض مراتب قانون ۳ ۱۸۳۸ع کے			
سی و چارم ۱۸۵۵ع ۳۴	درباب حراست قیدیان گورنمنٹی			

قانون تعداد سنہ	مضمون	منسوخ ضمن دفعہ	ناسخ ضمن دفعہ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
سی و ششم ۳۶ سنہ ۱۸۵۵	درباب اصلاح دفعہ ۱۳ و ۱۱ ارٹکلز آف وار یعنی قواعد جنگی افواج ہندوستانی کے			
سی و ہفتم ۳۷ سنہ ۱۸۵۵ع	درباب تحقیقات اعمال اون ملازمان سرکاری کے کہ جو بلا منظوری سرکار گورنمنٹ کی معزولی کے لائق ہون			ایکٹ ۶ سنہ ۱۸۳۶ و ایکٹ ۲۶ سنہ ۱۸۳۹ و ایکٹ ۱۳ سنہ ۱۸۴۳ منسوخ ہوئے
سی و ہشتم ۳۸ سنہ ۱۸۵۵ع	درباب اسکے کہ ہر عدالت مین شخص ماخوذ بجرم کو اختیار ہے کہ بذریعہ مختار جائز کے جوابدہی کرے			
سوم ۳ سنہ ۱۸۵۶	درباب انسداد طیاری نمک ناجائز اور انتقال اوسکے ایک جگہہ سے دوسری جگہہ کو			ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۱۹ و ایکٹ ۲۹ سنہ ۱۸۳۸ ترمیم ہوا
ہشتم ۸ سنہ ۱۸۵۶ع	درباب محصول سڑک			ایکٹ ۲ و ۲۳ سنہ ۱۸۳۶ع و ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۳۶ منسوخ ہوئے
شانزدہم ۱۶ سنہ ۱۸۵۶ع	متضمن تجویز جرم نسبت اون لوگون کے جو مال مسروقہ کا لینا قبول کرین			
چہارم سنہ ۱۸۵۷	بغرض اصلاح قوانین جو			ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۴۲ کی بعض مضامین

قانون بتعیین سنه	مضمون	منسوخ ضمن و دفعه	ناسخ ضمن و دفعه	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
	مزدوران جلای وطن سے متعلق ہون اور ان جہازون سے متعلق ہون جو انکو پہنچایا کرین			منسوخ ہوئی اور دفعہ اول ایکٹ ۱۲ سنه ۱۸۴۳ منسوخ ہوا
ہشتم سنه ۱۸۵۷	درباب تعیین اجرت صاحب شرف کلکتہ بتعمیل احکام اجراے اضلاع مفصل کے			
نہم سنه ۱۸۵۷ع	درباب متعلق ہونی خطہ زمین قصبہ ٹہور تحت حکومت سرکار معاملات دیوانی و فوجداری مین			قانون اول سنه ۱۸۳۲ع منسوخ ہوا
بست و چہارم سنه ۱۸۵۷	درباب موقوفی رسم کریہین یعنی کسی اہل ہند کو جبراً یا قریباً باہر عملداری سرکار سے لیجانا			ایکٹ ۱۴ سنه ۱۸۳۹ تمام منسوخ ہوا
سی ام سنه ۱۸۵۷	درباب عطا ہونی حیثیت عیست سرکاری رعایا مالک غیر کو			
سی و دوم سنه ۱۸۵۷	درباب متضمن تسہیل ماخوذی عمال و اہلکاران پولس بعلت رشوت ستانی و تغلب و عنبیره بداعمالی کے			

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ ضمن دفعہ	ناسخ ضمن دفعہ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
دوم سنہ ۱۸۵۳ع	درباب اسکی کہ آیا جملہ رعایای ملکہ عالیہ مثل اہل ہند کی امورات سرکاری و پولس مین تابع سیاست ہین یا نہین			
ہفتم سنہ ۱۸۵۳	دربیان وسعت دیوانی اختیارات صاحب سپرنٹنڈنٹ متذکرۂ دفعہ ۱۰۵ تا ۱۵۵ ایکٹ ۵۳ شاہ جارج ثالث			
ہیجدہم سنہ ۱۸۵۳	متضمن انتظام فروخت مسکرات وغیرہ کمپنیو مین			
ہفتم سنہ ۱۸۵۴	درباب تجویز مقدمات اون مجرمان کی کہ مرتکب جرائم کبیرہ باہر علاقہ حکومت سرکار سے ہوئے ہون و نیز اجرای وارنٹ گرفتاری باہر حکومت اپنی سے کسی حاکم کو			
دہم سنہ ۱۸۵۴	درباب تعین اختیارات صاحبان اسسٹنٹ مجسٹریٹ و ڈپٹی مجسٹریٹون کے			
شانزدہم سنہ ۱۸۵۴	درباب ملتقب ہوسے			دفعہ ۳ دہم قانون ۱۸۴۱ع

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ ضمن و دفعہ	ناسخ ضمن و دفعہ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
	تحصیلداران جنکو کار پولیس سپرد کیا گیا ہو بلقب افسر پولیس نہ بابت داروغہ گی			
[۱۷] ہفتدہم سنہ ۱۸۵۴ع	در باب امورات متعلقہ سررشتہ ڈاک سرکاری			ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۳۷ع و ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۳۸ع و ایکٹ ۱۷ سنہ ۱۸۳۹ع منسوخ ہوا ہے
[۱۸] ہیجدہم سنہ ۱۸۵۴ع	در باب ریلوی یعنی سڑک آہنی کے			
[۱۹] نوزدہم سنہ ۱۸۵۴ع	در باب نہ باقی رہنے ممانعت لانی لشکر ملک غیر سے کے ممالک محروسہ مین			ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۳۶ع و ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۳۹ع و ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۴۲ع و ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۴۳ع کی صراحت نسبت ممانعت مذکورہ
[۲۲] بست و دوم سنہ ۱۸۵۴ع	در باب عطا ہونی جرمانہ بموجب دفعہ ۱۵۰ تا ۱۵۵ ایکٹ ۳ و ۵ شاہ جارج سوم سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی کو			دفعہ ۲ قانون ۱۵ سنہ ۱۸۰۶ع منسوخ ہوا ہے
[۳۳] سی و سوم سنہ ۱۸۵۴ع	در باب وسعت و بحالی ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۴۳ع یعنی تحریر اسے بزبان انگریزی یا زبان خاص اوس حاکم کی جسکے حکم سے سزا			

قانون بقید سنه	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ ایکٹ کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
	دیجاوے اور دستخط کرنا اوسکا وقت شنائی فیصلہ کے			
(۳۴) سی و چہارم ۱۸۵۵ع	درباب سلسلہ انتظام تار برقی ممالک محروسہ سرکار مین	(۱) ایکٹ ہذا	(۱) ایکٹ ۸ ۱۸۶۰ع	
(۲) دوم ۱۸۵۵ع	درباب قواعد شہادت یعنی گواہی			ایکٹ ۱۰ ۱۸۳۵ع
(۳) سوم ۱۸۵۵ع	درباب انسداد فراریان جہازی لشکر کے			
(۱۸) ہیجدہم ۱۸۵۵ع	درباب اسکے کہ کون کون حاکم مختار ہے کہ مجرم کے جرم کو عفو کرے یا جرم کی سزا سے درگذرے یا اوسمین تخفیف دیوے			
(۲۴) بست و چہارم ۱۸۵۵ع	درباب اصلاح قانون نسبت اخراج ملک قیدیان اہل ولایت و امریکہ و تجویز محنت نسبت ایسے قیدیون کے بعوض اخراج ملک کے			
(۳۴) سی و چہارم ۱۸۵۵ع	درباب نہ لیے جانے محصول			دفعہ ۲ ایکٹ ۲۴ ۱۸۴۳ع منسوخ ہوا ہے

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ ضمن و دفعہ	ناسخ ضمن و دفعہ	یہہ قانون کس قانون کا ناسخ ہے
	اوس ریتی کا جو ممالک مغربی کے باہر سے لائی جاوے			
سی و ششم ۱۸۵۵ء	درباب اختیار تلاشی نمک ناجائز کو اہلکاران پرمٹ و مال کو ممالک مغربی کی حویلیات اور گھرون مین			
اول ۱۸۵۶	درباب ممانعت بکنے اور برملا ہونے کتب و تصاویر فحش یا الفاظ فحش			
دوم ۱۸۵۶	درباب اسکی کہ صاحبان مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ بلا داخل ہونے شکایت تحریری کی بعض جرائم کی نسبت دست اندازی کیا کرین			دفعہ ۵ قانون ۹ سنہ ۱۷۹۳ و دفعہ ۵ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۳ و دفعہ ۶ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ء
چہارم ۱۸۵۶	درباب اسکی کہ مویشی اور چوپایہ بدنیتی سے اور بلا وجہ مارے نہ جاوین			
ہفتم ۱۸۵۶	درباب تقرر ٹکس شہر و قصبہ و حوالی شہر			قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۶ و قانون ۷ سنہ ۱۸۱۶ و دفعہ ۶ قانون ۳ سنہ ۱۸۲۱ و دفعہ ۴ قانون ۳۳ سنہ ۱۸۳۲ و

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
۳ سوم ۱۸۵۸ع	درباب انسداد مداخلت بیجا سوسائٹیون کے			دفعہ ۳ قانون پنجم بابت ۱۸۴۳ع
۸ ہشتم ۱۸۵۸ع	درباب سزا مجرمان جو خلاف احکام آرٹکلس آف وار کے متعلقہ افواج ہندوستانی کی عمل کرین			
۱۱ یازدہم ۱۸۵۷ع	درباب تشریح سزای بغاوت یا تحریص و ترغیب اوسکے یا ارادہ بغاوت وغیرہ کے تا میعاد دو سال جاری رہیگا			
۱۴ چاردہم ۱۸۵۷ع	درباب تشریح سزاے اون لوگون کی جو فوج سرکاری مین فتنہ و فساد برپا کرین اور موجب بغاوت فوج ہوویں			
۱۶ شانزدہم ۱۸۵۷ع	درباب تجویز سزای جرائم کبیرہ بعض اضلاع جنمین حکم مارشل لا جاری ہووے یا ہونیوالا ہے درباب اجرا اوسکی سزا کے ایکسال تلک			

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن دفعہ	
نمبر ۲۵ بست و پنجم ۱۸۵۷ع	درباب اسکے کہ مال و اسباب سپاہیان باغی بعلت بغاوت ضبط ہونا چاہیے			
نمبر ۳۲ سی و دوم	درباب اصلاح ارٹکلس آف وار ولگائے جانے داغ اوپر بدن مجرم بغاوت کی			
نمبر ۲ دوم ۱۸۵۸ع	درباب اسکے کہ جو لوگ غدر حال مین بغیر جواز اپنی اراضی و جائداد منقولہ سے بیدخل ہوئے ہین وہ لوگ جلدی اور آسانی سے اپنی اراضی پر دخل پاوین یہہ قانون تین برس تک جاری رہیگا			
نمبر ۱۰ دہم ۱۸۵۸ع	درباب ضبطی ملکیت مجرمان ماخوذہ بجرم بغاوت وغیرہ کی			
نمبر ۱۳ سیزدہم ۱۸۵۸ع	درباب سزایاب ہونے اوس شخص کی کہ جسکے پاس ملکہ معظمہ یا سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی کا کچھ اسباب نکلے			
نمبر ۲۲ بست و دوم ۱۸۵۸ع	درباب بہ جاری رہنے ایکٹ ۱۴ ا			

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
	و ۱۶۱ و ۱۷ اشتہار اخیر سنہ ۱۸۵۹ء تک			
۲۶ بست و ششم سنہ ۱۸۵۹ع	درباب تجویز و سزا جرائم مخالف سرکار یہہ ایکٹ سنہ ۱۸۵۹ء تک جاری رہیگا			
۳۶ سی و ششم سنہ ۱۸۵۹ع	درباب مجنونان و انتظام پاگل خانہ			
۹ نہم سنہ ۱۸۵۹ع	درباب تصفیہ دعاوی بابت اوس جائداد کے جو بنام نہاد جائداد منضبطہ قرقی ہوئی ہو			
۱۳ سیزدہم سنہ ۱۸۵۹	درباب سزادہی جرم عہد شکنی پیشہ وران و کاریگران و مزدوران سے بابت بعض مقدمات کی سرزد ہوئے تھے			
۱۵ پنجدہم سنہ ۱۸۵۹	درباب سزادہی رعیت انگلشیہ قوم انگریز جو باہر علاقہ سوپریم کورٹ کی مجرم کسی حرکت کا ہو جسکی سزا صاحب مجسٹریٹ کر سکتے ہین			

قانون بتعیّن سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہ قانون کس قانون کا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
نوزدہم ۱۸۵۹ء	درباب اجرای ایکٹ ۲۷ ۱۸۵۷ء آخر ۱۸۵۹ء تک			
بست وششم ۱۸۵۹ء	درباب اجرای ایکٹ ۲۸ ۱۸۵۷ء آخر جون ۱۸۵۹ء تک			
بست وہفتم ۱۸۵۹ء	درباب اجرای ایکٹ ۱۴ و ۱۶ و ۱۷ ۱۸۵۷ء آخر ۱۸۶۰ء تک			
بست وہشتم ۱۸۵۹ء	درباب اجرای ایکٹ ۳ ۱۸۵۷ء ۵ دسمبر ۱۸۵۹ء دو برس تک			
اول ۱۸۶۰ء	درباب بڑہانی محصول نمک جو ممالک مغربی مین آیا کرین			بعض عبارت دفعہ ۱ ایکٹ ۱۴ ۱۸۴۳ء منسوخ ہوئی
دوم ۱۸۶۰ء	درباب اختیار سزادہی صاحبان سشن جج کو مقدمات حلف دروغی وبعض مقدمات جعل مین زیادہ اوس سے جو سابق تہا			ضمن ۳ دفعہ ۹ وضمن ۳ دفعہ ۹ قانون ۱۷ ۱۸۱۷ء ودفعہ ۴ قانون ۶ ۱۸۳۲ء
پنجم ۱۸۶۰ء	درباب ترمیم ایکٹ ۳ ۱۸۵۷ء متعلقہ دخل بیجا ہی مویشی			
ششم ۱۸۶۰ء	درباب ترمیم ایکٹ ۱۹ ۱۸۴۷ء متضمن قواعد [illegible]			
ہشتم ۱۸۶۰ء	درباب انتظام تقرر واہتمام			ایکٹ ۲۴ ۱۸۵۹ء منسوخ ہوا

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
ہم سنہ ۱۳۶۰ف	تار برقی درباب تصفیہ بعض مراعات واقع مابین کارگیران متعہد سڑک آہنی وغیرہ تعمیرات سرکاری و آقایان اون کے			

تمام شد



